READER BURAQ

My Little Girl

تحریر :حرب علی

ہر چیز نے برف کی چادر اوڑھ رکھی تھی آسمان پہ چھائے کالے بدل دن میں بھی رات کا سماں بنا رہے تھے دو بجے کا وقت تھا جب وہ لندن کی گلیوں سے ہوتی ہوئی گھر آرہی تھی کہ اچانک کسی نے اس کا راستہ روکا سامنے والے کی نظروں میں وہ غلاظت صاف محسوس کر چکی تھی دو دن سے وہ اس کا راستہ روک رہا تھا خوف سے سارا جسم کپکپا اٹھا ماتھے پہ پسینے کی بوندیں نمودار ہوئی اپنے اندر تھوڑی ہمت پیدا کرتے وہ قدم پیچھے کی طرف لینے لگی مقابل شخص بھی اس کی طرف بڑھنے لگا آنکھیں بند کیے وہ پوری ہمت سے پیچھے کی طرف بھاگی کچھ دیر بعد اس نے پیچھے مڑ کے دیکھا وہ ابھی بھی اس کا پیچھا کر رہا تھا بھاگتی بھاگتی وہ کسی کے چوڑے سینے سے جا ٹکرائی

وہ وہی شخص تھا

ماتھے پہ پل ڈالے وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی آنکھوں میں آئی نمی کو پیچھے دھکیلتے اسنے ایک بار بغور اسے دیکھا وہ

اسے پہچان چکی تھی ہاں وہ وہی تو تھا جس نے اسے اس دن ٹائیگر سے بچایا تھا آدھی کھلی آنکھوں سے وہ ٹوٹے پھوٹے چند الفاظ ہی ادا کر پائی ماسک بوائے پپ۔۔پپ پلیز ہیلپ می اور ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی اس سے پہلے وہ نیچے گرتی اس شخص نے اسے اپنے مضبوط حصار میں لے لیا اور وہ اس کی باہوں میں جھول گئی اس نے ایک نظر اپنی باہوں میں موجود اس لڑکی کو دیکھا اور دوسری نظر اس شخص پہ ڈالی آنکھوں میں خون اتر ایا وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچ گیا پاس پڑے بینچ پہ اس لڑکی کو لٹاتے اسنے سامنے دیکھا مقابل شخص کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی چپ چاپ لڑکی کو میرے حوالے کر دو

ورنہ۔۔۔

اس سے آگے وہ کچھ بول نہ پایا اور ڈر کے مارے قدم پیچھے کی طرف لینے لگا کیونکہ سامنے والے شخص کے چہرے پر چٹانوں جیسی سختی تھی اور وہ جیکٹ سے ایک تیز دھار چاقو نکالتے اس کی طرف قدم بڑھائے جا رہا تھا اس سے پہلے وہ وہاں سے بھاگتا اس شخص نے اپنی بلیک جیکٹ سے تیز دھار چاقو نکالا اور سیدھا اس کے دل پر وار کیا اس کے سینے پہ گہرا کٹ لگا تے اسنے ایک ہی جھٹکے سے اسکا دل باہر نکالا اور اپنے قیمتی جوتوں کے نیچے مسل ڈالا چہرے کے تاثرات بالکل نارمل تھے مانو جیسے وہ اس کام میں بڑا ماہر ہو گردن کو دائیں جانب جکھاے وہ پاگلوں کی طرح اس کے ہاتھوں کو دیکھنے لگا ایک ہی جھٹکے سے اس نے اسکے دونوں ہاتھ اس کے جسم سے علیحدہ کر دیے اب اس کے ہاتھ کے وہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنے لگا ہر طرف خون ہی خون تھا تکلیف سے وہ زمین پر پھڑپھڑا رہا تھا اس شخص کی

چیخوں سے مقابل کو اب سکون محسوس ہو نے لگا چاقو کو اپنی بلیک جیکٹ کی بازو سے صاف کرتے

وہ واپس جیکٹ میں رکھ چکا تھا کچھ دیر کی خاموشی کے بعد فضا میں ایک بلند آواز گونجی اور وہ اس مردہ شخص سے مخاطب ہوا مانو جیسے کسی زندہ انسان سے مخاطب ہو تیری ہمت کیسے ہوئی اسے چھونے کی کوشش بھی کیسے کہ اسے دیکھنے کی وہ صرف میری ہے صرف میری ہے ایک ایک لفظ پہ زور دیتا وہ دہاڑا تھا گردن کو پیچھے موڑے اس نے مائیکل کو آواز لگائی اور لاش ٹھکانے لگانے کا اشارہ کیا حیرانی کی بات تو یہ تھی کہ مائیکل کوئی انسان نہیں بلکہ ایک وائٹ ٹائیگر تھا

اب اس کا رخ اس بینچ پہ پڑی لڑکی کی طرف تھا گرین ہیزل آنکھوں میں چمک پیدا ہوئی اور وہ گھٹنوں کے بل اس کے پاس بیٹھ گیا اسکے چہرے پہ بکھرے بالوں کواپنی انگلیوں کی مدد سے اس کے کان کے

پیچھے کرتے وہ اسکے کان کے قریب جھکا اور اسکے مدہوش وجود سے بڑے پیار سے مخاطب ہوا

اٹھ جاؤ لٹل گرل دیکھو وہ چلا گیا ہے اور اب وہ کبھی نہیں آئے گا بہت دور چلا گیا ہے دیکھو ۔۔۔۔لفظوں میں سنجیدگی تھی میں نے اسکا وجود تک مٹا دیا

نشان تک نہیں رہا اس کا اس دنیا میں

کچھ دیر خاموشی نے لبوں پہ ڈیرہ جمایا اور وہ ٹکٹکی باندھے اسے یوں ہی دیکھتا رہا

فضا میں ایک لمبا سانس خارج کرتے وہ کھڑا ہوا اور اسکے بیہوش وجود کو مضبوط باہوں اکے حصار میں اٹھائے اپنی بلیک مرسیڈی کی طرف بڑھ گیا

سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اس کے ماتھے پہ تین بل نمودار ہوئے

ایک برفیلی نظر سامنے کھڑے شخص پہ ڈالے وہ اسے اگنور کرتا آگے بڑھا اور اس لڑکی کو فرنٹ سیٹ پہ بیٹھایا اب وہ اس کا سیٹ بیلٹ باندھنے میں مصروف تھا

گاڑی کے اگلے حصے سے گزر کر وہ گاڑی میں بیٹھنے لگا جب مقابل شخص کا خود کو گھورتے پا کر قدم وہیں روکے اور سرسری سی نظر اس پہ ڈالی

سامنے کھڑا شخص بھی دونوں بازو سینے پہ باندھے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

اسکی نظروں کی تپش خود پہ محسوس کرتے وہ سخت بیزار ہو ا اورآخر سوال کر بیٹھا کیوں گھور رہے ہو مجھے ایسے۔۔؟

دیکھنے والا تو ابھی بھی ٹرانس کی کیفیت میں تھا

ریلیییییییی۔۔۔

تو مجھ سے پوچھ رہا ہے کہ میں تجھے گھور کیوں رہا ہوں ایک تو تو اس وقت دن دہاڑے بلیک جیکٹ میں سج دھج کے باہر اور اوپر سے باہوں میں قاتل حسینہ آخر معاملہ کیا ہے

وہ اس کے کندھے پہ ایک ادا سے تھپڑ رسید کرتا زنانہ انداز میں بولا تھا peanch me

کہیں میں کوئی خواب تو نہیں pench me اوکمون ٹائیگر شرماؤ مت دیکھ رہا

وہ بولا ہی تھا کہ مقابل نے اس کے منہ پہ ایک مکہ رسید کر دیا اور وہ ناک پکڑتا پیچھے کی طرف گرا کمینے میں تیری جان لے لوں گا ناک اور ہونٹ سے خون صاف کرتے وہ چیخا تھا

مقابل شخص کے لبوں پر اب جلا دینے والی مسکراہٹ تھی

تم دونوں آپس " I Hope" واپسی پہ آتے وقت مائیکل کو لے آنا میں بہت انجوائے کرو گے وہ اپنا حکم صادر کرتا گاڑی زن سے بھگا لے گیا جب کہ پیچھے کھڑا شخص مسلسل اسے زنانہ انداز میں کوسے جا رہا تھا

اور Punch کون کہے گا تجھے لندن کا ٹائیگر جاہل شخص تجھے تو میں فرق بھی نہیں پتا pench

ہائے لگے گی اس کنوارے کی تجھے کمینے

تجھے شاید معلوم نہیں ہے کہ ایک کنوارے کی ہائے کمروں کے فرش ہلا دیتی ہے

یہ مکہ تجھے بہت مہنگا پڑے گا ٹھاکر وہ مکمل فلمی انداز میں بولا تھا

لندن کی برفیلے سڑکوں پر وہ گاڑی کو تیزی سے بھگا رہا تھا کچھ دیر بعد گاڑی ایک چھوٹے سے فلیٹ کے آگے رکی وہ گاڑی سے نیچے اترا اور اس لڑکی کو اٹھا کر فلیٹ کے اندر لے گیا یہ ایک چھوٹا سا فلیٹ تھا جہاں وہ بہت کم آیا کرتا تھا چھوٹے سے ہال میں شیشے کی ایک ٹیبل کے ارد گرد چار کرسیاں رکھی تھی دائیں سائیڈ پہ ایک بڑا سا صوفہ رکھا تھا اور بائیں سائیڈ پہ چھوٹا سا کچن تھا جس میں ضرورت کی ہر چیز موجود تھی

دروازے کے بالکل سامنے ایک کمرہ تھا جہاں پر ایک بیڈ اور بیڈ کے بالکل سامنے ایک صوفہ تھا

پورے گھر کو بلیک کلر سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا کمرے میں داخل ہوتے وہ کچھ دیر رکا اور بائیں سائیڈ پر ایک لمبی کھڑکی پر نظر ڈالی جو ابلیک کلر کے ہی پردوں سے ڈھکی تھی

کمرے میں ہر چیز بلیک کلر کی تھی جس سے کوئی بھی دیکھنے والا بخوبی اندازہ لگا سکتا تھا کہ

بلیک کلر سے کس قدر عشق ہے اس نے اس لڑکی کو بیڈ پہ لٹایا اور

بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے فرسٹ ایڈ بکس نکالا کر اس میں سے ایک انجیکشن نکالا بڑے اطمینان سے کو بھرتے

اسنے ایک لمبا سانس لیا اور وہ انجیکشن اس لڑکی کی بازو پہ میں پیوست کر دیا کچھ دیر میں تمہیں ہوش ا جائے گا لٹل گرل

And then you will feel better than before

انجیکشن کو ڈسٹبین میں پھینکے وہ بیڈ کے سامنے پڑے صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا اور گردن پیچھے کی طرف لٹکا کے آنکھیں موند گیا

وہ صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا اور گردن پیچھے کی طرف لٹکا کے آنکھیں موند گیا

اج سے ایک ہفتے پہلے گزرے واقعے نے اس کے دماغ پہ دستک دی

جب وہ مائیکل کو لے کے کافی مہینوں کے بعد یوں باہر نکلا تھا وہ اکثر ایسا ہی کیا کرتا دن کی روشنی میں کم باہر نکلا کرتا

سردیوں کی گہری لمبی راتیں اسے بہت پسند تھی یا شاید اسے رات کو شکار کرنے میں مزہ آتا تھا

وہ مائیکل کے ساتھ اپنی بلیک مرسڈی سے باہر نکلا اس وقت وہ بلیک پینٹ اور بلیک شرٹ کے اوپر لونگ کوٹ میں وئیر کئے ہوئے تھا

جس کے بازو اس نے کہنیوں تک فولڈ کیے ہوئے تھے چہرے پر بلیک ماسک اور سر پہ بلیک کیپ تھی وہ آہستہ آہستہ آگے چلنے لگا اتنے میں اس کا موبائل رنگ ہوا اس نے بیزاری سے موبائل کو دیکھا اور چہرہ گاڑی کی طرف موڑ کر کال سننے لگا جب کہ مائیکل کافی آگے نکل چکا تھا

اچانک سے فضا میں ایک بلند چیخ گونجی

ٹائیگر نے کان سے موبائل ہٹا کر پیچھے موڑ کر دیکھا

مائیکل کسی لڑکی کا راستہ روک کر کھڑا تھا لڑکی کا منہ مائیکل کی طرف تھا وہ ڈر کے مارے چھوٹے چھوٹے قدم پیچھے کی طرف لے رہی تھی اپنے کانپتے ہاتھ اس نے اپنے چہرے کے اوپر رکھے

اب ہم کیا کریں O Good ٹ"ٹ ٹائیگر پلیز ہمیں مت کھانا

anybody please help me

اس نے آہستہ آہستہ اپنا چہرہ آگے کی طرف موڑا اور آنکھیں بند کیے بھاگنے لگی بھاگتے بھاگتے وہ سامنے کھڑے شخص سے جا ٹکرائی

اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی اس نے سامنے کھڑے شخص کے کالر کو دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے پکڑ لیا

جس سے مقابل شخص بھی لڑکھڑا گیا اور اس پہ مکمل جھک گیا اسے گرنے سے بچانے کے لیے اس نے اپنی چوڑی ہتھیلی اس کے کمر کے نیچے پھیلائی

یہ سب اتنا اچانک ہوا کہ وہ کچھ سمجھ نہ پایا اور لڑکھڑاتے اس کے اوپر جھک گیا

جب کہ وہ اس کے سینے میں منہ چھپائے رونے میں مصروف ہو گئی

اس نے دھیرے دھیرے اس کے لونگ کوٹ سے چہرہ نکالا اور مقابل شخص کی آنکھوں میں دیکھا

مقابل شخص تو جیسے منجمد ہی ہو گیا

وہ بغیر پلکیں جھپکائے مسلسل اسے ٹکٹکی باندھے دیکھنے لگا اتنی سردی میں بھی اس کے ماتھے پہ پسینے کی بوندیں نمودار ہوئی لفظ تو جیسے سارے چھین لیے گئے ہوں اس شخص سے

خشک حلق میں کانٹے چبھنے لگے وہ لڑکی ایک لمحے میں اس شخص کی دھڑکنوں کو بے ترتیب کر چکی تھی

ٹائیگر نے اپنی گرین ہیزل آنکھوں میں چمک لے اس لڑکی کی طرف دیکھا سرخ و سفید رنگت گرے کرسٹل بڑی بڑی آنکھیں جن پہ لمبی براؤن پلکوں کی جھالر تھی

گلاب کی پنکھوڑی جیسے نرم و ملائم باریک لب چہرے پہ بکھرے گولڈن براؤن بال مقابل کی مانو دنیا ہی ہلا گئے ہوں آج وہ عرصے بعد کھل کے مسکرایا تھا جس سے اس کے دونوں گالوں میں گہرے

ڈمپل نمودار ہوئے اگر وہ ماسک لگائے نہ ہوتا تو شاید کوئی بھی لڑکی اسکے گال کے گہرے گڑھوں کو چھونے کی خواہش ضرور کرتی آنکھوں میں چمک لیے وہ

ابھی بھی ٹرانس کی کیفیت میں بغیر پلک چپکائے اسے دیکھے جا رہا تھا

جب اس کی باریک آواز اسے ہوش کی دنیا میں واپس لائی پلیز ہیلپ می ہم۔۔ہم۔۔ہمیں اس ٹائیگر سے بچا لیں پلیز

ٹائیگر نے فوراً سے خود کو سنبھالا اور احتیاط سے اسے کھڑا کیا وہ اس کے پیچھے چھپ گئی اور اس کے بازو کو مضبوطی سے پکڑ ے سرسری سی نظر سامنے ڈالی جہاں مائیکل تھا

ٹائیگر کے اور اس کے قد میں کافی فرق تھا وہ اس کے کندھوں تک اتی تھی

وہ اپنے بازو پہ اس لڑکی کی مومی انگلیوں کی گرفت محسوس کر سکتا تھا وہ کافی دیر اپنے بازو کو یوں ہی دیکھتا رہا

پھر مائیکل کی طرف دیکھتے اسنے اسے جانے کا اشارہ کیا مائیکل پیچھے کی طرف قدم لینے لگا اور آگے موڑتے کافی دور نکل گیا وہ لڑکی یہ سب حیران کن نظروں سے دیکھ رہی تھی وہ کیسے اس کی جان لینے کے لیے پیچھے بھاگا تھا اور اب یوں اس کا اچانک پیچھے قدم لینا اسے واقعی حیران کر گیا جب مائیکل کافی دور چلا گیا تو وہ اس کے سامنے ائی

کانپتے ہاتھوں سے اس نے اپنے چہرے پہ ائے بال کانوں کے پیچھے کیے ٹائیگر سرتا پیر اسے غور سے دیکھنے لگا وہ وائٹ پینٹ شرٹ کے ساتھ وائٹ ہی لونگ ویئر کیے ہوئے تھے پاؤں میں وائٹ ہی جو گرز تھے

تھینک یو سو مچ اپ نے ہماری جان بچائی مگر وہ ٹائیگر یوں واپس۔۔۔۔۔۔

تم جا سکتی ہو وہ اس کی بات کاٹ کر اپنا حکم صادر کر تے چہرہ دوسری جانب موڑ گیا سامنے کھڑی لڑکی کو اسکی یہ بات بہت ناگوار گزری گرے کرسٹل آنکھوں میں نمکین پانی بھر ایا وہ کہاں عادی تھی ایسے لہجے کی

بات سنیں وہ اس شخص سے مخاطب ہوئی

اپ نے ہماری جان بچائی اس کے لیے تھینک یو لیکن آپ نے ہماری بات بھی نہیں سنی اور ہمیں جانے کا بول دیا کسی کی بات کاٹنا بہت بری بات ہوتی ہے مانا کہ آپ نے ہماری جان بچائی لیکن آپ نے ہماری بات کاٹ دی آپ بہت برے ہیں اور آپ ہمیں بالکل پسند نہیں ائے آنکھوں میں نمی لیے وہ وہاں سے چلی گئی

اس کی بات سن کر ٹائیگر کے چہرے پہ گہری مسکراہٹ ائی

پسند ہے مجھے وہ لوگ لٹل گرل جو مجھے بالکل پسند نہیں کرتے

کتنا عجیب تھا وہ شخص اسے لوگوں کی اپنے لیے نفرت دیکھ کر خوشی محسوس ہوتی وہ یہ جملہ ہمیشہ عادت بولا کرتا

پسند ہے مجھے وہ لوگ جو مجھے پسند نہیں کرتے

اس نے غصے سے مائیکل کو آواز لگائی مسکراہٹ کی جگہ اپ سنجیدگی نے لے لی ہاں وہ ایسا ہی تھا وہ اپنے جذبات اپنے چہرے پہ عیاں نہ ہونے دیتا جذباتوں کو چھپانا اسے بخوبی آتا تھا

وہ ایسا تھا یا اسے ایسا بننے پہ مجبور کیا گیا اس کا جواب صرف وہی جانتا تھا

وہ پچھلے دو گھنٹے سے اسے مسلسل گھورے جا رہا تھا جو ابھی تک ہوش کی دنیا سے بیگانہ تھی

تم بار بار میرے سامنے ا کے اپنے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہو لٹل گرل

جتنا ہو سکے مجھ سے دور رہو ورنہ تمہیں سوچنے کے لیے بھی وقت درکار نہیں ہوگا

اس نے سگریٹ کا گہرا کش لگایا اور پھر سے اسے دیکھنے میں مصروف ہو گیا

جیسے آج ہی اس کے ہر ایک نقوش کو حفظ کرنا چاہتا ہو

گاڑی کے ہارن نے اس کا دھیان ہٹایا اس نے ماتھے پہ تین بل ڈالے کمرے کی لمبی کھڑکی سے پردے ہٹا کر نیچے دیکھا اور آخری نظر بیڈ پہ پڑی لڑکی پر ڈالتا نیچے چلا گیا جو کسمسا رہی تھی شاید انجیکشن نے اپنا اثر دکھایا تھا وہ چہرے پہ سائیڈ سمائل سجاتا نیچے کی طرف بڑھ گیا

سیڑھیوں سے اترتے اس نے سامنے بیٹھے شخص کو جلا دینے والی مسکراہٹ پاس کی جو خونخوار نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا سامنے بیٹھا شخص کوئی اور نہیں بلکہ شہرام شاہ تھا جسے بیچ سڑک پہ وہ مائیکل کے ساتھ اکیلا چھوڑ ایا تھا شہرام شاہ اس کے بچپن کا دوست تھا جو اسے

بھائیوں کی طرح عزیز تھا جس نے ہر مشکل میں ہر قدم پہ اس کا ساتھ دیا وہ دونوں انڈر ورلڈ کے ڈون تھے جنہوں نے پانچ سال پہلے لندن میں اپنی وحشت کی چھاپ چھوڑی جو دن بدن بڑھتی چلی گئی انہوں نے اپنے راستے میں انے والے ڈون نامی کہیں کیڑوں مکوڑوں کو اپنے پیروں نیچے مسل ڈالا وہ اتنے سفاکی سے قتل کرتے کہ مرنے والے کا نشان تک نہ ملتا

وہ اپنی پینٹ کی سائیڈ پاکٹ میں ہاتھ ڈالے وہ اگے بڑھ رہا تھا ماتھے پہ سلکی ڈارک براون بال بکھرے تھے جو اسے اور بھی دلکش بنا رہے تھے چہرے پہ اب بھی ماسک تھا

کیابات ہے اج مسٹر شہرام علی شاہ۔۔۔

شاہ انڈسٹریز کے ایکلوتے مالک ہمارے غریب خانے میں کیا کر رہے ہیں ۔۔؟

دیکھ ٹائیگر زیادہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں کیا تجھے ذرا سا بھی افسوس ہے کہ تو نے کیا کیا ہے

تو کیسے ایک خوبرو نوجوان کو تو بیچ سڑک میں اکیلا چھوڑ ایا میں تیرا منہ نوچ لوں گا

عورت ہے کیا۔۔؟

ٹائیگر تو جیسے اج اسے فل تپانے کے موڈ میں تھا

شہرام علی شاہ کو جس پہ ہزاروں لڑکیاں The Great تو نے مجھے مرتی ہیں

اسے عورت بولا وہ پاؤں سے جوتا اتارتے ٹائیگر کے پیچھے بھاگا ٹائیگر بھی بچنے کے لیے صوفے کی دوسری سائیڈ پہ چلا گیا ایک دفعہ تو میرے ہاتھ لگ جا دھو ڈالوں گا میں تجھے

دھوبی ہے کیا جو دھو ڈالے گا وہ اسے جو کہ تو جلا دینے والے جواب دیتا رہا

شہرام کا تو مانو میٹر ہی حل گیا ہو اس نے غصے میں ہاتھ میں پکڑا شوز I Kill You Tigger ٹائیگر کی کمر میں جڑ دیا

لندن کا مشہور ڈاؤن اج میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے گا

اہ ایک کراہ دینے والی اواز سے اس نے اپنی کمر سلائی ٹھرکی کہیں کہ میں تجھے مائیکل کے اگے پھینک دوں گا

کتنا عجیب تھا نا وہ کون کہہ سکتا تھا کہ اتنے لوگوں کا سفاکی سے قتل کرنے والا شخص ایسا بھی ہو سکتا ہے اخر کتنے چہرے تھے اس شخص کے وہ کب کون سا روپ لے لیتا سمجھنا مشکل تھا

اس نے ٹیبل کی سائیڈ سے ہو کر شہرام کو کالر سے پکڑا اور صوفے پر گرا دیا دیکھ ٹائیگر میرے پیارے دوست میرے پیارے بھائی مانا کہ ہم

میں ایسا بالکل نہیں ہوں But Trust Me گہرے دوست ہیں

جانے دے مجھے یار میں کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہوں گا

اس سے پہلے کہ ٹائیگر شہرام کے نقوش بگاڑتا پیچھے سے انے والی آواز

اپ دونوں کیا کر Mask boy پر وہ ہاتھ ہوا میں ہی روک گیا

رہے ہیں کیا اپ لوگ لڑ رہے ہیں

وہ اپنی شرٹ جھاڑتا شہرام کے اوپر سے اٹھا اور اس کے سامنے کھڑا ہو

گیا تم ــــــــــ

اس سے پہلے ٹائیگر سامنے کھڑی لڑکی کو کچھ بولتا شہرام اسے دھکا دے

کے اس کے بالکل بیچ میں ا کھڑا ہوا تھینک یو تھینک یو

سو مچ مس وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا وہ دھیرے سے مسکرائی

اور اس کا جملہ مکمل کر گئی آروش خان زادی ہیں ہم اپ ہمیں آروش

بلا سکتے ہیں

وہ تھوڑی دیر پہلے ہی تو جاگی تھی اس نے اہستہ اہستہ انکھیں کھولی اور اپنے اپ کو ایک انجان جگہ پر پایا اور چکراتے سر کے ساتھ وہ ٹیبل کا سہارا لے کے کھڑی ہوئی اہستہ اہستہ اس کے دماغ میں اج کا سارا واقعہ انے لگا سب کچھ یاد انے پر وہ پھر سے گھبرا گئی جب نیچے سے انے والی آوازوں نے اس کا دھیان اپنی طرف کھینچا دروازے کا نوب گھما کے اس نے سیڑھیوں سے نیچے دیکھا جہاں شہرام جوتا لے کے ٹائیگر کے پیچھے بھاگ رہا تھا وہ انہیں یوں بھاگتا دیکھ ہنس دی ایسی ہی تھی وہ وہ باتیں جلدی بھول جایا کرتی کسی پہ بھی آسانی سے یقین کر لیتی Ok Good By مس آروش میں چلتا ہوں اور بھی کام ہوتے ہیں مجھے ویلا نہیں ہوتا میں کچھ لوگوں کی طرح اس کا صاف اشارہ ٹائیگر کی طرف تھا Again Thank You so much اپ نے اس وحشی درندے سے میری جان بچا لی اور میرے چہرے کے

خوبصورت نقوش بگڑنے سے بچا لیے ویسے یہ درندہ میرے بچپن کا دوست ہے یہ بچپن سے ہی مجھے مارنے کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹکتا رہتا ہے وہ ہنستا ہوا ایک جلا دینے والی مسکراہٹ ٹائیگر پہ ڈالتا ٹیبل سے کیز اٹھا کر باہر کی طرف چلا گیا اب وہ اپنی انگلیاں چٹخانے میں مصروف تھی جیسے کچھ کہنا چاہ رہی ہو

کیا کہنا چاہتی ہو بولو میں سن رہا ہوں

اپ کو کیسے پتہ ہم اپ سے کچھ کہنا چاہتے ہیں

وہ کسی کی بھی سوچ کو اسانی سے پڑھ لیتا لوگوں کا دماغ پڑھنا اس کے لیے کتنا اسان تھا

بولنا چاہتے تھے اپ نے ہماری جان Thanks وہ دراصل ہم اپ بچائی نا وہ بھی دو بار

تم کیا کر رہی تھی وہاں اکیلے

وہ دراصل ہم اپنے دوست کے گھر گئے تھے اور جب ہم واپس ا رہے تھے تو وہ اج پھر ہمارا راستہ روک کے کھڑا تھا

پھر سے کیا مطلب ہے تمہارا کیا وہ اگے بھی ایسا کر چکا ہے

وہ سر اسبات میں ہلائے منہ ہاتھوں کے اندر چھپا گئی اور پھوٹ پھوٹ کے رو دی

اپ کو پتہ ہے ہم ڈر گئے تھے اج اگر اپ نا آتے تو شش وہ اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھ گیا

اسے اپنے اتنا قریب دیکھ کے وُہ گھبرا گی

پر میں اگیا تھا اور میں ہر بار اؤں گا میں تمہیں کبھی کچھ نہیں ہونے دوں گا

Little Girl please Don't Cry چپ کر جاؤ

وہ اپنی انگلیوں سے اسکے آنسو صاف کرنے لگا

دیکھو ادھر میری طرف اس نے تھوڑی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اوپر کی طرف کیا آروش نے انکھوں میں نمکین پانی لیے سامنے کھڑے شخص کی طرف دیکھا

وہ جلدی سے خود کو سنبھالتا ایک جھٹکے سے اس سے دور ہوا اور چہرہ دوسری جانب موڑ گیا جیسے اپنے تاثرات چھپانا چاہتا ہو

وہ اب کبھی تمہارا راستہ نہیں رکے گا

اپ کو کیسے پتہ وہ اس کے سامنے اتی ہوئی سوال کر گئ

کیونکہ بہت دور چلا گیا ہے وہ

کہاں چلا گیا ہے وہ اپ نے دیکھا اسے جاتے ہوئےوہ ایک اور سوال کر بیٹھی

ہاں بالکل بلکہ میں خود اسے چھوڑ کے ایا ہوں ایسی جگہ جہاں سے وہ کبھی واپس نہیں ائے گا

اچھا پھر ٹھیک ہے وہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے انسو صاف کر تے بولی تھی

اپ نے ایسا کیوں بولا کہ اپ ہمیں کچھ نہیں ہونے دیں گے وہ اس کی انکھوں میں دیکھے جواب مانگ رہی تھی

کیونکہ تم اور میں دوست ہیں نجانے وہ جلدی میں کیا بول گیا اسے اس لڑکی کو جواب دینا مشکل لگ رہا تھا

نہیں ایسا بالکل نہیں ہے وہ اس کی بات کی نفی کر گئی دوست اپ کے جیسے تو نہیں ہوتے اینگری ینگ مین

اپ کو یاد ہے اپ نے اس دن ہماری بات کاٹی تھی اپ نے ہماری بات بھی نہیں سنی اور ہمیں جانے کا کہہ دیا وہ اج سے ایک ہفتے پہلے کا واقعہ اسے یاد کروا چکی تھی

دو قدم پیچھے کی طرف لیتاوہ صوفے پہ بیٹھ گیا اور گہرے گہرے سانس لینے لگا جیسے دل کی بڑھی ہوئی دھڑکنوں کو سکون دینا چاہتا ہو

اس نے ایک نظر سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا جو سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

Date: 28-Oct-2023

اس نے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھا جو سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی اس نے ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھایا اور حلق تر کرنے لگا

وہ دراصل اس دن میں جلدی میں تھا اوردیکھو میں نے دو بار تمہاری جان بچائی نا اس لیے ہم لوگ دوست ہیں اب یہ بار بار سوال کرنا بند کرو

اچھا ٹھیک ہے اپ نے ہماری جان بچائی اس لیے ہم اب فرینڈز ہیں پر اپ کو پہلے ایک پرومس کرنا ہوگا

وہ چہرہ اوپر کیے ایک ائی برو اوچکاے سامنے کھڑی افت کی پڑیا کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

ایسے مت دیکھیں اب ہمیں بتائیں پرومس کریں گے یا نہیں ورنہ دوستی کینسل

وہ جلدی سے سر اسبات میں ہلا گیا جیسے نہ بولا تو نجاننے اپنا کتنا نقصان کر بیٹھے گا

اج کے بعد اپ ہماری بات نہیں کاٹیں گے پرومس کریں وہ ہاتھ اگے بڑھائے اسے تھامنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولی

مقابل نے ایک دفعہ سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا اور ایک دفعہ اس کے بڑھائے گئے ہاتھ کو جو اسے تھامنے کا اشارہ کر رہی تھی

وہ چہرے پہ فتح کی مسکراہٹ سجائے مضبوطی سے اس کا ہاتھ تھام گیا

چلو میں تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دوں

جی چلیں جلدی گرینڈ ما پریشان ہو رہی ہوں گی اگر ہم تھوڑی دیر بھی لیٹ ہو جائیں تو وہ بہت پریشان ہو جاتی ہیں ہم ان کو بتا کے ائے تھے کہ ہم شام تک لوٹ ائیں گے اب تو کافی دیر ہو گئی ہے وہ گاڑی کی کیز اٹھاتا اس کا ہاتھ تھامے قدم باہر کی جانب بڑھا گیا

گاڑی میں بیٹھی وہ اپنی انگلیوں سے کھیلنے میں مصروف تھی جو ساتھ بیٹھے شخص کو غصہ دلا رہی تھی

کون کون ہے تمہاری فیملی میں؟

وہ اس کا دھیان ہٹانے کے لیے سوال کر گیا میں اور گرین ما وہ دو لفظی جواب دے کے سر نیچے جھکا گئی جیسے انکھوں میں ائی نمی پیچھے دھکیلنا چاہتی ہے

اور تمہارے موم ڈیڈ وہ اسے سر جھکائے دیکھ پھر ایک سوال کر گیا

ہم بہت چھوٹے تھے جب ایک اور ایکسیڈنٹ میں ان کی ڈیتھ ہو گی ہم بھی ان کے ساتھ تھے ہو گئی وہ ہچکی کا گلا گھونٹے خاموش ہو گئی

پر ہم بچ گئے تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد پھر وہ بولی تھی ہم گرینڈ ماں کو ایک سڑک کے کنارے ملے انہوں نے ہی ہمیں پالا ہے ایک انسو نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے گال پہ لڑکھڑا گیا جسے وہ ہتھیلی کی پشت سے جلدی صاف کر گئی وہ جو سامنے کیفٹیریا ہے اس کے پاس اتار دیں وہ سامنے سڑک کی جانب اشارہ کر کے بولی تھی جس کی دائیں سائیڈ پہ کیفٹیریا تھا

تم یہاں رہتی ہو؟ وہ ایک اور سوال کر گیا جیسے اج ہی سب جاننا چاہتا ہو جی وہ ہم گرین ماں کے ساتھ کیفے چلاتے ہیں

تو کیا تم کیفے میں رہتی ہو؟ اس شخص کی زبان سے نکلا یہ ایک اور سوال تھا

ارے نہیں وہ جو اوپر والا پورشن ہے نا وہاں پہ وہ کیفے کی جانب اشارہ کر کے بولی تھی جہاں ایک چھوٹا سا پورشن تھا کیفے تو ہم دن میں چلاتے ہیں وہ اپنی بات مکمل کر گئی

تو کیا مجھے کافی نہیں پلاؤ گی؟

ہم بلا تو لیتے پر؟ وہ بات ادھوری چھوڑ گئی

وہ ایک ائی برو اچکائے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

پر؟

اپ کے چہرے پہ ماسک نہ ہوتا تو وہ اپنی ہی بات پر کھل کھلا کے ہنس دی

اس کی بات سن کر وہ سر نیچے جھکائے ہاتھ کی مدد سے اپنی گردن مسلنے لگا اوکے گڈ بائے اب ہم جا رہے ہیں اپ بھی جائیں

بات سنو وہ اسے جاتا دیکھ بولا تھا وہ وہیں قدم روک گئی اور اس کی بات سننے کے لیے پیچھے کو پلٹی

میرا نام شایان علی شاہ ہے ماسک بوائے نہیں اور

ایسے کسی بھی انجان شخص کے ساتھ بیٹھ کے نہیں جاتے

اپ انجان نہیں ہیں اپ ہمارے دوست ہیں اس لیے ہم اپ کے ساتھ ائے

ہمیں گرینڈ ماں نے بتایا تھا کہ دوستوں کے علاوہ کسی کے ساتھ نہیں جاتے اور رہی بات اپ کے نام کی تو کافی لمبا ہے وہ ہمیں پسند نہیں ایا یہ کہہ کے وہ چلی گئی

پسند ہے مجھے وہ لوگ جو مجھے پسند نہیں کرتے وہ زیر لب بڑبڑایا تھا

اور اسے تب تک دیکھتا رہا وہ جب تک وہ انکھوں سے اوجھل نہیں

اب Little Girl ہوگی تم نے اپنا ہاتھ خود میری طرف بڑھایا ہے

تم چاہ کے بھی مجھے خود سے دور نہیں کر سکتی میں سائے کی مانند

تمہارے ساتھ رہوں گا میں وہ انکھیں نکال دوں گا جو تمہیں دیکھیں

گی وہ ہاتھ کاٹ دوں گا جو تمہیں چھونے کی خواہش کریں گے میں

ان قدموں کو مٹا دوں گا جو تمہاری طرف اٹھائے جائیں گے تم صرف

اور صرف میری ہو صرف شایان علی شاہ کی

Little Girl شایان علی شاہ کا عشق ہو تم

وہ عشق جو میں ہر حد پار کر کے کروں گا

وہ عشق جس کی مثال میں خود بنوں گا

میں نے زندگی میں بہت کچھ کھویا ہے ان سب میں میں تمہیں شامل نہیں ہونے دوں گا وہ گاڑی میں اکیلا بیٹھا جنونی انداز میں زیر لب بڑبڑایا تھا اور گاڑی واپس کی جانب موڑ لی

وہ ہاتھ میں گن لیے تیزی سے ڈرائیو کر رہا تھا دھیان سامنے والی گاڑی کی طرف تھا جو اس کے اگے اگے تھی اس نے گن کی مدد سے اس کے ٹائر پہ فائر کیا جس سے گاڑی سامنے والے درخت س جا ٹکرائی وہ گاڑی کی فل سپیڈ بڑھائے جلد از جلد سامنے والے تک پہنچنا چاہتا تھا جب اچانک سے سامنے سے انے والے کسی وجود کو بچانے کے لیے اس نے گاڑی دائیں جانب موڑ لی جس سے گاڑی دیوار سے جا ٹکرائی اس کی انکھیں دھندلا گئی سر سے خون بہنے لگا

جو اس کی سفید شرٹ پر پھیل گیا اسے اپنے بازو پہ کسی کی گرفت محسوس ہو

دھندلائی انکھوں سے اس نے گاڑی کے دروازے کی طرف دیکھا جہاں سفید کپڑوں میں ملبوس ایک لڑکی اسے باہر نکالنے کی کوشش کر رہی تھی اور روتے ہوئے آس پاس کے لوگوں کو مدد کے لیے بلا رہی تھی انکھیں کھولی رکھیں پلیز انکھیں مت بند کیجئے گا میں کسی کو مدد کے لیے بلاتی ہوں وہ اسے جاتا دیکھ مضبوطی سے اس کا ہاتھ مت جاؤ یار Snow White تھام گیا

زیادہ خون بہنے کی وجہ سے وہ ہوش کی دنیا سے بیگانہ ہو گیا اور اس کے ہاتھ پہ گرفت ڈھیلی کر گیا

پلیز کوئی ہیلپ کریں

Please anybody Help us

وہ تھوڑا دور چل کے مدد کے لیے چلانے لگی اور ایک گاڑی کے اگے کھڑی ہو گئی سامنے والے نے بڑی مشکل سے بریک لگائی

پلیز ہیلپ کریں وہاں اس کے سر سے بہت خون بہہ رہا ہے وہ ایک ہی سانس میں بول گی اس نے انگلی سے دائیں جانب اشارہ کیا جہاں گاڑی بری طرح دیوار سے لگی تھی گاڑی میں لیٹا شخص خون سے لت پت تھا وہ شخص اس کی مدد سے اسے قریبی ہاسپٹل لے ائی

ادھے گھنٹے سے انتظار کر رہی تھی رونے کی وجہ سے انکھیں سوجھ چکی تھی اس کے اپنے کپڑوں پہ بھی اس شخص کا خون لگا تھا سامنے ڈاکٹر کو اتے دیکھ وہ اس کی جانب دوڑی تھی کیسے ہیں وہ

دیکھیں خون کافی بہہ گیا ہے بینڈج ہم نے کر دی ہے لیکن وہ حوش آنے میں ابھی وقت لگے گا

اسے مزید دو گھنٹے گزر چکے تھے جب سامنے سے انے والی نرس نے بتایا کہ اپ کے پیشنٹ کو ہوش اگیا ہے اپ اب ان سے مل سکتی ہیں اسے ہوش تو ایا

وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی دروازہ کھول کے اندر جھانکنے کے انداز میں دیکھنے لگی

وہ سر پکڑے بیٹھا تھا خون سے لیت پت شرٹ ماتھے پہ لگی ہوئی پٹی جس کے اوپر اس کے کالے سلکی بال بکھرے تھے سفید رنگت کالی سیاہ بڑی بڑی انکھیں جو جس پہ پڑے اسے ہی اپنے سحر میں جکڑنے کا ہونا رکھتی تھی کھڑی ناک باریک ہونٹ کسرتی جسامت وہ سامنے بیٹھا25 سالہ شخص اس حالت میں بھی کتنا حسین لگ رہا تھا

کسی کے قدموں کی اہٹ پر اس نے سر پکڑے سامنے کی طرف دیکھا وہ نظر ہٹانا بھول گیا دھڑکنوں نے سینے میں شور برپا کر دیا جذبات

تو جیسے بغاوت کو اتر ائے سانس تیز تیز چلنے لگی وقت وجہ سے وہیں تھم گیا ہو وہ بغیر فلک جھپکائے اسے دیکھے جا رہا تھا

شاید کچھ اندازہ لگا رہا تھا مگر اندازہ لگانا مشکل تھا مشکل تھا یہ پتہ لگانا کہ اس لڑکی کی رنگت زیادہ سفید ہے یا اس کے کپڑوں کی

اس کا دھیان اب اس کی ڈارک براؤن انکھوں پہ تھا جو گول چہرے پر اور بھی خوبصورت لگ رہی تھی لمبی کھڑی ناک جو رونے کی وجہ سے سرخ ہو چکی تھی جو اسے اور بھی دلکش بنا رہی تھی مقابل شخص کا یوں خود کو تکتے پا کر اس نے ہونٹ بھینچے گلے میں ایا تھوک نکلا جس سے اس کے دونوں گالوں میں گہرے ڈمپل ظاہر ہوئے گلابی ہونٹوں سے ہوتا وہ اب اس کے ڈمپل پہ دل ہار گیا

کمبخت سالا یہ ڈمپل میری جان لے گا دھیان اس کے گالوں پہ کرتے وقت زیر لب بڑبڑیا تھا

اس شخص کا یوں خود کو تکتے پا کر وہ ہمت کرتی اس کی جانب بڑھی

کسی کی باریک اواز میں اسے ہوش کی دنیا میں لا پٹخا وہ فورا سے اپنے حواسوں پہ قابو پا گیا

دیکھیں میں نے جان بوجھ کے نہیں کیا وہ مجھ سے غلطی سے ہو گیا دراصل میں

مطلب میرا دھیان نہیں تھا وہ شرمندہ ہو کر سر جھکا گی اور پھر سے نظر اٹھا کر اس شخص کو دیکھا جو ابھی بھی اسے دیکھ رہا تھا

ایسے نہ دیکھیں میں کہہ رہی ہوں نا میں نے جان بوجھ کے نہیں کیا غلطی سے ہو گیا وہ دانتوں سے اپنا نچلا لب کاٹے بول رہی تھی

مقابل نے بڑے غور سے اسے دیکھا تھا مت کرو ان پہ اتنا ظلم سنو وائٹ وہ دھیان اس کے لبوں پہ کیے زیر لبڑ بڑھایا تھا

جی کیا اپ نے کچھ کہا میں نے جان بوجھ کے نہیں کیا ائی ایم سوری دیکھیں میں اپ کو چھوڑ کے بھاگی نہیں اپ کو ہاسپٹل لے کے ائی نا وہ انگلی اسے دکھائے جلد بازی میں بولی تھی

جو مقابل کے چہرے پہ مسکراہٹ بکھیر گئی نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ دراصل میں ہی بہت سپیڈ سے چلا رہا تھا اپ کی کوئی غلطی نہیں ہے

ویسے اپ بالکل ٹھیک ہیں نا اپ کچھ بھول وول تو نہیں گئے عموما سر پہ چوٹ لگنے تھے اس سے انسان اپنی میموری کھو دیتا ہے میں نے فلموں میں دیکھا تھا

اس کی بعد سن کے وہ قہقہ لگا گیا نہیں ایسے کوئی بات نہیں ہے میں بالکل ٹھیک ہوں اور مجھے سب کچھ یاد ہے

شکر اس نے ہاتھ دعا میں اٹھائے اپنے منہ پہ پھیرے تھے

یہ لیں اپ کا موبائل اس پہ جو لاسٹ نمبر اپ نے ڈائل کیا تھا میں نے انہیں کال کر دی ہے وہ اتے ہی ہوں گے وہ موبائل اس کی جانب بڑھائے بولی اس کے ہاتھ سے موبائل پکڑے اس کے ہاتھ کو بڑے غور سے دیکھنے لگا

کتنا خوبصورت لگتا ہے نا تمہارا ہاتھ میرے ہاتھ کے قریب وہ دل میں سوچ کے مسکرایا تھا

اچانک سے ٹائیگر بھاگتا ہوا اس کے پاس ایا اور اسے گلے لگا گیا

تھینکس گڈ تو ٹھیک ہے کیسے ہوا یہ سب کہاں لگی تجھے دکھاؤ مجھے اس کا سر پکڑے بڑی فکر مندی سے بولا تھا وہ کتنے ہی سوال ایک ساتھ کر دیا وہ کیسے بچوں کی طرح اسے ٹریٹ کر رہا تھا اور کرتا بھی

کیوں نہ وہ ایک اچھے دوست کے ساتھ ساتھ اس کی خالہ کا بیٹا بھی تھا سب کچھ کھونے کے بعد ایک وہی تو بچا تھا اس کے پاس

❤️❤️❤️❤️❤️❤️

Date: 30-Oct-2023

شہرام بھی ٹائیگر کو مضبوطی سے گلے لگا گیا

اور اس کے کان کے قریب بڑبڑایا بس بھی کر بچہ نہیں ہونا تجھ سے صرف ایک سال یہ چھوٹا ہوں

چل اب دو تین تعریفیں کر لڑکی کے سامنے امپریشن نہ خراب گھر میرا

وہ اسے ایک ائی برو چکا کر دیکھنے لگا کیا کمال کے ادا تھی اس کی یہ سامنے کھڑی لڑکی دونوں کو بڑے غور سے دیکھ رہی تھی

اس نے ایک بیڈ پہ لیٹے شخص پر ڈالی اور دوسری نظر اس کے سامنے بیٹھے شخص پر سکی بلو شرٹ کے ساتھ وائٹ پینٹ اور وائٹ ہی لونگ کوٹ ویئر کیے ہوئے تھا

جس کے کف اس نے کوئی نہیں ہوتا فولڈ کیے ہوئے تھے شاید یہ اس کی عادت تھی کیا اپ دونوں بھائی ہیں وہ ذہن میں ابھرا ہوا سوال کر گئی

ویسے تو یہ میری خالہ کا بیٹا ہے

پر میں نے اسے بچوں کی طرح پالا ہے

دراصل اس کا ذہنی توازن خراب ہے

ایسے ہی گھر سے روز نکل جاتا ہے

دیکھو اج لگ گئی نا کہا بھی تھا تمہیں کیسے اکیلے گھر سے باہر مت نکلا کرو

اس کے ماتھے پہ پیار سے ہاتھ رکھ رکھتا بڑے فکر مندانہ انداز میں بولا تھا

اور سر جھکائے انکھوں میں نہ ہونے والی نمی صاف کر رہا تھا جو شہرام کو غصہ دلا رہی تھی

بکواس کر رہا ہے یہ میں بالکل ٹھیک ہوں میں کوئی پاگل پاگل نہیں ہوں میرا ذہنی توازن بالکل ٹھیک ہے

دیکھا ہر پاگل یہی کہتا ہے کہ میں پاگل نہیں ہوں وہ اس لڑکی سے وہ مخاطب ہوا

ویسے دیکھ کے لگتا نہیں ہے کہ ان کا ذہنی توازن خراب ہے پر اللہ اپ کو صبر دے

اپ ان کا دھیان رکھا کریں ایسے اکیلے گھر سے نہ نکلنے دیا کریں

اکیلے نکلنا ان کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے

اچھا میں چلتی ہوں ٹیک کیئر مسٹر شہرام

بات سنیں میں پاگل نہیں ہوں وہ اسے جاتا دیکھ جلد بازی میں بولا تھا

اپ جائیں یہ تو ایسے ہی کہتا ہے میں اسے سنبھال لوں گا یہ نہ ہو کہ

یہ بے قابو ہو جائے ٹائیگر شہرام کو بیڈ پہ لٹاتے بولا تھا

وہ ایک ترس کھانے والی نگاہ شہرام پہ ڈال کر کمرے سے باہر چلی گئ

وہ منہ کھولے کب سے دروازے کی طرف دیکھے جا رہا تھا جو اسے بیمار سمجھ کے چلی گئ تھی

ٹائیگر ررررررررررررررررررر

وہ بلند اواز میں چیخا تھا

کمینے میں تیرا قیمہ بنا دوں گا وہ مارنے کے لیے اس کی طرف لپکا

قصائی ہے کیا جو قیمہ بنا دے گا ٹائیگر تو مانو جیسے اج اس سے

سارے بدلے لینے کے چکر میں تھا

میں میں کیا کیا میں میں لگا رکھی ہے اگے بھی بول بکری ہے کیا

میں تجھے گرم گھی میں ڈال کے پکاؤں گا وہ اٹکتے اٹکتے کچھ سوچتے ہوئے بولا تھا

حلو ائی ہے کیا جو گرم گھی میں ڈالے گا وہ ایک اور جلا دینے والا جملہ بول گیا اس کی ہنسی شہرام کو مزید غصہ دلا رہی تھی

اس کے چہرے کے بدلے رنگ دیکھ ٹائیگر میں اپنی ہنسی روکی تھی

شہرام نے ٹائیگر کو کالر سے پکڑ کے بیڈ پہ گرایا تھا اور اس کے اوپر بیٹھ کے اس کا گلا دبانے لگا اب بول کیا بول رہا تھا ذہنی توازن خراب ہے اس کا

ذہنی توازن تو میرا خراب ہوا ہے ٹائیگر دروازہ کھلنے کی اواز پر دونوں نے دروازے کی طرف دیکھا

ایکس

کیوز

می

ائی ایم سوری دراصل میں اپنا پرس بھول گئی تھی وہ عجیب

نظروں سے ان دونوں کو دیکھتی ٹھہر ٹھہر کے بولی تھی

سسٹر پلیز ڈاکٹر کو بلائیں اس کی طبیعت خراب ہو رہی ہے وہ شہرام کے ہاتھوں کی گرفت اپنے گلے پہ مضبوط کر گیا

اوکے اوکے ڈونٹ وری میں بلاتی ہوں وہ ڈاکٹر کو بلانے کے لیے باہر کی طرف بھاگ گئی تھی

شہرام تیری تو اج قسمت ہی خراب ہے

وہ اس سے تپانے کے لیے ایک اونچا کہکا لگا گیا

اتنے میں موبائل رنگ ہوا موبائل کے مسلسل بجنے کی اواز نے اس کا کہہ کر رکھا تھا

وہ کال اٹینڈ کیے قدم باہر کی جانب بڑھا گیا کان سے فون لگائے اس

شخص کے چہرے کے تاثرات بدلے تھے غصے سے چہرہ سرخ پڑ گیا

ماتھے کی نہسیں ابھر ائی انکھوں کے گوشوں میں سرخی چھا گئی

وہ سختی سے جبڑے بھینچے دونوں ہونٹ اپس میں پیوست کر گیا

دیکھو ٹائیگر میری بہت سے بات ہو گئی ہے تم کیوں بھی لو وجہ میری جان کے پیچھے پڑے ہو تم سیدھی طرح میرا پیچھا چھوڑ دو ورنہ اگر بوس کو پتہ چلا تو تم اپنے حال کے ذمہ دار خود ہو گے تم تو جانتے ہی ہو نا کہ بوس کو اپنے حکم کے خلاف جانے والے لوگ ہر گز پسند نہیں پسند ہیں مجھے وہ لوگ ڈینیل جو مجھے ہر گز پسند نہیں کرتے وہ چہرے پہ شاطرانہ مسکراہٹ سجائے کال کاٹ گیا

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

Date: 31-Oct-2023

ہاسپٹل روم کا دروازہ کھلے وہ اندر داخل ہوا جہاں شہرام بیٹھا اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا میں نے تجھے کتنی بار منع کیا ہے شراب مجھے ایسے نہ دیکھا کریں تو کیسے دیکھا کروں تجھے وہ اپنے زنانہ انداز پہ اتر ایا وہ ٹائیگر کو تنگ کرنے کے لیے یہی تو کیا کرتا تھا وہ جانتا تھا اسے اس کام سے کتنی چڑ ہے دیکھ اگر تیری یہی حرکتیں رہیں تو مجھے تیری لیے لڑکی نہیں لڑکا ڈھونڈنا پڑے گا لڑکی ڈھونڈنے کی تو فکر

چھوڑ ہی دے میرے دوست میں کسی کو اپنا بنانے کا عہد کر چکا ہوں اچھا یہ بتا کال کس کی تھی ڈینیل کی اس نے یہ ایک ہی لفظ اپنی زبان سے ادا کیا تھا

او اچھا تو مل لیتے ہیں نا ڈینیل سے بھی ویسے بھی مجھے اخری بار اس سے پوچھنا ہے کہ وہ کون سا پرفیوم استعمال کرتا ہے اب ایسا بھی کچھ برا نہیں بول دیا میں نے کہ تو مجھے ایسے گھور رہا ہے

یار دشمن ہی صحیح پر مجھے اس کا پرفیوم پسند ہے

سی یو ٹو مورو ڈینیل

بلیک پینٹ کوٹ جس کے اندر وائٹ ٹی شرٹ پاؤں میں قیمتی جوتے ہاتھ کی کلائی میں مہنگی گھڑی چہرے پہ ماسک اور ماتھے پہ گھنے سلکی بال ڈالے وہ دونوں اپنی اپنی گاڑیوں سے باہر نکلے تھے جن کے اگے پیچھے بھی بلیک کلر کی گاڑیاں تھی وہ اپنے پیچھے گارڈز کی ایک بڑی

تعداد لی اگے کی طرف بڑھ رہے تھے ٹائیگر کی دائیں سائیڈ پہ شہرام اور بائی سائیڈ پہ مائیکل تھا ایک بہت بڑے گراؤنڈ میں کھڑی بلند بلڈنگ کی طرف نظریں جمائیں وہ اگے بڑھ رہے تھے جو نئ تعمیر ہوئی تھی سامنے کھڑی بلڈنگ کو دیکھ کر اس نے یک طرفہ سمائل شہرام کو پاس کی

تھرڈ فلور کی سیڑھیوں کو عبور کرتے وہ بائیں جانب والے ایک بڑے کمرے میں داخل ہوئے جہاں ڈینیل سامنے افس چیئر پہ بیٹھا تھا

ٹائیگر کو اگے کی طرف قدم بڑھاتے دیکھ شہرام نے اسے روکا

میں جاتا ہوں

وہ پینٹ کی سائیڈ پاکٹ میں ہاتھ ڈالیں اگے بڑھا ہیلو مسٹر ڈینیل کیسے ہیں اپ لہجہ ایسا تھا جیسے وہ برسوں پرانے دوست ہوں

لگتا ہے تم دونوں کو عقل آگئی معافی مانگنے ائے ہو کیا ویسے میرا دل بہت بڑا ہے میں معاف کر دیا کرتا ہوں اگر کوئی مانگے تو بشیرت یہ کہ وہ میرے پاؤں پکڑ لے اب میرے پیچھے بوس کا ہاتھ ہے پھر مجھے تم لوگوں سے ڈرنے کی کیا ضرورت ہے ٹانگ پہ چٹان چڑھائے بولا تھا

یہ باتیں بعد میں ہو جائیں گی مجھے ذرا اپ سے Mr Daniel ارے کچھ پرسنل کام ہے وہ ماتھے پہ لگی پٹی کے اوپر سے کنپٹی پہ ہاتھ رکھ کے بولا تھا اس کے سامنے والی چیئر کو کھینچتا وہ بالکل اس کے سامنے بیٹھا تھا دونوں ہاتھ سامنے پڑے افس کے ٹیبل کے اوپر رکھتے وہ اگے کی طرف جھکا اور بڑے رازدانہ انداز میں بولا

i mean دیکھ ٹکلے

دیکھیں مسٹر ڈینیل اس قصائی کے ہاتھوں حلال ہونے سے پہلے پلیز مجھے اپنے پرفیوم کا نام بتا دیں کہاں سے لیا ہے بڑی ہی کمال کی خوشبو ہے اس کی

کر رہے ہو تم bkwas یہ کیا

تم مجھے یہاں مارنے کی پلاننگ سے ائے ہو

اس نے چہرہ اوپر اٹھائے ایک شیطانہ کہکا لگا گیا

یہ اپنے ساتھ چار گارڈ لا کے تم کیا سمجھتے ہو کہ میں ڈر جاؤں گا

شاید تمہارا اتے ہوئے دھیان نہیں گیا تم نے شاید سکیورٹی نہیں دیکھی

میرے ایک اشارے پہ گارڈ تمہاری دھجیاں اڑا دیں گے

ٹائیگر دو انگلیوں سے اپنا ماتھا مسلتا

اور اپنی جگہ سےاٹھا

ویپنز کی سمگلنگ کے بدلے تم نے مجھے یہ کمپنی دینے کا وعدہ کیا تھا وہ

پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے ڈینیل کی طرف بڑھا تھا

Oooo come on Tigger let's come with me

وہ اس کے کندھے پہ دوستانہ ہاتھ رکھتے شیشے کی ایک بڑی کھڑکی کے

پاس لے گیا یہ دو میں دور دور تک جتنی بھی جگہ نظر ارہی ہے نا

یہ ساری میری ہے

اور یہ کمپنی باس نے مجھ سے خرید لی کیا کروں پیسہ میری کمزوری ہے اور تم ہی سوچو بھلا پیپرز کے لیے اتنی بڑی کمپنی وہ ٹھہرا تھا کچھ ہضم نہیں ہوا اب تھوڑا تو دھوکہ چلتا ہے نا

اب تم تو میرا کچھ بگاڑنے سے رہے کیونکہ میرے پیچھے اب بوس ہے میں سمجھتا ہوں گرم خون ہے نہ جوانی کا جوش تومارے گا پر تھوڑا زبان کو لگام لگانا سیکھو تمہارے لیے بہتر ہوگا وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے بولا تھا

ٹائیگر نے ایک نظر اپنے کندھے پہ رکھے اس کے ہاتھ پہ ڈالی اور ایک نظر ڈینیل پر

اوکے مسٹر ڈینیل ہم چلتے ہیں وہ گھڑی دیکھے بولا تھا

چلو تمہیں تھوڑی تو عقل ائی

کم ان مائیکل لیٹس گو

وہ انکھوں سے سر ہلاکر شرام کو باہر انے کا اشارہ کر کے نیچے کی طرف بڑھ گیا

شہرام بھی ایک خونخوار نظر ڈینیل پہ ڈالتا ٹائیگر کے پیچھےنکل گیا

کیا ہم اس لیے یہاں ائے تھے

چھوڑ بھی یار جانے جانے بھی دے ویسے بھی یہ کمپنی مجھے پسند نہیں تھی

کروڑوں کے ویپنز کے بدلے یہ کمپنی ہم ایسے ہی جانے دیں

وہ اس کی بات کو اگنور کرتا قدم بس اگے کی طرف بڑھائے جا رہا تھا

وہ کمپنی سے دور کھڑی اپنی گاڑی کے پاس قدم روک گیا اور گارڈز کو جانے کا اشارہ کیا

اب ہم یہاں کیوں کھڑے ہیں کیا اور بھی کچھ باقی ہے شہرام غصے میں بولا تھا

ٹائیگر چپ چاپ گاڑی سے ٹیک لگائے سامنے کھڑی بلڈنگ کو دیکھنے لگا

تجھے رہنا ہے تو رہ میں جا رہا ہوں

رک تو سہی تیرے لیے ایک سرپرائز ہے اس نے اپنی گاڑی کا دروازہ کھولا اور اس میں سے گفٹ باکس نکال کے شہرام کی طرف بڑھایا

یہ کیا ہے اب وہ اکتا کے بولا تھا

کھول تو صحیح وہ غصے میں اس باکس کو کھولنے لگا یہ بلیک سن گلاسز

مجھے تو لگتا ہے تیرا نہ دماغ خراب ہو گیا ہے سنو فالنگ ہو رہی ہے اس وقت لندن میں اور تو مجھے یہ سن گلاسز گفٹ کر رہا ہے

لگا تو صحیح ٹائیگر نے اس کے ہاتھ سے سن گلاسز لے کے اس کی

انکھوں پہ رکھے اور خود بھی سن گلاسز لگا کے اپنی گاڑی سے ٹیک لگا

گیا میری طرف کیا دیکھ رہا ہے سامنے دیکھ

اگر تجھے یاد ہو نا تو ہم اسی بلڈنگ سے ابھی نکلے ہیں

دیکھ تو صحیح وہ اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیے سامنے کھڑی

بڑی کمپنی کی طرف موڑ دیا

وہ نظریں اپنی گھڑی پہ جمائے الٹی کاؤنٹنگ کرنے لگا

10

9

8

7

6

5

4

3

2

1

وہ دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو ایک ساتھ جوڑے اچانک کھول گیا

Boom

کہتے ہی Boom اس کے

ایک بہت بڑا بلاسٹ ہوا اور سامنے کھڑی وہ اونچی کمپنی زمین بوس ہو گئی ہر طرف دھواں ہی دھواں تھا اگ کے شعلے اونچائیاں چھو رہے تھے

شہرام نے اپنے دل کے مقام پہ ہاتھ رکھا اور پیچھے کی طرف ہوا

یار ٹائیگر کتنی بار بولا ہے تجھے کہ ایسا کرنے سے پہلے مجھے بتا دیا کر میں ڈر جاتا ہوں دل بڑا تھوڑا ہے میرا یار وہ خود کو سنبھالتا ہوا سیدھا ہوا تھا

ٹائیگر نے ہاتھ میں پکڑے پوپ کورن اس کی طرف بڑھائے اور ایک ائی برو اوچکایا

Afcorse why not

وہ دونوں ایسے انجوائے کر رہے تھے جیسے کوئی مووی دیکھ رہے ہوں

سالہ ٹکلا مرتا مر گیا پھر پرفیوم کا نام نہیں بتایا

ویسے ایک بات ہے بڑا ہی اچھا ادمی تھا بیچارہ

کیوں وہ وہ ٹائیگر کی طرف دیکھ کے بولا

اور پھر دونوں نے ایک ساتھ ایک اونچا کہکا لگایا ویسے یہ سب کچھ تو نے پلان کب کیا

ام کھا گٹھلیاں نا گن

ٹائیگر کی بات سن کر شہرام منہ بسور گیا

کل جب شہرام کو ہاسپٹل سے ڈسچارج کروانے کے بعد وہ گھر ایا اس نے اپنے موبائل پر ایک نمبر ڈائل کیا

لگا دو اور جو ٹائم میں بتاؤں اسی ٹائم پہ Boom ساری کمپنی میں بلاسٹ ہونا چاہیے

اور وہ کال کاٹ گیا

سی یو ٹو مورو ڈینیل ائی ہیو سرپرائز فار یو

چہرہ پہ مسکراہٹ سجائے زیر لب بڑبڑایا تھا

اج سردی معمول سے زیادہ تھی بلیک لوز گرم شرٹ کے ساتھ وہ بلیک

ہی پینٹ ویئر کیے ہوئے تھی جس سے اس کی سفید رنگت اور بھی واضح ہو رہی تھی کھلے سٹریٹ گولڈن براؤن بال کمر پہ بکھرے ہوئے تھے

چھوٹی سی ناک غصے میں چڑھائے وہ اور بھی حسین لگ رہی تھی اس بات سے بے فکر کے کیفٹیریا کے دروازے کے پاس کھڑا شخص کب سے اس پر نظریں مرکوز کیے ہوئے ہے گرین ہیزل انکھوں میں ایک بار پھر چمک پیدا ہوئی لب مسکراہٹ میں ڈھل گئے

بلیک کلر سے تو اسے عشق تھا

اج عشق پہ بھی عشق چڑھا ہے وہ زیر لبڑبڑایا

کسی کے اہٹ محسوس کرتے اس نے دروازے کی جانب دیکھا ارے

واہ اپ اج یہاں کیا کر رہے ہیں وہ کان سے Mask Boy موبائل ہٹائے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھے اس کے بالکل سامنے کھڑی ہو گئی

کیوں میرا صبر ازما رہی ہو لٹل گرل وہ زیر لب اہستہ سے بڑبڑایا

سامنے کھڑی وہ افت کی پڑیا اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی

میں لوگ کس لیے اتے ہیں وہ اس سے سوال کر گیاCafe

اف کورس کافی پینے اتے ہیں

اوہو مطلب اپ کو کافی پینی ہے

جی بالکل اب ہٹو یہاں سے یا یہیں کھڑا رکھو گی وہ اسے سائیڈ پر کرتا

سامنے والے ٹیبل کے پاس پڑی ہوئی چیئر پہ بیٹھ گیا

اج بھی وہ بلیک پینٹ شرٹ کے ساتھ بلیک لونگ کوٹ ویئر کیے

ہوئے تھا اپ ہر بار ہماری بات کاٹتے ہیں وہ کتنے غصے میں تھی اج

اسی وجہ سے اپ ہمیں بالکل پسند نہیں ہیں

پسند ہے مجھے وہ لوگ لٹل گرل جو مجھے پسند نہیں کرتے

اپ نا

بہت ہی

عجیب مخلوق ہیں

وہ غصے میں ٹہر ٹھہر کے بولی اپ کو نا کوئی نہیں سمجھ سکتا ویسے فور یور کائنڈ انفارمیشن کافی پینے کے لیے اپ کو یہ ماسک اتارنا پڑے گا

تمہیں پتہ ہے لوگ مجھ سے بہت ڈرتے ہیں وہ ایک ائے برو اچکاےاس کی طرف دیکھنے لگا سچ ہی تو کہہ رہا تھا وہ وہ کتنی بے دردی سے لوگوں کو مار دیتا

تڑپتے لوگوں کی چیخیں اسے قدر سکون پہنچاتی

مرتے ہوئے انسان کی اونچی چیخیں اسے پر سکون کرتی تھی وہ انہں میوزک کی طرح انجوائے کرتا تھا

اتنے خوفناک دیکھتے ہیں اپ؟

کے لوگ اپ سے ڈرتے ہیں وہ دبی دبی ہنسی سے اسے دیکھتے بولی اس کی بات پہ وہ چہرہ نیچے کیے ہنس دیا تو کیا تم مجھے دیکھنا چاہتی ہو

ہhmmmmm

جی نہیں بالکل بھی نہیں کافی اپ کو پینی ہے ہمیں نہیں ہو سکتا ہے ماسک لگا کے بھی اپ پی لیں ویسے بھی عجیب مخلوق کے کچھ بھی کر سکتے ہیں وہ پھر سے دبی دبی ہنسی کنڑول کیے بولی

ویسے اپ کرتے کیا ہیں اپ کا دوست تو کہہ رہا تھا کہ اپ ویلے ہیں یہ کون سا کام ہے ہم نے تو پہلی بار سنا ہے

بکواس کر رہا تھا وہ

دماغ خراب ہے اس کا

شیہرام کے بچے تجھے میں چھوڑوں گا نہیں اخری جملہ وہ زیر لبر بڑھایا

اسے تپتا دیکھ وہ پھر سے ہنسی

تو کیا کرتے ہیں اپ

کاؤنٹر پہ ہاتھ ٹکا ے وہ ہنسی روکتے ہوئے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی کیا بتاتا وہ اسے کہ کیا کرتا ہے وہ

کیا یہ بتاتا کہ لوگوں کی جان لیتا ہے یا یہ بتاتا کہ لندن کا مافیا ڈون ہے

یا وہ یہ بتاتا کہ وہ ایک سمگلر ہے

وہ اسے خاموش بیٹھا دیکھ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی اور پھر سے اپنا سوال دہراگی

کیا کرتے ہیں اپ

وہ لڑکی کیسے کیسے سوال کر کے اسےمشکل میں ڈال دیتی

اتنے اسان کا سوال کا جواب ٹائیگر کا دینا بہت ہی مشکل لگ رہا تھا

وہ گھبراہٹ کے مارے نظر ادھر ادھر پھرنے لگا جب کیفٹیریا کے شیشے کے باہر ایک ائس کریم کی گاڑی گزرتی ہوئی نظر ائی وہ کچھ سوچے سمجھے بغیر ائس کریم پارلر بول گیا

گرے کرسٹل انکھیں خوشی کے مارے چمک اٹھی وہ بھاگتی ہوئی اس کے پاس ہے جس سے وہ دونوں ہاتھ چیر پہ رکھے پیچھے کی جانب جھک گیا

اپ ائس کریم پالر چلاتے ہیں اس کے سوال پر اس شخص کی پیشانی پہ پسینے کے قطرے چمکنے لگے وہ خوشی کے مارے اس کے کتنا قریب اگئ تھی تیز دھڑکنوں کو قابو کرنے کی ناکام کوشش کیے وہ کانپتی اواز سے کچھ بولا تھا

ہا-ہاں میں ائس کریم پر چلاتا ہوں

سچی او یس اب اپ ہمارے بیسٹ فرینڈ ہیں ہمیں اپ کا ائس کریم پارلر دیکھنا ہے

ک ک ک ک ک کیا؟

وہ کانپتی اواز سے حیران نظروں سے اس کی طرف دیکھنے لگا

ہاں جی بالکل اپ نے صحیح سنا چلیں ہم اپنا کوٹ لے کر اتے ہیں ہمیں اپ کا اسکرپ پارلر دیکھنا ہے

پ پ پ پر میں اتنی جلدی اتنا سب کچھ کیسے ارینج کروں گا

وہ مافیا کا ڈون جس نے کئی لوگوں کی نیندیں حرام کر رکھی تھی

جس سے بڑے بڑے عہدے دار ڈرتے تھے

خوف کی دنیا میں جو پہلے نمبر پہ تھا

ایک 22 سالہ معصوم لڑکی کے سامنے اس کی اواز کانپ گئی

اپ نے کچھ کہا وہ اسے کچھ بڑبڑاتا دیکھ بولی تھی

ن ن ن نہیں تو ک ک ک کچھ بھی نہیں

ہم اپنا کوٹ لے کر اتے ہیں اور گرینڈ ماں بھی اوپر ہی ہیں ہم ان سے پرمیشن لے کے اتے ہیں

وہ اس کے پیچھے ہٹتے ہی سیدھا ہوا اور گہرے گہرے سانس لینے لگا کانپتے ہاتھوں سے اس نے اپنے موبائل پر ایک نمبر ڈائل کیا اتنے میں وہ بلیک کوٹ ہاتھ پہ لٹکائے نیچے ائی

ہمیں پرمیشن مل گئی چلیں جلدی ہمیں واپس بھی انا ہے

اس شخص نے اپنا حلق تر کیا

اور سیڑھیوں پہ کھڑی اس معصوم لڑکی کی طرف دیکھا وہ سیڑھیوں سے نیچے اترتے بالکل اس کے سامنے ائی

چلیں بھی جلدی اٹھیں

اپ کو پتہ ہے ائس کریم ہمیں بہت پسند ہے پر گرین ماں ہمیں کھانے نہیں دیتی

اور اب ہم اپ کے ساتھ چلیں گے اور وہاں سے ڈھیر ساری ائس کریم کھائیں گے

اتنے میں کیفٹیریا کا دروازہ کھولا اور ایوا اندر داخل ہوئی ایوا آروش کی بیسٹ فرینڈ تھی

وہ اسے ایک اچھی دوست سے زیادہ اپنی بہن مانتی تھی آروش سے ایوا کی ملاقات اس کے کیفیٹیریا میں ہوئی

اہستہ اہستہ وہ روز انے لگی

کیونکہ اسے عروش کے ہاتھ کے کافی بہت پسند تھے

کتنی خوش ہوئی تھی وہ ایوا کو دیکھ کر تھوڑی دیر ہی تو کال پہ وہ اسے ملنے پہ باضد تھی

جب اس نے کہا کہ وہ نہیں آ سکے گی اسے کچھ ضروری کام ہے تو عروش نے غصے میں کال ہی کاٹ دی

ہاں جا تو رہے تھے ہم

پر اب نہیں جائیں گے ہمیں لگا آپ نہیں اؤ گی

اس لیے ہم اپنے دوست کے ساتھ ائس کریم پالر جا رہے تھے آپ کو پتہ ہے ان کا ائس کریم پالر بھی ہے

یہ تمہارا دوست کب بنا

یہ بہت لمبی سٹوری ہے ہم آپ کو پھر کبھی سنائیں گے ادھر اؤ ہم آپ کو ان سے ملواتے ہیں

ماسک بوائے یہ ایوا ہے

اور ایوا یہ ماسک بوائے ہے

ان کا نام بہت لمبا ہے اس لیے ہم انکو ماسک بائے بلاتے ہیں

ہیلو ماسک بوائے وہ اس کے اگے ہاتھ کیے بولی میں اروش کی دوست ہوں بیسٹ فرینڈ

وہ ایک ایک لفظ اسے جتا کے بولی جیسے اپنی اہمیت اسے بتانا چاہتی ہو

جو اس کے اوپر ایک سرسری سی نظر ڈالتا چہرہ دوسری جانب موڑ گیا ایوا اپنا ہاتھ پیچھے کر گئی کتنی شرمندہ ہوئی تھی وہ اس کی اس حرکت

سے یہ ایسی ہی حرکتیں کرتے ہیں عجیب مخلوق ہے نا ان کی باتیں دل پہ نہ لینا یہ تھوڑے سے

وہ شہادت کی انگلی کو اپنے کنپٹی کے گرد گھما رہی تھی

مطلب صاف تھا کہ وہ اسے پاگل کہہ رہی ہے

وہ اس کی بات کا مطلب سمجھ انے پر گردن نیچے جھکائے ہنس گیا

چلیں ماسک بوائےاب ہم کل چلیں گے

اب ہماری دوست اگئی ہے نا

اور کل اپ ہمیں یہاں سے لینے ائیں گے ہم گرین ما سے پرمیشن لے لیں گے

اور اگر اپ نے ہماری بات نہ مانی تو

I will put warm coffee on your hands and

Black pepper in the eyes

سو اگر اپ کو ہم سے بچنا ہے تو اپ صبح ہمیں لینے ائیں گے اور اگر نہ ائے تو

I will never talk to you

وہ جلدی سے سر اس بات میں ہلا گیا

Good boy

ہم اپ کے لیے کافی بنا کے لاتے ہیں

There is no need for that I'm just going now

ارے ایسے کیسے

ابھی تو اپ نے بولا کہ اپ کو کوفی پینی ہے

پھر کبھی صحیح

اس نے ٹیبل سے اپنی گاڑی کی کیز اٹھائی کی جانب بڑھنے لگا

پینی ہے coffee ارے ابھی تو اپ کہہ رہے تھے اپ کو

پر اب نہیں پینی

پر کیوں

کیونکہ مجھے ایک ضروری کام یاد اگیا ہے

چلیں ٹھیک ہے وہ اپنی انگلیاں چٹخاتے دانتوں سے نچلے لب کو بار بار کاٹ رہی تھی

اسے اس کی حرکت پر بہت غصہ اتا تھا

وہ بار بار نظریں ادھر ادھر گھما رہا تھا مگر نظریں تھی کہ اس کے چہرے کا طواف کرنا چاہتی تھی وہ جانتا تھا کہ وہ کچھ کہنا چاہتی ہے

کیا کہنا چاہتی ہے بولو میں سن رہا ہوں

اپ کو کیسے پتہ ہم اپ سے کچھ کہنا چاہتے ہیں ؟

وہ انکھوں کو تیزی سے جھپکائے اس کی طرف سوالیاں نظروں سے دیکھ رہی تھی

وہ ایک بار پھر گرے کرسٹل انکھوں میں کھو گیا دھڑکنوں کی بے ترتیب ہوتی حالت کو اس نے سنبھالنے کی کوشش کی

جو شاید بغاوت کرنا چاہتی تھی

بس پتہ چل جاتا ہے مجھے بولو کیا کہنا چاہتی ہوں میں سن رہا ہوں

وہ ـــــــــ؟

کیا وہ بولو بھی میں سن رہا ہوں

اپ کل پکا لینے ائیں گے نا ہمیں؟

تمہیں کیا لگتا ہے؟

وہی عادت سوال کے بدلے سوال کرنے کی

اپ ہر بار ایسا ہی کرتے ہیں سوال کا جواب دیا جاتا ہے نہ کہ سوال کے بدلے سوال کیا جائے

وہ اس غصے سے چہرہ دوسری جانب موڑ گئی

وہ اس سے غصے میں دیکھ کر ہنساتھا

ایک تو تم بات بات پر غصہ کر جاتی ہو

ریڈی رہنا میں صبح لینے اؤں گا

پرومس وہ ہاتھ اس کی جانب بڑھائے انکھوں سے اسے تھامنے کا اشارہ کر رہی تھی

گرین ہیزل انکھیں چمک اٹھی اس نے چہرے پہ سائیڈ سمائل سے جائے اس کے ہاتھ کو دیکھا جیسے کچھ فتح کر لیا ہو وہ مضبوطی سے اس کے ہاتھ کو تھام گیا

little یہ تمہارا دوسری بار میری طرف بڑھایا گیا ایک اور قدم ہے جو مجھے تمہارے دو قدم اور قریب لے ایا ہے شایان علی شاہ girl اج ایک بار پھر اپنے عشق کو تم پر واجب قرار دیتا ہے

جس کی سزا بھی little girl تم شایان علی شاہ کی محبت کا وہ مجرم ہو میں ہوں اور رہائی بھی میں ہوں

تم شایان علی شاہ کی وہ مسافر ہو جس کا راستہ بھی میں ہوں اور منزل بھی میں ہوں

تم ہر قدم پہ مجھے اپنے ساتھ کھڑا پاؤ گی تم تک پہنچنے والی ہر تکلیف کو پہلے مجھ پر بیتنا ہوگا

میں برباد کر دوں گا ہر اس شخص کو جو تمہیں خوفزدہ کرنے کی کوشش کرے گا چاہے وہ میں ہی کیوں نہ ہوں وہ اس کے ہاتھ پر گرفت مزید سخت کر گیا

Mask Boy آہ ہ ہ ہ

ہمارا ہاتھ چھوڑیں ہمیں درد ہو رہی ہے

وہ جو کب سے زیر لب خود سے مخاطب اب ساکت کھڑا تھا

اس کی اواز پر ہوش کی دنیا میں ایا

اور اس کے ہاتھ پر اپنی گرفت ڈھیلی کر گیا سامنے کھڑی لڑکی کی انکھوں میں انسو تھے وہ کب سےاپنے ہاتھ کو چھڑوا رہی تھی جو ٹائیگر کی مضبوط گرفت کی وجہ سے سرخ ہو گیا تھا وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسے خود ہی تکلیف دے گیا

کیفٹیریا کا دروازہ غصے سے کھولے وہ گاڑی کی جانب بڑھ گیا

اسے کیا ہوا ویسے آروش برا مت منانا یہ شخص مجھے بہت ہی عجیب لگا ہے تم نے دیکھا وہ کتنی دیر تمہارا ہاتھ پکڑے کھڑا رہا نہ جانے کیا نا مجھے بڑا ہی خوفناک لگا Mask Boy بڑبڑائے جا رہا تھا یہ تمہارا Uff ہے کتنی عجیب شخصیت ہے اس کی اور اوپر سے بلیک ڈریسنگ Horror

آروش

تم سن بھی رہے ہو کہ میں کیا کہہ رہی ہوں

ایوانے اسے بازو سے جھنجوڑ کے اس کا رخ اپنی جانب کرتے اس کے سامنے ائی

ارے آروش رو کیوں رہی ہو ادھر دیکھو میری طرف

ہمارے ہاتھ میں درد ہو رہی ہے اپی

دکھاؤ ذرا وہ اس کا سرخ ہاتھ پکڑے بڑے غور سے دیکھ رہی تھی یہ کے ساتھ جنگلی بھی ہے Horror تو

فاسٹ ڈرائیونگ کرتے ہیں وہ غصے سے گاڑی میں دھاڑا تھا اس نے گاڑی کے سٹیرنگ پر زور سے پنچ مارا

زیادہ غصے کی وجہ Little Girl میں تمہیں کیسے تکلیف پہنچا سکتا ہوں سے اس کی انکھوں کے گوشے سرخ ہو گئے وہ دونوں ہاتھوں سے

سٹیرنگ پر گرفت مضبوط کر گیا وہ پاگلوں کی طرح گاڑی کی سپیڈ اور Little Girl تیز کر گیا میرے وجہ سے تمہیں تکلیف پہنچی ہے

تو مجھے اس کی سزا تو ملنی چاہیے نا

ہاں ضرور ملنی چاہیے

بالکل ملے گی

میں کیسے تمہاری تکلیف کا سبب بن سکتا ہوں

میری وجہ سے تمہاری انکھوں میں انسو ائے ہیں نا تو مجھے اس کی سزا ضرور ملنی چاہیے

وہ کسی ذہنی مریض کی طرح خود سے باتیں کیے جا رہا تھا گاڑی کی سپیڈ مزید تیز کیے اس نے ایک دم سے بریک لگائی اور کار کے دائیں

شیشے پر زور سے پنچ مارا وہ بار بار شیشے پہ پنچ مار رہا تھا جس سے کار کا شیشہ ٹوٹ گیا

اور شیشے کے کہیں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اس کے ہاتھ میں پیوست ہو گئے زخمی ہاتھ سے گرم خون نکلنے لگا جو کار کے ٹوٹے ہوئے شیشوں پر بھی پھیل گیا اس نے ایک لمبا سانس فضا میں خارج کیا اور گردن ٹیڑھی کیے ہاتھ سے بہتے ہوئے خون کو دیکھنے لگا وہ کافی حد تک خود کو Little Girl پھر سکون کر چکا تھا میں خود کو سزا دے چکا ہوں

ائندہ ایسا نہیں ہوگا

میرے اس ہاتھ نے تمہیں کتنی تکلیف دی ہے نا دیکھو میں نے اسے سزا دے دی

وہ انکھیں بند کیے اسے اپنے قریب محسوس کر رہا تھا وہ یوں مخاطب تھا جیسے وہ اس کے ساتھ بیٹھی ہو چہرے پر سائیڈ سمائل سجائے اس نے

انکھیں کھول لی زخمی ہاتھ سٹیرنگ پر جمائے گاڑی سٹارٹ کی اور وہ وہاں سے نکل گیا اس بات سے انجان کہ اس کا آروش کے لیے اس قدر پوزسو ہونا اس کے لیے کتنی مشکلات پیدا کر سکتا ہے یا پھر یہ کہ اس کے عشق کا جنون اس معصوم کو کس قدر خوفزدہ کر دے گا

Little Girl میں تم پہ اپنا یہ روپ کبھی عیاں نہیں ہونے دوں گا

میں تمہیں اس جانور سے بہت دور رکھوں گا

تم میرے ہر روپ میں خود کے لیے محبت دیکھو گی

میرے اندر کا یہ جانور کبھی بھی تمہارے سامنے نہیں ائے گا اور اگر کبھی ایسا ہوا بھی تو میں اس جانور کو بھی ختم کر دوں گا

کیونکہ ان لوگوں کے Little Girl حساس لوگ جلدی مر جاتے ہیں پاس ہنر نہیں ہوتا لوگوں کی زندگیاں اجاڑ کر بے بسی سے جینے کا

وہ وقت کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں لیکن وقت انہیں ساتھ لے کر نہیں چلتا

انسانوں کے روپ میں اس دنیا میں بھیڑیے موجود ہیں جو تم سے تمہارے معصومیت چھین لیں گے

میں تمہیں ان سب سے بہت دور لے جاؤں گا میں کسی کی پرچھائی بھی تم پہ نہیں پڑنے دوں گا

شایان علی شاہ اپنی ایک ایک سانس کو تمہارا پابند کرتا ہے

Little Girl تم پہ سب جائز ہے

میری زندگی کی کہانی کا وہ اہم کردار ہو تم جس کے بغیر شایان علی شاہ نامکمل ہے

تمہاری ایک Little Girl میں محبت کے نام سے بھی انجان تھا

جھلک نے مجھے پاگل بنا دیا شایان علی شاہ کی زندگی کا سب سے قیمتی

اثاثہ ہو تم

میری زندگی کے مضمون کی وضاحت ہو تم

شایان علی شاہ تمہارے علاوہ دنیا کی ہر عورت کو خود بے حرام سمجھتا

ہے

Little Girl تمہارے چہرے کا حفظ مجھے دنیا بھلا گیا ہے

تمہارا دیدار میرے لیے نشہ ہے جو میں نے نہ کیا تو مر جاؤں گا

مجھے بس تھوڑا سا وقت چاہیے میں تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنے پاس

لے اؤں گا

تم صرف اور صرف میری ہو لٹل گرل

صرف اور صرف شایان علی شاہ کی

وہ اس بات سے کتنا انجان تھا کہ چھ مہینے پہلے اسے کوئی ذہن نشین کر چکا ہے

وہ نہیں جانتا تھا کہ چھ مہینے پہلے ایک اور وجود اسے اپنی ضد بنا چکا ہے

وہ اس بات سے کتنا انجان تھا کہ کے چھ مہینے پہلے ایک اور وجود اس کے پیچھے پاگل ہو چکا ہے جو اسے ہر قیمت پہ حاصل کرنا چاہتا ہے

کیا یہ سب معلوم ہونے کے بعد وہ اپنے اندر کے جانور کو روک پائے گا

وہ پورے انگلینڈ کا مشہور بزنس ٹائیکون لندن کی اس بڑی کمپنی کے باہر کھڑا تھا بلیک پینٹ کوٹ کے اندر اس نے وائٹ ٹی شرٹ ویئر کی ہوئی تھی انکھوں پر گلاسز لگائے وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا

اس نے دو انگلیوں سے اپنا ماتھا مسلتے انگلینڈ کی اس مشہور بزنس کمپنی چٹکیوں میں ہینڈل کر "Deals" کو دیکھا وہ شخص جو بڑی بڑی بزنس لیتا بڑی بیزاری سے اگے بڑھ رہا تھا

" کیا مصیبت ہے یار یہ دل بھی دیکھنا تھا"

وہ بیزاری سے کہتا قدم اگے کی جانب بڑھا گیا اسکے ایک قدم رکھتے ہی کمپنی کے سب لوگ حیران ہو گئے

گ گ گ گڈ مارننگ سر سب با ادب کھڑے ہوئے

"Morning "

ایک رعب دار اواز گونجی اس نے ہاتھ سے سب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور ایک ائی برو اچکاتا تھا افس روم کی جانب بڑھ گیا

پیچھے کھڑے ساکت لوگ ابھی بھی حیرانگی سے اسے دیکھ کر سب لوگوں نے اپنا حلق تر کیا اور نیچے بیٹھ گے کتنا خوف تھا اس کا آفس کے لوگوں میں

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

ہر وقت وہ مغرور ناک پر غصہ سجائے رکھتا سب لوگ کانوں میں باتیں کر رہے تھے کہ اج اتنے مہینوں کے بعد وہ واپس کیوں ایا

جہاں ایک وجود منہ کھلے ساخت کھڑا تھا

عنایہ عنایہ "اپنی بازو پہ دباؤں محسوس کرتی وہ ہوش کی دنیا میں " واپس ائی کیا تکلیف ہے

تکلیف مجھے نہیں عنقریب تمہیں بن جائے گی

اگر اس نے تمہیں دیکھ لیا یار کتنا ڈیشنگ ہے تو نے اس کی انکھیں دیکھی قاتلانہ یار قاتلانہ

میں تمہیں ایک بات بتا رہی ہوں عنایہ اگر اسے تمہاری نظر خود پر ذرا سی بھی محسوس ہوگی تو وہ سب سے پہلے تمہاری انکھیں نکالے گا اور کے تمام "Office" پھر تمہارے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ممبرز میں بانٹ دے گا تمہارے لیے بہتر ہوگا کہ اس سے دھیان ہٹا کر کام پر فوکس کرو

ویسے تم مجھے یہ بتانا گوارا کرو گی کہ تم سر کے بارے میں اتنا کچھ کیسے جانتی ہو عنایہ ایوا کو سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی

ایوا نے اپنا حلق تر کیا اور عنایہ کو نظر انداز کرتی نیچے بیٹھ گئی

ایوا میں کچھ پوچھ رہی ہوں عنایہ تمہارا نا خراب ہو گیا ہے تم خود تو مرو گی مجھے بھی مرواؤ گی عنایہ بھی کندے اچکاتی اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی

"Office" کے دروازے کے باہر کھڑا دروازے کو کب سے وہ گھور رہا تھا جیسے سوچ رہا تھا کہ وہ اندر جائے یا نہیں اس نے افس روم کے دروازے کو بیزار نظروں سے دیکھا اور ایک لمبا سانس فضا میں خارج کیا اور دروازہ کھلا دروازا کھولتے ہی اس کی نظر سامنے بیٹھے شخص پر گئی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"Office" کے جو بڑی تیزی سے لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلا رہا تھا اج بلیک ڈریس میں وہ بہت ہی دلکش لگ رہا تھا ماتھے پر تین برڈ ڈالے وہ کچھ سرچ کر رہا تھا افس کے سائیڈ صوفے کے سامنے پڑے ٹیبل پر

ایک بڑا سا باکس رکھا تھا جس میں شاید کچھ پیک تھا کسی کے قدموں کی اہٹ پر اس نے سر اوپر اٹھایا کالی انکھوں میں چمک پیدا ہوئی ہونٹوں پر شاطرانہ مسکراہٹ اگئ وہ لیپ ٹاپ کو بند کرتا سیدھا ہوا

ارے ایئے ایئے مسٹر شایان علی شاہ

اج اپ یہاں کیسے

مسٹر شہرام کیا مجھے اپنے ہی افس میں انے کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت ہے

وہی عادت سوال کے بدلے سوال کرنے کی

ارے نہیں میں تو بس ویسے ہی کہہ رہا تھا وہ لڑکیوں کی طرح شرماتا ہوا اپنے کان کے پیچھے بال اڑے سنے لگا وہ جانتا تھا کہ ٹائیگر کو اس کی اس عادت سے سخت نفرت ہے وہ اسے غصہ دلانے کے لیے ہمیشہ ایسے ہی کرتا تجھے میرا ایک کام کرنا ہوگا

کیا کیا کہا تو نے میں نے سنا نہیں ذرا پھر سے بول کیا کہا تو نے

وہ ٹیبل پہ بازو رکھے اس کے اگے کان کیے بولا

میں نے کہا کہ تجھے میرا ایک کام کرنا ہوگا ٹائیگر نے بھی بےزار نظروں سے دیکھتے ہوئے چہرہ دوسری جانب موڑ لیا

مجھے "The Great shraam Ali shah" کو تیرا ایک کام کرنا ہوگا ریکویسٹ پیدا کر اپنے لفظوں میں

شہرام میں تیرے دانت توڑ دوں گا اگر دانت توڑ بھی دے گا تو بھی کام تیرا فیر وی نی ہونا ہی ہی

شیہرام میں کہہ رہا ہوں کہ اپنے دانت اندر کر لے نہیں تو میں تیرے دانت توڑ دوں گا

ٹائیگر نے غصے میں اپنی پیشانی کو مسئلہ اور شہرام کو دیکھا جو اس کی ریکویسٹ کا طلبگار تھا ٹائیگر نے بیزاریت سے شہرام کو دیکھا وہ کسی نے سچ ہی کہا ہے کہ مشکل وقت انے پر گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے

شہرام نے انکھیں چھوٹی کیے ایک نظر ٹائیگر پر ڈالی جو اسے صاف لفظوں میں گدھا کہہ رہا تھا

ٹائیگر نے دونوں ہاتھ شہرام کے اگے جوڑے وہ جانتا تھا کہ وہ جب تک ریکویسٹ نہیں کرے گا وہ نہیں مانے گا

اف کتنا ڈھیٹ یہ

تو نے کچھ کہا ٹائیگر

ابے کچھ نہیں کہا میں نے یار

ٹائیگر نے دونوں ہاتھ جوڑ کر اس کے سامنے کیے یہ دیکھ میرے بھائی مجھے تیری مدد کی "The Great shraam Ali shah " ضرورت ہے میں التجا کرتا ہوں کہ اپ میری مدد کریں اپ کے عین نوازش ہو گی

وہ لندن کا ڈیول ہاتھ جوڑ کر گرگڑ گڑا رہا تھا وہ بھی اپنے خالہ زاد بھائی کے اگے

اب اس سے زیادہ کی امید نہ رکھنا ورنہ میں تیری جان لے لوں گا ٹائیگر کی حالت دیکھ کر شہرام نے ایک اونچا قہقہ لگایا وہ جانتا تھا کہ اسے کوئی بہت ہی ضروری کام ہے ورنہ وہ کبھی بھی ایسا نہ کرتا شرم کو ہنستا دیکھ ٹائیگر کو تو مانو اگ ہی نہیں لگ گئی ہو

شہرام کے بچے ہنسنا بند کر ورنہ میں تیری جان لے لوں گا اوکے

اوکے چل بول کام کیا ہے تجھے ایک ائس کریم پارلر خریدنا ہے اور اس

میں کچھ کام کرنے والے بھی اور

"Wi8"

"Wi8 "

"Wi8"

کیا کہا تو نے ایک ائس کریم پارلر وہ بھی اتنی سردی میں میرے بھائی

کہیں ہیل ول تو نہیں گیا تو

جتنا بولا ہے اتنا کر بس اگے میں باقی سب خود سنبھال لوں گا لیکن

کیوں

ٹائیگر نے ایک ائی برو اچکا کر اس کی طرف دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو کہ کیا میں نے تجھ سے سوال کرنے کی پرمیشن دی

اوکے اوکے ریلیکس

بھی لگے گی ہاں "Extra Fee" ہو جائے گا پر کام ذرا بڑا ہے تو بالکل میرے کچھ شرطیں ہیں منظور ہیں تو بول ورنہ خود کر لے جا کے

اف یار کہاں پھنس گیا میں ٹائیگر نے ہتھیلی سے اپنا سر پیٹا چل بول جلدی میرے پاس ٹائم نہیں ہے

تو سن پہلی شرط تجھے میرے ساتھ ڈانس کرنا ہوگا

"What?"

ufffffff ہرگز نہیں اوکے تو جا دروازہ وہاں ہے

Okay But

میں صرف دیکھوں گا منظور وہ افس چیئر سے اٹھااور صوفے کے سامنے "پڑا تھا اس نے وہ "Box "پڑے ٹیبل کے پاس گیا جہاں ایک Box".

کھولا توٹائیگر کا منہ ہی کھلا کا کھلا رہ گیا

تھے شہرام نے ایک نظر "Bofers" میں بڑے بڑے "Box" اس ٹائیگر کو دیکھا جو منہ کھولے اسے ہی دیکھ رہا تھا

I" وہ دراصل کیا ہے نا جب تو باہر کھڑا تھا تو میں نے تجھے دیکھ لیا تھا کہ کوئی بڑا ہی ضروری کام ہوگا جو شایان علی شاہ خود چل "Know کر ائے ہیں اور ہاں

یہ میں نے ایک ہفتے پہلے ہی منگوائے ہیں کب سے سوچ رہا ہوں کہ "Hihihihihihihi "کروں اج موقع ملا ہے "Use" کہاں

مجھے تیرا ہنسنا زہر لگ رہا ہے شہرام یہ نہ ہو کہ تو میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے اپنے دانت اندر کر لے

کے ساتھ موبائل "Bofers" شیہرام نے دانت اندر کے اور کنیکٹ کیا میوزک سٹارٹ ہوا اس نے ٹائیگر کو اپنی طرف دیکھنے کا بولا

شہرام نے پہلے ایک لمبی انگڑائی لی اور پھر بلیک کوٹ اتار کر ٹائیگر کی طرف اچھالا جسے ٹائیگر نے کیچ کر لیا میوزک سٹارٹ ہوا اور وہ کمر اور شولڈر شیئک کرتا ہوا ٹائیگر کی طرف ایا

لہرا کے لہرا کے بل کھا کے بل کھا کے

شہرام نے اپنے جسم کو بل دیا

لہرا کے لہرا کے بل کھا کے بل کھا کے

اگ لگا کے دلوں کو جلا کے

دو انگلیوں سے اس نے ٹائیگر کے دل پر فائر کیا اور ایک انکھ ونگ کی

کروں میں اشارہ شرارہ شرارہ

شرارہ شرارہ شرارہ شرارہ

میں ہوں ایک شرارہ

کاپی کر رہا تھا ٹائیگر نے اپنا چہرہ "Same "بالکل "Step "وہ

دوسری جانب موڑ یا شہرام نے اپنی ہنسی کنڑول کی کیونکہ وہ جانتا تھا

اسے ایسے کاموں سے سخت نفرت ہے پر وہ بھی شہرام علی شاہ تھا

موقع کا فائدہ اٹھانا اسے اچھے طریقے سے اتا تھا

اسے اپنے کوٹ کے اندر شرٹ پر کسی کی سخت انگلیوں کی گرفت

محسوس ہوئی اف اللہ وہ شہرام تھا جو اس کی چیئر کے پیچھے کھڑا ہو کے

اس کی شرٹ میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا

شعلہ ہے یہ تن میرا

ارے دیکھو تم پاس نہ انا

اس نے ٹائیگر کے سامنے اتے اس کے ٹائی کو دھیرے دھیرے جھٹکے

دے کر اگے کھینچا اور ایک دم پیچھے دھکا دے دیا

شمع کے جو پاس ایا

شہرام اپنی شہادت کی انگلی اس کی پیشانی سے لے کر سیدھی لبوں تک

لے ایا جسے ٹائیگر نے جھٹک دیا پراں مر

ارے جلتا ہے وہ ہی پروانا

لپسنگ میں تو وہ سنگر کو بھی پیچھے چھوڑ گیا

او میرے دیوانوں بات کو سمجھو

وہ ٹائیگر کے سامنے افس ٹیبل پر چڑھ گیا

دور سے دیکھو میر ا یہ نظارا

شرارہ شرارہ شرارہ شرارہ میں ہوں اک شرارہ

بجلی بن کے گرتی ہوں میں ناگن بن کے ڈستی ہوں

اس نے ٹیبل سے نیچے چھلانگ لگائی

چھینے ہوش جو سب کے میں ہی تو ایسی مستی ہوں

او رنگ چھلکا دوں سانسیں مہکا دوں

وہ ٹائیگر کے لبوں پہ جھوکا ٹائیگر نے اسے پیچھے دھکا دیا پیچھے دفعہ ہو

پل میں دھڑکا دوں میں یہ دل تمہارا

اس نے ٹائیگر کے دل کے مقام پر پنچ مارے

شرارہ شرارہ شرارہ شرارہ میں اک ہوں شرارہ

وہ جو ٹائیگر کو ذلیل کرتے کب سے ڈانس میں مصروف تھا موبائل رنگ ہوتے ہی موبائل کی جانب لپکا

اس نے کال اٹینڈ کرتے موبائل کان سے لگایا

کالی انکھوں میں چمک پیدا ہوئی

کیا میری سنو وائٹ مل گئی تم نظر رکھو میں ا رہا ہوں کال کٹتے ہی میوزک پھر سے سٹارٹ ہوا وہ جو دروازے کی جانب بھاگ رہا تھا ٹائیگر کے سامنے اتے ہی رک گیا پلیز یار پلیز جانے دے وہ چلی جائے گی بڑی مشکل سے ڈھونڈا ہے اسے

وہ دوسری طرف سے نکلنے دے گا جب گانا پھر سے شروع ہوا لہرا کے ٹائیگر نے دیوار پر ہاتھ رکھتے شیہرام کا راستہ روکا وہ دوسری طرف سے نکلنے لگا

بل کھا کے ٹائیگر نے ہاتھ رکھے دوسری طرف سے بھی اس کا راستہ روک لیا

پلیز یار پلیز جانے دیں میرے باپ کی بھی توبہ جو ائندہ باد میں تیرے سامنے ڈانس کروں ایک بار جانے دے

لہرا کے بل کھا کے بل کھا کے لہرا کے

اگ لگا کے دلوں کو جلا کے

ٹائیگر شہرام کے ماتھے پہ ہاتھ پھیرتا اس کی گردن تک لے کے ایا

اور اس کے دل کے مقام پر زور سے پنچ مارا

کرے تو اشارہ شرارہ شرارہ شرارہ

یار پلیز جانے دیں پلیز جانے دیں یہ دیکھ میں تیرے اگے ہاتھ جڑتا ہوں پلیز جانے دے مجھے یار بڑی مشکل سے ڈھونڈا میں نے اسے

ٹائیگر کو شیہرام پر تھوڑا ترس ایا اور اس نے شیہرام کی پکڑی ہوئی ٹائی چھوڑ دی وہ بھاگتا ہوا

افس روم سے باہر نکل گیا ٹائیگر نے اسے بھاگتا دیکھ ایک اونچا قہقہ لگایا

بے وقوف مجنوں وہ اسے بھاگتا دیکھ خود بھی اس کے پیچھے بھاگا

وہ ابھی بھی ہنس رہا تھا کیونکہ شہرام بازو فولڈ کیے سیڑھیوں سے نیچے اتر رہا تھا ابھی تو بہت سے حساب باقی ہیں شہرام علی شاہ بھاگ کہاں رہے ہو ٹھہر جا تیری تو میں بھی ا رہا ہوں

ٹائیگر بھی بھاگتا ہوا سیڑھیوں سے نیچے اترا افس کے تمام لوگ ان دونوں کو بڑے غور سے دیکھ رہے تھے یورے انگلینڈ کے وہ دو مشہور

بزنس ٹائیکون جنہوں نے بڑے بڑے بزنس مین کو پیچھے چھوڑ دیا جنہوں نے پورے انگلینڈ میں ہر جگہ اپنی کمپنی کے برانچ پھیلائی وہ دونوں بچوں کی طرح ایک دوسرے کے اگے پیچھے بھاگ رہے تھے شیہرام بھاگتا ہوا افس کے دروازے سے باہر نکل گیا

جب کہ ٹائیگر نے تھوڑی دیر کے لیے اپ نے قدم روک کر ایوا پر سرسری سی نظر ڈالی ایوا نے اپنا حلق تر کیا اور کھڑی ہو گئ

میرے اگے نظر اٹھانے والے لوگوں کی میں انکھیں نکال دیتا ہوں اونچی اواز کو میں اپنی توہین سمجھتا ہوں

کمپنی کے مالک ہیں S.A.S س س س سر مجھے نہیں پتہ تھا کہ اپ ائ ایم سوری سر

ٹائیگر نے ایک ائی برو ہو چکا کر ایوا کو دیکھا جس کا چہرہ خوف سے زرد پڑا ہوا تھا اور اواز کپکپا رہی تھی وہ سائیڈ سمائل چہرہ پہ سجائے

مسکرایا پسند ہے مجھے لوگوں میں اپنا خوف دیکھنا یہ کہہ کر وہ قدم اگے کی طرف بڑھ گیا

عنایہ نے بھی اپنا حلق تریا اور ایک نظرایوا کو دیکھا جو خوف سے کپکپا رہی تھی وہ صحیح کہہ رہی تھی اس کے بارے میں یار تمہاری وہ لوگوں کی انکھیں نکالنے والی باتوں پہ اب مجھے تھوڑا تھوڑا یقین ا رہا ہے

ویسے ایوا تم نے ایسا بھی کیا کر دیا جو سر تمہیں ایسے باتیں سنا رہے تھے

اور تم تو مجھ سے پہلے اس کمپنی میں جاب کرتی ہو پھر تم نے سر کو پہلے کیوں نہیں دیکھا

اور یہ تو بتاؤ کہ سر ہمیشہ چہرے پہ ماسک لگا کے کیوں رکھتے ہیں

کچھ بولو بھی

کیا کیا ہے تم نے ایسا جو سر تمہیں اتنی باتیں سنا رہے تھے

ایوا کو کیفٹیریا والا واقعہ یاد ایا جب اس نے اس کی انکھوں میں انکھیں ڈال کر بولا تھا کہ وہ آ روش کی بیسٹ فرینڈ ہے اسے کیا معلوم تھا کہ انگلینڈ کے جس مشہور کمپنی میں وہ جاب کر رہی ہے اس کا مالک وہ ہوگا ایوا ایوا کہاں گم ہو گئی ہو بتاؤ بھی

ک ک ک کچھ نہیں

ت ت ت تم اپنا کام کرو

شہرام بھاگتا ہوا اپنی گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی کو زن سے بھگا لے گیا ٹائیگر نے بھی اپنی گاڑی سٹارٹ کی اور شرام کے پیچھے لگا دی

شہرام کے بچے اج تو میں تجھے چھوڑوں گا نہیں کہاں بھاگ رہا ہے رک جا میں بھی ا رہا ہوں بہت شوق ہے نا تجھے ناچنے کہا میں تجھے نچاوں گا اب

انکھوں میں چمک لیے وہ گاڑی کو فل سپیڈ میں اگے بڑھاے جا رہا تھا شہرام نے اچانک سے بریک لگائی اور ٹائیگر نے بھی بمشکل گاڑی کو بریک لگائی

یہ کمینہ کسی دن ایسے ہی مروائے گا مجھے

سنو وائٹ وہ گاڑی سے جلدی سے نکلا اور گاڑی کی سٹیرنگ کو مضبوطی سے پکڑا اور اپنا حلق ترکیا کتنے دنوں سے وہ اسے ڈھونڈ رہا تھا اج وہ اس کے سامنے تھی وہ معصوم خود کو بچانے کے لیے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پہ رکھ گی

تمہیں کہیں لگی تو نہیں نا

اس کی نظر سامنے کھڑی ہوئی لڑکی پر گئی جو دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپائے ہوئے تھے وہ اس کے جسم کی لرزش دور سے ہی محسوس کر سکتا تھا

وہ خوف سے کپکپا رہی تھی وہ فورا نظریں پھیر گیا

ت ت ت تم

یو سائیکو

اف اللہ پھر سے نہیں اس نے سر پکڑا اوپر کے جانب دیکھا تمیں لگی تو نہیں جی نہیں بچ گئی ہوں میں خوش قسمتی میری اور بدقسمتی تمہاری بلکہ ایسا کرو ایک بار اور گاڑی کو فل سپیڈ میں لے کے اؤ اڑا دوں مجھے شاید تمہیں سکون مل جاے

ٹائیگر بھی گاڑی سے جلدی سے نکلا اور شیہرام کو زور سے گلے لگا لیا کیا ہوا مس اپ کو کہیں لگی تو نہیں وہ دراصل اج اسے پھر سے پاگل پن کا دورہ پڑا ہے اپ کو بتایا تھا نا کہ غصے میں ایسے گاڑی لے کے نکل جاتا ہے

دیکھیں مسٹر اپ جو کوئی بھی ہیں انھیں نا گھر میں بند کر رکھا کریں اس دن بھی مجھے لگا کہ شاید میری غلطی کی وجہ سے ایسا ہوا ہے پھر مجھے کیا پتہ تھا کہ یہ ایک پاگل ہے جو لوگوں کو اپنی گاڑیوں سے اڑاتا پھرتا ہے

"You psycho Boy" دیکھو

اگر ائندہ کے بعد تم میرے سامنے ائے تو میں تمہیں بتا دوں کہ نمل حیات کیا چیز ہے وہ چٹکی بجائے شہادت کی انگلی کا رخ اس کی جانب کیے کھڑی تھی

وہ اس کے تھوڑا سا نزدیک ہوا اور اس کے کان میں سرگوشی نما انداز میں بولا دیکھو مسز شہرام پاگل تو ہوں میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

پر تمہارے عشق میں

وہ اپنی بڑی ڈارک براؤن انکھوں کو اس کے بات پر اور بھی بڑا کر گئی

وہ اس کے لفظوں کا مطلب بخوبی سمجھ گئی تھی

وہ کیسے پل بھر میں اسے نمل حیات سے مسز شہرام علی شاہ کر گیا

" Snow White"پھر ملیں گے

کسی ایسی جگہ جہاں تم مجھ سے دور نہیں جا پاؤ گے اپنے اپ کو میری امانت سمجھنا مسز شہرام علی شاہ

کیونکہ میں تمہیں ذہن نشین کر چکا ہوں میں ہمیشہ تمہیں اپنی نظروں کے حصار میں رکھوں گا

وہ اسے دو قدم دور ہوا اور اس کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھنے لگا جو انکھیں کھولے سانس روک کے منجمد کھڑی تھی وہ اس کے دور ہوتے ہی ہوش میں ائی

"You Psycho Boy I kill U"

میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی جان لے لوں گی تمہاری اگر دوبارہ میرے سامنے ائے

شہرام علی شاہ تمہیں جان دے چکا ہے مسز شیہرام ویسے اس بات پر مجھے ایک شعر یاد ایا ہے

یہ گھٹیا شاعر یہاں بھی شروع ہو گیا ٹائیگر بھنورے اٹھاتا زیر لب بڑھایا

تو عرض کیا ہے مسز شہرام علی شاہ

کہ یہ دولت بھی لے لو یہ شہرت بھی لے لو

کہ

یہ دولت بھی لے لو یہ شہرت بھی لے لو

مجھے نہیں چاہیے یہ عورت بھی لے لو

ٹائیگر نے شیہرام کو دھکا دے کر اس کا شعر مکمل کر دیا

دھر تیرا فٹ منہ اچھے خاصے شعر کا کباڑا نکال دیا شیہرام نے

انکھیں چھوٹی کے ٹائیگر کو دیکھا

مجھے تو اپ دونوں سائیکو لگتے ہیں وہ اک خونخار نظر ان دونوں پر ڈالتی

چلی گئ سنو وائٹ میری بات سنو

"Hay Snow White"

شہرام نے اپنی گردن مسلی اور اسے دیکھ کر مسکرایا جو اسے گھورتی ہوئی روخ دوسری جانب موڑ کر چل دی اس نے ایک نظر ٹائیگر کو دیکھا

اللہ تیرے جیسا دوست کسی دشمن کو بھی نہ دے

یار شیہرام ایک ہی تو دوست ہیں میرا پھر کیا ہوا جو تو مجھ پر نہیں گیا

چل جا اور جو میں نے کہا ہے وہ جا کے کر

آ خر اتنا فضول ڈانس دیکھا ہے میں نے تیرا

یہ جو تو نے دوسری بار حرکت کی ہے نا ٹائیگر مجھے اس کے سامنے "پاگل بنا کر اس کے تجھے بہت بھاری قیمت اٹھانی پڑے گی

میں تو ڈر گیا ٹائیگر نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی "Really

یہ جو تو گلے پڑا ہے نا میرے اس سے بڑی کوئی بھاری قیمت ہو ہی نہیں سکتی وہ گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی پیچھے کی طرف موڑ لی

میری ہائے لگے گی تجھے کنوارا ہی مرے گا تو

اس نے موبائل نکالا اور اس پر ایک نمبر ڈائل کیا

چاہیے جلدی پتہ لگاؤ وہ کیا کرتی " Address " مجھے اس کے گھر کا ہے کہاں رہتی ہے ساری انفارمیشن چاہیے مجھے اور ہاں

H.k

اس کا کیا بنا مجھے اس کے متعلق چھوٹے سے چھوٹی انفارمیشن چاہیے اگر کسی کو تم پر ذرا سا بھی شک ہوا تو سب سے پہلے تمہیں میں ماروں گا تمہارے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے لندن کی ہر گلی میں پھینکوں گا سمجھے

وہ اپنا حکم صادر کر کے کال کاٹ گیا

H.K

تم دنیا کے کسی بھی کونے میں چھپ جاؤ لیکن تم مجھ سے نہیں بچ سکتے ہماری زندگیاں اجاڑ کر تم کیسے سکون سے رہ سکتے ہو میں تم سے تمہارے سکون کی ہر وجہ چھین لوں گا برباد ہونا ہوگا تمہیں اپج کے

میں خود برباد کروں گا تمہیں

میں تم پر تمہاری سانسیں تنگ کر دوں گا تم موت مانگو گے اور میں تمہیں موت نہیں دوں گا تڑپ تڑپ کر تمہیں مرنا ہوگا

میں تمہیں تمہارا کیا گیا ہر گناہ یاد کرواؤں گا تمہیں اپنے گناہوں کی بہت بھاری قیمت ادا کرنی ہوگی خوش نصیب ہو تم کہ

تمہارا پالا ابھی تک شیہرام علی شاہ سے نہیں پڑا

تمہیں میرے سنو وائٹ نے بچا لیا

خوش نصیب ہو تم کے مجھے تم سے زیادہ ضروری میری سنو وائٹ ہے کیونکہ تم سوچ بھی نہیں سکتے H.K اپنی سانسوں کی گنتی شروع کر دو کہ میں اپنا بدلہ لینے کے لیے کس حد تک جا سکتا ہوں اس کے لہجہ کتنا اتش فشاں تھا اخر کیا کرنے والا تھا وہ کیا چل رہا تھا اس کے دماغ میں ایک ہنستے کھیلتے انسان کا یہ کیسا خوف ناک روپ تھا وہ کیسے پاگلوں کی طرح خود سے باتیں کیے جا رہا تھا وہ گاڑی میں بیٹھا اور افس کی جانب گاڑی موڑ لی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

آ فس واپس اتے ہی وہ سیڑھیاں عبور کرتا اپنے افس روم میں چلا گیا

وہ کافی دیر شیشے کی کھڑکی کے پاس کھڑا رہا تم میرے لیے سکون قلب بن گئی ہو

سنو وائٹ تمہیں میرا ہونا ہوگا

میرے دل کی بے ترتیب دھڑکنوں کو تمہاری ضرورت ہے

دروازہ نوک ہونے کی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں واپس ایا اس نے ایک گہرا سانس فضا میں خارج کیا اور دروازے کی طرف دیکھا جہاں عنایہ کھڑی تھی "May I Come In Sir"

"Yes"

وہ زبان سے ایک لفظ ادا کرتا دو قدم چل کر آفس چیئر پر بیٹھ گیا سر اج میری برتھ ڈے ہے تو بابا نے چھوٹی سی پارٹی ارینج کی ہے انہوں نے بولا ہے کہ اپ ضرور ائیں

کمپنی میں S.A.S عنایہ احمد ملک کی بیٹی تھی جنہوں نے اٹھ سال جاب کی زیادہ ایج ہونے کی وجہ سے دو مہینے پہلے وہ ریٹائر ہو گئے چونکہ شہرام احمد ملک کی بہت عزت کرتا تھا تو احمد ملک نے اپنی جگہ عنایہ کو جاب کرنے کا بولا اور شہرام نے بھی حامی بھردی عنایہ بھی اپنے بابا کی طرح کافی انٹیلیجنٹ تھی اس نے بہت جلد اپنی ذمہ داریاں سنبھال لی

سر اپ ائیں گے نا وہ اسے خاموش بیٹھا دیکھ مخاطب ہوئی

"Hmmmmmm"

اک مختصر جواب آ یا

" Thank you Sir"

"No Need "

اب تم جا سکتی ہو وہ حکم صادر کرتا لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا پھر اچانک ٹائیگر کی بات یاد آنے پر گاڑی کی کیز اٹھاتا باہر نکل گیا

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

بلیک پینٹ کے ساتھ وہ بلیک ہی ہائی نیک کے اوپر بلیک جیکٹ ڈالے ہوئے تھا گلے میں ایک لاکٹ جھول رہا تھا پاؤں میں بلیک جوگرز تھے اور چہرے پر ہمیشہ کی طرح ماسک تھا گرین ہیزل انکھوں میں عشق کا ایک طوفان برپا تھا اس نے ایک نظر ہاتھ میں ڈالی گھڑی کی طرف دیکھا اور گاڑی سے باہر نکلا

اس نے اپنے قدم کیفٹیریا کی جانب بڑھائے اور ایک نظر دائیں بائیں ڈالی جہاں کل رات زیادہ سنو فائلنگ ہونے کی وجہ سے آس پاس کے گھر اور سڑکیں برف سے ڈھکی تھی

چلتے ہوئے لوگوں کے قدموں کے نشان برف پر چھپے تھے اس نے بالوں میں انگلیاں چلائی جس سے اس کے سلکی بال اس کی پیشانی پر بکھر کر اس کی شخصیت کو چار چاند لگا گے

اس نے کیفٹیریا کا دروازہ کھول کر نظریں ادھر ادھر گھمائی وہ کہیں بھی نہیں تھی

دل بہتاب ہوا تھا

دھڑکنوں نے شور مچایا تھا نظریں تھی کہ اس کی دید کی پیاسی تھی کان اس کی آواز سننا چاہتے تھے زبان زور سے زور زور سے چیخ کر اس کا نام لینا چاہتی تھی قدم تھے کہ اس کی طرف اٹھنا چاہتے تھے

اسے چہرے پہ لگائے گئے ماسک میں گھٹن محسوس ہونے لگی دھڑکنوں نے مدھم ہونا شروع کر دیا

وہ پاگلوں کی طرح سیڑھیوں کی طرف بھاگا جب اچانک سے قدم روک گے

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

وہ سیڑھیوں پر بالکل اس کے سامنے کھڑی تھی

اور ریڈ کلر کا ویلوٹ فراک ویئر کی ہے ہوئے تھی جو اسے گھٹنوں سے تھوڑا سا نیچے تھا گولڈن براؤن بالوں کا میسی سا جوڑا کیے

وہ اسے حیران کر گئی سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اس کے لب گہری مسکراہٹ میں ڈھلے گرے کرسٹل آنکھیں خوشی سے چمک اٹھی اس شخص کا دھیان اب اس کے پاؤں کی طرف تھا جو بالکل خالی تھے ٹھنڈے فرش کی وجہ سے اس کی سفید مومی انگلیاں سرخ ہو گئی تھی اس نے اپنا حلق تر کیا اور نظریں فورا سے پھیر لی

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

" Mask Boy"

ہمیں پتہ تھا آپ ضرور آئیں گے وہ بھاگتی ہوئی سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی تھی جس سے اس کا پاؤں پھسل گیا

وہ آنکھیں زور سے میچ گئی چیخ کی آواز پر وہ دو سیڑھیاں عبور کرتا اسے اپنے حصار میں لے گیا

خود کو بچانے کے لیے آروش نے ایک ہاتھ اس کے دل کے مقام پر رکھا اور دوسرے سے اس کے کالر کو مضبوطی سے پکڑا جس سے ٹائیگر کا پورا چہرہ اس کی گردن میں چھپ گیا وہ جو خود سے اسے دور کرنا چاہتا تھا وہ جو اپنے جذبات پر کنٹرول کرنا چاہتا تھا جذبات کی بغاوت پر اسے سختی سے اپنے اندر بھینچ گیا

وہ کافی دیر اسے سینے سے لگا کر کھڑا رہا اس نے آہستہ سے اپنا چہرہ اس کی گردن سے دور ہٹایا اور ایک لمبا سانس لے کر اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارا

اس نے اپنا گال اس کے گال سے مس کیا اور اس کے کان میں سرگوشی کی اگر تم تھوڑی دیر اور ایسے کھڑی رہی تو میں بہک جاؤں گا لٹل گرل

میرے جذبات میرے دل سے بغاوت کر رہے ہیں

ان پہ قابو پانا اب مشکل ہے

شدتیں زور پکڑ رہی ہیں لٹل گرل

اب کچھ بھی میرے ہاتھ میں نہیں رہا

دل بے قابو ہوتا جارہا ہے لٹل گرل

اگر اب اگے کچھ ہوا تو اس کی ذمہ دار صرف اور صرف تم ہو گی وہ اس کی پیشانی سے پیشانی ملائے گمبھیر لہجے میں بولا

میری سانسیں تمہاری سانسوں میں الجھنا چاہتی ہیں تم ہی بتاؤ میں خود کو کب تک روکوں گا

یوں بار بار میرے حصار میں آنا بند کر دوناں پلیز

تم بار بار یوں میرے قریب آ کر اپنے لیے واپسی کے سارے راستے آہستہ آہستہ بند کر رہی ہو

وہ اس کی شفاف پیشانی پہ بوسہ دینا چاہتا تھا لیکن وہ خود کو روک گیا

گرین ہیزل آنکھیں گرے کرسٹل آنکھوں سے ٹکرائی

اس لڑکی کا چہرہ سرخ پڑ گیا گال دہک اٹھے

وہ اپنی کیفیت کو خود بھی نہ سمجھ پائی

آروش نے اس کے دل کے مقام پر دباؤ ڈالتے خود کو اس سے الگ کیا

اچانک گرنے کی وجہ سے گولڈن براؤن بال چہرے پر بکھر گئے جسے ٹائیگر نے اس کے کانوں کے پیچھے کر دیا

وہ اپنی حرکت پر بہت شرمندہ ہوئی تھی وہ کیسے بچوں کی طرح بھاگی تھی گرین ما ٹھیک کہتی ہیں ہمیں تو ٹھیک سے چلنا بھی نہیں اتا وہ ذہن میں خود سے مخاطب ہوتے دانتوں سے اپنا نیچے والا لب کاٹ رہی تھی

یار ایسا نہ کیا کرو پلیز

تم ایسا کرتی ہو تو میری جان نکل جاتی ہے

ٹائیگر نے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا اس کے نچلے لب پر رکھتے اسے دانتوں سے آزاد کروایا

وہ پھر سے اس کے کان کے قریب جھکا ویسے مجھے یہاں کھڑا ہونے میں کوئی پرابلم نہیں ہے بشرط یہ کہ تم بھی میرے ساتھ ہو

کبھی کبھی آپ بہت Mask Boy وہ جلدی سے اس سے الگ ہوئی ہی عجیب باتیں کرتے ہیں جس کا مطلب ہمیں بالکل سمجھ نہیں اتا وہ معصوم محبت کے ہر جذبے سے ناواقف تھی

وہ جو اس کی شدتوں کو سمجھنے سے قاصر تھی اپنی باتوں کے سحر میں اس شخص کو جکڑ لیتی آپ یہاں پر رکیں ہم اپنے شوز ڈال کر اتے ہیں وہ بھاگتی ہوئی سیڑھیوں کے سامنے والے کمرے میں غائب ہو گئی

ٹائیگر نے اپنا جسم بے جان چھوڑتے دیوار کے ساتھ لگایا

میں دھیرے دھیرے تمہیں سب مطلب اچھے سے سمجھا دوں گا لٹر گرل

تمہیں میں اپنے عشق کے ہر جذبے سے واقف کرواؤں گا پر تمہیں تھوڑا وقت لگے گا کیونکہ تم میری شدتیں ابھی برداشت نہیں کر سکتی

وہ چہرے پر فتح کی مسکراہٹ سجائے قدم پیچھے کی طرف لینے لگا دھیان ابھی بھی سامنے والے کمرے کی طرف تھا جہاں تھوڑی دیر پہلے وہ گم ہو گئی

وہ پیچھے کی طرف قدم لیتا ہے ایک چیر کو کھینچ کر اس پہ بیٹھ گیا وہ سیڑھیوں سے نیچے اترتے نظریں اس پر جمائے ہوئے تھی

چھوٹی سی پیشانی پر غصے میں بل ڈالے وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی

جو موبائل میں مصروف کچھ دیکھ رہا تھا

آپ پھر بیٹھ گے ہم نے آپ کو کہا تھا نا " Mask Boy" ارے یہیں کھڑے رہنا اپ یہاں سے کیوں گئے

اپ ہماری بات نہیں مانتے اسی وجہ سے اپ ہمیں بالکل پسند نہیں ہیں

پسند ہے مجھے وہ لوگ لٹل گرل جو مجھے پسند نہیں کرتے

کیا کریں ہم آپ کا" Mask Boy" افففففف

وہ سیڑھیوں سے نیچے اترتی اس کے بالکل سامنے آئی اور اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑے اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگی وہ کافی دیر وہ اس " Mask Boy "اپنے ہاتھ کو یوں ہی دیکھتا رہا اٹھیں بھی کے ہاتھ میں انگلیاں پھسائے اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی

ٹائیگرنے اس کے نرم ہاتھ کی پشت کو اپنے انگوٹھے کی مدد سے سہلایا اور کھڑا ہو گیا اور اس کے ہم قدم کیفٹیریا سے باہر نکل گیا

کیفٹیریا سے باہر نکلتے ہی اس لڑکی کے قدم منجمد ہو گئے وہ منہ کھولے آس پاس دیکھ رہی تھی جہاں جہاں تک اس کی نظر گئی سڑک کے دائیں بائیں سفید برف میں بلیک اور ریڈ پھول لگے ہوئے تھے درمیان

Mask Boy میں اس کی گاڑی کھڑی تھی وہ خوشی سے اچھل پڑی

یہ آپ نے کیا نا ؟

وہ اس کے کان کے قریب جھکا تمہیں کیا لگتا ہے؟ وہی عادت سوال کے بدلے سوال کرنے کی

"Mask Boy"

آپ کبھی نہیں سدھریں گے کبھی تو صحیح جواب دے دیا کریں وہ اس کی بات پر ایک اونچا قہقہہ لگا گیا اور اس کا ہاتھ پکڑے گاڑی کی طرف بڑھ گیا

سر کو خم دیتے اس نے اسے گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ اس کی اس ادا پر اونچا سا ہنس دی اور گاڑی میں بیٹھ گئ

وہ بھی گاڑی کے سامنے سے ہوتا اپنی جگہ پر بیٹھ گیا اس نے اپنا سیٹ بیلٹ باندھا

تم بھی اپنا سیٹ بیلٹ باندھ لو لٹل گرل

ہم آپ کی طرح نہیں ہیں ہمیں نہیں آتا وہ چڑھ کر دوسری جانب منہ موڑ گئی وہ سر کو نفی میں ہلاتا ہنس پڑا

اس نے اپنا سیٹ بیلٹ کھولا اور اس کی سیٹ پر جھکا

یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟

کیا تم چاہتی ہو کہ میں کچھ کروں ؟

وہ اسے آنکھیں چھوٹی کیے گھورنے لگی

" Afcorse "

یار سیٹ بیلٹ باندھ رہا ہوں وہ اس کا سیٹ بیلٹ باندھ کر اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا اور گاڑی سٹارٹ کی

وہ شیشے سے گردن نکالے باہر دیکھ رہی تھی کیفیٹیریا سے لے کر جہاں تک راستہ جا رہا تھا وہ پھولوں سے سجا ہوا تھا

سفید برف میں بلیک اور ریڈ پھول واضح ہو رہے تھے

"Mask Boy"

ویسے آپ اتنے زیادہ پھول کہاں سے لے کر ائے ہیں؟

وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

تمیں اور چاہیے کیا؟

وہی عادت سوال کے بدلے سوال کرنے کی

Mask Boy اوففففففففففف

"I will put warm coffee on your hands and Black pepper in the eye's "

آپ کب سدھریں گے کبھی تو جواب ہمیں دے دیا کریں ہم نے اپ کو ہزار بار سمجھایا ہے کہ سوال کا جواب دیا جاتا ہے نہ کہ سوال کے بدلے سوال کیا جائے

" Really"

وہ ایک ائی برو اچکاتا اس کی بات پر ہنسا وہ پھرغصے سے منہ دوسری جانب موڑگی ویسے ماسک بوائے اپ نے نوٹ کیا کہ اپ کی اور میری ڈریسنگ پھولوں کے کلر سے میچ ہے وہ دیکھیں نا ۔۔۔۔۔۔۔

"Hmmmmmmm"

نوٹ تو کیا میں نے یہ جو ریڈ روز ہے نا یہ تم ہو

تو کیا بلیک روز اپ ہو ماسک بوائے؟

کیا تم چاہتی ہو کہ میں بلیک روز بنوں؟

اس میں نہ چاہنے والی کون سی بات ہے اف کورس اگر میں ریڈ اپ نے بھی تو بلیک "Because" روزہوں تو اپ بلیک روز ہیں ڈریس ویئر کیا ہوا ہے اس کی بات پروہ اپنی مسکراہٹ کو مزید گہرا کر گیا اور بغیر کچھ کہے گاڑی چلانے لگا

اپ کچھ بول کیوں نہیں رہے ماسک بوئے؟

کیا بولوں میں؟

کچھ بھی۔

کچھ بھی۔

افففففففف یہ والا کچھ بھی نہیں ہم اپ کو کیسے سمجھائیں

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ تمہیں چاکلیٹس پسند ہیں وہ نہ میں سر ہلا گی ٹائیگر نے اس سوالیہ نظروں سے دیکھا وہ اس کے کندھوں پہ ہاتھ رکھتی اس کے کان کے قریب جھکی

بلکہ ہمیں بہت پسند ہے

اسے اتنا قریب دیکھ کر وہ گھبرا گیا اس نے پاؤں زور سے نیچے دبایا سٹیرنگ پر گرفت سخت کی

پاؤں نیچے دبانے کی وجہ سے بریک لگی اور آروش کے ہونٹ اس کی گردن پہ جا لگے

اس شخص کے پسینے چھوٹ گئے حلق میں کانٹے چبنے لگے اس نے اسے دونوں ہاتھ اس کے کندھوں پہ رکھے اسے پیچھے ہٹایا

آپ کو تو گاڑی چلانے بھی نہیں آتی" Mask Boy "ارے

اب ہم گر جاتے ناں۔۔۔۔۔۔۔

ویسے ہم آپ کو ایک بات بتائیں؟

بتاؤ؟

چلیں رہنے دیں پھر کبھی بتائیں گے بہت تیز ہوتی سانسوں کے ساتھ وہ نیچے بیٹھی

اس نے ایک ہاتھ سے گاڑی ڈرائیو کر کے جیکٹ سے چاکلیٹ نکالی یہ لو

"Thank you so Much Mask Boy"

ویسے آپ اتنے بھی برے نہیں ہیں جتنا ہم نے سوچا تھا

اس کی بات پر وہ پھر سے ہنستا اور سر نفی میں ہلا گیا اچانک اس کا دھیان گاڑی کے دائیں شیشے کی طرف گیا جہاں سے صاف دیکھا جا سکتا تھا کہ ایک گاڑی ان کا پیچھا کر رہی ہے

وہ کافی دیر اس گاڑی کو دیکھتا رہا دوسری نظر اس نے ساتھ بیٹھی لڑکی پر ڈالی جو چاکلیٹ کھانے میں مصروف تھی وہ جان گیا تھا کہ وہ گاڑی اس کا پیچھا کر رہی ہے پر اسے خود سے زیادہ اس لڑکی کی فکر تھی وہ تھوڑی دیر خاموش رہا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے خاموشی توڑی

لٹل گرل تمہیں Game's ؟ پسند ہیں

جی بالکل اپ کو پتہ ہے کہ ہم ایوا آپی کے ساتھ کھیلتے ہیں اور جیت بھی جاتی ہیں

"Really"

تو کیا تم میرے ساتھ کھیلو گی ؟

اپ کے ساتھ رہنے دیں آپ ہار جائیں گے

اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں ہار جاؤں گا ؟

کیونکہ ہم ہر بار جیتتے ہیں چلو دیکھتے ہیں اگر تم جیت گئی تو میں تمہیں تمہاری پسند کے سارے ائس کریم فلیورز کھلاؤں گا

پر اگر تم ہار گی تو تم میری ہر بات مانو گی

جو میں بولوں گا وہ کرو گی

آئس کریم کے لیے تو ہم کچھ بھی کر سکتے ہیں اپ گیم بتائیں بس۔۔۔

تمیں بس یہ ہینڈ فری لگا کر اپنی انکھیں بند رکھنی ہیں اور یہ لو میرا موبائل تم اس میں سے اپنی پسند کا کوئی بھی سونگ لگا سکتی ہو بس اتنی سی بات ہے یہ گیم تو ہم جیت لیں گے

ویسے آپ کے موبائل میں ہماری پسند کے سونگ کیسے ملیں گے؟

آپ کو کیسے پتہ کہ ہمیں کون سا سونگ پسند ہے؟

ایک تو تم سوال بہت کرتی ہو لٹل گرل

اب یہ لو ہینڈ فری اور یہ لو موبائل اس میں سے اپنی پسند کا کوئی بھی سونگ سلیکٹ کرلو

وہ اسے بچوں کی طرح اپنی باتوں میں الجھا رہا تھا

مانو جیسے وہ اس کی ہر عادت سے واقف ہو

اس معصوم سے کوئی بھی بات منوانا اسے بخوبی آتا تھا

آروش نے ہینڈ فری کانوں میں لگائے اور موبائل پر کچھ دیکھنے لگی

ہاں یہ والا ٹھیک ہے اس نے ایک سونگ پر کلک کرتے ہیں آنکھیں بند کر لی

وہ اپنا چہرہ اس کی گردن کے قریب لے کے گیا اور لمبا سانس لیا

اس نے اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارتے چہرہ سامنے کی طرف کیا

وہ سٹیرنگ پر گرفت سخت کر گیا اور گاڑی کو فل سپیڈ میں آگے بڑھایا

چہرے کے تاثرات پہلے سے مختلف تھے

جن آنکھوں میں تھوڑی دیر پہلے محبت تھی اس کے گوشے غصے کی وجہ سے سرخ ہو گئے تھے

ماتھے کی رگیں تن گئی تھی

وہ سختی سے جبڑے بھینچے گاڑی آگے کی جانب بڑھائے جا رہا تھا

تھوڑی دور جا کر اس نے گاڑی روکی

"Mask Boy"

آپ نے گاڑی کیوں روک دی کیا ہم پہنچ گئے ہیں؟ کیامیں آنکھیں کھول لوں؟

دیٹس نوٹ فیر لٹل گرل

یہ چیٹنگ ہے

میں نے کہا تھا کہ جب تک میں تمہیں نہیں کہوں گا تم آنکھیں نہیں کھولو گی

پر آپ نے گاڑی روک دی مطلب ہم پہنچ گئے اور اب ہم آنکھیں کھول سکتے ہیں

ہم ابھی نہیں پہنچے لٹل گرل گاڑی خراب ہو گئی ہے

وہ اس کی باتوں کا جواب دیے گن لوڈ کر رہا تھا

تو کیا جب تک گاڑی ٹھیک نہیں ہوتی ہم اپنی آنکھیں بند رکھیں گے؟

بالکل

پر ہم اتنی دیر اپنی آنکھیں بند نہیں رکھ سکتے

تو کھول دو پھر تم ہار جاؤ گی اور ائس کریم بھی نہیں ملے گی

ماسک بوائے اپ ہمیں بلیک میل کر رہے ہیں

چلیں ہم آنکھیں نہیں کھولیں گے جلدی سے گاڑی ٹھیک کریں

اس کے گاڑی روکتے ہی پیچھے والی گاڑی بھی رک گئی

وہ ہاتھ میں گن لے کر گاڑی کی جانب بڑھا

مگر پچھلی گاڑی سے اب تک کوئی باہر نہیں نکلا تھا

وہ حیران ہوا کہ اگر کوئی اس کی جان لینا چاہتا ہے تو ابھی تک گاڑی سے باہر کیوں نہیں نکلا

وہ گن پر گرفت سخت کرتا اگے کی جانب بڑھا

پیچھے کھڑی گاڑی کا دروازہ کھلا اور جو شخص نکلا وہ اسے دیکھ کر سر پیٹنے لگا

شہرام کے بچے تو

اگر میں فائر کر دیتا تو؟

تو کیا تو اب اپنے دوست کی جان لے گا؟

تجھے کس نے کہا میرے پیچھے انے کو؟

یہ راتوں رات ائس کریم پارلر خریدنا اور پھولوں سے سارا راستہ سجانا مجھے تو پہلے ہی دال میں کچھ کالا لگا تھا

یہاں آ کے پتہ چلا کہ دال میں کچھ کالا نہیں پوری دال ہی کالی ہے وہ بھی جلی ہوئی

ویسے کون ہے گاڑی میں میں بھی تو دیکھوں ذرا کے لندن کے ڈیول کو کس نے اپنی انگلیوں پہ نچایا ہے

شہرام بھاگتا ہوا گاڑی کی طرف لپکا

ٹائیگر نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھا اور پیچھے کی طرف دھکا دیا

ابھی نہیں

ہائے اللہ سو سویٹ گولو پولو نوٹی نوٹی بچہ۔۔۔۔۔۔وہ بچوں کی طرح ٹائگر کے گال کھینچنے لگا

اور پھر سے اگے بڑھا

شہرام میں تجھے کہہ رہا ہوں نا کہ ابھی نہیں کیا

ٹائیگر نے شہرام کو کالر سے پکڑ کر اس کی گاڑی میں دھکا دیا

چل اب نکل یہاں سے اس سے پہلے میں تیرے چہرے کے نقوش میں بگاڑ دوں

تو ایک دفعہ گھر آ شام کو میں تجھے دیکھ لوں گی میرا مطلب دیکھ لوں گا

تب کی تب دیکھی جائے گی اب نکل

شہرام وہاں سے چلا گیا اور ٹائیگر بھی واپس گاڑی میں ا کے بیٹھ گیا

ماسک بوائے کیا گاڑی ٹھیک ہو گئی ہے؟

ہاں ہو گئی ہے اب تم اپنی انکھیں کھول سکتی ہو

نہیں ہم بالکل نہیں کھولیں گے

ہمیں ائس کریم کے سارے فلیورز کھانے ہیں

تم آنکھیں کھو ل بھی لو گی تو پھر بھی تمہیں وہ مل جائیں گے لٹل گرل

نہیں پر ہمیں نہیں کھولنی کیونکہ ہمیں ہار پسند نہیں ہے

اور ویسے بھی ہمیں ہار کر آپ کی ساری باتیں نہیں ماننی

ٹائیگر نے اس کی سیٹ پر جھکتے اس کے کانوں سے ہینڈ فری اتارے اور اس کے کان میں سرگوشی کی

انکھیں کھول لو لٹل گرل ورنہ میرے پاس ایک اور طریقہ بھی ہے جو تمہیں ہرگز پسند نہیں ائے گا

اس نے فورا سے اپنی آنکھیں کھولی اور ٹائیگر کو اپنے پر جھکا پایا

"Mask Boy "

د د د د دور ہٹیں پلیز

آپ ہمارے اتنے نزدیک آ کر بات نہ کیا کریں

ہمارے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے

تمہارے دل پہ واجب ہے لٹل گرل کہ تمہارے دل کی ہر دھڑکن زور و شور سے میرا نام لے

وہ صرف اور صرف شایان علی شاہ کے لیے دھڑکیں

وہ زیر لب بڑبڑاتا اس کے چہرے پر ایک پھونک مار گیا

جس سے وہ آنکھیں بند کرکے سیٹ کے ساتھ لگ گئی

وہ آنکھیں بند کیے سیٹ کے ساتھ لگی تھی شاید وہ وہ سو گئی تھی وہ ڈرائیو کرتا بار بار اس کی طرف دیکھ رہا تھا نیند میں کسمساتی وہ سر اس کے کندھے سے ٹکا گئی اس کے بازو کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اس نے سینے سے لگایا عادت تھی شاید اس کی کیونکہ وہ ہر رات اپنے ٹیڈی بیئر کو "Hug" کر کے سوتی

خشک حلق کے ساتھ اس نے اپنے بازو کو دیکھا اس نے آہستہ سے اپنی بازو کھینچی جس سے وہ اس کی بازو پر گرفت اور بھی سخت کر گئی تیز ہوتی سانسوں کے ساتھ اس نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی سخت سردی

کے باوجود اس شخص کے ماتھے پر پسینہ تھا اس نے کانپتے ہاتھ کے ساتھ گاڑی کا اے سی آن کیا سینے میں دھڑکتا دل حلق میں آگیا

خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتے اس نے اپنا حلق پھر سے تر کیا

جیکٹ ڈھیلی کر کے اس نے ہائی نیک کا گلا کھینچا

شاید وہ خود کو پر سکون کرنا چاہتا تھا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤،

بار بار وہ اس کے چہرے کا طواف کرتے نظریں پھیر رہا تھا

ڈرائیو کرتے اس نے دائیں ہاتھ کی انگلیاں اپنے بالوں میں پھیری اور ہاتھ کا پنچ بناتے اس نے اپنے عنابی لبوں پر رکھا

اس نے ایک سرسری سی نظر پھر سے اس وجود پر ڈالی جو دنیا سے بیگانہ اپنا سر اس کی بازو سے ٹکائے ہوئے تھی وہ اس کی مومی انگلیوں کا لمس اپنی بازو پر محسوس کر سکتا تھا جذبات کے شور پر اس نے گاڑی کو بریک لگائی لمبی لمبی سانسیں لیتے اس نے چہرہ اس کی جانب موڑا اس نے ایک لمبا سانس فضا میں خارج کرتے کانپتے ہاتھ سے اس کی گردن سے بال ہٹائے

دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے اس نے اس کی شہ رگ کو سہلایا

چہرے سے ماسک ہٹاتے وہ مد ہوش ہوتا اس کی گردن پر جھکا اے سی آن ہونے کی وجہ سے اسے ٹھنڈ لگی وہ کسمساتی ہوئی اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپا گئی

پر تم ہو کے میرے "Little Girl" میں ایسا بالکل نہیں چاہتا تھا ضبط کی بنیادیں ہلا رہی ہو

میرے صبر کا اتنا سخت امتحان نہ لو میں پورا نہیں اتر پاؤں گا

" Little Girl" تم پاک ہو

تم سب سے الگ ہو تم بالکل شفاف پانی کی مانند ہو جس میں میں اپنا عکس دیکھ سکتا ہوں

تم وہ آئینہ ہو جس میں میں خود کو دیکھوں تو بھی تم ہی نظر آتی ہو

تم میری روح میں اس قدر شامل ہو کے مجھ میں میرا کچھ نہیں ہے

مجھ میں صرف اور صرف تم ہو

میں سانس تو کب سے لے رہا تھا پر تمہاری موجودگی نے احساس دلایا کہ زندگی کیا ہے

میری سانسیں تمہاری پابند ہو " Little Girl "میں اب جینے لگا ہوں گئی ہیں

میری سانسوں کو روانگی کے لیئے تمہاری ضرورت درکار ہے

سب کچھ فتح کرنے والا شایان علی شاہ تم پہ ہار گیا ہے

مجھے فتح کر لو نا میں التجا کرتا ہوں

یا پھر مجھے موقع دو میری ہار ثابت کرنے کا وہ مدہوش ہوتا گمبھیر لہجے

میں اس کے کان میں سرگوشی کر رہا تھا

تم میرا عشق ہو لٹل گرل میں تمیں اپنےہر احساس آشنا کروانا چاہتا

ہوں پر وہ کہتے ہیں نا کہ۔۔۔۔۔

عشق تو آتا ہے مجھے اگر کروں تو کمال کردوں

مگر بن کے ملے "محرم "تو عشق بے مثال کر دوں

وہ آنکھیں بند کیے بہتے لہجے میں اس سے دور ہوا اور اپنے پھڑپڑاتے لب اس کے بالوں پر رکھے

Hay Little Girl "چہرے پر ماسک لگائے وہ پیچھے ہو گیا Wake up"

ہم لوگ آ گئے ہیں

وہ کسمساتی ھوئی چہرہ دوسری جانب موڑ گئی

دیکھو اٹھ جاؤ ورنہ میں اٹھا کے لے جاؤں گا

وہ اپنے جسم میں جان پیدا کرتی سیدھی ہوئی اور دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بناتے بچوں کی طرح آنکھیں مسلنے لگی

"Mask Boy"

ہمیں نیند سے جگانے والے ہمیں بالکل پسند نہیں ہیں

جو مجھے پسند نہیں کرتے "Little Girl" پسند ہے مجھے وہ لوگ

" Uffffffffffffffffff Mask Boy I will kill You and"

"I will put warm coffee on your hands and Black pepper in the eyes"

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

گاڑی میں اس کے اونچے قہقہے کی ایک خوبصورت آواز گونجی

"Little Girl "تم کسی دن میری جان لے لو گی

وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے باہر نکلا اور فرینڈ سائیڈ سے ہوتا اس کی جانب آیا

دروازہ کھولتے اس نے سر کو خم دیتےہاتھ بڑھا کر اسے باہر نکلنے کا اشارہ کیا

وہ ناک چڑھاتے چہرہ دوسری جانب موڑ گئی

تو کیا تم نے سچ میں باہر نہیں آنا ؟

ویسے میں چاہتا تھا کہ آئس کریم کے سارے فلیورز تمہیں کھلاؤں اگر تمہیں نہیں آ نا تو میں اکیلا ہی کھا لوں گا کیا کروں "But

تم بیٹھو میں میں چلتا ہوں" Okay" اب مجبوری ہے

وہ اس کی بات پر حیران ہوتی اس کی جانب مڑی جو اس کی طرف کمر کیے قدم آگے کی جانب بڑھانے لگا تھا

"Mask Boy I will kil You"

میں آپکا گلا دبا دوں گی

آپ ہمیں چھوڑ کے جا رہے ہیں وہ اس کے بعد پر فورا پلٹا اور گاڑی کے دروازے کی طرف جھکا شایان علی شاہ تمہیں کبھی نہیں چھوڑے گا تم سے تو میری سانسیں وابستہ ہیں "Little Girl"

جھوٹے ہیں آپ

آپ ابھی جا رہے تھے ہمیں چھوڑ کر اب چلیں ویسا ہی کریں جیسا پہلے کیا تھا ہمیں وہ دوبارہ دیکھنا ہے

وہ اسے سر کو خم دینے کا کہہ رہی تھی

وہ اس کی بات پر ایک آئی برو اچکاتے اٹھا

اور ایک اونچا قہقہ لگایا اس نے سر کو خم دیتے ہاتھ اس کی جانب بڑھایا وہ دبی ہنسی کنٹرول کرتے اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام گئی گاڑی سے باہر نکلتے وہ اس کی مومی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھسائے قدم آگے کی جانب بڑھا گیا

وہ دونوں آئس کریم پالر کے بالکل سامنے کھڑے تھے کالے بادلوں نے شام کو رات میں تبدیل کر دیا اس نے ایک نظر آسمان کی طرف دیکھا اور دوسری نظر اس لڑکی پر ڈالی جو چہرے پر دونوں ہاتھ رکھے سامنے دیکھ رہی تھی گرے کرسٹل آنکھوں میں چمک پیدا ہوئی

ٹائیگر نے مسکراتے سامنے کی طرف دیکھا وہ خود حیران ہوا تھا لندن کا کی "Gift Box" وہ سب سے بڑا آئس کریم پارلر جسے ایک گفٹ

طرح پیک کیا گیا تھا جس کے چاروں طرف ریڈ کلر کا گفٹ بین لگا تھا وہ حیران تھا کہ کل صبح جب وہ کسی کام سے وہاں آیا تھا

تو ایسا کچھ نہیں تھا وہ جو کسی سوچ میں گم ساکت کھڑا تھا ایک 50 سالہ شخص کی آواز پر ہوش میں آیا

جس کے ہاتھ میں ریڈ روز کا ایک گلدستہ تھا

" This is for You Mam"

جسے آروش نے خوشی سے تھام لیا

"Thank you so Much "

" Sir This is For You "

اس شخص نے ٹائیگر کے سامنے آتے اسے ایک کارڈ پکڑایا وہ جانتا تھا کہ یہ سب کچھ کس نے کیا ہے ٹائیگر نے کارڈ پکڑ کر اس شخص کو

جانے کا اشارہ کیا اور ہاتھ میں پکڑا کارڈ کو کھولا جو شہرام نے اس کے لیے بھیجا تھا

تیرے لیے اتنا تو کر ہی سکتا ہوں میں آخر ایک ہی تو دوست ہے میرا تو کیا ہوا تھوڑا کمینہ ہے

یہ کبھی نہیں سدھرے گا اس نے سر کو نفی میں ہلاتے ہاتھ میں پکڑے کارڈ کو جیکٹ میں رکھ لیا

چلیں وہ ہاتھ آگے کرتے اس لڑکی سے مخاطب ہوا جو اپنی نرم انگلیاں پھولوں میں چلا رہی تھی

" Yes Sure "

وہ اس کا ہاتھ تھامتےاس کے ہم قدم ہولی اس نے آئس کریم پارلر کے دروازے کا نوب گھمایا اور اس لڑکی کے قدم کے ساتھ قدم ملاتے اندر رکھا وہ ایک بہت بڑا ہال تھا جس میں صرف ایک گول

ٹیبل پڑا ہوا تھا جسے ریڈ اور بلیک کلر کے پھولوں سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا

ہال کے دروازے کے بالکل درمیان میں سیڑھیاں تھی

ان کے قدم رکھتے ہی دونوں پر بلیک فلاورز کی بارش ہوئی وہ چہرہ اوپر اٹھائے دونوں باہیں پھیلائے پھولوں کو اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی

"Mask Boy "

ویسے آپ اتنے بھی برے نہیں ہیں جتنا ہم نے سوچا تھا آپکو پتہ ہے کہ

ہمیں بلیک اور ریڈ روز بہت پسند ہے

وہ اس کی بات پر اس کے کان کے قریب جھکا بالکل ان پھولوں کی طرح شایان علی شاہ تم پر قطرہ قطرہ برسنا چاہتا ہے

وہ ماتھے پر بل ڈالے اسے سوالیاں نظروں سے دیکھ رہی تھی

"Mask Boy"

آپ ناں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بہت ہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عجیب مخلوق ہیں

وہ ٹھہر ٹھہر کر بولتی اس کے سینے پر انگلی رکھ کر اسے پیچھے کی طرف دھکا دیتی اگے بڑھ گئی

"Hayeeeeeeeeeee....."

وہ آنکھیں بند کرتے اپنا سینہ مسلنے لگا اور گردن پیچھے کی طرف لٹکا گیا

اور قدم آگے کہ جانب بڑھائے اسنے نظریں بائیں جانب گھمائی جہاں آئس کریم کی مشینیں تھیں

وہ ٹیبل کے ساتھ ٹیک لگائے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے آس پاس کا جائزہ لے رہی تھی وہ بھی ٹیبل کے ساتھ ٹیک لگا کر اس کی طرح ہی سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا

"Ahm Ahm Ahm"

ویسے کیا دیکھ رہی ہو؟

وہ اس کے کان کے قریب جھوکا جس کا قد اس کے کندھے تک تھا لمبے گولڈن براؤن بال کمر پر بکھرے تھے

کتنے غریب ہے "Mask Boy" ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے بیچارے کے پاس اتنے بڑے آئس کریم پارلر میں صرف ایک ہی ٹیبل ہے

وہ سر نیچے جھکائے اپنا قہقہ کنڑول کرتے لب دانتوں تلے دبا گیا

وہ اسے سر جھکایا دیکھ اس کی جانب بڑھی

اور اس کے بلکل سامنے کھڑی ہو گئ

ارے اپ تو رو پڑے وہ ہاتھوں کے پیالے میں اس کا چہرہ لیے اس کا آپ "Mask Boy" چہرہ اپنی جانب کیے بولی کوئی بات نہیں ہمارے کیفے آیئے گا ہم آپ کو ٹیبل بھی دیں گے ساتھ میں چیئرز بھی

آپ رویں مت ہمیں برا لگ رہا ہے ہم سوری کرتے ہیں وہ کان پکڑتے ہوئے اس کے سامنے کھڑی ہو گئ

وہ اپنا حلق تر کرتا فوراً سے دوسری جانب سے نکل گیا وہ پھر سے اس

آپ ناراض تو نہ ہوں ہم تو بس "Mask Boy" کے سامنے اگئ

ویسے ہی بول رہے تھے

دیکھیں اب ہم رو دیں گے

وہ دونوں ہاتھوں میں اپنا چہرہ چھپا گئ

اس نے جلدی سے اس کے ہاتھ چہرے سے ہاتھ ہٹائے

رونا مت ادھر دیکھو وہ " Little Girl No please "یاررررر

ہاتھوں کے پیالے میں اسکا چہرہ لیے اوپر کی جانب کرتے بولا

میں تو بس مذاق کر رہا تھا ناراض نہیں ہوں میں ادھر دیکھو ناں

"Sorry "

وہ کان پکڑے اس کی جانب جھکا وہ اسے کیا بتاتا کہ وہ ایسی حرکتیں کر کے اس کا صبر آزماتی ہے

یا یہ بتاتا کہ وہ اس کے عشق کی چنگاری کو ہوا دے رہی ہے

اوکے اوکے کوئی بات نہیں اب ایسے تو نہ کریں بزرگ کان پکڑتے اچھے نہیں لگتے

وہ دبی دبی ہنسی کنڑول کرتے ہیں اگے بڑھ گئ

اب جائیں اور ہمارے لیے آئس کریم کے سارے فلیورز لے کر آئیں

ایسے تو نہیں ملے گی تمہیں ایک اور بات ماننی پڑے گی میری ؟

"Mask Boy"

اپ ہمارے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں ؟

دیٹس نوٹ فیر آئس کریم کھانے کے لیے تمہیں یہ سب تو کرنا ہوگا

افففففففففف اوکے بولیں کیا بات ہے وہ منہ بصورتی بولی

وہ آنکھوں سے اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے آگے کی جانب بڑھ گیا اور وہ بھی اس کے پیچھے چل پڑی اچانک اس کے قدم رکے اس کے بالکل سامنے ایک بہت بڑا باکس تھا جو اس کے کندھوں تک آ رہا تھا

..... اسے کھولو

ہم کھولیں ؟

وہ انگلی اپنی طرف کیے بولی

جی بالکل تم ہی وہ اسکے آگے آئی اورچہرے پر آتے لمبے گولڈن براؤن بال کانوں کے پیچھے کرتے گفٹ باکس کا بین کھینچا

وہ باکس چاروں طرف سے کھلتا زمین پر گرا اس کے اندر ایک وائٹ کلر کی میکسی تھی

اب یہ کیا ہے وہ ایک آئی برو اچکاتے اس کی طرف دیکھ رہی تھی؟ تمہیں کیا لگتا ہے؟

وہی عادت سوال کے بدلے سوال کرنے کی

افففففف کب سدھریں گے اپ کبھی تو جواب دے دیا کریں اچھا چھوڑیں بولیں کہ اس کا کیا کرنا ہے؟

.....اسے ناں میں پہنوں گا اور تم میری پکچرز لینا

آپ ایسا کریں گے "Mask Boy" ہاااااآاا سچی

"But"

یہ تو آپ کو چھوٹی ہوگی نا آپ تو اتنے لمبے ہیں

افففففف میں کیسے سنبھالوں گا تمہیں اس نے اس کے بات پر اپنا سر پیٹا

" Afcorse "

تم پہنو گی اسے

اب جاؤ اور جلدی سے چینج کر کے آؤ وہ اوپر کمرہ ہے وہ اپنا حکم صادر کرتا اسے دیکھنے لگا

ہم؟

ہاں تم

ہم یہ کیسے پہنیں گے ؟

" Mask Boy "ہم گر جائیں گے یہ بہت بڑی ہے

کبھی لڑکھڑانے تک بھی نہیں 'Little Girl "میں تھام لوں گا تمہیں

دوں گا

مگر یہ بہت بڑی ہے ہم کیسے ؟

شششششششششش وہ اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھتا اسے خاموش کروا گیا

تمہیں آئس کریم کھانی ہے کہ نہیں؟

اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تو جاؤ یہ پہنو

رکو ایک منٹ

گارڈز اسے اوپر رکھ کر آؤ

اور ہاں اسے ہاتھ بھی مت لگانا ورنہ ہاتھ کاٹ دوں گا وہ میکسی کی طرف اشارہ کیے بولا کتنا پوزیسو ہوتا جا رہا تھا وہ اسے لے کر وہ اس کے کپڑوں پر بھی کسی کا لمس برداشت نہ کرتا

وہ کیا کرے کیا کریں گا؟

جب اسے معلوم ہوگا کہ کوئی چھ مہینے پہلے اسے چھو بھی چکا ہے وہ کیسے اپنے اندر کے جانور کو روکے گا؟

وہ کیسے روکے گا اپنے اندر کے جانور کو اس کے سامنے آنے سے؟

" Done Sir "

دونوں گارڈز اس کے سامنے آ کر باادب سر جھکا گئے

"Now Get Out"

وہ کتنے غصے میں تھا

"Mask Boy"

کیا اپ سچ میں ان کے ہاتھ کاٹ دیں گے ؟

ایک تو تم سوال بہت کرتی ہو اب جاؤ اور چینج کر کے اؤ ورنہ آئس کریم نہیں ملے گی

وہ بھاگتی ہوئی سیڑھیوں پر چڑھ گئی اور اوپر والے روم میں گم ہو گئی

وہ بھی نیچے سائیڈ روم کی جانب بڑھ گیا

تھوڑی دیر بعد ہاتھ کی گھڑی ٹھیک کرتا وہ بلیک پینٹ کوٹ کے اندر وائٹ شرٹ ویئر کیے ہوئے باہر نکلا جسکا اوپر والا بٹن کھولا تھا

نظریں کب سے سیڑھیوں پر مرکوز تھی

ہاتھ میں ریڈ وائن کا ایک گلاس تھا

کچھ دیر بعد وہ سیڑھیوں سے نیچے اترتی وائٹ میکسی کو سنبھالتے نیچے اتر رہی تھی وہ اسے دیکھ کر منجمد ہو گیا لب

گہری مسکراہٹ میں ڈھل گئے

جسے ماسک نے چھپا لیا اس نے اوپر والے پورشن پر بیٹھی میوزک ٹیم کو میوزک شروع کرنے کا اشارہ کیا وہ چھ لوگ جو 40 50 سالہ عمر کے تھے اس کا حکم مانتے سر کو حامی میں ہلا گئے اور

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

میوزک سٹارٹ ہوا ٹائیگر نے اگے بڑھ کر اپنی چوڑی ہتھیلی اس کی جانب کرتے اسے ہاتھ تھامنے کا اشارہ کیا

میوزک ابھی بھی آن تھا

آروش نے اس کی چوڑی ہتھیلی پر اپنا نازک ہاتھ رکھا اور سیڑھیوں سے نیچے اتری

میوزک ابھی بھی آن تھا

وہ قدم پیچھے کی طرف لینے لگااور ٹیبل پر وائن کا گلاس رکھا اور پھر ہال میں خوبصورت آواز گونجی

یہ ہم نے سوچ رکھا تھا محبت نہ کریں گے ہم

اس نے دائیں ہاتھ کی دو انگلیاں اپنے کنپٹی پر رکھی

کسی کو دل نہیں دیں گے کسی پہ نہ مریں گے ہم

اس نے دل پر پنچ مارتے انگوٹھے کو نفی میں ہلایا

اور دائیں ہاتھ کی چار انگلیاں کو گردن کے سامنے رکھتے دائیں بائیں ہلایا

یہ ہم نے سوچ رکھا تھا محبت نہ کریں گے ہم

کسی کو دل نہیں دیں گے کسی پہ نہ مریں گے ہم

تمہاری مست آنکھوں نے

اس نے دو انگلیوں سے اس کی آنکھوں کی طرف اشارہ کیا اور پھر اپنی آنکھوں کی طرف اشارہ کیا

یہ کیسا حال کر ڈالا

جسم کو بے جان چھوڑتے وہ ٹیبل کے ساتھ لگ گیا

محبت چیز کیا ہے مانگ لو تو جان دیں گے ہم

وہ اسے اس کے سامنے آیا اور باہیں پھیلا کر گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ گیا

پلٹ کر عشق کی گلیوں سے جانا ہے بڑا مشکل

دل غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے دل

دل غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے

اسنے ایک ہاتھ سے دائیں بائیں کان کو پکڑتے اپنی ایک انکھ وینک کی

دل غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے دل

دل غلطی کر بیٹھا اب بول ہمارا کیا ہوگا

بول ہمارا ہمارا بول ہمارا کیا

خاموشیاں سنتے کب تک رہیں گے ہم

موقع ہے ہونٹوں سے اج کچھ تو کہو

اس نے اپنی انگلی اس کے ہونٹوں پر رکھی

بڑی مختصر سی ہے یہ زندگی یارا

ذرا پاس ا جاؤ سوچتے نہ رہو

اس نے سر سے اسے اپنے قریب انے کا اشارہ کیا وہ حیران نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

وہ پھر سے اس کے پاس آیا

تم اپنا لو یا ٹھکرا دو تمہیں حق فیصلے کا ہے

ہمارا پوچھتے ہو کیا ہمارے ہاتھ میں کیا ہے

وہ کندھے اچکا اسے دو قدم دور ھوا

کہ ہم تو کر چکے جانا تمہیں ہر سانس میں شامل

اس نے اپنے گردن پہ ہاتھ پھیرا

دل غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے دل

اسکا ہاتھ پکڑے اسنے اسے گھمایا اور نیچے جھک کر دو انگلیاں اسکے پاؤں پر پھر کمر پھر کندھوں پر ماری

دل غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے دل

غلطی کر بیٹھا اب بول ہمارا کیا ہوگا

بول ہمارا ہمارا بول ہمارا کیا ہوگا

او پہلے پہلے ہو گئی ہم سے دیدار کی غلطی

اس نے ہاتھوں کی چھت بنائے اپنی آنکھوں پہ رکھی

دوبارہ کر بیٹھے ہم بے تحاشہ پیار کی غلطی

اس نے انگلیوں کی پشت سے اس کے گال کو سہلایا

ہمیں ضد تھی تمہارے عشق میں ہم قتل ہو جائیں

وہ مد ہوش ہوتا پھر سے اس کے پاس ایا

ہو تم پہ مر مٹھا یہ دل آخری بار کی غلطی

اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کے اپنے دل کے مقام پر رکھا

جہاں عاشق کوئی ہم سا کہاں تم سا کوئی قاتل

دونوں پر ریڈ اور بلیک فلاورز کی برسات ہوئی

میوزک چلتا رہا اور وہ اسے کھینچ کر سختی سے اپنے اندر بھینچ گیا

دل غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے دل

وہ لڑکی جو اپنے جذبات سے ناواقف تھی

اپنا نرم ہاتھ اس کی کمر پشت پر رکھ گئی

جو اسے اور بہکا گیا اور وہ اسے اپنے اندر مزید بیچ گیا جیسے روح میں اتارنا چاہتا ہو

دل غلطی کر بیٹھا ہے غلطی کر بیٹھا ہے دل دل غلطی کر بیٹھا ہے بول ہمارا کیا ہوگا

وہ اسکی باہوں میں مچلتی اسے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی

جو اسکی گردن میں چہرہ چھپاے اسے سختی سے اندر بھنچے مدہوش کھڑا تھا------ "Mask Boy "

چھ۔ چھ۔ چھوڑیں ہمیں سانس نہیں آ رہا

اب بات بہت آگے بڑھ " Little Girl" نہیں چھوڑ سکتا میں تمہیں چکی ہے وہ اپنی ٹھوڑی اس کے سر پہ ٹکائے اسے اپنے اندر بھینچے کھڑا تھا

آروش نے اس کے دل کے مقام پر ہاتھ رکھے اسے دور کرنا چاہا اس نے اس کے ہاتھ کی پشت پر اپنا ہاتھ رکھا اور اپنے دل کے مقام پر دباؤ ڈالتے ایک لمبا سانس لیا پلیز مجھ سے دور نہ جاؤ یار بس کچھ دیر اور رک جاؤ میں نے کئی سالوں بعد یہ سکون محسوس کیا ہے مجھے پرسکون ہونے دو نا

"Mask Boy"

کیا اپ پریشان ہیں ؟

تمہیں ایسا کیوں لگا ؟

وہی عادت سوال کے بدلے سوال کرنے کی کیونکہ جب گرینڈما ہمیں لے کر پریشان ہوتی ہیں تو وہ بھی ایسے ہی کرتی ہیں جیسے آپ نے کیا تو جب گرینڈما پریشان ہوتی ہیں تو تم کیا کرتی ہو؟

کر لیتے ہیں"Hug" ہم اُنہیں زور سے

"تو کیا تم مجھے بھی "Little Girl "میں بھی پریشان ہوں

کرو گی؟"Hug

کریں گے تو آپ ٹھیک ہو جائیں گے؟ "Hug" تو کیا اگر ہم آپ کو

کیونکہ آپ ہمیں ایسے پریشان اچھے نہیں لگتے

میں بالکل ٹھیک ہو جاؤں گا" Little Girl" ہاں

میری بے چین دھڑکنوں کو قرار بخش دوں

میری روح کو پرسکون کر دو

کچھ دیر مجھے خود کو انسان محسوس کرنے دو

"Mask Boy "

ہمیں آپ کی باتوں کی سمجھ تو نہیں آتی پر اگر ہم آپ کی پریشانی دور کر سکتے ہیں تو ہم ضرور کریں گے

پھر سے بولو وہ ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ لیے اس کی آنکھوں میں دیکھتے تھوڑا نیچے کو جھکا

ہم نے کہا کہ اگر ہم آپ کی پریشانی دور کر سکتے ہیں تو ہم ضرور کریں گے وہ بات مکمل کی ہے نظریں نیچے جھکا گئی اور دانتوں سے اپنا نچلا لب کاٹنے لگی اس شخص کا دھیان فوراً سے اس کے لب پر گیا جو سفید موتیوں کے نیچے دبا تھا

اس نے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے اس کے ہونٹ کو دانتوں سے آزاد کروایا میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے ایسا نہ کیا کرو یار

اگر تم نے پھر سے ایسا کیا تو تمہیں اس کی بہت بھاری قیمت جھکانی ہو گی

تمہیں پتہ ہے تم ریڈ وائن سے بھی زیادہ خطرناک ہو اس کا نشہ

دھیرے دھیرے چڑھتا ہے

اور تم تو خود ایک نشہ ہو

جو شایان علی شاہ پہ مکمل چڑھ چکا ہے

وہ جو اس کے کندھوں تک آتی تھی

انگلیوں کے بل اونچی ہوئی اور اس کی گردن کے گرد بازو حائل کر گئی

وہ آنکھیں بند کئے دونوں ہاتھ اس کی کمر پہ رکھ کر اسے سختی سے اپنے اندر بھینچ گیا وہ چہرے کو اس کی گردن میں چھپائے اسے گول گول گھمانے لگا

وہ گرنے کے ڈر سے اس کے مزید قریب ہو گئی

"Mask Boy"

ہمیں چکر ا رہی ہیں

اس کی باریک آواز پہ وہ رکا اور نہ چاہتے ہوئے بھی اسے خود سے الگ کیا اور اسے احتیاط سے نیچے زمین پہ اتارا

وہ چکراتے سر کے ساتھ پھر سے اس کے ساتھ جا لگی

وہ اسے اپنے ساتھ لگائے اس کا ہاتھ تھامے ٹیبل کی طرف لے گیا

وہ چیئر کے ساتھ ٹیک لگائے اس کی طرف دیکھے جا رہی تھی اور انگلیاں چٹک رہی تھی

کیا کہنا چاہتی ہو بولو میں سن رہا ہوں؟

آپ کو کیسے پتہ ہم اپ سے کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

" Little Girl "میں اور بھی بہت کچھ جانتا ہوں

بتاؤں گا تو تم سن نہیں پاؤ گی وہ ایک ائی برو جکاتے شریر نظروں سے اس کی طرف دیکھنے لگا

"Mask Boy"

آپ ناں

بہت ہی

عجیب مخلوق ہیں

آپ کو ناں

کوئی بھی

سمجھ نہیں سکتا

بالکل ٹھیک کہتی ہو تم میں بہت ہی عجیب ہوں مجھے کوئی سمجھ نہیں سکتا سوائے تمہارے

میں تمہارے سامنے کھلی کتاب کی طرح ہوں

میں وہ مضمون ہوں جو تمہارے عنوان کے بغیر نامکمل ہے

میں ایک ایسی کہانی ہوں جس کا نتیجہ تم ہو

مسور عالم کی بنائی گئی تمام تر تخلیقات میں سے میرے دل نے جس Little Girl شخص کو محبت کرنے کے لیے چنا وہ فقط تم ہو

میں عشق کی ایک ایسی مثال بنوں گا جسے تم ہمیشہ یاد رکھو گی

کبھی یاد ائے تو پوچھنا ذرا اپنی خلقوت شام سے

کسی عشق تھا تیری ذات سے کسے پیار تھا تیرے نام سے

تمہیں پتہ ہے ایک وقت تھا جب مجھے بھی رو نقیں پسند تھی سب سے بات کرنا پسند تھا بے وجہ سب کو تنگ کرنا پسند تھا میں بھی ایک عام انسان کی طرح جینا چاہتا تھا پر وقت حالات اور لوگوں نے مجھ سے سب کچھ چھین لیا اب وحشت ہوتی ہے مجھے انسانوں سے ان کے رویوں سے جنہوں نے مجھے برباد کیا میں انہیں برباد کر دوں گا

سب کو اپنے گناہوں کا ازالہ کرنا ہوگا دنیا میں ہر انسان ایک اداکار ہے دکھتا کچھ اور ہے اور کرتا کچھ اور ہے میں تمہیں ان سب سے دور لے جاؤں گا وہ کچھ دیر خاموش ہوا اور آنکھیں بند کر گیا

Mask Boy

کیا ہوا ہے آپ کو؟

وہ اپنا ہاتھ اس کے گال پہ رکھ کے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی

فی الحال تو کچھ بھی نہیں ہوا مگر تم جیسے مجھ سے پوچھ رہی ہو بہت کچھ ہو جائے گا

ماسک بوائے آپ کی باتوں کی نا ہمیں بالکل سمجھ نہیں آتی پتہ نہیں آپ کون سی مخلوق ہیں

عجیب مخلوق وہ دو لفظی جواب دیتا ہنس دیا

تم بیٹھو میں تمہارے لیے آئس کریم لے کے آتا ہوں

تھوڑی دیر بعد وہ ہاتھ میں شیشے کا ایک کپ اٹھائے اس کی طرف لے کے آیا جس میں دو چمچ تھے

اس نے آئس کریم ٹیبل پہ رکھتے چیر کھینچی اور خود اس کے سامنے بیٹھ گیا

ہم ایک چمچ سے بھی کھا سکتے ہیں تو پھر یہ دو چمچ کیوں؟

کیونکہ مجھے بھی تمہارے ساتھ کھانا ہے

تو اس کا مطلب کہ آپ کے اتنے بڑے آئس کریم پالر میں صرف یہ ایک ہی کپ ہے

وہ ہنستا ہوا چہرہ نیچے جھکا گیا

ارے اب روئیے گا مت ہم تو بس ویسے ہی بول رہے تھے دیکھیے ہوں گے tables ایک دن آئے گا جب آپ کے پاس بہت سے ہوں گے containers ہوں گی اورcharis

of little girl ٹائیگر نے اس کی بات پہ گونجا سا کہکا لگایا

تم کسی دن میری جان لے لو گی ابھی ائس کریم کھا لو کہ اس سے پہلے میرا ذہن بدل جائے

عروش نے ائس کریم کا کب پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا ہم اپ کو بالکل نہیں دیں گے اس ائس کریم کے لیے ہم نے اپ کی کتنی باتیں مانی ہیں اور وہ اتنا بڑا ڈریس بھی پہنا اگر ہم گر جاتے تو

تو میں تھام لیتا شایان علی شاہ کے ہوتے ہوئے تمہیں کچھ نہیں ہو سکتا

اپ ڈانس بہت اچھا کرتے ہیں اور اپ کی اواز mask boy ویسے بھی بہت خوبصورت ہے

ایسا کیا وا ایک ائی برو اس کا ہے اس کی طرف دیکھنے لگا

کرو ice cream finish چلو اب جلدی سے

کھانے میں مصروف ice cream وہ دونوں پاؤں چیئر کے اوپر رکھے تھی

وہ ٹیبل پہ کوہنی ٹکائے کب سے اسے دیکھے جا رہا تھا

اپ بھی کھا لیں ماسک گویا پر ایسے تو نہ دیکھیں

اب اتنے بھی برے نہیں ہیں ہم کہ اپ کے سامنے اکیلے اکیلے کھا جائیں

وہ جو چمچ میں ائس کریم ڈالے کھانے میں مصروف تھی اسے ایسے تکتا پا کر اکتا کر بولی

ویسے ائس کریم کھانے کے لیے تو اپ کو ماسک اتارنا پڑے گا وہ دبی دبی ہنسی کنٹرول کی ہے اس کی طرف دیکھنے لگی

تم سیدھے لفظوں میں کیا کیوں نہیں دیتی کہ تم مجھے دیکھنا چاہتی ہو

اتنی بھی خوش فہمی ہے نہ پالیں ماسک بوئے وہ ہنستی ہوئی چہرہ نیچے جھکا گئی

ائس کریم کا کپ ٹیبل پہ رکھتے وہ اٹھی تھی اب چلیں ہمیں گھر چھوڑ دیں

اسے اس کے جانے کی بات سن کر اس شخص کے ماتھے پہ بل نمودار ہوئے دل تو جیسے کسی نے مٹھی میں لے لیا ہو

اس لڑکی نے دروازے سے جھانکتے باہر کی طرف دیکھا

snow زیادہ سردی اور موسم خراب ہونے کی وجہ سے باہر ہو رہی تھی وہ اپنے سفید میکسی کو سنبھالتی ہوئی باہر کی falling طرف دوڑی

mask boy

ہو رہی ہے snow falling ادھر ائیں دیکھیں باہر

وہ سے باہر نکلتا دے خود بھی اس کے پیچھے

وہ اس کے اگے اگے بھاگ رہی تھی اگر اپ نے ہمیں پکڑ لیا تو ہم اپ کی ساری باتیں مانیں گے

سوچ لو اگر پکڑ لیا تو چھوڑوں گا نہیں

اور جو کہوں گا وہ کرنا پڑے گا چاہیے وہ کچھ بھی ھو

اگر تم نے فیصلہ کر ہی لیا ہے تو ٹھیک ہے میں ا رہا ہوں

ویسے ایک بار پھر سوچ لو

جب پکڑیں گے تو سوچ بھی لیں گے ہم وہ اپنے بالوں کو ایک ادا سے جھٹکتی اگے کی طرف بھاگ گئ

وہ اس کے پیچھے پیچھے بھاگ رہا تھا

اچانک سے ٹائیگر نے اپنے قدم روک کے اور موبائل پر ایک نمبر ڈائل کیا

دوسری جانب کال جا رہی تھی ایوا نے حیران ہو کر موبائل دیکھا اور کانپتے ہاتھوں سے کال اٹھائی

اس کی گرینڈ ماں کو جا کر کہو وہ اج تمہارے ساتھ رہے گی

وہ اپنا حکم صادر کرتا کال کاٹ گیا

وہ حلق تر کیے صوفے پر بیٹھی اور اپنا لونگ کوٹ لیتے قدم باہر کی جانب بڑھا گئی

کال کاٹ کے اس نے سامنے دیکھا وہ کہیں بھی نہیں تھی دل زور سے دھڑکا تھا سانسیں تیز ہو گئی تھی وہ بھاگتا ہوا اسے ادھر ادھر دیکھنے لگا سفید برف پر اسے کسی کے پاؤں کے نشان نظر ائے وہ بھاگتا ہوا نشانوں کا پیچھا کر رہا تھا

کہ اچانک سے پیچھے سے اس کے سر پر کسی نے وار کیا وہ آنکھیں زور سے میچ گیا اور کوٹ کا بٹن کھول کر اسے دور اچھالا

کف لنکس کے بٹن کھولتے اس نے بازو کہنیوں تک فولڈ کی وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچے آنکھوں میں خون لیے اس نے اپنی گردن کو دائیں بائیں گھمایا

وہ پیچھے کی طرف پلٹا جہاں ایک شخص کھڑا تھا جس کے سر پر بلیک ہاڈی تھی

نائس پر اب میری باری اس نے دائیں ہاتھ کا پنچ بنایا اور بائیں ہاتھ punch سے اپنی کلائی کو پکڑ کر گول گھمایا ایک دو تین چار اور کئی اس نے اس شخص کی ناک پر مارے وہ لڑکھڑاتا ہوا زمین پر گر گیا ٹائیگر نے اسے کالر سے پکڑا اور اوپر اٹھایا

اور دائیں ہاتھ کی دو انگلیوں اور ایک انگوٹھے سے اسنےاسکے گلے کی ہڈی کو پکڑا وہ گردن ٹیڑھی کیے اسے پاگلوں کی طرح دیکھ رہا تھا لوگ مجھے ٹائیگر کہتے ہیں پتہ ہے کیونکہ؟

میں بڑی سفاکی سے شکار کرتا ہوں مرنے والے کو بھی پتہ نہیں چلتا کہ وہ کب اور کیسے مرا؟

شکار کی تڑپ میری بھوک مٹاتی ہے

اسے چھوڑ دو ورنہ؟

پیچھے سے آتی آواز پر وہ بدمزہ ہوتا پیچھے پلٹا اس کا سانس گلے میں کہیں اٹک گیا دھڑکنیں مدھم ہو گئ

اس شخص کی زبان Little girl دل بس بند ہونے کے مقام پر تھا سے بڑی مشکل سے یہ الفاظ نکلے

اس نے فورا سے اس شخص کا گلا چھوڑا

وہ خوفزدہ آنکھوں سے سامنے دیکھ رہا تھا

جہاں عروش کو بالوں سے پکڑے اس کے گلے پر کوئی شخص تیز دار چاقو رکھے کھڑا تھا دوسرا شخص بھاگتا ہوا اس شخص کے ساتھ جا کر کھڑا ہو گیا اور کھانستے ہوئے اپنا گلا ملنے لگ

Mask Boy

انہیں بولے نا ہمیں چھوڑ دے ہمیں درد ہو رہی ہے وہ آنکھوں میں نمی لی اس کی طرف دیکھ رہی تھی

وہ بھاگتا ہوا اگے بڑھا جب مقابل شخص نے چاقو پر دباؤ ڈالا جس سے عروش کی گردن سے خون کی ایک ننھی بوند نکلی

وہ لہو ٹپکتی آنکھوں کو زور سے میچ گیا جبڑوں کو سختی سے آپس میں بھینچے وہ دانت پیسنے لگا

عروش کی چیخ کی آواز پر اس نے فوراً سے اپنی آنکھیں کھولی

اس کا دھیان عروج کی گردن سے نکلتے ہوئے خون پر گیا

چھوڑ دو اسے ورنہ میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا وہ دہاڑا تھا مقابل شخص کو اپنے کانوں کے پردے پھٹتے محسوس ہوئے اور اس نے عروش کے گلے پر چاقو کا دباؤ مزید بڑھایا وہ خود کو کس قدر کمزور محسوس کر رہا تھا

کتنا بے بس ہو گیا تھا وہ

دیکھو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتاہوں

چھوڑ دو اسے وہ گھٹنوں کے بل ہاتھ جوڑے نیچے بیٹھ گیا تم نہیں جانتے کہ میں تمہارے ساتھ کیا کروں گا کیوں اپنی موت کی تکلیفوں میں اضافہ کر رہے ہو وہ وہ غصے اور منتوں کے ملے جلے تاثرات سے انہیں دیکھ رہا تھا

Give us whatever is

ہاں یہ لو سب کچھ لے لو بس اسے چھوڑ دو

تیزی سے اس نے ہاتھ سے قیمتی گھڑی اتار کر برفیلی سڑک پر رکھی اپنے سینے پر دونوں ہاتھ مارتے وہ کچھ ڈھونڈ رہا تھا

پھر اسنے اپنی پینٹ کی سائیڈ پاکٹ میں ہاتھ ڈالا اور ایک والٹ نکالا تھے وہ پاگلوں کی طرح تیزی سے credit cards جس میں کافی انہیں دونوں ہاتھوں سے زمین پر پھیلا رہا تھا یہ لو یہ سب کچھ لے لو سب لے لو credit cards یہ سارے

شاید کم ہے رکو یہ لو یہ بھی لے لو اس نے اپنی پینٹ کی سائیڈ پاکٹ میں سے گاڑی کی چابی نکالے زمین پر رکھے گھٹنوں کے بل بیٹھا وہ 27 سالہ خوبرو نوجوان جو اپنے اگے پیچھے ہزاروں گارڈز لیے پھرتا تھا وہ وہ جو ایک مشہور بزنس مین تھا وہ جس نے گھر میں رکھنے کے پالا بھی تو ایک وائٹ ٹائیگر pet لیے ایک

وہ کروڑوں کی دولت کا اکلوتا وارث اج خود کو کتنا قریب محسوس کر رہا تھا اس نے لفظوں میں نمی لی ہے کانپتے ہاتھ ان کے سامنے جوڑے

سب کچھ لے لو میرا بس اسے چھوڑ دو میرے پاس اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے وہ میری زندگی کا ایک قیمتی اثاثہ ہے

چھوڑ دو اسے وہ ہاتھ جوڑے دونوں انگوٹھے اپنی ناک پر ٹکائے سر نیچے جھکا گیا

اس کے لاچار حالت کو دیکھ ان دونوں نے ایک اونچا قہقہہ لگایا

ان میں سے ایک شخص اس کی جانب ایا وہ وہی شخص تھا جس کا ٹائیگر نے گلا دبایا تھا اس نے نیچے پڑھا سارا سامان اٹھایا اور ٹائیگر کے منہ پر ایک پنچ مارا اور پھر مارتا چلا گیا

نہیں مارے ماسک بوئے کو وہ بہت اچھے ہیں

کسی کا ادھار نہیں رکھتا میں وہ پھر سے ایک اونچا قہقہہ لگاتے قدم پیچھے لینے لگا

وہ دونوں ساتھ تھے ٹائیگر اور ان لوگوں کے درمیان صرف تین قدم کا فاصلہ تھا

انہوں نے قدم پیچھے کی طرف لیتے ہوئے

عروش کو اگے کی طرف دھکا دیا

اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی ٹائیگر نے اٹھ کر ہاتھ اس کے کندھوں پہ رکھتے اسے تھام لیا

وہ روتی ہوئی اس کے سینے سے لگ گئی

اس نے سختی سے اسے اپنے اندر بھینچ لیا وہ اپنی مومی انگلیاں اس کی پشت پر مزید گاڑ گئی اور پیچھے سے اس کی شرٹ کو مضبوطی سے پکڑ لیا

چہرے پر بکھرے بال خوف سے تر انکھیں پھڑپھڑاتے لب انکھوں میں نمکین پانی لیے وہ چہرہ اوپر کیے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

Mask Boy

یہ لوگ بہت گندے ہیں انہوں نے ہمیں یہاں سے پکڑا وہ اپنے بالوں کی طرف اشارہ کی ہے بول رہی تھی اور یہاں پر نائف بھی رکھا اس نے اپنی زخمی گردن اسے دکھائی جس پہ کٹ کا گہرا نشان تھا ہمیں یہ بالکل پسند نہیں ائے انسوؤں کی روانگی کے ساتھ اب سے سکیاں بھی شامل تھی

ہمیں انہیں دوبارہ نہیں دیکھنا چلیں یہاں سے وہ پھر ا جائیں گے

تم اب انہیں کبھی نہیں دیکھو گی لٹل گرل

وہ اخری لفظ کو لمبا کیے اپنے چہرے کے تاثرات بدل گیا

اب وہ تمہیں کبھی نظر نہیں ائیں گے

ادھر دیکھو میری طرف وہ ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ لیے

اس کے چہرے پر بکھرے بال پیچھے ہٹا رہا تھا

سسکیاں لیتے اسے سانس لینے میں تنگی ہو رہی تھی

وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتا اسے پر سکون کرنے کی کوشش کر

رہا تھا کچھ نہیں ہوگا میں ہوں ناں

ادھر ادھر دیکھو میری طرف

میں ہو نا تمہارے ساتھ

مجھ پہ یقین ہے نا

وہ سسکیوں سے روتے چہرہ اوپر اٹھائے سر اسبات میں ہلا گئ

little تمہیں کبھی کچھ نہیں ہونے دے گا Mask boy تمہارا

girl

اس نے ایک خونخوار نظر پیچھے کی طرف قدم لیتے ہیں ان دو لوگوں پر ڈالی جو چاکو کا منہ ان کے جانب کے قدم پیچھے کی طرف لے رہے تھے اچانک سے فضا میں ایک فائر ہوا اور پھر دوسرا ہوا

اروش نے کانوں پہ ہاتھ رکھتے چیخ لگائی اور چہرہ پیچھے کی جانب موڑنا چاہا جس سے ٹائیگر کے ہاتھوں نے روک دیا وہ ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ لیا ہے اسے پیچھے دیکھنے سے روک رہا تھا

نہیں ادھر دیکھو میری طرف

وہ سسکیاں لیتی بار بار چہرہ پیچھے کی جانب موڑنے کی کوشش کر رہی تھی

ادھر دیکھو میری جان کچھ بھی نہیں ہے وہاں

کچھ بھی نہیں ہوا

میں ہوں نہ ادھر دیکھو میری طرف وہ اسے بچوں کی طرح بہلا رہا تھا وہ سسکیاں لیتی بار بار چہرہ پیچھے کی جانب موڑنے کی کوشش کر رہی تھی

ادھر دیکھو میری جان کچھ بھی نہیں ہے وہاں وہ بار بار اسے پیچھے دیکھنے سے روک رہا تھا

ہم نے یہ آواز پہلے بھی سنی تھی

وہ پھر آ جائے گا

وہ ہمیں لے جائے گا

اس نے کہا تھا وہ ہمیں لینے ائے گا

چلو میرے ساتھ میں بھی دیکھتا ھو کون لے کے جائے گا تمہیں چلو میرے ساتھ

ن ن ن نہیں

وہ گرین ماکو مار دے Mask Boy ہمیں اس کے ساتھ نہیں جانا گا

اس نے رونے کی آواز اور سسکیوں کو روکنے کے لیے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھا اسے اپنے چہرے اور ہاتھ پر نمی محسوس ہوئی اس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا جہاں خون لگا تھا

دوسری نظر اس نے سامنے کھڑے شخص پر ڈالی جس کی سفید شرٹ خون سےلت پت تھی جس کے سر سے خون نکل رہا تھا

وہ اسے دو قدم پیچھے ہوئی

وہ Mask Boy خ خ خ خ خون خون

وہ آپ کو بھی مار دے گا

وہ سب کو مار دے گا

وہ چکراتے سر کے ساتھ انگلیاں بالوں میں پھنسائے نیچے بیٹھتی چلی گئی اور نہ جانے کب زیادہ خوف کی وجہ سے ہوش سے بیگانہ ہو گی

وہ بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا

آرووو میری جان آنکھیں کھولو وہ انگلیوں سے اس کا چہرہ تھپتھپا رہا تھا

اوپن یور ائز ڈیمٹ شٹ اس نے اپنے بالوں میں انگلیاں چلائی

اس شخص کی زبان سے نکلا گیا اس کا آدھا نام اسے کس طرح مکمل کرتا تھا وہ خود ہی جانتا تھا

وہ اسے گود میں اٹھائے گاڑی کی طرف بھاگا آرو میری جان آنکھیں کھولو دیکھو میں ہوں ناں

میرے ہوتے ہوئے تمہیں کچھ بھی نہیں ہو سکتا تمہیں کسی سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے تمیں خوف زدہ کرنے والے اس شخص کا میں نام و نشان مٹا دوں گا

میں کہہ رہا ہوں آنکھیں کھولو آرو سن نہیں رہا تمہیں انکھیں کھولو دیکھو میں انہیں بھی نہیں چھوڑوں گا وہ اسے گاڑی میں لٹاتے گا گاڑی کی بیک سائیڈ سے کچھ نکالتے پلٹا

جب اسے کسی نے زور سے دھکا دے کر گاڑی کے ساتھ لگایا

پاگل ہو گیا ہے تو ٹائیگر ؟

یہ کیا کر رہا ہے تو ؟

اپنی حالت دیکھ وہ اسے کندھوں سے دھکا دیے بار بار گاڑی کے ساتھ لگا رہا تھا

ش ش ش ش شہرام وہ دونوں اتنی اسانی سے نہیں مر سکتے انہوں نے مجھ سے میرا سکون چھیننے کی کوشش کی ہے میں مار دوں گا انہیں

وہ اسے پیچھے ہٹاتا ہاتھ میں کین لیے اگے کی جانب بڑھا شہرام نے پھر سے اسے کندھوں سے پکڑا کر گاڑی کے ساتھ لگایا مر گئے ہیں ٹائیگر

وہ

مار دیا میں نے انہیں

وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے وہ دھاڑا تھا Hmmmm کیا کہا تو نے کیا کہا تو اتنی اسان موت انہیں کیسے دے سکتا ہے

انہوں نے مجھ سے میرا سکون چھیننا چاہا

ن ن ن نہیں نہیں وہ ایسے نہیں مر سکتے

وہ شہرام کو دھکا دیتا سامنے پڑی ان لاشوں کے پاس بھاگا گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھے وہ انہیں کالر سے پکڑے جھنجوڑ رہا تھا

Hayyyyyy

اٹھو اٹھو تم لوگ ایسے نہیں مر سکتے اٹھو تم لوگوں کو پیسے چاہیے نا جتنے چاہیے میں تمہیں دوں گا تم لوگ ایسے ہی اتنی اسان موت نہیں مر سکتے وہ یوں مخاطب تھا جیسے وہ زندہ ہو وہ غصے سے دہاڑا تھا اس نے پاس پڑا کین کھول کر سارا پیٹرول ان پہ چھڑک دیا

اور پاگلوں کی طرح لائٹر ڈھونڈنے لگا وہ بھاگتا ہوا شہرام کے پاس گیا اور اس کی جیکٹ میں ہاتھ ڈالے لائٹر ڈھونڈنے لگا

ش ش ش شہرام لائٹر دے مجھے

مجھے لائٹر چاہیے میں اگ لگا دوں گا انہیں

ٹائیگر ہوش میں ا یار یہ کیا کر رہا ہے تو نہیں ہے میرے پاس لائٹر

کیوں نہیں ہے تیرے پاس لائٹر وہ اسے دھکا دیتا ہوں اونچی آواز میں دہاڑا تھا شہرام نے اس کے منہ پر ایک زور سے پنچ مارا اور کالر سے پکڑ کر اسے سیدھا کیا

کیونکہ میں تیری طرح سگرٹ نہیں پیتا اب بند کر اپنا یہ پاگل پن

ہاں ہاں صحیح کہا تو نے میں میں پیتا ہوں سگریٹ ہاں پیتا ہوں میں

وہ پاگلوں کی طرح سر اثبات میں ہلا رہا تھا اس نے تیزی سے شہرام کے ہاتھ جھٹکے جو اس کے کالر پر تھے اور نظر دور اچھلے اپنے کوٹ پر

ڈالی وہ بھاگتا ہوا اپنے کوٹ کے پاس گیا اور اس میں سے لائٹر ڈھونڈنے لگا

شہرام اس کا پاگل پن حیران نظروں سے دیکھ رہا تھا

یہ وہ ٹائیگر تو نہیں تھا جسے وہ جانتا تھا جو کہتا تھا کہ دنیا میں ایسی کوئی لڑکی پیدا ہی نہیں ہوئی جو شایان علی شاہ کی محبت بنے دنیا پہ ایسا کوئی وجود ہی نہیں آیا جسے پانے کی چاہ شایان علی شاہ کو ھو

ایسا کوئی چہرہ ہی نہیں ہے جسے دیکھنے کی طلب شایان علی شاہ کو ہو

کیا کیا وہ سامنے کھڑا وہ وہی شخص تھا جو کہتا تھا کہ محبت غلامی مانگتی ہے اور شایان علی شاہ بچپن سے نواب ہے

اور آج وہ کیسے اک 22 سالہ لڑکی کے لیے ایک ذہنی مریض کی طرح باتیں کر رہا تھا وہ جو اس سے پانچ سال چھوٹی تھی

ہاتھ میں لائٹر لیے وہ ان دونوں لاشوں کی طرف بھاگا اور لائٹر جلا کر ان کے اوپر پھینک دیا

جس سے ان کا سارا وجود اگ میں جھولس گیا وہ ان سے تھوڑا وقفہ رکھے وہیں بیٹھ گیا برفیلی سڑک پر بیٹھے وہ دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پہ رکھے لہو ٹپکتی آنکھوں سے گردن ٹیڑھی کیے انہیں دیکھ رہا تھا

جلتی آگ کی روشنی اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی وہ کیسے جلادوں کی طرح آگ کو دیکھ رہا تھا آنکھیں بند کئے وہ خود کو پرسکون کرتا لمبے لمبے سانس لینے لگا اور پھر ایک اونچا قہقہ لگایا اور پھر وہ ہنستا چلا گیا زمین سے اٹھتے ہوئے وہ شہرام کے پاس گیابے جان جسم کے ساتھ اسنے شرام کے کندھے پر ہاتھ رکھا

دیکھ یار اب مرے ہیں وہ

وہ پاگلوں کی طرح ہنستا ہوا گاڑی کے ساتھ لگ گیا ایک ہاتھ اب بھی شرام کے کندھے پر تھا جسے شہرام نے غصے سے جھٹک دیا ٹائیگر تو پاگل ہو گیا آٹھ سال لگے ہیں ہمیں یہاں تک پہنچتے

لاکھوں لاشوں کی سیڑھی بنا کر آج ہم اس مقام پر پہنچے ہیں

تو گن بھی نہیں سکتا کہ جتنی ہم نے سانسیں لی ہیں اس سے زیادہ ہمارے دشمن ہیں

کیا تو وہی شخص ہے جو باہر نکلے تو اس کے آگے پیچھے ہزاروں گاڑیاں ہوتی ہیں

تو کہیں سے بھی ایک کلر نہیں لگ رہا

تو صرف اور صرف ایک ذہنی مریض لگ رہا ہے جو ایک 22 سالہ لڑکی کے پیچھے...

وہ لڑکی نہیں ہے؟

وہ دہاڑا تھا وہ شایان علی شاہ کی روح ہے

وہ تیری کمزوری بن گئی ہے ٹائیگر

روح کمزوری نہیں ہوا کرتی شہرام علی شاہ

دوبارہ اسے صرف ایک لڑکی کہنے کی بھول مت کرنا وہ آروش خانزادی ہے

جو شایان علی شاہ کے جسم میں روح کی طرح ہے

اور روح جب پرواز کر جائے تو انسان مر جاتا ہے

ٹائیگر تو اس کی جان کو خطرے میں ڈال رہا ہے اگر کسی نے اسے کڈنیپ کر کے

وہ اس کی بات کاٹتا پھر دہاڑا تھا زبان کو لگام دے شہرام اور دفع ہو جا میری نظروں کے سامنے سے میرے سر پر اس وقت خون سوار ہے وہ بالوں میں ہاتھ مارتا شرام کی طرف کمر کیے کھڑا ہو گیا شرام نے بھاگ کر اس سے پیچھے سے اپنے سختی اثار میں لے لیا میرے پاس تیرے علاوہ کوئی نہیں ہے ٹائیگر تو میری طاقت ہے یہ یاد رکھنا اس کی بات پر بھی ذرا سا نہ ہلا اور شرام قدم پیچھے لیتا وہاں سے نکل گیا

جبڑوں کو سختی سے بھینچے وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا وہ کب سے اس پہ نظر رکھے ہوئے تھا

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کی جان کو خطرہ ہے مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ عورت ذات سے نفرت کرنے والا شخص جو محبت کو غلامی کہتا تھا وہ یوں کسی لڑکی کے عشق میں گرفتار ہوگا

تو نے مجھے خوف زدہ کر دیا ہے ٹائیگر تیرا اس کے لیے اس قدر پوزیسو ہونا ایک دن تجھے ہی نقصان پہنچائے گا

تو اپنے آپ کو خساروں کے سمندر میں دھکیل رہا ہے تیرا عشق تجھے تباہی کے اس دہانے پر لے جائے گا جہاں تو سب کچھ کھو دے گا وہ لڑکی جس کے لیے تو اپنے اندر کے جانور کو مارنا چاہتا ہے وہ لڑکی ہی اس جانور کو زندہ رکھنے کی وجہ بنے گی اور میں بھی دیکھتا ہوں کہ تیرا عشق اس جانور کو مارے گا

یا اس لڑکی کے لیے تیرا جنون اس جانور کو زندہ رکھنے کا سبب بنے گا

اندھیرا اور اجالا ایک جگہ نہیں رہ سکتے ٹائیگر

کیونکہ گہرے اندھیرے میں روشنی کی ایک چھوٹی سی چمک بھی واضح نظر آتی ہے وہ ایک ایسی ننھی روشنی ہے جو تجھ جیسے گہرے اندھیرے کو کمزور کر دے گی اگر اندھیرا اس روشنی پہ غالب اگیا تو؟

وہ کہتے کہتے چپ ہو گیا اس نے گاڑی کے سٹیرنگ پر زور سے ہاتھ مارا اور اپنی بات مکمل کر گیا اگر اندھیرا روشنی پر غالب اگیا تو روشنی مٹ جائے گی

میں نے تجھے نقصان پہنچانے والی ہر چیز کو ختم کر دیا

اگر یہ لڑکی تیرے لیے ذرا سی بھی نقصان دہ ثابت ہوئی تو میں اسے بھی مار دوگا

اس نے زور سے گاڑی کو بریک لگای اورسیٹ کے ساتھ سر ٹکائے آنکھیں موند لی

وہ کافی دیر یوں ہی بیٹھا رہا

آنکھیں کھولے اس نے زور سے گاڑی کے سٹیرنگ پر مکہ مارا

تیری وہ حالت

تیرا وہ بے بس چہرہ

میری آنکھوں کے سامنے سے نہیں جا رہا ٹائیگر وہ دونوں ہاتھوں سے سر پکڑ کر بیٹھ گیا ہم اپنے بدلے کے بہت قریب ہیں میں تجھے اس طرح کمزور نہیں پڑنے دوں گا

موبائل رنگ ہونے کی آواز میں اس شخص کا دھیان اپنی طرف کھینچا جو کب سے خود سے مخاطب تھا

اس نے ایک لمبا سانس لیا اور موبائل کان سے لگایا

احمد ملک کی کال تھی انہوں نے شہرام کو آج کی برتھ ڈے پارٹی میں بلایا تھا لیکن وہ ابھی تک نہیں ایا تھا انہوں نے اس کا کافی انتظار کیا اور پھر کال ملائی

وہ موبائل کان سے لگاے اپنے چہرے کے تاثرات نارمل کرنے میں لگا تھا

اس نے تھوڑی دیر اگلے کی بات سنی اور بغیر کچھ بولے کال کاٹ دیا

وہ ایک خوبصورت ہال کے سامنے جسے سفید پھولوں سے سجایا گیا تھا کھڑا تھا

بلیک پینٹ اور بلیک شرٹ پہنیں جس کے اوپر والے دو بٹن کھلے تھے جس سے گلے میں پہنا ہوا لاکٹ صاف نظر ا رہا تھا جو بلیڈ کی شکل میں تھا کہنیوں تک بازو فولڈ کیے وہ شہادت کی انگلی میں گاڑی کی چابی گھما رہا تھا

بلیک ڈریس میں ملبوس اس شخص کی سفید رنگت واضح ہو رہی تھی کالی آنکھوں کو وہ ادھر ادھر گھماتا کچھ ڈھونڈ رہا تھا

ایک جگہ اس کی نظر رکی چہرے پہ مسکراہٹ لیے وہ قدم آگے کی طرف بڑھانے لگا جہاں ایک 60 سالہ شخص باہیں پھیلا کے کھڑا تھا

کیسے ہو شہرام بیٹے میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں

احمد ملک نے شہرام کو کس کے گلے لگایا احمد ملک کا کوئی بیٹا نہیں تھا ان کی بس ایک ہی بیٹھی تھی اس لیے وہ شہرام کو اپنے بیٹوں کی طرح سمجھتے تھے اور وہ بھی ان کی بہت عزت کرتا تھا

ان سے گلے ملتے اس نےدونوں آئی برو اٹھائے اور ان کی کسی بات پر ایک اونچا کہکا لگایا

اس کے قہقہ کی خوبصورت آواز پر وہاں کھڑی کئی لڑکیوں کا دھیان اس کی طرف گیا

احمد ملک شہرام کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے اسے اپنے ساتھ لے گئے

جب کہ وہاں موجود کچھ لڑکیاں دل پہ پنچ مارتے پیچھے کی جانب گر گرنے کی ایکٹنگ کرنے لگی

پاس پڑی چیئر پر بیٹھا وہ ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے اپنا پاؤں ہلا رہا تھا

جب کسی کے نسوانی اواز نے اس کا دھیان اپنی طرف کھینچا

گردن کو اونچا کرتے اس نے ایک ائی برو اچکایا

Yes

Haye M Sara and You?

ایکچولی کبھی دیکھا نہیں ہے نا اپ کو یہاں اس لیے پوچھا

کون ہیں اپ؟

اس نے دو انگلیوں سے اسے نیچے جھکنے کا اشارہ کیا

سامنے کھڑی لڑکی جو رویل بلو کلر کا ڈریس ملبوس کیے ہوئے تھی

گولڈن بال کانوں کے پیچھے کرتی نیچے جھکی

M a Bad Boy

پیچھے ہٹتے وہ چیئر کے ساتھ لگا اور اس نے ایک اونچا قہقہ لگایا

اس کی بات پر سامنے کھڑی لڑکی کے گال دہک اٹھے ہونٹوں پہ مسکراہٹ سجائے اس نے پاس پڑی دوسری کرسی کھینچی اور اس کے اوپر بیٹھ گئی

اٹھو یہاں سے

بیزار ہوتا وہ پھر ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے اس کی طرف دیکھنے لگا

جی کیا کہا اپ نے میں سمجھی نہیں

میں نے کہا اٹھو یہاں سے وہ دہاڑا تھا

کتنے عجیب انسان ہو تم وہ غصے سے پھنکاری تھی

غلط کہا سویٹ ہارٹ

مجھے انسان سمجھنے کی بھول مت کرنا میں حیوانوں سے بھی بدتر ہوں

یہ جملہ وہ ہمیشہ بولا کرتا تھا

اس نے سامنے بیٹھی لڑکی کو بازو سے پکڑ کر اٹھایا اور بائیں جانب دھکا دے دیا

بازو مسلتی وہ ایک خونخوار نظر اس پر ڈالتی چلی گئی

وہ دوبارہ سے اپنی جگہ پر بیٹھا اور ویٹر کو دو انگلیوں سے اپنی طرف انے کا اشارہ کیا

ویٹر نے اس کے پاس اتے ادب سے سر جھکایا

Yes sir

کیا لیں گے اپ؟

یار یہاں پہ کوئی وائن شائن کا سین نہیں ہے کیا؟

Sorry sir Ahmed Sir

نے منع کیا ہے

.....یاررررررررررررررررررر

اس نے اپنی جیب سے والٹ نکالا اور اس میں سے کچھ پیسے نکال کر ویٹر کی جیب میں رکھ دیے

سر یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟

ابےےےےےےے

چپ کر کے لے لے اور جا میرے لیے ریڈ وائن لے کے آ

Okay Sir But

میں یہاں نیچے نہیں لا سکتا آپ کو سیکنڈ فلور پہ جانا ہوگا

میں شہرام علی شاہ ایک ویٹر کے کہنے پہ اوپر جاؤں گا وہ انگلی اپنے سینے پہ رکھے اس سے مخاطب ہوا

سر سمجھنے کی کوشش کریں میری نوکری کا سوال ہے

تیری نوکری کی تو

یاررررر چل میں اوپر جا رہا ہوں اور فوراً سے لے کے آ

وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ مارتا اوپر کی جانب بڑھ گیا

اس نے ایک نظر دائیں جانب سیڑھیوں پہ ڈالی اور اپنی جگہ سے اٹھتا اوپر کی طرف بڑھ گیا

وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھ رہا تھا کہ اچانک لائٹ چلی گئ

وہ سامنے سے کسی نازک وجود سے ٹکرایا جو تیزی میں نیچے اتر رہا تھا

لڑکھڑاتے ہوئے اس نے دیوار کو تھاما اور ٹکرانے والے وجود کے دونوں ہاتھ بھی اس کے سینے پر تھے

اس نے آنکھیں بند کیے گہرا سانس لیا لبوں پہ مسکراہٹ سجائے اس نے اس کے ہاتھ کے لمس کو محسوس کیا جو اس کے دل کے مقام پر تھا وہ کیسے بھول سکتا تھا اس کا سکون بھرا لمس

اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے

وہ مدہوش سا ھوتے اس کے کان کے قریب جھکا وہ اس کی مہک محسوس کر سکتا تھا

وہی سکون تمہیں میں کیسے بھول سکتا ہوں سنو وائٹ

میں کہہ رہی ہوں ہاتھ چھوڑیں میرا وہ اس کے گرم سانسیں اپنی گردن پر محسوس کر سکتی تھی

تمہیں پتہ ہے سارا قصور تمہارا ہے تمہیں اس دن گاڑی سے نکالتے وقت یہاں وہ اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالتے بولا جو اس کے دل کے مقام پر تھا ہاتھ میں ہی رکھنا چاہیے تھا

وہ اسے اس دن کا واقعہ یاد کروا رہا تھا جس دن وہ اسے گاڑی سے نکال رہی تھی اور بار بار انکھیں کھلی رکھنے کا کہہ رہی تھی زیادہ خون بہنے کی وجہ سے وہ بار بار انکھیں بند کر رہا تھا اس نے کافی دیر آنکھیں نہیں کھولی وہ گھبرا گئی اور اپنا ہاتھ اس کے دل کے مقام پر رکھ کر اس کی دھڑکن چیک کرنے لگی اس نے سکون کا سانس لیا وہ زندہ تھا

اسے اپنے دل کے مقام پر کسی کا لمس محسوس ہوا اسنے دھیرے دھیرے انکھیں کھولی وہ اس کے سینے سے ہاتھ اٹھائے اس کا چہرہ تھپتھپا رہی تھی بند ہوتی کالی انکھوں میں چمک لیے وہ مسکرایا تھا اور

اپنے چہرے کی جانب ہاتھ لے جاتے اس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور پھر سے اپنے دل کے مقام پر رکھا اب ہاتھ نہ اٹھانا یار سکون ا رہا ہے انکھیں کھلی رکھیں پلیز میں ہیلپ لے کر اتی ہوں وہ اپنا ہاتھ کھینچتی باہر کی جانب جانے لگی جب وہ پھر سے اس کے ہاتھ پر گرفت سخت گر گیا مت جاؤ نا

اور آہستہ آہستہ غنودگی میں جاتا بے ہوش ہو گیا اس دن کا سارا واقعہ اس لڑکی کے ذہن میں کسی فلم کی طرح گزرا اسے ذرا بھی مشکل نہیں ہوئی سامنے کھڑے شخص کو پہچاننے میں

یو سائیکو بوائے تم یہاں بھی پہنچ گئے

تم جہاں جہاں میں وہاں وہاں

میں کہہ رہی ہوں ہاتھ چھوڑو میرا ورنہ

ورنہ کیا کرو گی جان لے لو گی کیا تو سنو شہرام علی شاہ تمہیں جان دے چکا ہے سنو وائٹ

وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے اسے پیچھے دھکا دیے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی

کتنے ڈھیٹ ہو تم میں کہہ رہی ہوں ہاتھ چھوڑو میرا

غلط کہا سنو وائیٹ ڈھیٹ نہیں ایکسٹرا ڈھیٹ ہوں میں

لائٹ ان ہوئی اور وہ فورا سے اس کا ہاتھ چھوڑ گیا حیران نظروں کو اس پہ گاڑے وہ اپنی جگہ سے ہل نہیں پایا

میک اپ سے پاک چہرہ کالے لباس میں وہ ملبوس اس کے دل کی بنیادیں ہلا گی

بیوٹی فل بے ساختہ مسکراتے ہوئے اس کی زبان سے یہ الفاظ نکلا اور وہ اسے دھکہ دیتی سیڑھیوں سے نیچے اتر گئی اسے دھکہ دینے سے سیڑھیوں پہ کھڑے شخص کا وجود دیوار سے لگ گیا

ارے ہاتھ تو رکھ دو دل پہ ذرا

اور پھر سے ایک اونچا قہقہ کس قدر خوبصورت تھا وہ 26 سالہ شخص جو صرف اپنی ہنسی سے لوگوں کو اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت رکھتا تھا وہ اس کے بات پر پیچھے پلٹی اور ایک خونخوار نظر اس پر ڈالتی اس خوبصورت حال میں پڑی ایک چیئر پہ بیٹھ گئی سفید پھولوں اور سفید پردو سے سجے اس حال میں وہ کالے لباس میں ملبوس دونوں واضح نظر ارہے تھے سیڑھیوں سے اترتے وہ نظریں اب بھی اس پہ مرکوز کیے ہوئے تھا ہونٹوں پر ایک دل فریب مسکراہٹ ڈیرہ جمائے ہوئے تھی

دل پہ ہاتھ رکھتے اس نے اپنی اواز کے سحر میں سب کو جکڑا اور پھر حال میں ایک خوبصورت گونجی

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

مریض عشق ہوں میں کر دے دوا

ہاتھ رکھ دے تو دل زرا

دائیں جانب بیٹھی میوزک ٹیم کے ایک فرد سے اس نے گٹار لیا

نظریں اس لڑکی پہ جماے وہ اس کے ٹیبل کی طرف بڑھا ہونٹوں پہ مسکراہٹ سجائے اس نے گٹار پہ اپنی انگلیاں پھیری

طلب ہے تو تو ہے نشا غلام ہے دل یہ تیرا

کھل کے ذرا جی لوں تجھے ا جا میری سانسوں میں

طلب ہے تو تو ہے نشا غلام ہے دل یہ تیرا

کھل کے ذرا جی لوں تجھے ا جا میری سانسوں میں

مریض عشق ہوں میں کر دے دوا

اس نے گٹار کو سائیڈ میں رکھا اور دایاں ہاتھ اس کے چہرے کے اگے کر کے دائیں بائیں گھمایا

ہاتھ رکھ دے تو دل پہ ذرا

ہو او ہو ہو او ہاتھ رکھ دے تو دل پہ ذرا

اس کی اد ادا پر پورے حال میں موجود لوگوں نے ہاونٹنگ کی

وہ اس کی نظروں سے کنفیوز ہوتی اپنی نظریں ادھر ادھر گھما رہی تھی

شاید وہ شرمندہ ہو رہی تھی کیسے لوگ ان دونوں کو گھور گھور کے

دیکھ رہے تھے

وہ اس شخص کی نظروں کی تپش اپنے وجود پہ محسوس کر رہی تھی

وہ اس کے ٹیبل پہ اپنے دونوں ہاتھ رکھے اس کی جانب جھکا

تجھے مجھے رب نے ملایا

میں نے تجھے اپنا بنایا

اب نا بچھڑنا خدایا

وہ اس کی انکھوں میں انکھیں گاڑے مسکرایا

تجھے مجھے رب نے ملایا

میں نے تجھے اپنا بنایا

اب بنا بچھڑنا خدایا

محبت روح کی ہے لازم غذا

اس نے اپنی جیب سے رومال نکال کر اپنے دائیں ہاتھ پر باندھا اور اس کا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھا

ہاتھ رکھ دے تو دل پہ ذرا

وہ قدم پیچھے کی طرف لینے لگا

جب سائیڈ کے ایک ٹیبل سے ایک شخص اٹھ کر ایا اور اس لڑکی کے سامنے اپنی چوڑی ہتھیلی کی

ہےےےے بیوٹی فل کیا اپ میرے ساتھ ڈانس کریں گے

اس نے نفی میں سر ہلایا

کیا کہا تم نے

تم نے مجھے رحمان حیدر کو منع کیا میں نہ سننے کا عادی نہیں ہوں سمجھی اب اٹھواور میرے ساتھ ڈانس کرو

اس نے پھر غصے میں نفی میں سر ہلایا اپ کو ایک بار کہا نا مجھے نہیں کرنا

تمہیں شاید سنائی نہیں دے رہا اٹھو میں کہہ رہا ہوں میرے ساتھ ڈانس کرو اس کا ہاتھ زبردستی پکڑےوہ سٹیج کی طرف بڑھا

میوزک ابھی بھی ان تھا

چٹاخ کی اواز پر میوزک رکا

سب لوگوں کا دھیان ان کی طرف تھا وہ لرزتے ہاتھ کے ساتھ اپنے انسو صاف کر رہی تھی تمہاری اتنی ہمت تم نے رحمان حیدر پر ہاتھ اٹھایا تمہاری تو.....

وہ غصے میں دھاڑتے اس کی طرف لپکا جب ہال میں ایک اور اواز گنوجی چٹاخ اس بار بیچ میں شہرام تھا

میرا مطلب رحمان حیدر لوگوں کو Ops دیکھیں مسٹر گمنام حیدر سمجھانے کے تین طریقے ہوتے ہیں

پہلا پیار سے سمجھائیں مان جائیں تو ٹھیک

دوسرا غصے سے سمجھائیں مان جائیں تو ٹھیک

اور تیسرا میرا فیورٹ مار کر سمجھائیں نہ ماننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

انہوں نے اپ کو دونوں طریقوں سے سمجھایا مگر اپ نہیں مانے مجبورا ان کو اپ کے گندے گال پر اپنے شفاف ہاتھ کی چھاپ چھوڑنی پڑی

U..... وہ غصے سے پھر دہاڑا

V.....

WXYZ

اتی ہے شہرام نے شرماتے ہوئے اپنی ایک انگلی ABC مجھے بھی

دانتوں میں دبائی اور دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپا لیا اس کی ادا پر ہال میں موجود لوگوں نے ایک اونچا کہہ لگایا

تم جانتے نہیں ہو تم نے کس سے پنگا لیا ہے رحمان حیدر نام ہے میرا

وہ انگلی اس کے چہرے کی جانب کیے اسے وارن کر رہا تھا

شہرام نے ایک نظر اس شخص پر ڈالی اور دوسری نظر اس کی انگلی پہ اور دو انگلیوں سے اپنی پیشانی مسلی

.....یہاں کا سارا سسٹم میرے انڈر میں ہے سمجھےاور اس لڑکی کی تو چٹاخ ایک اور تھپڑ

وہ لڑکی نہیں میرا سکون ہے سمجھے

شہرام علی شاہ کا سکون

اور رہی بات تمہارے سسٹم کی تو ہاتھ تو دور اگر اس کی طرف انکھ اٹھا کے بھی دیکھا تو تمہارا سارا سسٹم ہلا دوں گا

وہ گال پہ ہاتھ رکھے قدم پیچھے کی جانب لے رہا تھا تمہیں تو میں دیکھ لوں گا

ابھی دیکھ لیں ہیں ویسے بھی میں فری ہوں وہ سینے پہ ہاتھ باندھے بڑے مغرور انداز میں بولا اور ہونٹوں پر ایک جلا دینے والی مسکراہٹ تھی

نمل تم ٹھیک ہو عنایہ نے پاس اتے نمل کے انسو صاف کئے جو رو رہی تھی

مجھے گھر جانا ہے مجھے ابھی گھر جانا ہے وہ روتے ہوئے اپنے انسو صاف کر رہی تھی

اسے اس طرح روتا دیکھے مقابل شخص کے دل میں کتنی ٹھیس اٹھی تھی ماتھے پہ بل لیے وہ اسے دیکھ رہا تھا

وہ بار بار ہتھیلی کی پشت سے اپنے انسو صاف کر رہی تھی مجھے گھر جانا ہے مجھے بس ابھی گھر جانا ہے

ریلیکس نمل میں تمہیں چھوڑ دیتی ہوں چپ کر جاؤ

عنایہ نمل کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف لے گئی نہیں رہنے دو میں خود چلی جاؤں گی

نمل اور عنایہ بیسٹ فرینڈ تھی وہ اس کے کیتنا کہنے پر یہاں ائی تھی

اسے کیا معلوم تھا کہ اس کے ساتھ یہ سب کچھ ہوگا

شہرام نے بھی اس کے پیچھے قدم بڑھائے

مسز شہرام علی شاہ میری بات سنو پیچھے سے انے والی اواز پر وہ فورا قدم روک گئی

اپنے اپ کو میری امانت سمجھنا اگر میرے علاوہ کسی اور کے بارے میں سوچا بھی تو

وہ بولتے بولتے چپ کر گیا

مجھے انسان سمجھنے کی بھول مت کرنا سنو وائٹ میں حیوانوں سے بھی بدتر ہوں

اپنی باتوں سے وہ اسے کس قدر خوفزدہ کر گیا تھا

وہ حلق تر کیے قدم پھر آگے کی طرف بڑھانے لگی جب شہرام نے پھر سے اسے اواز لگائی

اوئے چشمش روکو کہاں جا رہی ہو ؟

وہ جو انکھوں سے گلاسز اتارے ہتھیلی سے اپنے انسو صاف کر رہی تھی اس کی بات پر پلٹی اور پھر اگے کی جانب چل پڑی

رکو میری بات سنو وہ اسے جاتا دیکھ اس کے پیچھے بھاگا

یو سائیکو بوائے اگر اب میرے پیچھے ائے تو میں تمہیں کھا جاؤں گی

ار یو شور وہ ایک ائی برو کر اس کی طرف دیکھنے لگا

یس ائی ایم شور

اوکے تو یہاں پہ پہلے بائٹ کرنا وہ اپنی گردن اس کی جانب کیے بولا

تھوڑا سا سپائسی ہوں چلے گا نا ویسے بھی میں نے سنا ہے کہ لڑکیوں کو

سپائسی چیزیں بہت پسند ہیں

دیکھو سائیکو بوائے مجھ سے دور رہو ورنہ

اسے اپنے قریب دیکھ کر اس لڑکی کی زبان لڑکھڑا گئی

وہ اپنی کالی انکھیں اس کی انکھوں میں گاڑھے ہوئے اس کی طرف

دیکھ رہا تھا ورنہ

ورنہ اس نے اس کے سامنے انگلی کیے پھر سے اپنا حلق تر کیا

رکو ورنہ میں بتاتا ہوں

ورنہ تم میرا گلا دبا دو گی کھا جاؤ گی اور جان لے لو گی وہ اپنی انگلیوں پہ اس کی دھمکیاں گن رہا تھا بس اب تک اتنا ہی تو سنو مسسز شہرام علی شاہ اپ کا مجرم حاضر ہے وہ سر کو خم دیتے نیچے جھکا جو چاہیں سزا دے وہ اس کے اس ادا پر پیر پر ٹختی وہاں سے چلی گئ

اور اس شخص نے چہرہ اوپر یہ ایک دلکش قہقہ لگایا اور اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا

گھر انے کے بعد دو گھنٹے سے وہ اپنی پیشانی مسل رہا تھا موبائل رنگ ہونے کی اواز پر اس نے کال پک کی اور گاڑی لے کر باہر کی نکل گیا اس نے ایک جگہ گاڑی روکی کالی انکھوں میں چمک پیدا ہوئی چہرے پہ شاطرانہ مسکراہٹ تھی وہ قدم اندر کی طرف بڑھا رہا تھا اس خوبصورت بنگلے کے اس پاس سارے گارڈ بے ہوش پڑے تھے سفید بنگلے کے اندر قدم رکھتے اس نے سیڑھیوں کی طرف دیکھا سیڑھیاں

عبور کرتا وہ بائیں کمرے کے باہر کھڑا تھا اس نے دروازے کا نوب گھمایا جس کے اندر صوفے پر ایک شخص بیٹھا تھا

تم یہاں کیا کر رہے ہو

ویسے یہ کون سا طریقہ ہے کسی کا ویلکم کرنے کا؟

گارڈز گارڈ کہاں مر گئے ہو سب باہر نکالواسے یہ اندر کیسے ایا

بس کیجیے مسٹر گمنام حیدر اپ کا گلا بیٹھ جائے گا میں بتاتا ہوں اپکو اپ کے گارڈز کدھر ہیں ذرا ایک نظر کھڑکی سے نیچے تو ڈالیں

رحمان حیدر نے کھڑکی سے نیچے دیکھا اس کے سارے گارڈز بے ہوش پڑے تھے

ان کا کوئی قصور نہیں تھا اس لیے صرف بے ہوش کیا وہ ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے اس کے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا

معذرت چاہتا ہوں اپ کو اتنی رات کو تکلیف دی لیکن وہ کیا ہے نا پچھلے تین گھنٹوں سے مجھے نیند نہیں ارہی اپ نے جو وہ انگلی میری طرف کی تھی نا وہ انگلی مجھے سونے نہیں دے رہی

اب انگلی کو کٹنا پڑے گا

اس شخص کا چہرہ خوف سے زرد پڑ گیا اور پسینے کے قطرے اس کی پیشانی پہ نمودار ہوئے

یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم اٹھو یہاں سے اور نکلو

ویسے انگلی کاٹنے سے سکون نہیں ائے گا مجھے نیند کے ساتھ سکون بھی چاہیے

تمہیں پتہ ہے وہ تمہاری وجہ سے روئی تھی اس لڑکی کی انکھوں میں انسو تھے جو مجھے سکون نہیں لینے دے رہے

اور مجھے میرا سکون بہت عزیز ہے

لہذا مسٹر گمنام حیدر اپ کا انگلی کے ساتھ ساتھ پتہ بھی کٹے گا

ویسے پتہ کٹنے کا مطلب اپ سمجھتے ہیں نا اس نے سیٹی بجا کر اوپر کی طرف اشارہ کیا

د د د د دیکھو تم جو چاہتے ہو میں تمہیں دوں گا یہاں کا سارا سسٹم میرے انڈر میں ہے تمیں جتنے پیسے چاہیے میں دیتا ہوں مجھے چھوڑ دو

سسٹم سسٹم سسٹم اس نے چہرہ اوپر کی ہے ایک اونچا قہقہ لگایا

تم لندن کے چھوٹے سے حصے کو اپنا سسٹم کہتے ہو

تیری جگہ تیرا گھر تیرے گارڈز تیرا سارا سسٹم ہلا دیا میں نے گمنام حیدر

یہ سارا سسٹم تمہارے انڈر میں ہے نا اس لیے میں نے تمہارے لیے یہ تین افر سلیکٹ کی ہیں تم جو چاہو وہ سلیکٹ کر سکتے ہو

اس نے صوفے کے سامنے والے ٹیبل پر تین چیزیں رکھی

یہ یہ کیا ہے

یہ جو پہلا ہے نا یہ خون جمانے والا ہے ایسڈ ہے

اور یہ جو دوسرا ہے نا یہ ایسڈ انجیکشن ہے

اور یہ جو تیسری ہے نا اسے تو تم جانتے ہی ہو گے یہ گن ہے

یہ جو otherwise تم سپیشل ہو اس لیے تمہیں یہ تین افریں دی پہلے والا ہے نا اس نے خون جمانے والے کی طرف اشارہ کیا یہ میرا فیورٹ ہے

دیکھو مجھ سے غلطی ہوگئی مجھے معاف کر دو پلیز چھوڑ دو مجھے

ویسے اتنا بھی برا نہیں ہوں میں مرنے والے کی اخری خواہش ضرور پوری کرتا ہوں اور تمہاری اخری خواہش تو میں جانتا ہی ہوں وہ اس کی بات کو اگنور کرتا اپنی بات مکمل کر گیا

تمہاری خواہش مطلب اخری خواہش تھی کہ تم میری سنو وائٹ کے ساتھ ڈانس کرو

تمہاری یہ خواہش میں پوری کروں گا

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

بوائز میوزک

اور اس کے کمرے میں میوزک کی آواز گونجی

اس نے کھڑے ہو کے اپنی شرٹ سیدھی کی اور ہاتھ میں گن پکڑی

دائیں لگے کبھی بائیں لگے

نینوں کی بلٹ دل پہ ٹھائیں لگے

اس نے اپنے کمر کو اپنے دونوں ہاتھوں کے اندر اگے پیچھے گھمایا اور دائیں بائیں ایک ایک فائر کیا اس نے دو انگلیوں سے اپنی انکھوں کی طرف اشارہ کیا اور پھر گن سے اس کی ٹانگ پہ فائر کیا اس شخص کے گلے سے ایک دردناک چیخ نکلی جو میوزک میں مل گئ

شہرام نے اسے کالر سے پکڑ کر سیدھا کیا

آئی ہیلیکاپٹر پہ چڑھ کے جوانی

کودی پیراشوٹ سے وہ کر کے من مانی

وہ شخص پھر سے نیچے گر گیا شہرام نے اسے پھر کالر سے پکڑ کے کھڑا کیا تجھے ڈانس کرنا تھا نا چل اب کر

تیری اینڈ جوانی بینڈ جوانی

نہیں چاہیے مجھ کو تیری سیکنڈ ہینڈ جوانی

شہادت کی انگلی کو نفی میں ملاتے وہ قدم پیچھے کی طرف لے رہا تھا

رحمان حیدر کو دھکا دے کر اس نے صوفے پہ بٹھایا

لوروں کے کالج کا میں پروفیسر ہوں بی بی

سامنے صوفے پہ بیٹھ کر اس نے ہاتھ میں ایک میگزین پکڑی اور اسے پڑھنے کی ایکٹنگ کی اور پھر اسے ہوا میں اچھالا

ائی ایس سی کی کمپیوٹر کا پروسیسر ہوں بے بی

وہ صوفے کے سامنے والے ٹیبل پہ چڑھ گیا

لوروں کے کالج کا میں پروفیسر ہوں بی بی

ائی ایس سی کی کمپیوٹر کا پروسیسر ہوں بے بی

اس نے ٹیبل سے نیچے چھلانگ لگائی وہ اسے نیچے اترتا دیکھ باہر کی طرف بھاگا شہرام نے اسے پھر کالر سے پکڑ کے صوفے پر دھکا دیا اور ایک ٹانگ صوفے پر رکھے وہ اس کے اوپر جھکا

او ہو گی جو بھی ہوگی گدی تیری دیوانی

جتنا کمینہ تو میں اتنی سیانی

او میری اینڈ جوانی او میری اینڈ جوانی

لمبی ریس کی ہے گھوڑی سیکنڈ ہینڈ جوانی

یوں میری جوانی پہ جو انگلی اٹھائی

اسنے اسکی انگلی پکڑ کر ٹیبل پہ رکھی اور گلے میں موجود بلیڈ والا لاکٹ اتار کر اسکی انگلی کاٹ دی اک اور دردناک چیخ میوزک میں مل گی

خود کی گاڑی ٹیکسی میں کتنے بٹھائے

اے اے اے

یوں میری جوانی پہ جو انگلی اٹھائی

اشارہ ٹیبل پہ پڑی انگلی کی طرف تھا

خود کی گاڑی ٹیکسی میں کتنے بٹھائے

اور راجہ ریڈیو میں تیری مشہور کہانی

اس نے اس کی ٹائی کو کھینچ کے گلے کے ارد گرد لپیٹ کے اس کا گلا دبایا اسے سانس لینے میں تنگی ہونے لگی

دنیا سنے گی اب یہ آقاشوانی

وہ ٹائی پہ گرفت مزید سخت کر گیا

تیری اینڈ جوانی بینڈ جوانی

نہیں چاہیے مجھ کو تیری سیکنڈ ہینڈ جوانی

گلے پہ دباؤ اور سانس میں تنگی کی وجہ سے اس کا سارا جسم تیزی سے پھڑپھڑایا اور بچہ کچا سانس بھی نکل گیا

میوزک بند ہوا اسنے دونوں ہاتھ جھاڑے

چچ چچ چچ

بیچارہ ناچتے ناچتے مر گیا

ڈانس کرنا ہے ہونہہ

اس نے گردن کو جھٹکا دیا اور اک خونخار نظر اس کی لاش پہ ڈالی اور باہر کی نکل گیا

رحمان حیدر کے گھر سے نکل کر وہ اپنی گاڑی میں بیٹھا

گاڑی میں چابی لگا کر اس نے گاڑی سٹارٹ کی اور تھوڑا سا آگے جا کر پھر بریک لگائی

اپنے کالے بالوں میں انگلیاں چلاتے اس نے بائیں ہاتھ سے اپنی گردن مسلی

انگلی بھی کاٹ دی پتہ بھی کاٹ دیا پھر بھی سکون نہیں آ رہا

کیا کروں کیا کروں ؟

کیا باقی رہ گیا ہے ؟

پینٹ کی سائیڈ پاکٹ میں ہاتھ ڈالے اس نے اپنا موبائل نکالا اور اس پر ایک نمبر ڈائل کیا اور کال کرنے سے پہلے ہی نمبر ریموو کر دیا

دفعہ کر شہرام علی شاہ اس نے تیری انسلٹ کی تھی تو اسے کال نہیں کر سکتا

ہاں صحیح کہا اس نے میری انسلٹ کی تھی میں اسے کال ہرگز نہیں Never کروں گا

اس نے آخری لفظ پہ زور دیتے ہوے سر نفی میں ہلایا

مگر اگر میں نے اسے کال نہ کی تو مجھے نیند نہیں آئے گی اور میری نیند مجھے بہت عزیز ہے اس لیے صرف اپنی نیند کی خاطر شہرام علی شاہ اسے کال کرے گا اور اپنی بات پوری کر کے فوراً کال کاٹ دے گا ہاں یہ ٹھیک ہے

ٹھیک ہے میں ایسا ہی کروں گا بغیر اس کی بات سنیں میں کال کاٹ دوں گا وہ گاڑی میں خود سے مخاطب ہوئے بولے جا رہا تھا

اس نے اپنا حلق تر کرتے گاڑی کی فرنٹ سائیڈ سے موبائل اٹھایا اور اس پر وہی نمبر دوبارہ ڈائل کیا کال جانے کی آواز پر وہ بار بار اپنا حلق تر کر رہا تھا کال اٹینڈ ہوئی

Haloاور ایک رعب دار آواز اس کے کانوں میں پڑی

دیکھ زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں نے صرف یہ بتانے کے لیے فون کیا ہے کہ؟

وہ کچھ سوچتے ہوئے چپ ہو گیا اور پھر سے اپنا حلق تر کیا

کہ ٹائیگر نے ایک آئی برو اچکاتے موبائل کو دیکھا اور اپنی دبی دبی ہنسی کنٹرول کی وہ جانتا تھا کہ وہ جب تک اسے بات نہیں کرے گا اسے نیند نہیں آئے گی

نیچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دباتے اس نے اپنی ہنسی کو مزید روکا جلدی بول میرے پاس ٹائم نہیں ہے

اس کی اس بات پر شہرام کی حیرانگی سے آنکھیں بڑی ہو گئی کیا کہا تو نے پھر سے بول وہ غصے میں دہاڑا تھا تیرے پاس میرے لیے

The Great

شہرام علی شاہ کے لیے ٹائم نہیں ہے میں تیرے ٹکڑے کر دوں گا

قصائی ہے کیا ؟وہ بھی جلا دینے والا جواب

دیکھ ٹائیگر میں تیرے ساتھ بحث کرنے کے موڈ میں ہر گز نہیں ہوں میں نے صرف یہ بتانے کے لیے کال کی ہے کہ پچھلے چھ گھنٹے 45 منٹ اور 14 سیکنڈ سے میں تجھ سے ناراض ہوں تیرے لیے بہتر ہوگا کہ مجھے اکر منا ورنہ میں تیری صحت کے لیے بہت منحصر ثابت ہوں گا

وہ اپنی بات مکمل کر کے کال کاٹ گیا اس نے ایک لمبا سانس لیا اور دائیں ہاتھ سے اپنا کندھا تھپتھپایا

واہ شہرام علی شاہ واہ آخر آج تو نے کر دکھایا

آج تو نے اس ٹائیگر کے بچے کو جوں کا تو جواب دیا شاباش شہرام علی شاہ تیرے جیسا کوئی نہیں وہ اپنا کالر ٹھیک کر کے کھل کے مسکرایا کال کٹتے ہی ٹائیگر کے لبوں پر ایک مسکراہٹ رینگی

وہ شرٹ کے اوپر والے دو بٹن کھولے کھڑکی کے پاس کھڑا تھا

جہاں چاند کی ہلکی سی روشنی اس کے آدھے چہرے پر پڑ رہی تھی آنکھوں میں چمک اور عنابی لبوں پر گہری مسکراہٹ تھی جس سے اس کے دائیں گال میں ایک گہرا گڑھا نمودار ہوا تھا

کلین شیو شفاف رنگت باریک ہونٹ وہ بے حد خوبصورت تھا

مگر پھر وہ چہرے کو ڈھانپ کے کیوں رکھتا تھا ایسی بھی کیا وجہ تھی ؟

اس نے شیشے کی کھڑکی میں اپنا عکس دیکھا جہاں اس کا آدھا چہرہ واضح ہو رہا تھا چاند کی ہلکی سی روشنی اس کی شفاف رنگت چمکا رہی تھی

جانور کہیں کا ہو نہہ

ایک بے حد خوبصورت جانور وہ اپنے عکس کو دیکھے یوں مخاطب تھا جیسے وہ کسی اور سے بات کر رہا ہو

اس نے اپنے عکس کے اوپر اپنا شفاف ہاتھ رکھا شہادت کی انگلی میں بلیک کلر کی انگوٹھی تھی

اور ساتھ والی انگلی میں بھی ایک خوبصورت باریک سی رنگ تھی اس نے اپنے عکس کو اپنے ہاتھ سے چھپا لیا اور دو قدم پیچھے ہوا اب وہ مکمل اندھیرے میں تھا سوائے اس کے ہاتھ کے

کچھ ٹوٹنے کی آواز نے اس کا دھیان اپنی طرف کھینچا وہ چہرے پر ماسک لگائے اندر کی طرف بھاگا کمرے میں قدم رکھے اس کا دھیان نیچے ٹوٹے شیشے کے گلاس پر گیا اس نے ایک لمبا سانس لیا وہ سو رہی تھی

نیند میں شاید اس کا ہاتھ سائیڈ ٹیبل پر پڑے گلاس کو لگا جس سے گلاس ٹوٹ گیا وہ چیئر کو کھینچتا ہوا اس کے پاس آیا اور چیر پہ بیٹھا

وہ اس کے بالوں میں نرمی سے انگلیاں چلا رہا تھا وہ کسمساتی ہوئی آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہی تھی مگر آنکھیں بار بار بھاری ہو رہی تھی ذہن مفلوج سا لگ رہا تھا

اسے کچھ بھی یاد نہیں آرہا تھا

گ گ گ گرین ماں گرین ماں ک ک ک کہاں ہے آپ ؟

ہمارا سر بھاری ہو رہا ہے چکر آ رہے ہیں ہمیں

ہم اٹھ نہیں پا رہے گرین ماں اپ کہاں ہیں وہ سر پکڑے ٹوٹے پھوٹے الفاظ ادا کر رہی تھی

ریلیکس لٹل گرل میں ہوں تمہارے پاس تم صبح تک ٹھیک ہو جاؤ گی وہ اس کے لمبے بالوں میں نرمی سے انگلیاں چلا رہا تھا میں نے تمہیں سلیپنگ ٹیبلٹس دی ہیں پانی میں ملا کر اس لیے تم سو جاؤں میں صبح تمہیں چھوڑ آؤں گا

اب دیکھو نا تم ہی بتاؤ اور میں کیا کرتا تم نے ہی جانے کا بولا تھا میں نے تو تمہیں ابھی جی بھر کے دیکھا بھی نہیں اس نے اس کے گال کو اپنی انگلیوں کی پشت سے سہلایا اگر تم جاگتی رہتی تو گھر جانے کی ضد کرتی اس لیے مجبوراً

مجھے تمہیں سلیپنگ ٹیبلٹس دینی پڑی اب میں ساری رات تمہیں دیکھ سکتا ہوں اسنے اپنی انگلیاں اس کے گالوں سے گردن تک لاتے اس کے بال پیچھے کیے اور حلق تر کرتے فوراً سے نظریں پھیر لی

کتنا عجیب شخص تھا وہ

اس نے صرف اسے دیکھنے کے لیے اسے سلیپنگ ٹیبلٹس دے دی

تاکہ وہ اسکے پاس رہ سکے

کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ ایک نامحرم ہے وہ اسے یوں ساتھ نہیں رکھ سکتا

یا وہ جانتا تھا پرماننا نہیں چاہتا تھا

کیا اسے معلوم نہیں تھا کہ عشق چاہے جتنا بھی سچا ہو مگر نکاح سے بہتر نہیں ہے

محبت وہی سچی ہوتی ہے جو نکاح میں بدل جائے نکاح ایک خوبصورت پاک اور جائز رشتہ ہے جو محبت میں بڑھاےجانے والے ہر پاک قدم کی گواہی دیتا ہے

محبت کے دعوے کرنا بہت آسان ہوتا ہے مگر نبھانا بہت مشکل

محبت کے دعوے کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہوں مگر اگر وہ محبت نکاح میں نا بدلے تو کیا فائدہ ان کیے گئے داؤں کا

جب ہم کسی سے محبت کرتے ہیں یا کسی کو ٹوٹ کر چاہتے ہیں تو دعائیں مانگتے ہیں منتیں مانگتے ہیں اسے حاصل کرنے کے لیے

یہاں تک کہ اپنے دل میں اس ایک محرم کا مقام تک بھی دے دیتے ہیں پر محرم ماننے اور محرم بننے میں بہت فرق ہوتا ہے ہم یہ بات کیوں بھول جاتے ہیں

اگر ہزاروں لاکھوں دعاؤں کے باوجود بھی وہ آپ کو نہیں ملتا تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کی محبت جھوٹی ہے

یا اللہ پاک نے آپ کی دعائیں نہیں سنی

یا اللہ پاک کو آپ سے محبت نہیں ہے

بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے رب کو آپ سے بہت محبت ہے اور بے شک وہ اپنے بندے سے 70 ماؤں جتنا پیار کرتا ہے

اور بے شک میرے رب نے فرمایا کہ میں کبھی دو مخلص لوگوں کو " " الگ نہیں کرتا جب تک ان میں سے ایک دھوکے باز نہ ہو

اس لیے شکر ادا کریں بے شک آپ کے رب نے آپ کے لیے کچھ بہتر سوچ رکھا ہے

اگر خدا نے آپ کو آپ سے جوڑے کسی ایسے انسان سے دور کیا ہے تو یقیناً وہ دغا باز ہے

اور بے شک اللہ کو اپنے بندے سے بہت محبت ہے

اس لیے شکر ادا کریں کہ خدا نے آپ کو ایسے انسان کے ساتھ نہیں جوڑا جس کے دعوے جھوٹے تھے جو بیچ راہ میں آپ کو چھوڑ جاتا جس کا ساتھ آپ کے لیے ذلالت کا سبب بنتا

سچی محبت وہی ہوتی ہے جو نکاح میں بدل جائے

"اور بے شک نکاح محبت سے بہتر ہے "

you know what little girl

تم ایک خوبصورت نشہ ہو جسے میں پینے کا طلبگار نہیں بشرط یہ ہے کہ یہ نشہ تا عمر میرے سامنے رہے

وہ چکراتے سر کے ساتھ اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہی تھی دھندھلائی آنکھوں سے اس نے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا ماسک بوئے آپ یہاں کیا کر رہے ہیں گرین ماں کہاں ہے اور.....؟

شششش وہ اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھے اسے خاموش کروا گیا

اس نے اس کی انگلیوں میں انگلیاں پھسائے ماسک اتارا اور اس کی شفاف پیشانی پر ایک بوسہ دیا اور پھر سے ماسک ٹھیک کر لیا دھندلائی آنکھوں سے وہ اپنا ہاتھ اس کے چہرے تک لے کر گئی اور اپنی انگلیاں اس کے چہرے پر پھیری

وہ اس کی نرم انگلیوں کا لمس اپنی آنکھوں پہ محسوس کرتے آنکھیں بند کر گیا

وہ آہستہ آہستہ اپنا ہاتھ اس کے چہرے تک لے کر آئی اور ماسک کو انگلیوں کی مدد سے ہٹانا چاہا

وہ اس کا ہاتھ وہیں روک گیا

ہمیں اپ کا چہرہ دیکھنا ہے ماسک بوائے وہ اپنی نرم انگلیاں اس کے گال پہ چلاتے بات مکمل کر لی گئی

نہیں لٹل گرل اس ماسک کے پیچھے ایک جانور ہے وہ تمہیں خوفزدہ کر دے گا تم دوبارہ کبھی بھی میری شکل نہیں دیکھنا چاہو گی

اور یہ بات مجھے گوارہ نہیں ہے وہ اس کے بالوں میں نرمی سے انگلیاں چلانے لگا اور اپنی چوڑی ہتھیلی اس کے سر کے نیچے رکھ کر اس کا سر سیدھا کیا

اسے احتیاط سے سیدھا لٹاتے اس نے اس کے اوپر کمفرٹ دیا

Mask Boy آپ بہت برے ہیں

آپ نے ہمیں اپنا چہرہ نہیں دیکھنے دیا آپ ہمیں بالکل پسند نہیں ہے

غنودگی میں بھری آواز مقابل کے جذبات بہکا گئی

اس نے بیڈ کراؤن کے دائیں بائیں ہاتھ رکھا اب بیچ میں بہت تھی وہ

اس کے کان کے قریب جھکا

پسند ہے مجھے وہ لوگ لٹل گرل جو مجھے پسند نہیں کرتے

وہ اسے دور ہوا اور کمفرٹ سیدھا کرتے باہر جانے لگا گڈ نائٹ لٹل

گرل سو جاؤ وہ

اسے جاتا دیکھ اس کا ہاتھ پکڑ گئی نہیں جائے نہ ہمیں ڈر لگتا ہے اکیلے

وہ اس کی بات پر پلٹا اور اپنی انگلیوں میں الجھی اس کی شفاف نرم

انگلیوں کو دیکھا اور ایک نظر سامنے لیٹے وجود پر ڈالی جواس صبر کا کڑا امتحان لے رہی تھی

دیکھو لٹل گرل میرے اندر صبر نام کا کیمیکل نہیں ہے لہذا بس کر دو نا یار پلیز

کیونکہ میں بس فیل ہونے والا ہوں وہ اسے دور ہٹا اور اس کی آنکھوں میں جھانکا اس کی آنکھوں میں نمی تھی ایک ننھا قطرہ اس کی آنکھ سے نکل کر بالوں میں جذب ہو گیا آپ بہت برے ہیں ماسک بوائے اور عجیب مخلوق بھی

ہمیں ڈر لگتا ہے ہمیں گرین ماچاہیے ابھی

hey little girl no please

رونا مت دیکھو میں یہاں ہی ہوں

میں کہیں نہیں جاؤں گا وہ ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ لیے انگوٹھوں کی مدد سے اس کی آنسو صاف کر رہا تھا

وہ وہیں اس کے پاس بیٹھ گیا اور اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا آہستہ آہستہ وہ مکمل نیند کی وادیوں میں چلی گئ

وہ اس کے بالوں میں نرمی سے انگلیاں چلاتے گھنٹوں سے یوہی تکتا رہا اس کا دھیان پھر سے اس کی شفاف پیشانی پر گیا دل زور سے دھڑکا تھا

اس نے نظریں پھیر لی مگر نظریں پھر وہیں آ کر رک گئ

اس نے اپنے ہونٹوں پر زبان پھیرتے اپنے ہونٹوں کو ترکیا اور اپنی پیشانی مسئلی

دل نے بغاوت کے لیے اکسایا

اس نے اپنے چہرے سے ماسک اتارا اور آنکھیں بند کیے ایک لمبا بوسا اس کی شفاف پیشانی پر دیا

اس نے آہستہ آہستہ سے اپنے لب اسکی کی پیشانی سے الگ کیے

اور موبائل پر ٹائم دیکھا صبح ہونے والی تھی

احتیاط سے وہ کھڑا ہوا اور اس سے اپنے بازوں کے مضبوط حصار میں اٹھایا وہ کھل کے مسکرایا تھا

کہا تھا نا اٹھ جاؤ ورنہ اٹھا کے لے جاؤں گا دیکھ لو اٹھا لیا میں نے تمہیں لٹل گرل

پھر سے ایک محبت میری سرگوشی

وہ اس کی گرم سانسوں کو اپنی گردن پر محسوس کرتی کسمساتی

وہ اسے سختی سے اپنے اندر بھیج گیا

وہ کافی دیر یوں ہی کھڑا رہا

اور پھر قدم باہر کی جانب بڑھا لیے اس نے احتیاط سے اسے گاڑی میں لٹایا اور فرنٹ سائیڈ سے ہوتا ہوا اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا

گاڑی ڈرائیو کرتے وہ بار بار اس کی طرف دیکھے جا رہا تھا اس نے ایک گھر کے سامنے گاڑی روکی

اور گاڑی سے نیچے اترا گاڑی کا دروازہ کھول کے اس نے سفید لباس میں ملبوس اس ابسرا کو دیکھا جو نیند کی وادیوں میں کہیں گم تھی وہ پھر سے اس کے کان کے قریب جھکا سوری لٹل گھر اس نے اپنا کان پکڑتے ایک آنکھ ونک کی

اس نے اسے اپنی بازوں کے مضبوط حصار میں اٹھایا اور اس گھر کی طرف بڑھ گیا

دروازہ پہلے سے ہی کھلا تھا شاید گھر میں رہنے والے شخص کو پتہ تھا کہ کوئی آنے والا ہے

وہ ہال سے ہوتا سامنے والے روم میں گیا اور اسے بیڈ پر لٹا دیا اس نے ایک اور محبت بھری نظر اس پر ڈالی اپنے بالوں میں انگلیاں پھیرتے اس نے اپنے گردن مسئلی

اور قدم پیچھے کی طرف لیتے دروازہ بند کر دیا

پیچھے کوئی کھڑا تھا وہ ایوا تھی

وہ اس کی موجودگی بھانپ چکا تھا

کیا تم نے اس کی گرین ما کو بتایا کہ وہ تمہارے ساتھ ہے آواز میں کتنا رعب تھا چہرے کے تاثرات کتنی جلدی بدل گئے تھے اس شخص کے

جج ج جی سر میں نے میں نے بتا دیا تھا خوف کے مارے اس لڑکی کی زبان لڑکھڑا گئی

اسے اس بارے میں کچھ معلوم نہیں ہونا چاہیے اگر اسے اس بارے میں کچھ بھی معلوم ہوا تو تم اپنا انجام جانتی ہو

اسے یقین دلاؤ کہ کل جو کچھ بھی ہوا وہ صرف اس کا ایک وہم تھا وہ آئس کریم پارلر سے ائی اور زیادہ تھکن کی وجہ سے سو گئی

understand

خوف سے پڑ تا زرد چہرہ لیے اس نے اپنا حلق تر کیا

یہ یی یس سر وہ اپنا حکم صادر کرتا باہر نکل گیا وہ وہیں ساکت کھڑی رہی اس نے سرسری سی نظر آروش پر ڈالی جو سفید لباس میں ملبوس تھی

اور دوسری نے نظر گھڑی پر ڈالی جہاں گھڑی 4:30 دکھا رہی تھی

اس نے دروازہ بند کیا اور اپنے کمرے میں چلی گئی

گھر آتے ہی وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں الٹا لیٹ گیا ماسک اتار کر

اس نے سائیڈ ٹیبل کی طرف اچھالا

آنکھیں بند کیے وہ اس کے ساتھ گزارا ہوا ہر پل سوچنے لگا

آنکھوں کے آگے اس کا روتا ہوا چہرہ لہرایا اس کے ماتھے پہ تین بل

نمودار ہوئے

کچھ سوچتے ہوئے وہ پھر سے مسکرایا اس نے آنکھیں کھولی اور

دونوں ہاتھوں کی مدد سے اپنا جسم اوپر اٹھایا

وہ شیشے کے سامنے جا کے کھڑا ہو گیا بائیں کندھے کو ٹیڑھا کر کے اس نے اپنی خون سے لت پت شرٹ دیکھی اس کے سر میں چوٹ آئی تھی کچھ سوچتے ہوئے وہ پھر سے مسکرایا

تمہارے وہ الفاظ مجھے دوبارہ سننے ہیں لٹل گرل تمہارا وہ کہنا کہ

ہمارے ماسک بوائے کو چھوڑ دیں

ہمارے یعنی تمہارے صرف اور صرف تمہارے

وہ ایک ایک لفظ پہ زور دیے دہرا رہا تھا تمہاری آنکھوں میں وہ مجھے لے کے فکر وہ تمہارے لفظوں میں ذرا میرا ذکر مجھے دوبارہ سننا ہے لٹل گرل

پر اس کے لیے مجھے اپنا تھوڑا سا خون اور بہانہ پڑے گا

وہ قدم پیچھے کی طرف لیتا دوبارہ بیڈ پہ بیٹھ گیا وہ بار بار موبائل پر ٹائم دیکھ رہا تھا نہ جانے کس چیز کا انتظار تھا اسے

صبح کی پہلی کرن پر اس نے اپنے موبائل پر ایک نمبر ڈائل کیا وہ ایوا کا تھا

پہلے ہی بیل پر کال اٹینڈ ہوئی

کیا وہ جاگ گئی ہے

نہیں سر ابھی نہیں جاگی

وہ فوراً سے کال کاٹ گیا

موبائل ہاتھ میں پکڑے وہ مسلسل ٹانگ ہلائے جا رہا تھا

وہ ہر دس منٹ کے بعد دیوا کو کال کر کے اس کا حال پوچھا جا رہا تھا

ایک بار پھر اس نے اپنے موبائل پر وہی نمبر ڈائل کیا پہلے کی طرف فوراً سے کال اٹینڈ کر لی گئی

کیا وہ جاگ گئی ہے نہ جانے کتنی بار وہ پوچھ چکا تھا

نو سر ابھی تک نہیں جاگی

اس کی خبر ملتے ہی وہ فوراً سے کال کاٹ دیتا

دو انگلیوں سے اس نے اپنی پیشانی مسلتےاور دائیں ہاتھ کا پنچ بنا کر اپنے عنابی لبوں پر رکھا

وہ ابھی تک کیوں نہیں جاگی اب تک توسلیپنگ ٹیبلٹس کا اثر ختم ہو جانا چاہیے تھا مجھےاسے جا کر دیکھنا چاہیے

نہیں میں نہیں جا سکتا پر وہ ابھی تک جاگی کیوں نہیں کیا مجھے جانا چاہیے

ہاں مجھے جانا چاہیے

نہیں میں نہیں جا سکتا

وہ خود ہی اپنے آپ سے سوال کر کے جواب دیے جا رہا تھا

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

ایک ہاتھ سے وہ گاڑی ڈرائیو کرتے گھر پہنچا شہادت کی انگلی میں چابی گھماتے اس کے قدم اندر کی طرف تھے جب پیچھے سے گارڈ کی آواز پر وہ پلٹا

سر یہ آپ کے لیے ہے اس نے ایک چھوٹا سا گفٹ باکس شہرام کی طرف بڑھایا

گفٹ باکس کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے اس نے وہ تھام لیا کس نے بھیجا ہے

ٹائیگر سر نے گارڈ کے جواب پر اس کے لبوں پر ایک دلفریب مسکراہٹ آئی چہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ گفٹ باکس کو کھولنے لگا

جب گارڈ نے اسے ایسا کرنے سے روکا سر ابھی نہ کھولیے گا وہ؟ ایکسکیوز می وہ اس کی بات کاٹتے ہوئےا سے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا اب ایک گارڈ مجھے بتائے گا کہ مجھے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں ایم سوری سر بٹ ٹائیگر سر نے منع کیا تھا کہ آپ کو پہلے وہاں جانا پڑے گا اس نے گراج کی طرف اشارہ کیا

اس نے ایک آئی برو اچکاتے گارڈ کودیکھا اور پھر گردن گھمائے گراج کی طرف دیکھا جہاں کسی چیز کو بلیک کلر کے کپڑے سے ڈھانپا گیا تھا

اس نے قدم گراج کی طرف بڑھائے اور گراج کے پاس قدم روک کر گفٹ باکس کو لا

اس میں ایک چابی تھی اس نے سوالیہ نظروں سے چھابی کو دیکھا اور دائیں ہاتھ سے ایک جھٹکے سے اس بلیک کلر کے کپڑے کو ہٹایا

کالی آنکھیں چمکی تھی اس نے چہرہ اوپر کی ایک اونچا قہقہ لگایا اس کپڑے کے ہٹتے ہی اس کے سامنے بلیک کلر کی اک ریسنگ بائک آئی جس کے اوپر بلیک ہی کلر کا ہیلمٹ تھااسے ریسنگ بائک بہت پسند تھی وہ کیسے اس کے بارے میں اتنا سب کچھ جانتا تھا

اس نے بائیک کو غور سے دیکھا جہاں ایک چٹ بھی لگی تھی وہ دو قدم آگے ہوا اور چٹ اتار کر پڑی

کل ایچ کے میوزیم میں ڈائمنڈ کی نمائش کروانے والا ہے

سکیورٹی بہت سخت ہوگی پر پرابلم سکیورٹی کی نہیں ہے

ڈائمنڈ کے ارد گرد لیزر الرٹ لگا ہے ڈائمنڈ کو چھوتے ہی ہر طرف الارم بج جائے گا اور سب الرٹ ہو جائیں گے ڈائمنڈ کو میوزیم کے بیچو بیچ رکھا جائے گا

سارا میڈیا وہاں ہوگا اور میوزیم میں ہر طرف کیمرے لگے ہوئے ہیں ڈائمنڈ وہاں صرف ایک دن کے لیے ہوگا اور پھر پرسوں آٹھ بجے دبئی میوزیم میں شفٹ کر دیا جائے گا

ڈائمنڈ جتنا بھی قیمتی ہو اہمیت نہیں رکھتا اہمیت رکھتا ہے اچ کے کا ہمارے سامنے آنا

کیونکہ اگر ڈائمنڈ چوری ہوگا تو وہ میڈیا پر ضرور آئے گا مجھے وہ ڈائمنڈ ہر حال میں چاہیے شہرام

کل آٹھ بجے میں تجھے میوزیم کے باہر ملوں گا

اور ہاں یہ بائک تجھے ایسے ہی گفٹ نہیں کی

ڈائمنڈ ملنے کے بعد میوزیم سے گھر تک ایک ریس ہو گی جو جیتا وہ سکندر اور ہارنے والا کبھی بھی دوسرے کے کام میں ٹانگ نہیں اڑائے گا منظور !

چیلنج ایکسیپٹڈ بوس شہرام علی شاہ مقدر کا سکندر ہے تو چاہے اب ہوائی جہاز لے کے آجا شایان پر یہ ریس میں ہی جیتوں گا پہلے تو میں تیرے کام میں صرف ٹانگ اڑاتا تھا پر جیتنے کے بعد پورا کا پورا ہی گھس جاؤں گا

اس نے زیر لب بڑبڑاتے ایک اونچا قہقہ لگایا سی یو ٹو مور ٹائیگر

سیڑھیاں عبور کرتا وہ اپنے اوپر والے کمرے میں آیا ٹیبل سے لیپ ٹاپ اٹھاتے ہیں وہ صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا اور تیزی سے لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلانے لگا

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

وہ ہ چکراتے سر کے ساتھ اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی آنکھیں ابھی بھی بھاری تھی کچھ یاد نہیں آرہا تھا

گرینا گرینا کہاں ہیں اپ ادھر آئیں ہماری بات سنیں

ایواجو کچن میں کھڑی ناشتہ بنا رہی تھی اس کی آواز سن کر فوراً اس کے کمرے کی طرف دوڑی

دروازے کا نوب گھومنے کی آواز پر اس نے سامنے کھڑی ایوا کو دیکھا اور پھر آس پاس کا جائزہ لیا

آنکھیں مسلتے وہ خود کو یقین دلانے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ کس جگہ ہے

آپی ایوا کیا سچ میں آپ ہو

اس نے آس پاس کا جائزہ لیا وہ ایوا کے گھر پہ تھی

ہاں آروش تم میرے گھر پہ ہو

اس نے سر میں انگلیاں چلاتے اپنے ذہن پر زور ڈالا

دھیرے دھیرے اسے کل کا سارا واقعہ یاد آنے لگا

لمبے لمبے سانس لیتے زرد سا چہرہ لیے وہ چیخنے لگی

وہ ہمیں مار دیں گے وہ ہمیں مار دیں گے

ایوا بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی کیا ہوا ہے آروش

کیا بول رہی ہو تم

ایوا وہ ہمیں مار دیں گے

انہوں نے انہوں نے ہمیں بالوں سے پکڑا تھا یہاں سے وہ اپنے بالوں پہ ہاتھ لگائے اسے بتا رہی تھی اور

مما ما ماسک بوائے وہ کہاں ہیں انہیں بھی انہوں نے مارا تھا سسکیاں لیتے وہ الفاظ بار بار دہرا رہی تھی

ان کی شرٹ پہ خون تھا ہم نے خود دیکھا تھا ان کی شرٹ پہ خون تھا ہم یہاں کیسے آئے

آروش کیسی باتیں کر رہی ہو تم کل تم خود آئس کریم پارلر یہاں آئی تھی اور زیادہ تھکاوٹ کی وجہ سے سو گئی

میں نے گرینڈ ما کو کال کر کے بتا دیا تھا کہ آروش میرے ساتھ ہے

تم خود کافی دیر تک سوتی رہی اور میں نے تمہیں نہیں جگایا شاید تم نے کوئی برا خواب دیکھا ہے

وہ ہر لحاظ سے اسے یقین دہانی کرانے کی کوشش کر رہی تھی کہ جو کچھ ہوا وہ صرف اس کا وہم ہے

نہیں آپی ہم رات کو ماسک بوائے کے ساتھ تھے گردن پہ درد محسوس کرتے اس نے اپنا ہاتھ گردن پر پھیرا درد کی ایک چھوٹی سی لہر اس کی گردن پر محسوس ہوئی

اس نے پھر رونا شروع کر دیا اپنی گردن کو اونچا اٹھاتے وہ ایوا کو دکھا رہی تھی

یہ دیکھیں آپی ایوا انہوں نے یہاں پر نائف رکھا تھا ہمیں بہت درد ہو رہی تھی ہم رو رہے تھے وہ پاگلوں کی طرح اسے اپنی بات کا یقین دلانے کی کوشش کر رہی تھی

میری جان ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا تم سوچ رہی ہو اور تم نے ضرور کوئی برا خواب دیکھا ہے اور یہ جو تمہیں یہاں چوٹ لگی ہے

شاید اس ڈریس کی وجہ سے ریشز آگئے ہیں

نہیں آپی وہ ہم جھوٹ نہیں بول رہے ہم سچ بول رہے ہیں

وہ محبت سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی تم ابھی ابھی جاگی ہو نا اس لیے جو کچھ تمہارے ذہن میں ہے تمہیں وہ سچ ہی لگے گا تم فریش ہو جاؤ میں تمہارے لیے ناشتہ لے کر آتی ہوں اور پھر میں تمہیں گرینما کے پاس چھوڑ دوں گی

آپی نہیں وہ

ہہ ہہ ہم جھوٹ نہیں بول رہے ہمارا یقین کریں وہ خواب نہیں تھا ہم سچ بول رہے ہیں

ایوا میری میری جان میں کہہ رہی ہوں نا ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے تم وہاں میرے کپڑے پڑے ہیں کبرڈ میں ادھر سے لے کے چینج کر لو

ہم پہلے ناشتہ کریں گے اور اس بارے میں بعد میں بات کریں گے

کچھ سوچتے ہوئے اس نے اپنے آنسو صاف کیے شاید ایوا اپ بھی سچ کہہ رہی ہو اور وہ سب اسکا وہم ہو

وہ کپڑے لے کر فریش ہونے چلی گئی فریش وہ کر وہ ایوا کے کپڑے پہنے باہر نکلی گولڈن براؤن بال سارے کمر پر پھیلے تھے

قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے ایوا کی وائٹ شرٹ میں اس کے ہاتھ کہیں چھپ گئے تھے

بلو کلر کی پینٹ میچ کیے وہ شیشے میں اپنا جائزہ لے رہی تھی ایوا کی آواز پر وہ پلٹی آپی ایوا دیکھیں نا آپ کے کپڑے ہمیں بہت بڑے ہیں وہ دونوں ہاتھوں سے اپنے چہرے پہ آئے بال پیچھے ہٹا رہی تھی جو شرٹ کے بازوؤں میں کہیں چھپے تھے

تو کیا تمہیں وہی دوبارہ پہننے ہیں

ارے نہیں نہیں ہم وہ دوبارہ کبھی نہیں پہنیں گے اسے پہن کر تو ہم صحیح سے چل بھی نہیں پاتے

ایوا نے اپنی دبی دبی ہنسی کنٹرول کرتے اس کی طرف دیکھا جو شرٹ کے بازو سے اپنے ہاتھ نکالنے کی کوشش کر رہی تھی اب جلدی آو ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے پھر میں تمہیں گھر چھوڑ دوں گی

نہیں ہم کیفے جا کر کر لیں گے آپ بس ہمیں گرہنما کے پاس چھوڑ آئیں وہ پریشان ہو رہی ہوں گی

ویسے آپی کیا ہم سچ میں کل سے یہاں ہی ہیں وہ ایک بار پھر سے اپنی یقین دہانی کرنا چاہتی تھی

ہاں آروش تم کل سے یہاں ہی ہو میں تمہیں کیسے یقین دلاؤں تم کیوں بار بار ایک ہی سوال کر رہی ہو میری جان

Mask آپی پتہ نہیں ہمیں ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ ہم کل رات کے ساتھ تھے اور آپ کو پتہ ہے انہوں نے ہمیں کچھ بولا Boy بھی بس پتہ نہیں کیا بولا ہمیں کچھ یاد نہیں آ رہا سر پہ ہاتھ رکھیے آنکھیں بند کیے وہ کچھ سوچ رہی تھی

آروش کیوں اتنا سوچ رہی ہو وہ ماسک بوائے ناں تمہارے سر پر سوار ہو گیا ہے میں تمہیں آخری بار بتا رہی ہوں کہ کل شام وہ تمیں یہاں چھوڑ کر گیا اور تم زیادہ تھکن کی وجہ سے سو گئی وہ ایک ایک

بات پر لفظ پر زور دیے بول رہی تھی اب زیادہ مت سوچو چلو ناشتہ کرو اور میں تمہیں کیفے چھوڑ دوں کیونکہ مجھے آفس بھی جانا ہے

نہیں ہم گرین ما کے ساتھ کر لیں گے آپ ہمیں کیفے چھوڑ دیں بس وہ بھی باضد تھی

اوکے چلو کیونکہ میں جتنا بھی بولوں مرضی تو تم نے اپنی ہی کرنی ہے .....ایوا آپی ناراض تو نہ ہو ہم تو بس

اب چلو جلدی اس سے پہلے میری ذہن بدل جائے اور تم ناشتہ کر کے ہی جاؤ وہ اس کی بات کاٹتی صوفے سے ہینڈ بیگ اٹھا کر باہر کی طرف نکل گئی

وہ گاڑی سے چہرہ باہر نکالے سنو فالنگ دیکھ رہی تھی جب ایوا نے گاڑی کیفے کے سامنے روکی

وہ بھاگ کر گاڑی سے باہر نکلی اور کیفے کا دروازہ کھولتے گرین ماں کو آوازیں لگانے لگی

گرین ما گرین ما کہاں ہے آپ دیکھیں ہم آگئے وہ کاؤنٹر پر کافی بنا رہی تھی اور آروش کی آواز سن کر فوراً پلٹی وہ بھاگتی ان کے گلے سے لگ گئی آروش میری جان تم آ گئی میں نے تمہیں کہا تھا نا جلدی آ جانا کتنی بار سمجھایا ہے تمہیں پر تم ہو کہ میری سنتی ہی نہیں ہو تمہیں پتہ ہے نا مجھ سے یہ سب نہیں ہوتا میں یہ سب ہینڈل نہیں کر سکتی آئندہ بعد تم کبھی اکیلے باہر نہیں جاؤ گی جب جاؤ گی میرے ساتھ جاؤ گی اور وہ بولتے بولتے چپ ہوئی انہوں نے ایک نظر سینے سے لگی اس لڑکی کو دیکھا جو آنکھوں میں نمکن پانی لیے چہرہ اوپر کیے انہیں دیکھ رہی تھی آروش اب یہ رو کر مجھے بلیک میل مت کرو اچھا دیکھو

میری بات سنو تمہیں تو پتہ ہے نا مجھے غصہ جلدی آ جاتا ہے تمہاری انہی حرکتوں کی وجہ سے میں پریشان ہو جاتی ہوں

میں نے تمہیں کہا تھا شام کو جلدی لوٹ آنا اس کی آنکھوں میں موجود نمکین پانی گالوں میں پھسل ایا انہوں نے ہاتھوں سے اس کے آنسو صاف کیے دیکھو آروش میرا تمہارے بغیر کوئی نہیں ہے میں جو تمہیں سمجھاتی ہوں وہ تمہارے بھلے کے لیے ہوتا ہے

سوری گرینی ہم آئندہ ایسا نہیں کریں گے ہم جب بھی باہر جائیں گے آپ کو بتا کر جائیں گے یا آپ کے ساتھ جائیں گے پلیز ہم سے ناراض مت ہوں ورنہ ہم رو دیں گے

اچھا چلو ٹھیک ہے اب آؤ اور یہ سب کچھ سنبھالو

گرینی بس ایک منٹ ہم یہ کپڑے چینج کر کے آتے ہیں یہ دیکھیں نا آپی ایوا کے کپڑے ہمیں کتنے بڑے ہیں ایوا نے اس کی بات پر ہونٹ بھینچے اپنی ہنسی روکی

وہ بھاگتی ہوئی سیڑھیاں عبور کرتی ہوں اوپر والے کمرے میں کہیں گم ہو گئی ہے

اوکے گرینڈ ما اب میں چلتی ہوں مجھے آفس بھی جانا ہے وہ گرین ماں کے گلے لگتی باہر نکل گئی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

فریش ہو کر گلے میں ٹاول لے کر وہ باہر نکلا ٹاول کو بیڈ پہ اچھالتے ہوئے اس نے اپنی کبرڈ کا دروازہ کھولا

حیرانگی سے اس کی آنکھیں پیھل گئی وہ زور سے چیخا تھا جھنجھلاتے ہوئے اس نے ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھایا اوراس پر ایک نمبر ڈائل کیا

کال اٹینڈ ہوئی لیکن آگے سے کوئی جواب موصول نہ ہوا

ٹائیگر نے سپیکر پہ لگاتے موبائل بیڈ پر اچھالا

کمینے کہیں کے تو پھر میری ساری شرٹس اٹھا کر لے گیا

تجھے تو پتہ ہے نا شہرام بلیک کلر میرا فیورٹ ہے دماغ پہ ذرا زور ڈال اور یاد کرنے کی کوشش کر کے پچھلے مہینے تو نے میری ناچتے کتنی شرٹس پھاڑی ہیں وہ اسے ایک مہینے پہلے کا واقعہ یاد کروا رہا تھا جب اس نے اپنا گھٹیا ڈانس دکھاتے اس کی شرٹ پھاڑ دی

ہاں ٹھیک ہے ٹھیک ہے پر اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ تو آدھی رات کو میرے کمرے میں بغیر بتائے آے اور میری شرٹس اٹھا کر لے جائے اور مجھے پتہ بھی نہ چلے اب میں کیا پہنوں

لگتا ہے عقل کے ساتھ ساتھ تیری نظر بھی کمزور ہو گئی ہے شہرام علی شاہ ذرا دھیان سے دیکھ سامنے ایک وائٹ شرٹ پڑی ہے وہ پہن لے

اور جا کے اپنے لیے اور لیا

تجھے میری ہائے لگے گی کمینے کہیں کے میں تجھے آخری بار وارن کر رہا ہوں اگر آئندہ بات تو نے ایسی حرکت کی تو ہیلو ہیلو

وہ موبائل کان سے لگائے بولے جا رہا تھا جبکہ مقابل نے کب کی کال کاٹ دی تھی

اس نے غصے میں موبائل زور سے بیڈ پر پھینکا اور کبرڈ میں پڑی اس وائٹ شرٹ کو خونخوار نظروں سے دیکھا

ماتھے پہ بل ڈالے اس نے مجبوراً وہ شرٹ پہنی اور گاڑی کی کیز اٹھاتا باہر نکل گیا

اس نے ایک بہت بڑے شاپنگ مال کے سامنے گاڑی روکی دو انگلیوں سے اپنی پیشانی مسلتے وہ گاڑی سے نکلا اور قدم شاپنگ مال کی طرف بڑھا لیے

ایک کاؤنٹر پہ رکتے وہ اپنے لیے شرٹس پسند کر رہا تھا جب ایک جانی پہچانی آواز میں نے اسکا دھیان فوراً اپنی طرف کھینچا کالی آنکھوں میں چمک پیدا ہوئی

چہرہ پہ مسکراہٹ سجائے وہ فوراً پیچھے کی طرف پلٹا

وہ اس کی طرف کمر کی ہے عنایہ کے ساتھ کسی ٹاپک پہ بات کرنے میں مصروف تھی

پتہ نہیں نمل تمہیں یہ ناول پڑھنے کر کیا ملتا ہے

اف اللہ تم نہیں سمجھو گی یہ باتیں عنایہ ملک اس نے سر پکڑ کر بس اپنی جان چھڑوانا چاہی

عنایہ اس کے بچپن کی دوست تھی جو اس کے ناول پڑھنے کی عادت سے چڑتی تھی

مجھے شوق بھی نہیں سمجھنے کا میں ہر وقت تمہاری طرح کتابی کیڑا بن کے نہیں رہ سکتی اف اللہ بس بھی کر دو نمل تم یہاں بھی شروع ہو گئی وہ بک سٹال کے ساتھ لگی نمل کو گھور رہی تھی جو کوئی کتاب پڑھنے میں مصروف تھی

نمل چلو بھی اس نے کندھے سے پکڑ کر اسے ہلایا

رک بھی جاؤ یار یہ دیکھو یہ والا تمہیں کیسا لگ رہا ہے میں نے تھوڑا سا ریڈ کر کے چیک کیا ہے اس کا ہیرو بڑا کمال لگ رہا ہے ہائے کبھی مجھے مل جائے

Ahm ahm Ahm

اس نے جان بوجھتے کھانستے ہوئے اس کا دھیان اپنی طرف کھینچا

you psycho boy

ویسے میں فری ہوں

سوری میں فری کی چیزوں میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں

کیوں کیوں کیوں

cute اتنا پیارا تو ہوں میں حد سے زیادہ

dashing ضرورت سے زیادہ

انسان کتا پال لے لیکن خوش فہمی نہ پالے وہ چڑتے ہوئے چہرہ دوسری جانب موڑ گئی

and you know what Snow White

خوبصورت لڑکیاں مجھے دیکھ کر بے ہوش ہو جاتی ہیں

لیکن میں نہیں ہوئی سائیکو بوائے کیونکہ میں

کیونکہ تم خوبصورت نہیں ہو وہ اس کی بات کاٹتے اسے مزید غصہ دلا گیا

Uffffff I will kill you psycho boy

کیونکہ میں نمل حیات ہوں وہ پیر پٹکتے چیخی تھی

نہ نہ نمل حیات نی مسز شہرام علی شاہ ہو تم

اف اللہ کس قدر ڈیٹ انسان ہو تم

الحمدللہ

میں جا رہی ہوں

میں آ رہا ہوں

حد ہے کس مٹی کے بنے ہو تم میں کہہ رہی ہوں میرے پیچھے مت آؤ

اوکے میں آگے آگے چلتا ہوں اور تم میرے پیچھے آؤ وہ اس کے آگے چلتے ہوے اسے پیچھے آنے کا اشارہ کر رہا تھا

یا خدایا کہاں پھنس گئ میں

میرے ساتھ

کیا کیا کیا کہا تم نے

تم نے ہی تو پوچھا کہاں پھنس گئی میں میں نے کہا میرے ساتھ

یو سائیکو بوائے تمہارے اندر ذرا سی بھی شرم ہے

نہ جی نہ پیدائشی بے شرم ہوں میں اس نے فخر سے اپنا کالر جھاڑا

دیکھو سیدھی طرح سے مان جاؤ ورنہ

میں تو کب سے ماننا ہوا ہوں بس تمہاری ہاں کی دیر ہے

ففففففففففففففف کس قدر عجیب انسان ہو تم
ا

وہ اس کی بات پہ سنجیدہ ہوتے اس کے کان کے قریب جھکا

مجھے انسان سمجھنے کے بھول مت کرنا سنو وائٹ میں حیوانوں سے بھی

بدتر ہوں

تم سے نہ بحث کرنا ہی فضول ہے وہ پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی

کیفے کے دروازے سے اندر آتے اس نے ایک نظر سامنے کھڑی لڑکی پر ڈالی لمبے بال اس کی ساری کمر پر بکھرے تھے

وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا اس کے کان کے قریب جھکا

بوجھ پڑتا ہوگا آپ کی نازک سی کمر پر

،، بڑھ گئیں ہیں زلفیں ذرا کم کیجئے

وہ کاؤنٹر کی طرف کمر کیے کام کر رہی تھی جب اپنے کان اور گردن پر کسی کی گرم سانسیں محسوس کر دے وہ بری طرح سے کانپ گی

اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھے وہ فوراً پیچھے پلٹی ماسک بوائے ہمیں پتہ تھا آپ ہی ہوں گے

او اچھا تو تم نے مجھ سے اتنی امیدیں لگا رکھی ہیں وہ ایک قدم اور آگے ہوا

ویسے تمہیں کیسے پتہ کہ میں ہی ہوں وہ اس کی طرف قدم بڑھاتے اسے اپنے اور قریب کر گیا اور اس کے بالوں پہ آئی لٹ کو اپنی انگلی پہ لپیٹنے لگا

اسے اپنے اتنا قریب دیکھ کر اس کی زبان لڑکھڑا گئی

ککککک کیونکہ آپ ہی اتنے قریب آ کر بات کرتے ہیں

تو اس کا مطلب کہ تم میرا لمس پہچاننے لگی ہو تمہیں پتہ ہے میں یہاں کیوں آیا ہوں

ک ک ک کا فی پینے

نہیں آج مجھے کچھ ایکسٹرا میٹھا چاہیے وہ نظریں اس کے ہونٹوں پہ جمائے ہوئے تھا

ہم ہم ہمیں آپ کی س س سمجھ نہیں آرہی ماس بوائے

کوئی بات نہیں میں سمجھا دوں گا وہ اپنے دائیں انگوٹھے سے اس کا ہونٹ سہلانے لگا

ہم ہم ہمیں نہیں سمجھنا د د د دور ہٹیں

یاررررررررر

دور نہیں ہٹ سکتا کیونکہ کوشش کی تھی میں نے سوچا کل مل لوں گا مگر یہ جو ہے نا اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اپنے دل کے مقام پر رکھا یہ نہیں مان رہا تم ہی بتاؤ اب لٹل گرل میں کیا کروں مجھے اب مزید سکون چاہیے

مم مم ماسک بوئے ہماری بات سنیں

شششش چپ کرو فی الحال مجھے کچھ نہیں سننا

سس سنے تو صحیح وہ اس کے کندھوں پہ ہاتھ رکھے اس کے سر کے پیچھے جھانک رہی تھی

یوں نہ دیکھو یار

ماسک بوئے کیا آپ کو چوٹ لگی ہے درد ہو رہا ہے نظریں ابھی بھی اس کے سر پر تھی اسے ابھی تک ایوا کی باتوں پر یقین نہیں آیا تھا

اس نے دونوں ہاتھوں سے اسے کمر سے پکڑ کر کاؤنٹر کے ساتھ لگایا

ہاں بہت درد ہو رہا ہے پر یہاں نہیں اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اپنے دل کے مقام پر رکھایہاں اور اس کے کان کے قریب جھکا پھر سے ایک مدہوش سی بہکتی ہوئی سرگوشی اسے اپنے کانوں میں محسوس ہوئی

ہاتھ رکھ کر جو وہ پوچھے دل بیتاب کا حال

🌹ہو بھی آرام تو کہہ دوں مجھے آرام نہیں

مم مم ماس بوائے ہماری بات تو سنیں ہم نے ایک خواب دیکھا اور وہ ہمیں حقیقت لگتا ہے اور

ششش ہم یہ باتیں کل کر لیں گے فی الحال ان باتوں سے زیادہ ضروری کچھ اور بھی ہے

وہ کسی بھی صورت اس سے جھوٹ نہیں بولنا چاہتا تھا اس لیے اس کا دھیان مکمل اپنی طرف کھینچنا چاہتا تھا

پر ہمیں ابھی بات کرنی ہے یہ دیکھیں تو صحیح ہماری نک پہ نائف کا نشان بھی ہے وہ اپنے چہرے کو اونچا کیے اپنے گردن پہ لگا کٹ کانشان اسے دکھا رہی تھی

اس نے اس کی گردن کی طرف دیکھتے اپنے ہونٹ تر کیے اور ایک ہاتھ اس کی آنکھوں پہ رکھے دوسرے ہاتھ سے ماسک اتارا اس کی سفید شفاف گردن پہ آئے نشان پر اپنے لب رکھ دیے

اس لڑکی کا سانس سینے میں کہیں اٹک گیا ایک اور گہرا بوسہ اسے اپنی پیشانی پر محسوس ہوا

چہرے پہ ماسک لگاتے وہ سیدھا ہوا اور اس کی آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا

دونوں ٹانگوں کا کراس بنائے سینے پہ بازو باندھے وہ کاؤنٹر کے ساتھ کھڑا ہو گیا

وہ آنکھیں بند کیے سانس روکے اسی طرح منجمد کھڑی تھی

چہرے پہ مسکراہٹ سجائے وہ پھر سے اس کے کان کے قریب جھکا آنکھیں کھول لو لٹل گرل مجھے جانا بھی ہے اگر ایسے کھڑی رہو گی تو میں کیسے جاؤں گا

اس نے اس کی جانے کی بات پر فوراً سے اپنی آنکھیں کھولی طرف پلٹی

اپ ایسے نہیں جا سکتے ہمیں ابھی آپ سے بات کرنی ہے ہمیں آپ کو بتانا ہے کہ

وہ ایک دم سے اس کے نزدیک آیا اور اپنا کان اس کے ہونٹوں کے قریب کیا بولو کیا کہنا ہے تمہیں سن رہا ہوں میں

اس کے کپڑوں سے اٹھتی مہک کو وہ اپنے اندر اتار رہی تھی

ایسے ن ن نہیں دور ہٹیں اگر اتنے پاس آئیں گے تو کیسے بتائیں گے ہم

دور تو نہیں ہٹوں گا اگر کچھ بتانا ہے تو ایسے ہی بتاؤ ورنہ جو بتانا ہے صبح بتانا

ہم صبح ہی بتا لیں گے آپ دور ہٹیں بس

وہ جانتا تھا وہ کیا کہنا چاہتی ہے پر وہ اس کے سوالوں پر جھوٹے جواب نہیں دینا چاہتا تھا اس لیے اسے اپنی باتوں میں الجھا رہا تھا

اوکے لٹل گرل میں جا رہا ہوں صبح بات ہوگی میں صبح تمہیں لینے آؤں گا وہ اس کی پیشانی سے پیشانی ملاتے باہر نکل گیا

ماسک بوائے اگر آپ صبح نہ ائے تو

I know I know

You will throw hot coffee on my hands and

black pepper in the eyes

وہ الٹے قدم چلتا اس کا جملہ مکمل کرتا باہر نکل گیا

بلیک پینٹ شرٹ کے اوپر بلیک ہی جیکٹ ڈالے وہ میوزم کے باہر بائک پہ بیٹھا تیزی سے لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلا رہا تھا

جب بائیک رکنے کی آواز پر اس نے لیپ ٹاپ پر چلتی انگلیاں وہیں روک دی اور بیزار ہوتے ماتھے پر بل ڈالے اس نے پیچھے کی طرف دیکھا جو اس کی فیورٹ بلیک شرٹ کے ساتھ بلیک ہی پینٹ پہنے سر سے ہیلمٹ اتارے بالوں میں انگلیاں چلا رہا تھا

وہ بالوں میں انگلیاں چلاتا سیدھا ہوا اور ایک نظر شہرام پر ڈالی جو خونخوار نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا اس نے ایک نظر شہرام پر اور دوسری نظر بائیک پر پڑے لیپ ٹاپ پر ڈالی

تو یہاں بھی شروع ہو گیا نظریں ابھی بھی اس کے لیپ ٹاپ کی طرف تھی

شہرام نے اسے اگنور کرتے سر پر ہیلمٹ ڈالا

کیا وقت آگیا ہے اب عاشقوں کے ساتھ کام کرنا پڑے گا وہ مصروف انداز میں اپنے گلوز سیدھے کرتا مقابل کو اپنے لفظوں سے آگ لگا گیا

کیا بکواس کی تو نے وہ دہاڑا تھا

جو تو نے سنا اس نے بھی تیزی سے جواب دیا

شہرام میں نے تیرا منہ توڑ دینا ہے تیرے لیے بہتر ہوگا کہ اپنا منہ بند رکھ یہ نہ ہو کہ میں تجھے ان سسرالیوں کے پاس چھوڑ جاؤں

اولو لولو لولوٹائیگل بےبی کو بلا لگا ٹائیگل بےبی کو غشہ آیا سر اثبات میں ہلاتے وہ اسے مزید تپ چڑھا گیا

شہرام تجھے اپنے لفظوں پر پچھتانا پڑے گا بکواس بند کر لے اپنی

.....ابے جاناں

چل ٹھیک ہے اگر تو نے فیصلہ کر ہی لیا ہے تو ٹھیک ہے تو ایک دفعہ گھر چل پھر پوچھوں گا تجھے اب یہاں کیا تماشہ بنانا

چل ٹھیک ہے تب کی تب دیکھی جائے گی اب کام پہ فوکس کرتے ہیں

یہ لے بلیوٹوتھ اس نے ایک بلوٹوتھ اپنے کان میں لگایا اور دوسرا ٹائیگر کی طرف بڑھایا

ٹائیگر نے بلوٹوتھ لگا کر ہیلمٹ سر پر ڈالا اب جا اور جا کر ڈائمنڈ لے کر آ

کیا بکواس کر رہا ہے تو

تو میرے ساتھ چلے گا سمجھا

میری بات دھیان سے سن ٹائیگر دور دور سے لوگ ڈائمنڈ کی نمائش دیکھنے کے لیے آئے ہوئے ہیں اندر سارا میڈیا موجود ہے کسی ایک کو باہر رکنا پڑے گا

سیکیورٹی بہت سخت ہے تو اپنے ساتھ گن لے کے نہیں جا سکتا گن مجھے دے دے اور جا کر ایزیلی چیکنگ کروا میوزیم کے دروازے کے باہر رک کر مجھے ڈن کا اشارہ کر دینا باقی سب میں سنبھال لوں گا

اور ویسے بھی بچہ نہیں ہوں میں کہ تو ہر جگہ مجھے ساتھ لے کر جائے گا

اس نے اس کے بات پر ایک لمبا سانس لیا اور بائک سے نیچے اتر کر اپنے دونوں جوگرز میں سے گن نکال کر اسے دے دی اور چار انگلیوں کا پنچ بنا کر اس کے سامنے کیا اوکے ڈن

شہرام نے بھی انگلیوں کا پنچ بنا کر اس کے پنچ کے ساتھ ملایا

ٹائیگر بغیر مزید سوال جواب کیا ہے آسانی سے مان گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ ایسے بول رہا ہے تو اس نے ضرور کچھ سوچ رکھا ہوگا

اس کے قدم میوزیم کی طرف تھے سکیورٹی کو چیکنگ کرواکے ٹائیگر میوزیم کے دروازے کے باہر روکا اور باہر کھڑے شہرام کو انگوٹھے دیکھا کے ڈن کا اشارہ کیا

ٹائیگر کے بلوٹوتھ میں کاونٹنگ کی آواز گونجی

اور اس نے اپنے لیپ ٹاپ پر انٹر کا بٹن دبایا 1 اس کے 2 3 4 5 ایک کہتے ہی ہر طرف اندھیرا چھاگ گیا اس نے شہادت کی انگلی سے اپنے بلیوٹوتھ کو دبایا

ٹائیگر میری بات غور سے سن ہمارے پاس صرف پانچ منٹ ہے

صرف پانچ منٹ کے لیے سارے شہر کی لائٹ بند ہوئی ہے سارے کیمرے بند ہیں لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے لیزر الرٹ بھی نہیں بجے گا

اب دس قدم سیدھا جا اور ایک قدم دائیں طرف لے پھر آٹھ قدم سیدھا جا اور ایک قدم بائیں طرف لے سامنے ڈائمنڈ رکھا ہے اٹھا اور باہر آ جا

شہرام کیا مطلب ویٹ ویٹ ویٹ مطلب شہرام تو نے یہ سب پہلے سے پلین کر رکھا ہے

ٹائیگر ان سب باتوں کا ٹائم نہیں ہے صرف پانچ منٹ ہیں ہمارے پاس ڈائمنڈ اٹھا اور باہر آجا

کمینے ہیکر کہیں کے تجھے باہر آ کے پوچھتا ہوں

ہر طرف بھگدڑ مچی تھی وہ ایک ایک کر کے قدم آگے بڑھا رہا تھا

دس قدم آگے لینے کے بعد اس نے ایک قدم دائیں طرف لیا اور پھر آٹھ قدم سیدھا چلنے کے بعد ایک قدم بائیں طرف لیا شہرام بالکل صحیح تھا اس کے بالکل سامنے ڈائمنڈ تھا

اندھیرے کی وجہ سے اسے کچھ نظر نہیں آرہا تھا ادھر ادھر سے پڑنے والی لائٹوں کی روشنی نے اس کا کام آسان کر دیا

اس نے دائیں ہاتھ کا گلو ٹھیک کرتے ڈائمنڈ اٹھایا اور اسی طرح باہر نکل گیا بلوٹوتھ میں ایک فکر مندانہ آواز گونجی

ٹائیگر وی ہیو اونلی ٹو منٹس جلدی نکل وہاں سے

اسے کافی دیر کوئی آواز نہ آئی وہ پریشان ہو گیا

ٹائیگر تو ٹھیک ہے ہیلو ٹائیگر تو سن رہا ہے کیا کوئی پرابلم ہے اندر ٹائیگر جواب دے تو ٹھیک ہے ناں اوکے ڈونٹ وری میں اندر آرہا ہوں

اسے اپنے کندھے پہ کسی کا ہاتھ محسوس ہوا اسنے گن پہ گرفت سخت کی اور پیچھے پلٹا وہ ٹائیگر تھا

ہاں میرے دوست میں بالکل ٹھیک ہوں اور فضا میں دونوں کا ایک اونچا قہقہ گونجا

ہمارے پاس صرف ایک منٹ ہے چل نکلتے ہیں یہاں سے

تو شاید کچھ بھول رہا ہے شہرام علی شاہ وہ اسے آج کی ریس یاد کروا رہا تھا

شہرام علی شاہ کبھی کچھ نہیں بھولتا شایان علی شاہ

تو بس کمر کس اور بائیک پر بیٹھ

اوور کانفیڈنس ہو رہا ہے مرے گا بیچارہ

یہ تو وقت ہی بتائے گا شایان کہ کون بیچارہ اور کون ہارا

دیکھتے ہیں شہرام علی شاہ

اس نے بائیک پر بیٹھتے ڈائمنڈ کو جیکٹ میں رکھا اور اپنے گلوز ٹھیک کیے

اب ہجڑوں کے ساتھ ریس لگانی پڑے گی ایک جلا دینے والا جملہ شہرام کے کانوں میں گونجا

ہجڑا کسے بولا بےےےے

تجھے

کیا بکواس کی تو نے پھر سے بول ذرا ہجڑا ایک لفظ جو مقابل کا اندر جلا گیا

کیا کہا تو نے وہ غصے میں دہاڑا تھا

وہی جو تو نے سنا فوراً تیزی سے میں جواب آیا

یہ الفاظ بہت مہنگے پڑیں گے ٹائیگر تجھے

پڑنے دے ویسے بھی سستی چیزیں پسند نہیں ہیں مجھے

اوکے تو تجھے میں بتاتا ہوں

تین کہنے پر ریڈ سٹارٹ کرتے ہیں شہرام نے انگلیوں پر کاؤنٹنگ شروع کی

ایک دو تین گو اور پھر دونوں ہوا سے باتیں کرتے وہاں کی سڑکوں پر ایک دوسرے کو مات دینے میں لگ گئے

بند ہیلمٹ کے اندر ہوا میں ملی جولی ایک دوسرے کی اونچی آوازیں وہ بلوٹوتھ کے ذریعے سن سکتے تھے ویسے شہرام تو نے یہ سب پلان کب کیا

تیرے بتانے سے دو دن پہلے ہی مجھے پتہ چل گیا تھا کہ ایچ کے یہاں کے میوزیم میں ڈائمنڈ کی نمائش کروانے والا ہے

کافی خاموشی لگ رہی ہے کوئی حل چل نہیں اور حیرانگی کی بات تو یہ ہے کہ ابھی تک ہمارے پیچھے کوئی کیوں نہیں آیا

آئے گا بھی کیسے تیرے ڈائمنڈ اٹھاتے ہی لائٹ آنے کے بعد جو لیزر الرٹ حفاظت کے لیے لگائی گئی تھی انہوں نے وہاں ایک فیک ڈائمنڈ کا عکس بنا رکھا ہے اس لیے تیرے اور میرے سوا کسی کو نہیں پتہ کہ ڈائمنڈ چوری ہو گیا ہے

اور تجھے تو پتہ ہی ہے ہیکنگ کرنے میں شیرام علی شاہ پہلے نمبر پہ ہے اور کل رات کو میں اس کی چلتی زبان کو بریک تب لگی جب ٹائیگر نے اسے گرانے کے لیے بائیک کا اگلا ٹائر دائیں طرف گھما کر اسے گرانے کی کوشش کی

ابےےےے پاگل ہو گیا ہے کیا گر جاؤں گا میں

ٹائیگر نے اس کی بات اگنور کرتے ایک بار پھر سے اسے سائیڈ کروائی

ٹائیگر پاگل ہو گیا ہے کیا میں کہہ رہا ہوں لگ جائے گی مجھے

وہ کب سے اس کا دھیان ریس سے ہٹا کر باتوں میں لگائے ہوئے تھا

وہ ہر حال میں جیتنا چاہتا تھا اور اس کا دھیان ہٹتے ہی اس نے اسے گرانے کی کوشش کی جس میں وہ کامیاب بھی ہو گیا

اچانک سائیڈ کی وجہ سے شرام کے بایک لڑکھڑا گئی زیادہ سپیڈ کی وجہ سے وہ زمین بوس ہو گیا

اور ٹائیگر آگے نکل گیا چکراتے سر کے ساتھ اس نے ہیلمٹ اتارا اور بلوٹوتھ پر انگلی کی مدد سے دباؤ ڈالا دیکھ ٹائیگر یہ چیٹنگ ہے تو ایسا نہیں کر سکتا وہ دہاڑا تھا

تھوڑا دھیرے بول شہرام علی شاہ گلا بیٹھ جائے گا اور ویسے بھی تو نے سنا ہوگا کہ پیار اور جنگ میں سب جائز ہے وہ بائک کو فل سپیڈ میں آگے بڑھا رہا تھااب اٹھ اور آجا

شہرام نے جلدی سے بایک کھڑی کی اور سر پر ہیلمٹ ڈال کر ریس جاری رکھی حالاکہ ٹائیگر کافی آگے نکل گیا تھا اب ٹائیگر آگے اور شہرام پیچھے تھا

منزل بس تھوڑی ہی دور تھی جب ٹائیگر کی بائک کی سپیڈ آہستہ آہستہ کم ہوئی اور وہ رک گئی وہ بائک کو سٹارٹ کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر سب کوششیں بیکار تھی

شہرام تیزی سے اس کے پاس سے گزر گیا اور ٹائیگر کے کانوں میں ایک آواز گونجی

ارے میرے پیارے دوست بغیر پیٹرول کے تو گاڑی بھی نہیں چلتی یہ تو پھر بائیک ہے

اور تجھے کیا لگا رات کو لوگوں کے گھروں میں بغیر بتائے تو ہی گھس سکتا ہے

اسے اپنے رات کا کارنامہ یاد آیا جب وہ ٹائیگر سے ملنے آیا تھا تو اسنے فلیٹ کے باہر ایک بائک کھڑی دیکھی اس نے خاموشی سے اس میں سے آدھا پیٹرول نکالا اور وہاں سے کھسک گیا

مجھے پتہ تھا تو جو یہ بار بار ریس کا چیلنج کر رہا ہے نہ ضرور کچھ سوچ رکھا ہے تو نے

پری تو یہ بھول گیا کہ تیرا پالا دی گریڈ شہرام علی شاہ سے پڑا ہے اور ہاں آئندہ کے بعد اگر میری کبرڈ کو ہاتھ لگایا تو انجام تو تو دیکھ چکا ہے میں گھر پہنچ کر گارڈ کو گاڑی دے کر بھیجتا ہوں

یا ایسا کریں ٹیکسی لے کے ا جا

یہ چیٹنگ ہے شہرام تو میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا تو نے شاید وہ کہاوت نہیں سنی ٹائیگر کے پیار اور جنگ میں سب کچھ جائز ہوتا ہے اس نے اسی کے الفاظ اسی کے منہ پہ دے مارے وہ دہاڑا تھا کہا تھا نا تجھے اپنے الفاظوں پر پچھتانا ہوگا اب میری شرطوں کے لیے تیار ہو جا

بیچارہ ٹائیگر چالاک لومڑی کا شکار ہو گیا

اب گھر جاؤاور جشن کی تیاری کر آخر شہرام علی شاہ جیتا ہے

اس نے غصے میں ہیلمٹ اتار کر سڑک پر پھینکا اور کو زور سے ٹھوکر ماری

شٹ شٹ شیٹ تو وہ اپنے بالوں میں انگلیاں چلاتے چیخا تھا چیخا تھا

گھر آنے کے بعد اس شخص کے چہرے پر فتح کی مسکراہٹ تھی وہ بیڈ پہ اوندھے منہ لیٹا تھا

ہائے میری سنو وائٹ تمہیں دیکھنے کی شدت سے طلب ہو رہی ہے

چاند کی ہلکی ہلکی روشنی اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی

وہ اپنے بابا کے ڈر سے کمرے کی لائٹس آف کیے موبائل کی لائٹ ناول بک پہ مارے ناول پڑ رہی تھی اس نے ایک ہاتھ آنکھوں پر رکھا تھا اور دوسرے ہاتھ کی انگلی دانتوں تلے دبائی تھی

اس نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹائے دوبارہ ایک نظر ناول پہ ڈالی اور دونوں ہاتھ آنکھوں پہ رکھ لیے

ہائے اللہ کتنا پیارا ہے یہ

موبائل پہ بار بار آنے والی کال اس کے پڑھنے میں خلل ڈال رہی تھی

وہ بار بار کال کو کاٹ کر ناول ریڈ کرنے میں لگی تھی

مقابل بھی کوئی ڈھیٹ مٹی کا بنا تھا جو کال کاٹنے کے باوجود بھی بار بار کال کیے جا رہا تھا

اس نے آنکھوں سے چشمہ اتارتے غصے میں کال اٹینڈ کی

آپ کا ملایا ہوا نمبر فلحال بند ہے برائے مہربانی ذلیل کرنا بند کریں اور تھوڑی دیر بعد کوشش کریں شکریہ

اس نے اپنا جملہ مکمل کر کے غصے میں کال کاٹ دی اور ہونٹوں پہ ہاتھ رکھے ہنسی روکے دوبارہ ناول ریڈ کرنے میں لگ گئی

اتنے میں موبائل دوبارہ رنگ ہوا اپنے ماتھے پہ بل ڈالے کال اٹینڈ کی اور اس سے پہلے وہ کچھ بولتی مقابل شخص کی آواز اس کے کانوں میں پڑی

سنو وائٹ میری جان اتنا غصہ ٹھیک نہیں ہوتا

حیرانگی سے اس کی آنکھیں پھیل گئی یوں سائیکو بوائے تم نے میرا نمبر کہاں سے لیا وہ حیرانگی سے موبائل کو دیکھتی چیخی تھی

وہ سب میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا اب فوراً سے نیچے آؤ مجھے تمہاری شدت سے طلب لگی ہے دل بہت بے چین ہے میرا مجھے نیند نہیں آرہی اسے آکر سمجھاؤ مجھے سونا بھی ہے

وہ جو اس کی باتوں پہ خاموش تھی اس کی آواز پر ہوش کی دنیا میں واپس آئی

سنو وائٹ جواب کیوں نہیں دے رہی جلدی آؤ نا یار

یو سائیکو بوائے دفع ہو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے میں بابا کو اٹھاؤں اور وہ گارڈ کو کہہ کر تمہاری ٹانگیں تڑوا دے

دیکھو سنو وائٹ شرافت سے نیچے آجاؤ ورنہ میں اوپر آرہا ہوں وہ اپنی بات پوری کر کے کال کاٹ گیا

وہ کمرے میں ہاتھ پر موبائل مارے تیزی سے ٹہلنے لگی اس نے کھڑکی کا پردہ اٹھا کر باہر دیکھا وہ نیچے کھڑا تھا

ہائے اللہ مروا دے گا ہائے اللہ مروا دے گا اگر بابا کو پتہ چل گیاوہ تو میری جان لے لیں گے

اللہ جی اب کیا کروں وہ سر پکڑ کر کھڑکی کی طرف کمر کیے ٹہلنے لگی

کسی نے پیچھے سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے دیوار کے ساتھ پن کیا

خوف کے مارے اس کی آنکھوں میں نمکین پانی جمع ہو گیا مقابل شخص کے ہاتھ پہ بندے رومال کی خوشبو و بخوبی پہچان گئی

کہاتھا نا سنو وائٹ نیچے آجاؤ ورنہ میں اوپر آجاؤں گا دیکھو میں آگیا

وہ دونوں ہاتھوں سے اس کا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی

دیکھو سنو وائٹ میں ہاتھ ہٹانے لگا ہوں اگر تم چیخی تو مجھے تمہارا منہ بند کروانا پڑے گا اور طریقہ تمہیں ہر گز پسند نہیں آئے گا

تو فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے ویسے میں چاہتا ہوں کہ میں ہاتھ ہٹاؤں اور تم چیخو اور پھر میں تمہیں سزا دوں ایک نہایت ہی میٹھی سزا جو تمہیں ہمیشہ یاد رہے

وہ سر کو نفی میں ہلانے لگی جیسے سمجھانے کی کوشش کر رہی ہو کہ وہ نہیں چیخے گی

اس نے آہستہ سے اس کے ہونٹوں سے ہاتھ اٹھایا ایک ہاتھ ابھی بھی اس کی کمر پر تھا

دیکھو میں ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز یہاں سے چلے جاؤ

یار سنو وائٹ ایسے تو نہ کرو پلیز تم بس اسے سمجھا دو وہ اس کا ہاتھ پکڑے اپنے دل کے مقام پر رکھ گیا میں یہاں خود نہیں آیا یہ لے کے آیا ہے مجھے اس نے اس کے ہاتھ پہ دباؤ بڑھایا

دیکھو میں کہہ رہی ہوں چلے جاؤ یہاں سے ورنہ لہجے میں اب تھوڑا غصہ تھا

اس نے اسے کمر سے پکڑ کر مزید اپنے قریب کیا اور اس کے کان کے قریب جھکا

دیکھو سنو وائٹ غصے سے کہو گی تو نہیں جاؤں گا پیار سے کہو گی تو مر بھی جاؤں گا

وہ اسے دھکا دیتی باہر بھاگنے لگی

جب اس نے پھر اسے کمر سے کھینچ کر اپنے قریب کیا اور اس کی گردن پر ایک مخصوص نس کو دبایا جس سے وہ ہوش سے بیگانہ ہو کر اس کے باہوں میں جھول گئ

اس نے اسے سیدھا کرتے اپنی باہوں میں اٹھایا بیڈ پہ لٹا کر اس کے چہرے پہ آئے بال ہاتھ سے پیچھے ہٹائے جنگلی بلی کہیں کی پیار سے مان جاتی تو مجھے یہ سب نہ کرنا پڑتا

وہ پھر سے بہکتا ہوا اس کے کان کے قریب جھکا

♥ابھی طلب نے جھمیلوں میں ڈال رکھا ہے❤️‍🔥

🔥 !!___ابھی تو سیکھا ہے تیری آرزو کرنا

اسے بیڈ پر لیٹا کر کمرے کے فرش پر وہ دوزانہ ہو کر بیٹھ گیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے دل کے مقام پر رکھا

آنکھیں بند کیے اس نے ایک لمبا سانس لیا اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی جیسے سکون کی ایک لہر وہ اپنے اندر اتار رہا ہو

اس کا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھےوہ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا

میں ایسا نہیں چاہتا تھا سنو وائٹ پر کیا کروں تم میری ضرورت بن گئی ہو

اس کا ہاتھ دل کے مقام پر رکھے آہستہ آہستہ وہ غنودگی میں چلا گیا

ہلکی سی روشنی اس کے چہرے پر پڑی اور اس نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولی

رات سے دن ہونے لگا تھا وہ ساری رات اس کا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھے ٹھنڈے فرش پر بیٹھے اس کے بیڈ سے ٹیک لگائے یوں ہی سو گیا

اس لڑکی کے آدھے بال اس شخص کے چہرے پر بکھرے تھے وہ آنکھیں بند کیے اسکے بالوں کی خوشبو کو اپنے اندر اتار رہا تھا

خود کو سنبھالتے وہ پیچھے ہوا اور اس کی پیشانی سے بال ہٹاتے ایک لمبا بوسہ اس کی پیشانی پر دیا

اس نے ایک نظر اس کے چہرے پر ڈالی جہاں خشک آنسوؤں کے قطروں کے نشان تھے

اس نے ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ لیے اپنی پلکیں ہیں اس کی پلکوں کے ساتھ ملائی اس شخص کے لبوں نے حرکت کی تھی دھیمی آواز میں وہ کچھ کہہ رہا تھا

کچھ اس طرح تیری پلکیں میری پلکوں سے ملا دے 🌹

🌹آنسو تیرے سارے میری پلکوں پہ سجا دے

اس نے ایک اور لمبا بوسہ اس کی یشانی پر دیا اور دو انگلیوں سے اس کے کندھے پر موجود کسی مخصوص نس کو دبایا

درد کی ایک لہر اس لڑکی کے سارے جسم میں دوڑ گئی وہ الٹے قدم پیچھے کی طرف لیتا کھڑکی سے نیچے کود گیا

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

بلیک پینٹ وائٹ شرٹ جس کے اوپر والے دو بٹن کھلے تھے چہرے پہ ہمیشہ کی طرح ماسک اور بائیں ہاتھ میں گاڑی کی چابی لیے وہ کیفٹیریا میں داخل ہوا

وہ اسے صبح کا کہہ کر گیا تھا اور اب رات ہو گئی تھی وہ جب بھی اسے اپنے ساتھ لے کر جاتا تو وقت رات کا ہوتا

گہرا اندھیرا سنسان جگہ اور آدھی رات کو جنگلوں میں بولتے جانور اسے پسند تھے

اس نے دائیں ہاتھ سے گردن مسلتے نظر ادھر ادھر گھمائی

اس کی نظر ایک جگہ رک گئی وہ بغیر آنکھیں جھپکائے بار بار اپنا حلق تر کرتے مسلسل وہیں دیکھے جا رہا تھا

وہ بلیک کلر کی شرٹ پہنے بالوں کا جوڑا کیے کاؤنٹر کی طرف کمر کیے کھڑی تھی جس سے پیچھے سے اس کی شفاف گردن صاف ظاہر ہو رہی تھی

وہ تیزی سے پلٹتااور کیفٹیریا سے باہر نکل گیا باہر نکلتے ہی وہ لمبے لمبے سانس لینے لگا لبوں کو بھنچے اس نے اپناحلق تر کیا چہرے سے ماسک اتار کر اس نے فضا میں ایک لمبا سانس لیا

کانپتے ہاتھ سے اس نے اپنی پیشانی پہ آئے پسینے کو صاف کیا

شرٹ کے نیچے والےاور دو بٹن کھول کر اس نے ہتھیلی سے اپنا سینہ مسئلا

دونوں ہتھیلیاں کیفٹیریا کے باہر پڑے ٹیبل پر رکھے وہ گہرے گہرے سانس لے رہا تھا

ٹیبل پہ رکھے ہاتھ ابھی بھی کانپ رہے تھے وہ پاس پڑی چیئر پر بیٹھ گیا شاید کچھ دیر خود کو پرسکون کرنا چاہتا تھا

تھوڑی دیر بعد خود کو پرسکون کرتے ہوے اس نے اپنی شرٹ کے بٹن بند کیے چہرے پر ماسک لگایا اور کیفٹیریا کے اندر گیا وہ ابھی بھی ایسے ہی کھڑی تھی

لبوں پہ زبان پھیرے وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتے اس کے پیچھے کھڑا ہو گیا

پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیتے اسنے ایک سائیڈ سے ماسک اتارےاس کی گردن پر ایک لمبا بوسہ دیا

مم ماسک بواے

وہ فوراً سے پیچھے ہوا اور اس کے پلٹنے سے پہلے چہرے پر ماسک لگاتے اس کے بال کھول دیے جو اس کی ساری کمر پر پھیل گئ

وہ صحیح تھا وہ سچ میں اس کا لمس پہچاننے لگی تھی

ماسک بوائے ہم نے کتنی بار کہا ہے ایسے نہ کیا کریں ہمارے وہ کچھ کہتے کہتے چپ ہو گئ

ہمارے کیا؟ وہ ایک آئی برو اچکا کر اس کی طرف دیکھنے لگا

ہمارے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے دل کے مقام پر رکھا یہ دیکھیں کتنی زور سے دھڑک رہا ہے ہمارا دل

اسنے ایک نظر اپنے ہاتھ پر ڈالی اور دوسری نظر اس لڑکی پر جو اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے دل کے مقام پر رکھے کھڑی تھی

د د دور رہو مجھ سے لڑکھڑاتی زبان کے ساتھ وہ اپنا ہاتھ تیزی سے پیچھے کی طرف کھینچ گیا

ہم نے کیا کیا ہے آپ اتنا غصہ کیوں کر رہے ہیں وہ آنکھوں میں نمکین پانی لیے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

د د د دیکھو لٹل گرل میں غصہ نہیں کر رہا پر تم آئندہ ایسی حرکت نہیں کرو گی

ہم ہر بار آپ کو بتانے کی کوشش کرتے ہیں پر کہہ نہیں پاتے آپ کو پتہ ہے ایوا آپی کہتی ہیں کہ دوستوں سے کوئی بات نہیں چھپاتے اس لیے ہم نے آپ کو بتایا

ہاں ٹھیک کہتی ہے وہ پر تم ایسی حرکت دوبارہ نہیں کرو گی

وہ پیشانی پہ نمودار ہونے والے ننھے قطروں کو بار بار ہاتھ سے صاف کر رہا تھا

پر کیوں.....؟ ہم ایوا آپی کے ساتھ بھی ایسے ہی کرتے ہیں اور آپ بھی تو ہمارے دوست ہیں ناں

ہاں ہوں پر ہم اتنے گہرے بھی دوست نہیں ہیں کہ تم یوں؟ وہ کچھ کہتے کہتے چپ ہو گیا

اب یہ بار بار سوال کرنا بند کرو ورنہ میں چلا جاؤں گا

نہیں نہیں آپ نہیں جایے گا ہم آپ سے اب کوئی سوال نہیں کریں گے

وہ اس کا ہاتھ پکڑ اسے روک کے کھڑی تھی

اس نے ایک نظر اپنے ہاتھ پر ڈالی اور اس کی مومی انگلیوں سے اپنا ہاتھ چھڑوانا چاہا

لڑکھڑاتی زبان اس کے لفظوں کا ساتھ نہیں دے رہی تھی

د د د د دیکھو لٹل گرل میرا ہاتھ چھوڑو میں صبح آؤں گا

آپ ایسے نہیں کر سکتے آپ نے کل بولا تھا آپ صبح آئیں گے اور اب آپ رات کو آئے ہیں وہاسے جاتا دیکھ اس کے ہاتھ پر گرفت مزید سخت کر گئ

دیکھو آرو مجھے جانے دو فی الحال میرا جانا بہتر ہوگا

لیکن کیوں؟

کیونکہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے یاررررررر اب جانے دو مجھے

کیا ہوا ہے آپ کو اس نے اس کے کندھوں پہ ہاتھ رکھے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت اس کے ماتھے پر رکھی

اس نے نرمی سے اس کا ہاتھ اپنی پیشانی سے ہٹایا اور کندھے پہ رکھے اسکے ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا

دیکھو لٹل گرل میں تمہیں صبح لینے آؤں گا اب مجھے جانے دو پلیز

اس کے لہجے میں کتنی محبت تھی

اچھا ٹھیک ہے پر آپ کو ہمارے ایک سوال کا جواب دینا ہوگا

اس نے ایک آئی برو اچکا کر اس کی طرف دیکھا

آئی پرومس بس ایک سوال اس کے بعد سوال نہیں کریں گے پھر آپ جا سکتے ہیں

اوکے جلدی پوچھو

آپ ہم سے اتنی محبت سے بات کیوں کرتے ہیں

تمہیں کیا لگتا ہے وہی عادت سوال کے بدلے سوال کرنے کی

گرین ما بھی ہم سے ایسے ہی بات کرتی ہیں ہم ان سے پوچھیں تو وہ کہتی ہیں کہ وہ ہم سے محبت کرتی ہیں تو کیا آپ بھی ہم سے محبت کرتے ہیں

ہاں میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں شاید بہت سے بھی زیادہ

کیونکہ تم واجب المحبت ہو لٹل گرل

یا شاید نہیں

بلکہ ہر گز نہیں

اسنے ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ لیا نیچے جھکتے اپنی پیشانی اس کی پیشانی کے ساتھ ملائی

محبت تو قربانیاں مانگتی ہے لٹل گرل میں تو تم سے عشق کرتا ہوں

میں تمہارے لیے جنون کی حد تک پاگل ہو

تین باتیں ہمیشہ یاد رکھنا لٹل گرل

تم میری ہو

تم صرف میری ہو

تم صرف اور صرف میری ہو

بولو یاد رکھو گی ناں

تو کیا ہم گرینما اور ایو آپی کے نہیں ہے؟

ہو پر تم پہ حق صرف میرا ہے صرف اور صرف شایان شاہ کا

اچھا پھر ٹھیک ہے اور آپ بھی یہ باتیں یاد رکھیے گا

کہ آپ ہمارے ہیں

بس ہمارے ہیں

بس ہمارے ہی ہیں

اگر اپ نے ہمارے علاوہ کسی کو دوست بنایا تو

I will put warm coffee on your hands and

Black pepper in the eye's "

وہ اس کے معصوم اظہار پر اسے سختی سے اپنے اندر بھینچ گیا

سفر چاہے کسی انسان سے "محبت "کا ہو یا خدا کی طرف ہجرت کا۔

مسافر وہی قبول ہوتا ہے جو ایک در کا ہو۔*

اور تم میری منزل ہو لٹل گرل میں صرف اور صرف تمہارا مسافر

ہوں

اپنے الفاظوں کو یاد رکھنا وہ اسے اپنے مزید قریب سے قریب تر کر گیا

وہ کچھ سوچتے ہوئے آنکھیں ٹپ ٹپاتی اس کے ارد گرد اپنے مومی باہوں کا حصار باندھ گئ ہم ہمیشہ یاد رکھیں گے ماسک بوائے پریشان نہ ہو

آنکھوں میں چمک لیے وہ نرمی سے اس سے دور ہوا

اس کے کندھوں پہ ہاتھ رکھے وہ اونچی ہوئی اور اس کی چوڑی پیشانی پر اپنے نازک لب رکھ دے گڈ نائٹ ماسک بوائے

جب ہماری طبیعت ٹھیک نہیں ہوتی تو گرین ما ہمیں ایسے ہی گڈ نائٹ بولتی ہیں

وہ اس کے نرم بوسے کو محسوس کرتے ابھی تک آنکھیں بند کیے کھڑا تھا

اب آپ جائیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے ناں اس کی باریک آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا

تم نے آج مجھے دنیا کا ہر غم بھلا دیا لٹل گرل اگر تمہیں سمجھانے بیٹھوں تو وقت کم پڑ جائے گا

اس نے ایک بار پھر سختی سے اسے اپنے اندر بھینچا اور لفظوں میں نمی لیے اس کے کان کے قریب جھکا

ایسے ملو کہ ملنے کی فرصت بھی کم پڑے 🥀

🥀 وہ وقت بن کے آؤ کہ ٹالے نہ جا سکو

اس نے ایک لمبا بوسہ اس کی پیشانی پر دیا وہ جو نظریں جھکائے کھڑی تھی اس نے اسے تھوڑی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اوپر کیا

❤️👀داغ دہلوی نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں

🔥 کبھی ملاؤ تو سہی ہم سے مہرباں آنکھیں

اس نےدائیں ہاتھ کو اس کی آنکھوں پہ پھیر کر اس کی آنکھیں بند کی اور ماسک اتار کر اس کے دونوں آنکھوں پہ بوسہ دیا

وہ ماسک ٹھیک کرتے اس کے کان کے قریب جھکا

کیا اب میں جا سکتا ہوں؟

وہ حلق ترکیے اپنی نظریں ادھر ادھر پھیر رہی تھی وہ شخص اسے اپنے جذبات سمجھانے میں کامیاب ہونے لگا تھا

اس نے اسے ادھر ادھر نظریں پھیرتے دیکھ تھوڑی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا ادھر دیکھو میری طرف کیا سوچ رہی ہو

کیا کچھ کہنا چاہتی ہو ہمم بولو میں سن رہا ہوں

وہ آپ نے کہا نا کہ ابھی ہم گہرے دوست نہیں بنے تو ہم گہرے دوست کب بنیں گے

تو کیا تم کب سے یہ سوچ رہی ہو

اس نے آنکھیں بند کیے سر اثبات میں ہلایا

اس کے لیے تو تمہیں میری ساری باتیں ماننی پڑیں گی جو میں بولوں گا وہ کرنا پڑے گا اب بولو مانو گے میری ساری باتیں

اس نے ایک بار پھر سر اثبات میں ہلایا

تو ٹھیک ہے میں تمہیں کل اس ٹائم لینے آؤں گا تیار رہنا

تو کیا ہم کل گہرے دوست بن جائیں گے؟

ہاں تھوڑے سے

بس تھوڑے سے پورے کب بنیں گے

وہ میں تمہیں صبح بتاؤں

اب مجھے جانے دو وہ اس کی پیشانی پہ آئے بالوں میں انگلیاں چلاتا

ایک محبت بھری نظر اس پر ڈالتا باہر نکل گیا

اپنے فلیٹ کے دروازے کے باہر کھڑا وہ گارڈ کو کچھ ضروری ہدایت دینے میں لگا تھا

کچھ بھی ہو جائے اسے اندر نہ آنے دینا زیادہ ضد کرے تو ایک بازو توڑ دینا پھر بھی نہ مانا تو دوسرا بھی توڑ دینا مگر وہ اندر نہیں آنا چاہیےوہ اپنا حکم صادر کرتا اندر کی طرف بڑھ گیا

چہرے سے ماسک اتار کر اس نے ٹیبل پر رکھا بالوں میں انگلیاں چلاتے وہ صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا صوفے پہ بیٹھے اس نے نظریں ہال میں ادھر ادھر گھمائی

چہرے پہ خوبصورت مسکراہٹ سجائے صوفے کے ساتھ گردن ٹکائے وہ آنکھیں موند گیا

کتنے سالوں بعد میں نے یہ سکون محسوس کیا ہے اور اس کی وجہ صرف تم ہو

میں ایک انسان بننے لگا ہوں اور تم میرا سکون ہو آرو

وہ تمہارے معصوم الفاظوں میں چھپی محبت کی جھلک میرے دل کی بنجر زمین کو آباد کر گئی

وہ جب تم نے کہا کہ میں صرف تمہارا ہوں اور بس تمہارا ہی ہوں

تو میرا دل چاہا کہ میں آسمان کی وسعتوں میں پرواز کر جاؤں اور ہر سانس لیتی ہوئی شے کو بتاؤں کہ مجھ پر محبت مہربان ہوئی ہے بتاؤں کہ آج ساری راعنائیاں سیمٹ آئی ایک دل کش حسین پیکر میں

پر وہ الفاظ بہت تھوڑے تھے مجھے تم سے میرا عشق واپس چاہیے

مجھے تمہارے دل میں وہی شدتیں دیکھنی ہیں جو میرے دل میں ہیں

میں تو صرف تمہارا ہوں

جیسے ایک ریاست پر صرف ایک ہی بادشاہ راج کرتا ہے بالکل ویسے ہی میری زندگی پر تمہارا راج ہے میری ہرسانس تمہاری محتاج ہو گئی ہیں

تمہارے بغیر جینے کا تصور میری سوچ کی بنیادیں ہلا دیتا ہے

تم میری محبت نہیں میرا عشق ہو

تم میری زندگی کا ایک ایسا قیمتی اثاثہ جو میرے لیے آسمان سے عطا کردہ من و سلوی ہے تم میرے لیے تپتے صحرا میں چھاؤں کی مانند ہو جس سے دور جاؤں تو جسم آگ میں جھلستا محسوس ہوتا ہے تم ایک ایسی چھاؤں ہو جس سے دور ہو جاؤں تو باہر سے پڑنے والی کڑی دھوپ میں میرا دل جلتا ہے اور مردہ ہونے لگتا ہے

مگر تمہیں ایک نظر دیکھنے سے دل کی بنجر زمین پر ہریالی آتی ہے

تم میرے لیے ساون کی پہلی بارش کی طرح ہو

تم میرے لیے سکون قلب ہو تم میرے لیے سب کچھ ہو میرے بے پناہ عشق کی اکلوتی وارث ہو تم

تمہیں ہر حال میں میرا ہونا ہوگا میں صرف تمہارا ہوں اور تم صرف میری ہو

عشق ایمان کی طرح ہوتا ہے لٹل گرل جو ہر کسی پہ لایا نہیں جاتا

اور میرا عشق تم پہ ایمان لا چکا ہے

میری ھو جاؤ یا مجھے اپنا کر لو

تمہاری سوچوں پہ واجب ہے مجھے سوچتے رہنا

میں تمہاری ہر سوچ پہ اپنے عشق کی چھاپ چھوڑوں گا میں تمہیں محسوس کرواؤں گا کہ میری دوری تمہارے لیے معنی رکھتی ہے اور میں

یہ ممکن بناؤں گا یہ احساس تمہیں ہونا چاہیے اور یہ احساس تمہیں میں کرواؤں گا

میں تمہیں مجبور کروں گا خود کو چاہنے پر

میں چاہتا ہوں میں تم سے دور ہوں تو تمہیں الگ سی بے چینی ہو جیسے میں محسوس کرتا ہوں

میں چاہتا ہوں میرے ہر انداز پہ تمہیں پیار آئے میری ہر ادا سے تمہیں محبت ہو

ایسی محبت جو عشق میں بدلے

بے پناہ عشق میں

بات کرنے کو تمہارے پاس سارا جہان ہو لیکن سکون صرف تمہیں میرے پاس آ کر ملے میں یہ ممکن بناؤں گا لٹل گرل

یہ کیسا عشق تھا اس کا یہ کیسی جنونی محبت تھی اس کی

کیا وہ اپنے عشق کے جنون کو اس لڑکی پہ زبردستی مسلط کرنا چاہتا تھا

محبت ایسی تو نہیں ہوتی

میں تمہاری آنکھوں میں خود کو تیرتے دیکھنا چاہتا ہوں تمہارے

الفاظوں میں مجھے میرا ذکر چاہیے

میں تمہیں پسند آیا یہ اتفاق تھا میں پسند بن کے رہ جاؤں یہ عشق ہوگا

اور مجھے وہ عشق ہر قیمت پر چاہیے

میں کسی بھی قیمت پر تمہیں خود سے دور ہونے نہیں دوں گا

تم تو رنگت ہو میرے چہرے کی جو جتنی میسر ہوگی میں نکھرتا جاؤں گا

تم وہ واحد شخص ہو جس کے سامنے میرا دل جھک گیا ہے

تو میں تمہیں کیسے خود سے دور ہونے دوں

تم نے اپنے ایسے انجام کو چھیڑا ہے لٹل گرل جس کا تم آغاز نہیں بدل سکتی

وہ کیسے اس معصوم کے نرم لہجے کو محبت کا نام دے رہا تھا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ اس لڑکی کے جذبے اس کے جذبوں سے مشابت نہیں رکھتے

وہ جو محرم اور نامحرم فرق تک نہیں جانتی تھی تو وہ کیوں اس سے نزدیکیاں بڑھانے میں لگا تھا

ایک نامحرم کی محبت خشک صحرا میں پانی کے ان چند قطروں کی مانند ہوتی ہے جس سے وقتی طور پر پینے سے پیاس تو بجھ جاتی ہے لیکن ختم ہونے پر یہ احساس دلاتی ہے کہ وہ چند قطرے جینے کے لیے کافی نہ تھے

ایک نامحرم کی محبت دن اور رات کی طرح ہوتی ہے جو بدلتی ضرور ہے نہ محرم سے محبت محبت کے نام پر ایسا گناہ ہے جو خدا سے انسان کو دور لے جاتا ہے اور بے شک

اور اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں

🌸 أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا

🌺❤ تمہارا ہمسفر ہی تمہارا سکون ہے

تو پھر وہ کیسے اسے اپنا سکون کہہ رہا تھا

محرم کی محبت تو ایک شفا اور میٹھے پانی کے بہتے جھرنے کی مانند ہے جسے جتنا پیا جائے وہ کم نہیں ہوتی

اس نے فوراً سے اپنی آنکھیں کھولنے کی اس قدر پوری سراہ رنگ کی تھی اس کی اس شخص کی

غصے ہو رہا ہے جنون کے ملے تاثرات اس شخص کی انکھوں میں صاف نظر ارہے تھے انکھوں کا گوش انتہا کی حد تک سرخ تھے فضا میں ایک لمبا سانس خارج کرتے اس نے خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کی سیڑیاں عبور کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا

چہرے پر شادرانہ مسکراہٹ سے جائے وہ اس کے کمرے کے گھر کے باہر کھڑا تھا اس نے اس کے گھر کے ارد گردے کا جہاں سے کیورٹی پہلے سے زیادہ تھی اب اس کے قدم گیٹ کی طرف تھے گلے میں ڈالے لوکٹ کو انگلی سے گوپاتے وہ اندر جانے لگا جب دو گارڈز نے اس کا راستہ روکا سرا بندر نہیں جا سکتے کیا ب **کر رہے ہو راستہ چھوڑو میرا سوری سر اپ اندر نہیں جا سکتے ٹائیگر سر میں منع کیا ہے

کچھ سمجھ انے پر اس نے اپنی پیشانی مسئلی اسے میں سمجھا لوں گا اب راستہ چھوڑو میرا

اس کے دو ور کہنے کے باوجود بھی وہ چٹانوں کی طرح اس کے راستے میں ڈٹے رہے

تمہیں سنا ہی نہیں دے رہا میں کیا کہہ رہا ہوں راستہ چھوڑو میرا

پلیز سر مان جائیں ہم اپ کو اندر جانے نہیں دے سکتے اگر اپ نہ مانے تو مجبورا نہ ہمیں اپ کا ایک بازو دوڑنا پڑے گا اگر پھر بھی نہ مانے تو دوسروں بازو بھی دوڑنا پڑے گا

یووووووووو دو کوڑی کی گاڑی تمہاری اتنی ہمت تم نے شرم علی شاہ کو دھمکی دی

ائی ایم سوری سر ہمیں ٹائیگر سر میں ارڈر دیا ہے کہ اپ کو کسی بھی قیمت پر اندر انے نہ دیکھا جائے

اس ٹائیگر کی تو میں اس نے غصے سے اپنا موبائل نکالا اور اس پر ٹائیگر کا نمبر ڈائل کیا

اس نے دو انگلی انگار کی انکھوں کی طرف کر کے موبائل کی طرف گئ مطلب ساف تھا کہ وہ انہیں موبائل کی طرف دیکھنے کا بول رہا ہے اونٹوں پر زبان پھرتے کون سے موبائل لگائے ایک ہاتھ کمر پر رکھیں وہ اس کے گھر کے باہر ٹل رہا تھا گلے میں سپر ٹاول ڈالے دائیں سائیڈ سے ٹاول کا گونا پکڑے وہ اپنے بال خشک کر رہا تھا جب نظر پڑے موبائل کی طرف گئے جو مسلسل بج رہا تھا اس نے جھک کر بیٹھ کر بڑے موبائل کو دیکھا اور کال کاٹ دی موبائل پر مرنگ ہو رہا تھا

وہ کال کاٹ کر شیشے کے سامنے کھڑا ہوا اور پھر سے میں نے بال سکھانے لگا

اتنے میں موبائل دوبارہ رنگ ہوا بےزار ہوتا ہے تو اس نے پلٹ موبائل کر موبائل کو دیکھا اور اٹھا کر کال کاٹنے والا تھا جب سامنے کی سکرین پر وارڈ کا نمبر شو ہوگا

کال اٹینڈ کر کے اس نے موبائل کان کے ساتھ لگایا

ہاں بولو جب کوئی زور سے موبائل میں چیز ہا اس نے کان سے موبائل ہٹا کر ایک نظر موبائل کو دیکھا اور ہاتھ کی چھوٹی مجھے کان میں ڈال کر الہی اہستہ بول بہرا نہیں ہوں میں

کبھی نہ کہیں کہ تم مجھے اپ باہر بنانے کی تیاریوں میں لگا ہے

انورس کو بول میرے راستے سے ہٹے مجھے ضروری بات کرنی ہے تجھ سے

بول کیا بات کرنی ہے میں سن رہا

ایسے نہیں مجھے فیس ٹو فیس بات کرنی ہے دیکھ شہرام تو یہ بات کیوں بھول جاتا ہے کہ تو ایک صاف چھوٹا ہے مجھ سے جو بات تجھے فیس ٹو فیس کرنی ہے وہ مجھے اچھے سے معلوم ہے

لہذا اپنے بازو پیارے ہیں تو یہاں سے دفع جاؤ میرا موڈ فلحال بہت خراب ہے

ٹائیگر میں مذاق نہیں کر رہا مجھے سچ میں تجھے ضرور بات کرنی ہے

وہ چار گندم چلتا ہوں اپ نے کھڑکی کے پاس ایا اور پرندر اٹھا کر نیچے دیکھا وہ نیچے ہی کھڑا تھا اوکے میری گارڈ سے بات کروا

شہر ہم نے موبائل گارڈ کو دیا

اسے کسی بھی قیمت پر اندر نہ انے دینا ورنہ میں تم لوگوں کی ٹانگیں توڑ دوں گا

اوکے سر

ہونہہہہ اب پتہ چلا تجھے شہرام علی شاہ کی پاور کا دو کوڑے کے گارڈ

وہ اندر جانے لگا جب گارڈ نے اسے پھر سے روکا آئی ایم سوری سر آپ اندر نہیں جا سکتے

اس نے ایک نظر گاڑ پر ڈالی اور دوسری گھر کی کھڑکی پر جہاں ٹائیگر پردہ ہٹا کر چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجائے اسے ہی دیکھ رہا تھا کچھ سوچتے ہوئے اس نے دانت کچلے اور چہرے کا تاثرات نارمل کرتے گارڈ کی طرف دیکھا

اوکے بھائی لوگ میں سمجھتا ہوں آخر تم لوگوں کی نوکری کا سوال ہے چلو خیر کوئی نا میں تو بس اس کے ساتھ اپنی جیت سلیبریٹ کرنا چاہتا تھا برحل کوئی نا

آخر تم لوگ بھی تو اپنے بھائی ہو تو شہرام علی شاہ اپنی جیت تم لوگوں کے ساتھ سیلیبریٹ کرے گا اتنا تو کر ہی سکتے ہو نا یا اس کے لیے بھی پرمیشن لینی پڑے گی

سر آپ نے ہمیں بھائی بولا ہمیں لفظوں میں حیرانی تھی کس قدر خودار انسان تھا وہ ہر وقت اپنے آپ میں رہنے والا وہ جو تھوڑی دیر پہلے انہیں دو کوڑی کا بول رہا تھا اب انہیں ہی بھائی کہہ رہا تھا

یار تم لوگوں کے علاوہ یہاں کوئی اور بھی ہے کا اف کورس تم سب لوگوں کو ہی کہہ رہا ہوں

تھینک یو تھینک یو سو مچ سر

نہ نہ اس کی کوئی ضرورت نہیں اوکے تو میں چلتا ہوں وہ اپنی گاڑی میں بیٹھا اور وہاں سے نکل گیا

ڈسٹی روز کلر کی لوز شرٹ کے ساتھ وائٹ ٹراؤزر پہنے وہ سیڑھیوں سے نیچے اترا اور صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا کر آنکھیں موند گیا گھر میں ہر طرف اندھیرا تھا روشنی پسند نہیں تھی اسے اتنا اندھیرا کہ شاید وہ خود کو بھی بڑی مشکل سے دیکھ پاتا

اس نے ایک پیزا ہٹ کے سامنے گاڑی روکی اور اندر جا کر آٹھ لارج پیزے پیک کروائے اور ساتھ میں کچھ اور سامان لے کر اس نے گاڑی میں رکھا اور گاڑی میں بیٹھتا وہاں سے نکل گیا اس نے گاڑی اپنے گھر کے سامنے روکی وہ اندر داخل ہوا

چابی کو بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پہ رکھ کے وہ واش روم میں فریش ہونے کے لیے چلا گیا

بلیک کلر کی لوز شرٹ کے ساتھ بلیک پینٹ پہنیں وہ شیشے کے آگے کھڑا اپنے اوپر پرفیوم سپرے کر رہا تھا

کالے سلکی بال اس کی چوڑی پیشانی پر بکھرے تھے پرفیوم کو شیشے کے سامنے رکھتے اس نے سامنے سے اپنی گھڑی اٹھا کر اپنے ہاتھ میں ڈالی اور کہنیوں تک بازو فولڈ کیے بالوں میں انگلیاں چلاتے اس نے اپنی پیشانی سے بال ہٹائے جو سلکی ہونے کی وجہ سے پھر ویسے ہی بکھر گئے وہ اپنے عکس کو شیشے میں دیکھ کر مسکرایا اور شیشے کے سامنے ہاتھ رکھتے اپنے عکس کی جانب جھکا ٹو مچ ہاٹ یار آج تو آگ لگا دے گا وہ خود سے مخاطب ہوتے ہیں اس نے ایک اونچا قہقہ لگایا اور بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے چابی اٹھا کر وہ باہر نکل گیا گھر سے باہر نکلتے اس نے ہاتھ میں ایک بلیک کلر کا سٹالر بھی پکڑا تھا جسے اس نے گلے میں ڈالا اور گاڑی میں بیٹھ گیا ایک بجے کے لگ بگ اس نے گاڑی پھر سے اس کے گھر کے سامنے روکی

گارڈ ابھی بھی ایسے ہی کھڑے تھے وہ گاڑی سے نیچے اترا اور

اس نے گاڑی میں سے پیک ہوا ہوا سامان نکالا اور گاڑی کی فرنٹ سائیڈ پر رکھا

کم ان بوائز آؤ شہرام علی شاہ کی جیت سیلیبریٹ کرتے ہیں گارڈ حیرانی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے

دیکھ کیا رہے ہو تم سب کے لیے ہی ہے یہ سب اینڈ یونووٹ اس میں ایکسٹرا چیز اور....

اس سے پہلے وہ کچھ بولتا سارے گارڈ گاڑی کی فرنٹ سائیڈ پر پڑے پیزوں پر ٹوٹ پڑے وہ حیرانی سے منہ کھولے انہیں دیکھ رہا تھا جب ایک گارڈ کی آواز پر وہ ہوش میں آیا سر آئیں نا آپ بھی کھائیں ہمیں بہت خوشی ہوئی آپ جیتے انشاءاللہ اگلی بار بھی آپ ہی جیتیں گے تھینک یو سر

ن ن نن نو نو تھنکس تم لوگ کھاؤ یہ سب تم لوگوں کے لیے ہے وہ دونوں ٹانگوں کا کراس بنائے بازو سینے پہ باندھے گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا

اور ساتھ ساتھ ایک سرسری سی نظر گارڈز پر ڈال رہا تھا اس نے پینٹ کی سائیڈ پاکٹ سے رومال نکال کر اپنی ناک پر رکھا اور چہرہ دوسری جانب موڑ گیا

یککککککک بھوکڑ کہیں کے تقریبا 10 منٹ کھانے کے بعد وہ سیدھے ہوئے اور شہرام کی طرف دیکھا جو ناک پر رومال رکھے کھڑا تھا

تھینک یو سو مچ سر آپ نے ہم سب لوگوں کے لیے اتنا کچھ کیا آپ بہت اچھے ہیں اور مجھے تو ایکسٹرا چیز پیزا بہت پسند اگلا لفظ اس کے منہ میں ہی رہ گیا اور وہ بے ہوش ہو گیا وہ ایسے ہی کھڑا ان سب کو دیکھ رہا تھا جو ایک ایک کر کے زمین بوس ہو رہے تھے سارے گارڈز

اس کی گاڑی کے آگے ڈھیر ہو گئے وہ گاڑی سے ٹیک ہٹاتے سیدھا ہوا اور گیٹ کی جانب بڑھنے لگا اس نے ایک نظر پیچھے پڑے ہوئے گارڈز کو دیکھا

اوپسسسسس میں تو بتانا ہی بھول گیا کہ اس میں ایکسٹرا چیز کے ساتھ ساتھ نیند کی گولیاں بھی تھی

اس نے اس کے گھر کے دروازے کو دونوں ہاتھوں سے کھولا جس سے چاند کی روشنی اس شخص کے چہرے پر پڑی اور اسنے پانچوں انگلیوں کی پشت اپنی آنکھوں پر رکھے سامنے دیکھنے کی کوشش کی

کمینےےےےےے تو لفظوں میں حیرانی تھی آنکھیں حیرت سے پھیل گئ

تو اندر کیسے آیا اور گارڈز کدھر ہیں

ایسی کوئی دیوار ہی نہیں بنی ٹائیگر جو شہرام علی شاہ کو تیرے پاس آنے سے روکے اور رہی بات گارڈز کی ان کے بارے میں بعد میں بات کریں گے

اس نے جیب سے ایک ریموٹ کنٹرولر نکال کر اس کا ایک بٹن دبایا جس سے سارا ہال رنگ برنگی روشنیوں سے چمک اٹھا

ٹائیگر حیران نظروں سے اپنے گھر کو دیکھنے لگا جہاں ہر طرف رنگ برنگی روشنیوں کی چمک تھی

اب تو سوچ رہا ہوگا کہ یہ سب میں نے کب کیا تو میں تجھے بتاتا ہوں تو بھی کیا یاد کرے گا ایکچولی میں شام کو آیا تھا تجھ سے ملنے لیکن تو شاید کہیں ڈیٹ مارنے میں مصروف تھا

ٹائیگر نے اپنا سر پیٹا وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ سب اس نے کب کیا جب وہ آروش سے ملنے گیا تھا شاید وہ تب ہی پیچھے سے آیا ہوگا

اب ساری سوچیں چھوڑ دے ٹائیگر میرے اوپر فوکس کر آج میں نے تیرے لیے بیلی ڈانس کی پریکٹس کی ہے

اس نے گلے سے سٹالر اتار کر اپنے کمر پر باندھا

سو لیڈیز اینڈ جینٹلمین شہرام علی شاہ ان دی فلور ہے لیٹس میوزک

اور اس کے پورے گھر میں میوزک کی ایک آواز گونجی اس صوفے سے دونوں کشن اٹھا کر اپنے کانوں پہ رکھ لیے

شگناں دی رات رات

اپنی کمر کو شیک کرتے اس نے صوفے پر ایک لمبی چھلانگ لگائی اور اس کے ساتھ جا کے بیٹھ گیا

سجناں جی ہاٹ ہاٹ

پانچوں انگلیوں کا پنکھا بناتے ہو اس نے اپنی گردن کے دائیں بائیں ہوا دی

شگنا دی رات رات سجنا جی ہاٹ ہاٹ

نیناں وچوں سجنا دے لائی جاواں شاٹ واٹ

ٹائیگر کو ایک آنکھ ونک کرتے اس نے دائیں ہاتھ کا شاٹ بنا کے دو بار پیا

میں بل کھاواں ہتھ نہ اواں

اس نے اپنے جسم کو بل دیتے ٹائیگر کو صوفے کے ساتھ پن کیا اور اس کی گردن پر جھکا

میں بل کھاواں ہتھ نا نہ آواں

یار میرے تو بچناں

اس سے پہلے وہ مزید اس کی گردن کے قریب ہوتا ٹائیگر نے اسے پیچھے کی طرف دھکا دیا

خود کو سنبھالتا وہ کسی نازک حسینہ کی طرح اپنے جسم کو بل دیتے کھڑا ہوا اور باری باری کر کے دونوں ہاتھ کا سانپ بناتے اپنے سر پر رکھا

میں ناگن ناگن ناگن ناگن ڈانس نچنا

میں ناگن ناگن ناگن ناگن ناگن ڈانس نچناں

وہ بار بار اسے ڈسنے کی کوشش کر رہا تھا

نوز پن دے لشکارے

اسنے بائیں ہاتھ کی انگلی کو ناک پہ رکھے ٹھمکا لگایا

ایئر رنگ دے چمکارے

اشارہ اپنے کانوں کی طرف تھا

میری نوز پینے دے لشکارے ایئر رنگ دے چمکارے

دل ویل میرا لے گئے اے تیرے اتے بہ گئے

دو انگلیوں میں ہوا سے دل بناتا ہواوہ اس کی جھولی میں بیٹھ گیا

پلان ہے میرا ماہی تیرا

صوفے کے سامنے بڑی ٹیبل کے نیچے سے اس نے پیٹرول کی چھوٹی بوتل نکالی اور اس سےٹائیگر کے سر کا صدقہ دیتے اسے دور اچھالا جس ٹائیگر کواسے مزید آگ لگ گئی

وہ اس کی جھولی میں بیٹھتے سیدھا ہوا

پلان ہے میرا ماہی تیرا

پیچھا نہیں ہو چھڈناں

ٹائیگر اسے جھولی سے نیچے دھکا دیتے ہوے اٹھا اور اوپر کی طرف جانے لگا جب شہرام نے اسے ایسا کرنے سے روکا اس نے جبڑوں کو سختی سے آپس میں بھینچا اور بیزاری سے اس کی طرف دیکھتے چہرہ دوسری جانب موڑ لیا

میں ناگن ناگن ناگن ناگن ڈانس نے چنا

میں ناگن ناگن ناگن ناگن ناگن ڈانس مچنا

میوزک کے تال پہ وہ دونوں ہاتھوں کا موٹر سائیکل بناتے ہوے
سارے ہال میں گھوم رہا تھا

اپنے اوپر والے ہونٹ اور ناک کے درمیان انگلی دیے وہ بیزار ہوتے ہوئے نظریں وہاں وہاں پھیر رہا تھا جہاں جہاں وہ جا رہا تھا ٹیبل پہ پڑی وائن کو اس نے گلاس میں ڈالا اس سے پہلے وہ گلاس اٹھاتا شہرام نے پکڑ کر اسے ایک ہی سانس میں گٹک لیا

پی کے دو دو گھٹ وےےےےے

آ فلور پہ مار فٹ وےےےےےےے

کمر کو لہراتے اس نے اپنے دائیں پاؤں کو دو بار فلور پہ مارا

نچ لے ود می سونیاااا

اس کے چہرے پہ ایک ادا سے ہاتھ مارتے اس نے اس کا ہاتھ پکڑا

چل سیٹ سے اب اٹھ وےےےےےے

وہ اپنے ہاتھ کو غصے سے جھٹکتا صوفے سے اٹھا اور سیڑھیوں کی طرف بڑھنے لگا

وہ بھی سیڑھیوں چڑھتے اس شخص کی جانب بھاگا اور اسے کندھے سے کھینچ کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا

من لے کہنا میں ڈس لیزاں

ٹائیگر غصے میں پیچھے پلٹا اور اسے پنچ مارنے کی کوشش کی جسے شہرام نے نیچے جھک کر ناکام کر دیا

وہ نفی میں سارے ہلاتا سیڑھیاں دوبارہ چڑھنے لگا شہرام بھی ناچتے ناچتے اس کے پیچھے سیڑھیاں چڑھ رہا تھا

من لے کہنا میں ڈس لیزاں

پیچھے نہیں ہوں ہٹنڑاں

دونوں ہاتھوں کا سانپ بناتے ہوئے اس نے دوبارہ اپنے سر پر رکھا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا

میں ناگن ناگن ناگن ناگن ڈانس نچنا

میں ناگن ناگن ناگن ناگن ڈانس نچنا

وہ تنگ آکر غصے میں دوبارہ پیچھے پلٹا اور شہرام کے منہ پر ایک پنچ مارا جس سے شہرام لڑکھڑا کر سیڑھیوں سے نیچے گر گیا

ٹائیگر نے اسے نیچے گرتے ہوئے دیکھا اور بھاگتا ہوا سیڑھیاں اترتے نیچے آیا

میوزک بند ہو گیا وہ ایک ہاتھ سے سر پکڑے نیچے بیٹھا تھا ٹائیگر تیزی سے بھاگتا اس کے ساتھ نیچے بیٹھ گیا

ایم سوری ایم سوری ریلی سوری یاررررر

مجھے نہیں پتہ تھا کہ تو گر جائے گا ادھر دکھا کہاں لگی ہے وہ ہاتھوں کے پیالے میں پیالوں میں اس کا چہرہ اوپر اٹھا رہا تھا

رہنے دے کہیں بھی نہیں لگی وہ ناراضگی سے اس کے ہاتھ جھٹک گیا

سوری بولا ناں مجھے کیا پتہ تھا کہ تو نیچے گر جائے گا اب ادھر دکھا کہاں لگی ہے

بولا نا کہیں نہیں لگی وہ غصے سے پھر اس کے ہاتھ جھٹک گیا

سوری ناں یاررررر ٹائیگر محبت سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا جب منہ پہ اچانک پڑنے والے زوردار پنچ نے نے اس کا سر ہلا دیا اور وہ سیڑھیوں کے ساتھ جا لگا ہونٹ سے خون کی ایک ننھی سی بوندنے نکلی جسے اس نے انگوٹھے سے صاف کر دیا

تو شاید بھول گیا ٹائیگر میں شہرام علی شاہ ہوں جو ایک ریسلنگ چیمپین رہ چکا ہے

وہ غصے سے سیدھا ہوا اور شہرام کو کالر سے پکڑ کر ایک کے بعد ایک پنچ مارا

اس نے پھر اسے کالر سے پکڑ کر سیدھا کیا بھول تو تو گیا شہرام علی شاہ کہ جس اکیڈمی سے تو نے ریسلنگ سیکھی ہے وہ میری ہی ہے

اس سے پہلے اگلا پنچ اس کے منہ پر پڑتا اس نے اپنے دونوں کان پکڑتے ہوے معافی مانگ لی

اچھا اچھا سوری آئندہ نہیں کروں گا آئی پرو مس ماں قسم آئندہ نہیں کروں گا

اور اگر یہ دوبارہ حرکت کی تو اس نے ایک آئی بروا چکاتے اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

دیکھ میں گارنٹی نہیں دیتا پر خود کو روکنے کی کوشش ضرور کروں گا

تو کب سدھرے گا شہرام اس نے تنگ آتے سر کو نفی میں لایا

اس نے فخر سے اپنا کالر جھاڑا اور سر کو خم دیتے ہوے نیچے جھکا

تیرا کچھ نہیں ہو سکتا وہ اٹھتا ہوا سیڑھیاں چڑھنے لگا جب شہرام کی

آواز نے اسے ایک بار پھر اپنی طرف متوجہ کیا

یار ٹائیگر دو دن بعد مارک کے ساتھ میٹنگ ہے تو مجھے وہاں جانا ہے

تو کیا تو آفس کا کام دیکھ لے گا

میٹنگ کتنے بجے ہے

10 بجے

تو ٹھیک ہے دونوں ساتھ چلیں گے

ریلیییییی تو بھی جائے گا مطلب کہیں مذاق وذاق تو نہیں کر رہا اووووووو اب سمجھ ایا تو تیرا گھریلو شوہر بننے کا ارادہ ہے گھرور بسائے گا کیا اس نے سیڑھیوں پہ چڑھتے شرماتے ہوئے اس کے کندھے پر مکہ مارا

سیدھے ہوتے سیڑھیوں پہ کھڑے اس نے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائی کیا تجھے میں مذاق کے موڈ میں لگ رہا ہوں دفع ہو جا شہرام یہاں سے ورنہ بہت پٹے گا مجھ سے

اوکے اوکے ریلیکس جا رہا ہوں ہاں ویسے یہ بات یاد رکھنا کہ ریس میں جیتا ہوں اور شرط کے مطابق جو تو نے انعام رکھا وہ تو تجھے یاد ہی ہوگا

شہرام تو جا رہا ہے یا میں نیچے آؤں

جا رہا ہوں جا رہا ہوں صبر

اس نے کمر سے سٹالر اتار کر صوفے پہ اچھالا اور وہاں سے نکل گیا

ہنستے ہوئے سر کو نفی میں ہلاتے اس نے ایک نظر باہر جاتے ہیں

شہرام پر ڈالی اور سیڑھیاں عبور کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا

پیچ پینک کلر کی شلوار قمیض میں ملبوس اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی کمرے کے

ٹیبل پر پڑی ساری فائلز کرتے وہ نیچے اتری

بابا بابا کہاں ہے آپ

اس نے سیڑھیوں سے اترتے ادھر ادھر نظر دوڑائی مگر وہ کہیں نہ

تھے چہرے پہ آئی مسکراہٹ ایک پل میں غائب ہوئی

وہ فائلز کو ٹیبل پر پٹختے کرسی پر بیٹھی آنکھوں میں نمکین پانی تیرنے لگا

جسے وہ پیچھے دھکیلنے کی کوشش کر رہی تھی

شاید مجھے کوئی ڈھونڈ رہا ہے

پیچھے سے آنے والی آواز نے اس کے لبوں کو مسکراہٹ میں ڈالا

بابا آپ مجھے لگا آج آپ پھر چلے گئے وہ پیچھے پلٹتی حیات صاحب کے گلے سے لگ گئی

مس نمل حیات آپ شاید بھول رہی ہیں کہ آپ کے بابا اپنے اصولوں اور وقت دونوں کے کتنے پابند ہیں اور وعدہ خلافیتو میں اپنی ذات کی توہین سمجھتا ہوں

تو محترمہ آپ سے کیے گئے وعدے کے مطابق میں کچن میں آپ کا ناشتہ بنا رہا تھا اور آپ کے بار بار بلانے پر مجھے یہاں حاضر ہونا پڑا اس نے شرمندہ ہوتے سر نیچے جھکایا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے اپنا چہرہ اوپر کیا

جی نہیں میں کچھ نہیں بھولی وہ تو بس مجھے آپ نظر نہیں آئے اس لیے مجھے لگا کہ شاید آپ بھول گئے ہوں گے اور آپ سے کیے گئے وعدے کے مطابق میں کچن میں آپ کا ناشتہ تیار کر رہا تھا اور آپ کے بار بار بلانے پر مجھے یہاں حاضر ہونا پڑا

اس نے شرمندہ ہوتے اپنا سر نیچے جھکایا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے اپنا چہرہ اوپر کیا بابا بس کریں یہ ویٹر والی ایکٹنگ وہ تو بس آپ مجھے نظر نہیں آئے اس لیے مجھے لگا کہ آپ آج پھر چلے گئے اور ویسے بھی آپ ہر بار ایسے ہی تو کرتے ہیں صبح صبح میرے اٹھنے سے پہلے چلے جاتے ہیں اور رات کو میرے سونے کے بعد واپس آتے ہیں

اور کبھی کبھی تو میں آپ کا انتظار کرتے کرتے سو جاتی ہوں

ارےےےے بس بس سارے گلے آج ہی کرو گی کیا سے ناشتہ کرو مجھے افس پہ جانا ہے میری اج ایک بہت امپورٹنٹ میٹنگ ہے

ہاں جلدی کریں میرا بھی آج میرافرسٹ انٹرویو ہے اور میں نہیں چاہتی کہ میں اپنے فرسٹ انٹرویو کے پرلیٹ پہنچوں

وہ جاتے جاتے چہرے پہ تھوڑے سخت تاثرات لاتے پلٹے بیٹا تم ہی ضد چھوڑ کیوں نہیں دیتی

بابا ہم لوگ کل اس بارے میں بات کر چکے ہیں

انہوں نے ڈائننگ ٹیبل کے پاس پڑھی چیئر کھینچی اور

اس کے سامنے بیٹھ گئے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں میں اس کاہاتھ لیا نمل بیٹا چھوڑ دو ناں یہ ضد جو کچھ میرا ہے وہ تمہارا ہی تو ہے

پھر کیوں تم اپنی کمپنی چھوڑ کر کسی اور کمپنی میں جاب کرنا چاہتی ہو

اور خود ہی سوچو ذرا لوگ کیا کہیں گے کہ حیات گروپ آف انڈسٹری کی اکلوتی مالک ایک چھوٹی سی نوکری کے لیے یوں ماری ماری پھر رہی ہے

تم اپنا آفس جوائن کیوں نہیں کرتی

بابا ہم کل اس بارے میں بات کر چکے ہیں ناں

اب اپ ایسے نہیں کر سکتے میں نے آپ کو کتنی بار بتایا ہے کہ مجھے خود کے لیے کچھ کرنا ہے مجھے اپنے پاؤں پہ خود کھڑا ہونا ہے میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ میں کس قابل ہوں اب اٹھیں اور جا کر تیار ہوں میں نہیں چاہتی کہ میں اپنے فرسٹ انٹرویو پر لیٹ پہنچوں تو تم نہیں مانو گی

جی نہیں بالکل بھی نہیں

تو ٹھیک ہے ایلس تمہیں چھوڑ دے گی چہرے پر تھوڑے سخت تاثرات لاتے وہ اپنے کمرے میں چلے گئے تھوڑی دیر بعد وہ اپنے کوٹ کے بٹن بند کرتے باہر نکلے وہ ابھی بھی ایسے بیٹھی تھی اس نے ایک نظر اپنے بابا پر ڈالی جو ہونٹوں کو سختی سے آپس میں بھینچے اپنی ہنسی روکنے کی کوشش کر رہے تھے بابا اگر آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ آپ مجھے چھوڑنے نہیں جائیں گے تو میں اپنا ارادہ بدل دوں گی تو آپ بالکل غلط سوچ رہے ہیں میں آج انٹرویو دینے ضرور جاؤں گی چاہے مجھے اکیلے ہی جانا پڑے

چہرے پہ مسکراہٹ لائے وہ اپنی بیٹی کے پاس آئے اور اس کے بالوں پر ایک لمبا بوسہ دیا میں نے ایلس کو کال کر دی ہے وہ تمہیں لے جائے گی بابا میں ناراض ہوں آپ سے اس نے انہیں باہر جاتا دیکھ فورا پیچھے سے آواز لگائی وہ اپنی بیٹی کی آواز پر پیچھے پلٹے میری بیٹی مجھ

سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتی شام کو ڈنر پر ملتے ہیں اپنی بات مکمل کرتے اپنے ساتھ گارڈز لیے ہیں وہ گاڑی میں بیٹھتے وہاں سے چلے گئے

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

دونوں ہاتھوں سے گاڑی کے سٹیرنگ پر ڈھول بجاتے وہ ساتھ بیٹھے شخص کو بیزار کرنے میں لگا تھا اس نے سرسری سی نظر ساتھ بیٹھے وجود پر ڈالی جو کانوں میں ہینڈ فری لگا کر دونوں ہاتھ کانوں پہ ٹکائے اس کی آواز کو سننے سے پرہیز کر رہا تھا

سٹیرنگ پر تیزی سے ڈھول بجاتے اس نے اپنی آواز کو سر میں ڈھالا جس سے مقابل شخص کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ رینگی جسے اس نے پل بھر میں غائب کر دیا

اور آنکھیں بند کیے وہ چہرہ دوسری جانب موڑ گیا ساتھ بیٹھے شخص نے اس کی ہلکی سی مسکراہٹ بھی بخوبی نوٹ کی گاڑی کو بریک لگاتے اس نے اس کے دونوں ہاتھ کانوں سے ہٹاتے اپنی آواز مزید اونچی کی

او میری جان تیرا یوں مسکرانا تو غلط بات ہے

اپنے عاشق کو سنکٹ میں لانا تو غلط بات ہے

ٹائیگر نے دونوں ہینڈ فری کانوں سے نکال کر نیچے پٹخے کیا تکلیف ہے شہرام کیوں میرا سانس بن کرنے پہ لگا ہے وہ غصے میں دھاڑ رہا تھا

چیخ کیوں رہا ہے وہ شیشے کے ساتھ اپنے پاؤں ٹکائے اس کی جھولی میں سر رکھ کے لیٹ گیا تھوڑا آہستہ بولے گا تو پھر بھی میں سن لوں گا سمجھا ویسے تو نے بتایا نہیں کہ تجھے میرا بیلی ڈانس کیسا لگا

قبر کا حال ناں مردہ ہی جانتا ہے شہرام وہ چہرے پر ناگواری سجائے چہرہ پھر دوسری جانب موڑ گیا

شہرام فوراً سے اس کی جھولی سے اٹھا اور کالر سے پکڑ کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا دیکھ ٹائیگر تیرا مجھے اگنور کرنا مجھے بالکل پسند نہیں اگر تو نے دوبارہ مجھ سے منہ موڑا تو منہ توڑ دوں گا تیرا

ٹائیگر نے اپنے کالر سے اس کے ہاتھ نیچے جھٹکے اور گاڑی کے شیشے کے ساتھ ٹیک لگائے سیدھا ہوا

پسند ہے مجھے وہ لوگ شہرام علی شاہ جو مجھے پسند نہیں کرتے

بھاڑ میں جا پر وہاں جا کے بھی یاد رکھنا کہ تو صرف میرا ہے دوست ہو یا من پسند شخص تھوڑا سا بھی کسی اور کا ہو تو مجھے زہر لگتا ہے اس لیے یہ بات اپنے ذہن میں بٹھا لے کہ تیری پہلی محبت صرف شہرام علی شاہ ہے سمجھا غصے سے سیدھے ہوتے وہ گاڑی سے ڈرائیو کرنے لگا

شدید غصے میں چھپے اس کی محبت بھرے لفظوں پر ٹائیگر مسکراتے ہوئے اس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہا تھا جسے شہرام بار بار جھٹک رہا

تھا ویسے شہرام تجھے کسی نے بتایا کہ تو غصے میں بڑا کیوٹ لگتا ہے مجھے یہ تو کسی نے نہیں بتایا کہ میں غصے میں کیوٹ لگتا ہوں پر یہ ضرور بتایا ہے کہ جو مکھن لگاتا ہے چونا بھی وہی لگاتا ہے اس کی بات پر سر نیچے کیے ٹائیگر نے اپنی ہنسی روکی

اللہ معاف کرے شہرام مجھے مکھن لگانا نہیں آتا اس نے ایک بار پھر اپنا ہاتھ اس کے بالوں میں چلانا چاہا جسے وہ پھر غصے سے جھٹک گیا

چونا تو آتا ہے ناں

گاڑی آفس کے سامنے روکتے وہ گاڑی سے نیچے اترا اور دروازے کو زور سے بند کیا انگلی میں چابی گھماتے اپنا رخ آفس کی طرف تھا

اسے اس قدر غصے میں جڑتے دیکھ ٹائیگر نے ایک اونچا کہکا لگایا آفس میں داخل ہوتے اس نے قدم اپنے آفس روم کی طرف بڑھائے

پیچھے سے آنے والی ایمپلائی کی آواز پر وہ پلٹا سر آج آپ کو کچھ لوگوں کا انٹرویو لینا ہے وہ پچھلے تین گھنٹے سے انتظار کر رہے ہیں

تو کرنے دو آئی ڈونٹ کیئر ویسے بھی ان چھوٹے لوگوں کو اپنی اوقات کا اندازہ ہونا چاہیے

منہ سے لاوا اگلتے وہ سیڑھیاں عبور کرتا اپنے روم میں داخل ہوا غصے سے کوٹ کے بٹن کھولتے اس نے کوٹ اتارا اور فرش پر پھینکا

بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئےوہ رولنگ چیئر پر بیٹھے ٹیبل پر بڑی شیشے کی بال کو گھومائے جا رہا تھا

دروازے کا نوب گھومنے کی آواز پر اس کا ہاتھ رکا نظریں ابھی ٹیبل پر مرکوز تھی دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا سامنے بیٹھے شخص کو نظروں کے حصار میں لیتے اس نے فرش پر پڑے بلیک کوٹ کو دیکھا اس نے کوٹ اٹھا کر صوفے پہ رکھا

اور اس کے بالکل سامنے ٹیبل پر بیٹھ گیا اب یہ تیرا ڈرامہ کب تک چلنے والا ہے مقابل کے چہرے پر ناگواری اور خاموش ہی صاف واضح تھی اچھا چل بولا مجھے کیا کرنا ہوگا اس کے دوسرے سوال پر بھی وہ خاموش رہا نظریں ابھی بھی ٹیبل پر مرکوز تھی دروازے پر ہونے والی دستک کی آواز نے انہیں اپنی طرف متوجہ کیا

میں آئی کم ان سر

یس

سر یہ کچھ امپورٹنٹ فائلز ہیں ان پر آپ کے سگنیچرز چاہیے فائلز کو ٹیبل پر رکھتے

جاتا جاتاوہ پھر واپس پلٹا سر وہ جو کچھ لوگ انٹرویو دینے آئے تھے وہ انتظار کر کر کے چلے گئے لیکن ان میں سے ایک لڑکی ابھی تک بیٹھی .....ہے تو

اس کی ادھی بات پر رولنگ چیئر پر بیٹھے شخص کا غصہ سوا نیزے پر پہنچ گیا وہ دہاڑا تھا تو کیا سر پہ بٹھا لوں اسے

ن ن ن ن سر میرا وہ مطلب نہیں تھا وہ کہہ رہی ہیں کہ وہ انٹرویو دے کر جائیں گی اور اس سے پہلے وہ آگے کچھ بولتا ٹائیگر نے ہاتھ سے اسے جانے کا اشارہ کیا

دونوں ہاتھ باندھے سر کو اثبات میں ہلاتے ہوئے وہ وہاں سے چلا گیا صبح سے شام ہونے کو آئی تھی کافی دنوں سے آفس نہ آنے کی وجہ سے بہت سا کام پینڈنگ پر تھا اس نے فائل کا پیج الٹتے سرسری سی نظر سامنے بیٹھے خاموش وجود پر ڈالی جو آخری فائل پر کھڑا ہو کر سائن کر رہا تھا اس نے فائل کو بند کرتے صوفے سے اپنا کوٹ اٹھایا اور باہر نکل گیا سیڑھیاں اترتے اس کی نظر سامنے بیٹھے وجود پر گئی

کالی آنکھوں میں خوشی کی چمک صاف واضح تھی اس کی موجودگی نے اس شخص کے لبوں کو دل فریب مسکراہٹ میں ڈھالا

سنو وائٹ وہ بھاگتا ہوا نیچے اترنے لگا اور کچھ سوچتے ہوئے اپنے قدم وہیں روک دیا

اسنے پینٹ کی سائیڈ پوکٹ سے موبائل نکال کر نیچے کال کی کال فوراً اٹینڈ کی گئی

یہ جو نیچے لڑکی بیٹھی ہے یہ کس لیے آئی ہے سوال کرنے کا انداز ایسا تھا کہ جیسے وہ اپنے شک کو یقین میں بدلنا چاہتا ہو

سر یہ ہی ہیں وہ جو صبح سے انٹرویو دینے کے لیے بیٹھی ہے میں نے کافی بار جانے کا بولا ہے لیکن وہ باضد ہیں انہوں نے کہا کہ انہیں انتظار کرنے میں کوئی حرج نہیں میں بس ابھی نکالتا ہوں انہیں

نہیں نہیں اسے فوراً اوپر بھیجو اس نے کال کاٹ کر موبائل کو پینٹ کی سائیڈ پاکٹ میں واپس رکھا اور چہرے پر مسکراہٹ سجائے گردن کو دائیں جانب جھٹکا دیا نظریں ابھی بھی اس لڑکی پر مرکوز تھی جو آنکھوں سے چشمہ اتار کر اپنے دوپٹے سے صاف کیے واپس لگا رہی تھی

آپ اوپر والے پورشن کے سیکنڈ روم میں چلی جائیں وہاں آپ کا انٹرویو لیا جائے گا

تو مطلب جنہوں نے انٹرویو لینا ہے وہ فری ہو گئے

جی میم

تھینک گاڈ اس نے ایک گہرا سانس فضا میں خارج کیا اور ہنستے ہوئے فخر سے اپنا کندھا تھپتھپایا جس سے اس کے دونوں گالوں میں گہرے گڑھے نمودار ہوے

نظریں اس کے گالوں پہ جمائے اس نے اپنی گردن مسلی سالہ کمبخت ڈمپل تیری جان لے کے چھوڑے گا شہرام علی شاہ

اوہ نمل حیات تم جیسا کوئی نہیں آخر تمہارا انتظار رنگ لایا خود سے مخاطب ہوتے وہ اٹھ کر بینچ پر پڑی فائلز اکٹھی کرنے لگی

اسے آتا دیکھووہ تیزی سے اوپر کی طرف بھاگا دروازے کو تیزی سے کھولتے اس نے دھڑم سے بند کیا اور ٹائیگر کے پاس آیا ٹائیگر تو نے کہا تھا نہ کہ تو مجھے راضی کرنے کے لیے کچھ بھی کرے گا

اس نے فائل سے دھیان ہٹا کر سامنے دیکھا جہاں وہ تیزی سے لمبے لمبے سانس لیتے اسے ہی دیکھ رہا تھا ہاں بولا تھا تو؟ اس نے ایک آئی برو اچکائے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا جو شاید بھاگنے کی وجہ سے ہانپ رہا تھا

کیا مطلب تو مجھے پھر سے منا آئی پرومس میں یں مان جاؤں گا اور جو میں بولوں گا بس وہ کر دے

ہر گز نہیں

تو ایسا نہیں کر سکتا تو نے خود بولا تھا کہ تو مجھے منانے کے لیے کچھ بھی کرے گا

ہاں بولا تھا مگر وہ آفر محدود مدت کے لیے تھی وہ اسے اگنور کرتا پھر اسے اپنے کام میں مصروف ہو گیا

شہرام نے اس کے ہاتھ سے فائل کھینچ کر ٹیبل پر پٹخی اچھا چلو اب چھوڑ یہ سب یار باہر میری سنو وائٹ آئی ہے بیچاری صبح سے ویٹ کر رہی ہے تو اس کا انٹرویو لے اور اسے صبح سے جوائن کرنے کے لیے بول دیٹس اٹ

اور میں ایسا کیوں کروں گا مطلب بدلے میں مجھے کیا ملے گا

آف کورس میرا راضی نامہ

مجھے اس کی ضرورت نہیں تیری خاموشی نے یہ احساس دلوایا کہ تو ناراض ہی رہے تو بہتر ہے مجھے کچھ اور چاہیے

افففففف کہاں پھنس گیا اچھا چل بول کیا چاہیے تجھے لفظوں میں شدید بیزاری تھی

بس اتنا ہی کہ تو میرے کسی کام میں ٹانگ نہیں اڑائے گا دیٹس اٹ

ہر گز نہیں میں یہ تیری شرط بالکل نہیں مانوں گا اگر کچھ اور چاہیے تو بول

تو ٹھیک ہے جا جا کر لے لے خود ہی

افففف کیا مصیبت ہے یار اب پتہ چلا کہ کسے کہتے ہیں مشکل میں گدھے کو باپ بنانا

اوو بھائی اگر مجھے ہی لینا ہوتا تو میں تیری منتیں نہ کرتا اگر اسے پتہ چل گیا نا کہ یہ کمپنی میری ہے تو جاب کرنا تو دور انٹرویو دینا بھی گوارا نہیں سمجھے گی

ممممممم تو یہ بات ہے ویسے میں اس کے جذبات سمجھتا ہوں ایسی منحوس شکل بھلا کون روز روز دیکھنا چاہے گا

ٹائیگر اپنا منہ بند کر لے کیونکہ میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہونے والا ہے یہ نہ ہو کہ تیری ٹانگ ٹیبل کے نیچے بازو صوفے کے اوپر اور مونڈی فرش پہ پڑی ہو

آپس میں ہونے والی ان کی نوک جھوک کو دروازے کی دستک نے روکا

شٹ شیٹ شٹ وہ آگئی

اس نے جلدی سے ٹیبل پر پڑا پین اٹھایا اور سامنے پڑی فائل پر جھک کر کچھ لکھنے لگا پین کی کیپ بند کرتے اس نے فائل ٹائیگر کی جانب بڑھائی یہ لے ان ایگریمنٹس پہ اس کے سائن بھی لے لینا

جی جی ضرور پر پہلے جو مجھے چاہیے اس کے لیے حامی بھر دیں آپ تو آپ کی مہربانی ہو گی

دروازے پر ایک پر پھر دستک ہوئی آج یہ بھی پتہ چلا کہ آگے کنواں اور پیچھے کھائی کا کیا مطلب ہوتا ہے دروازے پر ایک بار پھر دستک ہوئی اس نے ایک بار دروازے کو دیکھا اور دوسری نظر ٹائیگر پر ڈالی جو اسے دیکھ کر کندھے اچکائے اپنے کام میں مصروف ہو گیا

افففففففف اوکے اوکے ٹھیک ہے ڈن اب یہ ماسک اتار ورنہ اسے پتہ چل جائے گا کہ تو وہی نمونہ ہے جو اس دن میرے ساتھ تھا اس

نے زبردستی اس کے چہرے سے ماسک اتار کر ٹیبل پر رکھا اور خود شیشے کی کھڑکی پہ ہاتھ رکھے دروازے کی طرف کمر کیے کھڑا ہو گیا

کم ان

دروازے کا نوب گھومنے کی آواز پر اس کے چہرے پر ایک دل فریب مسکراہٹ ائی

تو آپ ہیں وہ جو کب سے باہر انتظار کر رہی ہیں

جی

آپ کی یہ جاب کرنے کی کوئی خاص وجہ

جی بالکل ہے میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ میں کس قابل ہوں میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ میں خود کے لیے کیا کر سکتی ہوں

آپ کو پتہ ہے کہ لوگ ترستے ہیں اس کمپنی میں جاب کرنے کے لیے کیونکہ ہمیں کوالیفائیڈ لوگوں کی ضرورت ہے جو بہت کم ملتے ہیں

میں اپنا بیسٹ دینے کی کوشش کروں گی آپ میری گریجویشن چیک کر سکتے ہیں اس نے ہاتھ میں پکڑی فائل ٹائیگر کی جانب بڑھائی

اور میرے گریجویشن چیک کرنے کے بعد بھی اگر آپ کو یہ جاب نہ ملے تو آپ کیا کریں گی

میں دوبارہ کوشش کروں گی اور تب تک کوشش کروں گی جب تک مجھے یہ جاب مل نہیں جاتی کیونکہ نمل حیات نے کبھی ہارنا نہیں سیکھا

کتنی بار بولا ہے اسے کہ تم نمل حیات نہیں مسز شہرام علی شاہ ہو سنتی ہی نہیں ہے خود سے مخاطب ہوتے ہیں وہ زیر لب بڑبڑاے جا رہا تھا

ہاتھ میں پکڑی فائلز پر نظر ڈالتے وہ مسکرایا یا شاید اس کی بات پر

فائل کو بند کرتے اس نے فائل ٹیبل پر رکھی آپ صبح سے جوائن کر سکتی ہیں بس ان ایگریمنٹس پر سائن کر دیں آپ چاہیں تو پڑھ سکتی ہیں اس نے ایک پین اور فائل اس کی طرف بڑھائی

یہ کمینہ پھنسوائے گا مجھے بھلا چپ چاپ سائن لے لے ایگریمنٹس پڑھ لیں ایگریمنٹس پڑھ لیں دل کرتا ہے اپنا سر دیوار میں مارو شیشے پہ اپنی پانچوں انگلیوں کا دباؤ ڈالتے اس نے اپنی پیشانی شیشے کے ساتھ ٹکائی

ریلی مطلب سچ مطلب مجھے یہ جاب مل گئی مطلب پکا میں صبح سے آجاؤں ناں

ایک ہی بات بار بار دہرانے کا عادی نہیں ہوں میں ٹیبل سے نیچے اترتے وہ باہر نکل گیا اور ہاں سائن ضرور کر دیجئے گا اگر آپ جوائن کرنا چاہتی ہیں تو

نمل نے ایک نظر باہر جاتے اس شخص کو دیکھا اور دوسری نظر شیشے کے پاس کھڑے انسان کو جو بالکل خاموش تھا

ایکسکیوز می مگر آگے سے کوئی جواب نہ آیا

ایکسکیوز می میں آپ سے بات کر رہی ہوں دوسری بار آواز لگانے پر بھی کوئی جواب نہ ایا

کیا آپ بول نہیں سکتے؟

اس کی باریک آواز پر وہ پلٹنا چاہتا تھا پر اس نے خود کو ایسا کرنے سے روکا اب میں بولا تو بولو گی یو سائیکو بوائے تم یہاں بھی پہنچ گئے آواز اتنی دھیمی تھی کہ وہ اپنی آواز خود بھی بامشکل سن پایا

شاید بیچارہ گونگا ہے خود سے اندازہ لگائے

اس نے کندھے اچکاتے ٹیبل پر پڑے ایگریمنٹس پر سائن کیے اور وہاں سے چلی گئ

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

گاڑی کو کیفے کے سامنے روکتے وہ گاڑی سے نیچے اترا اپنے لونگ کوٹ میں ہاتھ دیے چہرہ اوپر کیۓ وہ چاند کو دیکھ رہی تھی جب کسی کی نظروں کی تپش اپنے وجود پر محسوس کرتے وہ پیچھے پلٹی وہ اس کے بالکل پیچھے کھڑا

وہ خاموش کھڑی بس اس کی طرف دیکھے جا رہی تھی اسے یوں خاموش کھڑا دیکھ اس نے اس کی آنکھوں میں جھانکا اے سکون قلب

تمہارے الفاظ تو میرے ذہن کو پرسکون کرتے ہیں تو کیوں یوں خاموش رہ کر میری جان لینے پہ تولی ہو اپنی انگلی کو اس کی ٹھوڑی کے نیچے ٹکائے اس نے اس کا چہرہ اوپر کیا

آروش اس کے چہرے سے نظریں پھیرے فوراً چاند کی طرف دیکھنے لگی

اس کے کندھے پر ٹھوڑی ٹکائے ٹائیگر نے بھی چاند کی طرف دیکھا

تیز سانسوں اوردل کی بے ترتیب دھڑکنوں کو سنبھالیے اس نے اپنا حلق تر کیا اور کیفیٹیریا کے اندر جانے لگی جب ٹائیگر نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا

تمہیں محبت سکھاتا ہوں یہاں بیٹھو

کچھ غزلیں سناتا ہوں یہاں بیٹھو

کیا کہا وہ چاند پسند ہے تمہیں

اچھا اتار کے لاتا ہوں یہاں بیٹھو

اچھا تو گھبرا کیوں رہی ہو میں ہوں نا

اچھا سینے سے لگاتا ہوں یہاں بیٹھو

ایک ہاتھ سے اس کی کلائی کو پکڑے وہ اس کے نزدیک ہوا

ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ لیے اس نے اس کی آنکھوں میں دیکھا

ناراض ہو کیا ہمممممم؟

مم مم ماسک بوائے۔ وہ آپ ل ل لیٹ آئے ہیں ہم کب سے آپ کا انتظار کر رہے تھے

وہ دونوں ہاتھ اس کے ہاتھوں پہ رکھ کے اپنا چہرہ اس کے ہاتھوں سے نکال رہی تھی

میں لیٹ نہیں ہوں لٹل گرل شاید تم نے انتظار میں جلدی کر دی اور اب مجھے لگ رہا ہے کہ تم محبت کا پہلا مرحلہ سیکھ چکی ہو جسے ہمیں سکھانے میں کامیاب رہا تم میرا انتظار کرنے لگی ہو میری دوری تمہارے لیے معانی رکھنے لگی ہے

ماسک بوائے آپ ناں بالکل اچھے نہیں ہیں۔ آپ ہر بار ہمیں اپنی باتوں میں الجھا لیتے ہیں

اس کے بات پر وہ دھیرے سے ہنستا اوراس کا ہاتھ پکڑاکر اسے اپنے قریب کیا یہ بھی اچھا ہے کہ ہم اچھے نہیں

ہمیں نا آپ پاگل لگتے ہیں اور ہمیں لگتا ہے کہ ماسک بوائے آپ کو علاج کی ضرورت ہے

صحیح کہا تم نے علاج کی ضرورت تو ہے لٹل گرل اور میں تمہارے قرب کا بیمار ہوں مجھے اپنے حصار میں لو تاکہ مجھے شفا ملے

قدم آگے کی طرف بڑھاتے اس نے اپنے اور اس کے درمیان کا فاصلہ کم کیا

اس کے بڑھتے ہوئے قدموں سے گھبراتی اپنا حلق ترکیے وہ پیچھے ہوئی ٹائیگر نے اسے کندھوں سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ پن کیا

مم مم ماسک بوائے یہ آپ ک ک ک کیا کر رہے ہیں بار بار اپنا حلق تر کرتے اس نے اپنے نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دبایا

ابھی تو میں نے کچھ نہیں کیا پر مجھے کیوں لگتا ہے کہ تم چاہتی ہو کہ میں کچھ کروں نظریں اس کے ہونٹوں پہ جمائے وہ اپنی شہادت کی انگلی اس کے ہونٹوں پہ پھیر رہا تھا

د د د دور ہٹیں۔

مشکل ہے۔

چھ چھ چھوڑ دیں۔

ناممکن ہے۔

جج جج جانے دیں۔

آج نہیں۔

س س س سانس نہیں آ رہا۔

کوئی بات نہیں میں مدد کر دیتا ہوں۔

ہم ہم ہمیں نہیں چاہیے آپ کی مدد۔

پر مجھے کرنی ہے۔

اس کی آنکھوں پہ ہاتھ رکھے وہ اس کی گردن پہ جھکا اس کی شہ رگ پہ نظریں جمائے اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا جو اپنا سانس رو کے آنکھیں مینچے کھڑی تھی وہ اس کی حالت پہ مسکرایا تھا لبوں پہ زبان پھیرتا وہ اس کے کان کے قریب جھکا کیا تمہیں پتہ ہے لٹل گرل کہ

مجھے اِک اور مرض لاحق ہے

اور تشخیص یہ بتاتی ہے کہ اس مرضِ قلب کی شفا یابی محض "تم "
...ہی پر منحصر ہے

سُنا تم نے، تُمہارے لمس کا ایک ڈوز مجھے زندگی بخش سکتا ہے ...تُم
میرے لئے اُس وینٹی لیٹر کی مانند ہو جو ساتھ چھوڑ دے تو مجھ پر
موت واجب ہو گی

اب آنکھیں کھول لو اور اگلی بار میرے اتنا قریب آنے سے گریز رکھنا
کیونکہ تمہارا اچانک یوں میرے نزدیک آنا مجھے بھی سانس نہیں لینے
دیتا آئی ہوپ کہ تم سمجھ گئی ہو گئی وہ ابھی تک آنکھیں بند کیے کھڑی
تھی

شاید تم نے سنا نہیں لٹل گرل میں نے کہا آنکھیں کھول لو اس سے
پہلے کہ میں سچ میں کچھ کر گزروں دیوار پہ ہاتھ سے دباؤ ڈالتے وہ
اس سے دور ہوا

وہ ابھی تک آنکھیں بند کیے کھڑی تھی

تھی

سنا نہیں تم نے میں نے کہا آنکھیں کھولو۔

ن ن ن نہیں ۔

تو اسکا مطلب کے تمیں عملی نمونہ دیکھنا ہے

اس کے دور ہوتے ہی آروش نے سینے میں اٹکا سانس بحال کیا آپ بہت برے ہیں ماسک بوائے ہمیں آپ بالکل پسند نہیں

اس کے بات پر ٹائیگر نے چہرہ اوپر کیے ایک دل فریب قہقہ لگایا مجھے پتہ ہے لٹل گرل کہ میں تمہیں بالکل پسند نہیں پر تمہارا یہ بار بار کہنا مجھے پسند ہے اور ویسے بھی

پسند ہے مجھے وہ لوگ جو مجھے پسند نہیں کرتے

آپ نا بہت ہی عجیب مخلوق ہیں

میں بی می بی ناٹ

اینی وے اب میں چلتا ہوں وہ اسے اگنور کرتے گاڑی میں بیٹھنے لگا

آروش نے اسے جاتا دیکھ اس کا ہاتھ پکڑا

انکھوں میں چمک لیے وہ پیچھے موڑا وہ جان بوجھ کے اسے اگنور کر رہا تھا اسے معلوم تھا وہ اسے روکے گی

اس نے پیچھے مڑ کر اپنے ہاتھ کو دیکھا اور اس کے کندھے پہ بازو ٹکائے اس کی آنکھوں میں جھانکا تمہیں کہا تھا نا میرے قریب نہ آنا

اور بتایا بھی تھا کہ میرے اندر صبر نام کا کیمیکل نہیں ہے

تمہاری یہ حرکتیں مجھ جیسے معصوم انسان کو بہکا بھی سکتی ہے اینڈ یو نو واٹ ایک بہکا ہوا انسان کچھ بھی کر سکتا ہے کچھ بھی ایک ایک لفظ پہ زور دیتے آنکھوں میں چمک لیے اسنے آروش کی انکھوں میں جھانکا

کندھے کو پیچھے موڑے آروش نے اسکا بازو اپنے کندھے سے ہٹایا

وہ۔وہ ہم کہہ رہے تھے کہ کل آپ نے کہا تھا کہ آج ہم بیسٹ فرینڈز بنیں گے اور پھر ہم آپ سے سارے سوال کر سکتے ہیں

وہ پھر سے اسے نظر انداز کرتا پینٹ کی سائیڈ پاکٹ سے موبائل نکالے مصروف انداز میں گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا ہو گیا

وہ حیرانی سے بھنورے سکیڑے اس کے بدلے انداز دیکھ رہی تھی شاید اسے غصہ آ رہا تھا لیکن کیوں؟ کیونکہ وہ اس کے لیے اٹینشن کی عادی ہو چکی تھی

اس نے اس کے موبائل سے ہاتھ چھین کر گاڑی کے اوپر رکھا ماسک

بوائے آپ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں

آپ ہمارے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے

میں نے کیا کیا ہے وہ ایک آئی برو اٹھائے اسے دیکھ رہا تھا

آپ ہمیں اگنور کر رہے ہیں

تو کیا تم میری اٹینشن چاہتی ہو ہمم بولو

پتہ نہیں لیکن آپ کا ہمیں یوں اگنور کرنا میں زہر لگ رہا ہے اگر

آپ نے دوبارہ ایسی حرکت کی تو

I will put warm coffee on your hands and Black peper white paper red chilli green chilli in the eyes

سمجھے آپ

غصے میں ایک ہاتھ اپنی کمر پہ رکھے اور شہادت کی انگلی کا رخ اس کی جانب کیے وہ اسے وارن کر رہی تھی

اس کے معصوم دھمکیوں پر اس نے ایک اونچا قہقہ لگایا

تمہاری یہ دھمکیاں کسی دن سچ میں میری جان لے لیں گے لٹل گرل

ہنسے مت ماسک بوائے ہمیں غصہ آ رہا ہے

آپ نے پرسوں بولا تھا کہ آپ کل ہماری بات سنیں گے اور کل بولا کہ آج سنیں گے کیونکہ آپ اور میں بیسٹ فرینڈز نہیں ہیں اس لیے جلدی سے ہمیں بیسٹ فرینڈ بنائیں تاکہ ہم آپ سے سارے سوال کر سکیں ہمیں اور بھی بہت کام ہے دونوں بازو سینے پہ باندھے وہ غصے سے چہرہ دوسری جانب موڑ گئی

ہاں بولا تو تھا پر؟

پر کیا وہ غصے میں سرسری سی نظر اس پہ ڈالے اسے دیکھ رہی تھی جو بالوں میں انگلیاں چلاے دونوں آئی برو اٹھائے اسے ہی دیکھ رہا تھا

پر یہ ہے کہ ہم یہاں بیسٹ فرینڈز نہیں بن سکتے؟

تو کہاں بن سکتے ہیں؟

تمہیں میرے ساتھ چلنا ہوگا

نہیں ہم آپ کے ساتھ نہیں جا سکتے ناں

اس کے صاف انکار پر وہ جبڑوں کو سختی سے آپس میں بھینچ گیا غصے سے ماتھے کی رگیں تن گئی اس نے گہرا سانس لیے خود کو پرسکون کرنا چاہاکیوں نہیں جا سکتی ہمم

کیونکہ گرینڈ ما نے منع کیا ہے انہوں نے بولا کہ ہم جہاں جائیں گے ان کے ساتھ جائیں گے اور ویسے بھی اب تو وہ سو رہی ہیں اس لیے ہم ان سے پرمیشن بھی نہیں لے سکتے

تمہیں میرے ساتھ آنے کے لیے کسی کی پرمیشن کی ضرورت نہیں ہے میں تم پہ پورا حق رکھتا ہوں تم کسی کے کہنے پر مجھ سے دور نہیں ہو سکتی سمجھی وہ اس کے انکار پر خود پہ کنٹرول نہ رکھ سکا اور غصے سے اسے کندھوں سے پکڑ کر جھنجوڑنے لگا

میں تم سے صرف محبت نہیں کرتا بلکہ

میں تو تمہارے عشق میں سانس لیتا ہُوں لٹل گرل

اس رشتے کی بنیاد تم نے رکھی تھی

اور اسکا اختتام میری سانسوں کے خاتمے پر ہو گا

تم میری کسی ایسی نیکی کا خوبصورت صلہ ہو

جو خدا کو پسند آ گی کیا میں تم پہ حق رکھتا ہوں ہاں میں تم پہ حق رکھتا ہوں

بولوں ناں میں تم پہ حق رکھتا ہوں ناں وہ اسکے کندھوں پہ دونوں ہاتھ جمائے اسے جھنجھوڑے جا رہا تھا

بولو بھی چپ کیوں ہو کہو ناں کہ میں تم پہ حق رکھتا ہوں کہو کہ تم صرف میری ھو

مم مم ماسک بوائے ہمیں آپ سے ڈر لگ رہا ہے چھ چھ چھوڑیں ہمیں

اسنے فوراً اسکے کندھوں سے ہاتھ ہٹاے

د د د دیکھو ڈرو مت مم مم میں تو بس ویسے ہی پوچھ رہا تھا ت ت تم بس یہ کہہ دو کہ تم صرف میری ھو لڑکھڑاتی زبان سے

وہ خالی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جو اس سے اک پل میں دور ھوا تھا

نہیں ہم آپ کے نہیں ہیں آپ نے پھر سے ہم پہ غصہ کیا آپ نے اپنا پرومس توڑ دیا

د د د دیکھو میں معافی مانگتا ہوں مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا

وہ دونوں ہاتھ جوڑے اس کے سامنے کھڑا تھا پر یہ نہ کہو کہ تم میری نہیں تم تو میری کل کائنات ہو

تو ایسے کیسے کوئی بھی تمہیں مجھ سے دور کر سکتا ہے

میں تو بس تمہیں سمجھا رہا تھا

نہیں آپ نے ہم پہ غصہ کیا وہ تو بس ایک ہی بات پہ اٹکی تھی
آنکھوں میں تیرتا نمکین پانی مقابل شخص کے دل کو لرزا گیا د د د
دیکھو تم رونا مت ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ لیے اس نے اس
کا سر اپنے سینے سے لگایا اور سختی سے اسے اپنے اندر بھیج لیا

آپ بہت برے ہیں کانپتی آواز میں ایک ہلکی سی سسکی اسے بخوبی سنائی
دی

وہ کہاں عادی رہی تھی اس کے ایسے لہجے کی

تمہاری آنکھوں میں آنسوؤں کا سبب ایک بار پھر میں بنا تو مجھے اس
کی سزا ملنی چاہیے وہ ایک بار پھر اسے سختی سے اپنے اندر بھیج گیا

وہ ہتھیلی کی پشت سے آنسو صاف کرتی ہوئ اس سے دور ہوئی نہیں

ہم آپ کو سزاتو نہیں دیں گے آپ تو ہمارے دوست ہیں ناں پر؟ وہ کچھ کہتے کہتے چپ کر گئ

پر کیا بولوں

پر یہ ہے کہ آپ ہمارے بیسٹ فرینڈ نہیں ہے ہمیں اپنا بیسٹ فرینڈ بنائیں تاکہ ہم آپ سے اپنے سارے سوالوں کے جواب لے سکیں

تو ٹھیک ہے چلو میرے ساتھ

ہم کیسے آپ کے ساتھ۔۔۔۔

شششش تمہیں کوئی سوال کرنے کا حق نہیں ہے تمیں انکار کرنے کا بھی حق نہیں ہے وہ اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھے اسے خاموش کروا گیا

اور ویسے بھی تمہارے گرین ما سو رہی ہیں اگر پرمیشن لینے کے لیے تم انہیں جگاؤ گی تو ان کی طبیعت خراب ہو جائے گی کیا تم چاہتی ہو انہیں کچھ ہو ؟

ماتھے پہ ناگواری سجائے وہ اس کی طرف کمر کیے کھڑا ہو گیا

نہیں ہم ایسا تو نہیں چاہتے

تو پھر چلو میرے ساتھ ان کے جاگنے سے پہلے میں تمہیں گھر چھوڑ دوں گا

اممممممم اچھا ٹھیک ہے چلیں

اس کی آنکھوں میں فتح کی چمک تھی وہ اسے اپنی باتوں میں الجھانے میں کامیاب ٹھہرا گاڑی کا دروازہ کھولتے اس نے آنکھوں سے اسے اندر بیٹھنے کا اشارہ کیا

آپ کچھ بھول رہے ہیں

کیا ؟اس نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا؟

وہ جو اس دن کیا تھا آئس کریم پارلر کے باہر وہ ہمیں پھر دیکھنا ہے

بلکہ ہمیں ہر بار دیکھنا ہے

اس کی باتوں کو سمجھتے وہ مسکرایا تھا وہ سر کو خم دیتے نیچے جھکا اور اسے

گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا

اس کی اس ادا پہ وہ ہنسی تھی دیٹس مائی ماسک بوائے

وہ گاڑی کی فرنٹ سائیڈ سے ہوتا ہے گاڑی میں بیٹھا اور اپنا سیٹ بیلٹ

باندھ کر ایک نظر اس پر ڈالی تم ہر بار سیٹ بیلٹ باندھنا بھول جاتی

ہو یا تم چاہتی ہو کہ میں باندھوں

وہ دراصل ہمیں سیٹ بیلٹ باندھنا نہیں آتا

مطلب یہ بھی مجھے سکھانا پڑے گا وہ اپنا سیٹ بیلٹ کھولتا اس کی سیٹ پہ جھکا

یہ یہ یہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں د د دور ہٹے ہم کر لیں گے

اس کا سیٹ بیلٹ باندھتے اس نے اس کی طرف دیکھا جو اپنے وجود کو سیٹ کے اندر اب پیوست کرنے میں لگی تھی

تم نے ناں مجھ سے کچھ زیادہ ہی امیدیں لگا رکھی ہیں اور مجھے لگتا ہے کہ مجھے تمہاری امیدوں پر پورا اترنا چاہیے

بندہ دور رہ کر بھی بات کر سکتا ہے دور ہٹیں ہم سے ورنہ ہم پیچھے بیٹھ جائیں گے

ریلیییییییی اور تمیں لگتا ہے کہ میں تمہیں ایسا کرنے دوں گا اس کی گھبراتی حالت اب اسے لطف دینے لگی تھی

مم مم مم ماسک بوائے دیکھیں دور ہٹ جائیں وہ دونوں ہاتھ اس کے سینے پہ رکھے اسے پیچھے کر رہی تھی

اس کے ہاتھ اپنے سینے پہ محسوس کرتے اس نے اپنا حلق تر کیا اور فوراً اس سے دور ہوا

وہ جو کب سے اسے تنگ کرنے میں لگا تھا اس کے لمس کو محسوس کرتے ہیں وہ خود گھبرا گیا سیٹ پہ بیٹھتے اس نے اپنی شرٹ کے اوپر والا بٹن کھولا اور گاڑی ڈرائیو کرتے باہر کی طرف دیکھنے لگا اس نے سارے سفر کے دوران ایک بار بھی اس کی طرف نہیں دیکھا

ماسک بوائے ویسے ہم کہاں جا رہے ہیں اس کی باریک آواز نے اسےایک بار پھر اپنی طرف متوجہ کیا

جب پہنچیں گے تو پتہ چل جائے گا

آپ بتا دیں ناں ہمیں انتظار پسند نہیں

انتظار تو مجھے بھی پسند نہیں لیکن پھر بھی کر رہا ہوں اس لیے خاموش ہو کر بیٹھ جاؤ

ایک وائٹ کاٹج کے آگے اس نے گاڑی روکی اور فرنٹ سائیڈ سے ہوتے ہوے گاڑی کا دروازہ کھولتے اسے باہر انے کا اشارہ کیا

گاڑی سے باہر نکلے وہ سوالیہ نظروں سے سامنے دیکھ رہی تھی

کیا سوچ رہی ہو اس کی نظروں کو پڑھتے اس نے اس کی آنکھوں میں جھانکا

ہم کہاں ہیں ماسک بوائے؟

میرے گھر اور تم مجھ پہ اعتبار کر سکتی ہو تم میرے ساتھ محفوظ ہو لٹل گرل اب چلو پھر تمہیں گھر بھی تو جانا ہے نا وہ اس کی انگلیوں میں انگلیاں الجھائے سفید برف پہ پاؤں کے نشان چھوڑتےاسے اندر لے گیا

اس نے دائیں ہاتھ سے دروازہ کھولا کمرے میں ہر طرف اندھیرا تھا

اندھیرے کے خوف سے اسنے اپنے دوسرے ہاتھ سے اس کی شرٹ کو مضبوطی سے پکڑا

مم مم ماسک بواے یہاں تو بہت اندھیرا ہے اور ہمیں اندھیرے سے بہت ڈر لگتا ہے کتنا خوفناک گھر ہے آپ کا

تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں نہ تمہارے ساتھ اندر داخل ہوتے اس نے صوفے سے ایک بیگ اٹھایا اور اس کا ہاتھ پکڑے دائیں طرف بنے روم میں لے گیا

جس میں ہلکی سی ریڈ کلر کی روشنی تھی کمرے میں لے جا کے اس نے اس کا ہاتھ چھوڑا ہاتھ میں پکڑا بیگ اسے تھمایا یہ لو یہ چینج کر کے آؤ میں یہاں باہر کھڑا ہوں

اس نے سوالیہ نظروں سے ہاتھ میں پکڑے بیگ کو دیکھا ماسک بوائے کیا یہ سب کرنا ضروری ہے؟

ہاں بہت ضروری ہے اس لیے جلدی جاؤ اور چینج کر کے آؤ میں یہاں باہر ہی کھڑا ہوں اور اگر تم نے میری بات نہ مانی تو ہم بیسٹ فرینڈز کیسے بنیں گے اپنی چوڑی ہتھیلی کو اس کے گال پہ رکھے وہ محبت سے سمجھاتا اس سے دور ہوا اور دروازے کو لاک کر کے باہر کھڑا ہو گیا

تھوڑی دیر بعد دروازے کا نوب گھوما کر وہ باہر نکلی اس نے اندھیرے میں ادھر ادھر دیکھنے کی کوشش کی لیکن وہ کہیں نہ تھا

خوف سے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی ماتھے پہ پسینے کے قطرے نمودار ہوئے کانپتی آواز سے وہ اسے بلانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن خوف کے مارے آواز میں مدھم ہو گئی

مم مم ماسک بوائے آپ کہاں ہیں۔ہم ہم ہمیں ڈ ڈ ڈر لگ رہا ہے

وہ دروازے کے نوک پر گرفت سخت کرتی پیچھے ہوئی جہاں ہلکی ہلکی سرخ روشنی تھی روتے ہوئے خوف کے مارے اس کے لبوں سے ایک سسکی نکلی جسے اسنے آنکھیں سختی سے مینچے ہاتھ کی ہتھیلی سے روکا

ماسک بوائے جلدی آئیں نا ں کہاں ہیں آپ ہمیں ڈر لگ رہا ہے

میں بھی اس دن ڈر گیا تھا جس دن کیفے میں تم مجھے نظر نہیں آئی

سامنے سے آنے والی آواز پر اس نے چہرہ اوپر کر کے اسے دیکھا جو دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا تھا

ماسک بوائے

وہ بھاگتی ہوئی اس کے سینے سے لگ گئی

اسے سختی سے اپنے اندر بھینچے وہ مطمئین سا کھڑا تھا اس کے بالوں

میں انگلیاں چلاتے اس نیے اسکا سر اپنے سینے سے ٹکایا

تمہیں پتہ ہے جب اس دن تم مجھے نظر نہیں آئی

تو میری کیفیت بھی ایسی ہی تھی دل کی

دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئی تھی سانس سینے میں کہیں اٹک گیا تھا

نظریں بس تمیں ڈھونڈ رہی تھی سماعت بس تمہاری آواز سننا چاہتی

تھی اب تم سمجھ رہی ہو ناں کہ تمہارے دور جانے پہ مجھے کیسا لگتا

ہے تم ضرورت نہیں ضروری ہوتاحیات کے لیے

آپ پھر سے ہمیں چھوڑ کر چلے گئے تھے آپ کو پتہ ہے کتنا اندھیرا ہے یہاں ہم نے آپ کو بتایا بھی تھا کہ ہمیں ان۔ان۔ اندھیرے سے ڈر لگتا ہے پھر بھی آپ جا۔جا جان بوجھ کے کرتے ہیں یہ سب بہت سے ٹوٹے پھوٹے الفاظوں کو ترتیب دیتے ہوئے اس کے سینے سے لگے وہ سسکیاں لے رہی تھی

آنکھیں بند کیے اس نے اس کے ارد گرد اپنے مضبوط بازوں کا حصار تنگ کیا

میں تمہیں چھوڑ کر نہیں گیا تھا بلکہ میں تو تمہیں چھوڑ کر کبھی جا ہی نہیں سکتا میں تو بس تھوڑی دیر کے لیے تمہاری آنکھوں سے اوجھل ہوا تھا تمہیں یہ سمجھانے کے لیے کہ تمہارا ایک سیکنڈ بھی میری نظروں سے دور ہونا مجھے کتنی تکلیف دیتا ہے

تمہاری دوری تو مجھے ہر گز گوارا نہیں اور اگر کبھی ایسا ہوا بھی تو نہ جانے کون سی قیامت ٹوٹے گی لٹل گرل

اب تو میں خود اپنے اندر کے جانور سے خوفزدہ ہو گیا ہوں

اگر وہ باہر آیا تو سب کچھ برباد کر دے گا میں نہیں چاہتا کہ اس کی وجہ تم بنو۔

ماسک بوائے کیا آپ کے اندر جانور بھی ہے وہ اس کے سینے سے چہرہ ہٹائے ہلکی سرخ روشنی میں ماسک سے چھوپےاس کے چہرے کو دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی

ہاں میرے اندر ایک ایسا جانور ہے جو محض اپنے بارے میں سوچتا ہےاسے کسی

کی تکلیف سے کوئی فرق نہیں پڑتا اسے ہر حال میں اپنا فائدہ چاہیے ہر وہ چیز جو اسے سکون دے چاہے پھر اس کے لیے اسے کسی کی جان۔۔۔۔

دونوں جبڑوں کو سختی سے آپس میں بھینچے اس نے اگلے الفاظوں کو اپنے اندر ہی کہیں قید کر لیا بس میں نہیں چاہتا کہ تم اسے دیکھو ایسا کوئی قدم نہ اٹھانا جو مجھے تم سے دور لے جائے۔

ہمیں دیکھنا بھی نہیں ہے ہمیں ہمارے ماسک بوائے پسند ہیں

اسے خود سے دور کرتے اس نے اس کی کلائی کو دائیں ہاتھ سے پکڑا اور آگے بڑھنے لگا اس کا رخ اب سیڑھیوں کی طرف تھا

اندھیرے کا عادی ہونے کی وجہ سے وہ شاید با آسانی ہر چیز واضح دیکھ سکتا تھا

ماسک بوائے آپ ہمیں کہاں لے کے جا رہے ہیں وہ سیڑھیاں چڑھتے اسے دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی یہاں بہت اندھیرا ہے اور ہمیں اندھیرا بالکل پسند نہیں

لیکن مجھے پسند ہے اس لیے عادت ڈال لو اور تمہیں کہا تھا نا کہ تم مجھ سے سوال کرنے کا حق نہیں رکھتی تم میرے ساتھ محفوظ ہو اتنی سی بات تمہیں کیوں سمجھ نہیں آتی یہ کیسا لہجہ تھا اس شخص کا جو کبھی بے تحاشہ عشق اور کبھی ایسے جنون میں بدل جاتا۔ جو اس لڑکی سے سوال کرنے کا حق تک چھین لیتا

اندھیرے کے خوف اور اس کے بدلے لہجے کی وجہ سے وہ خاموشی سے اس کے پیچھے چل رہی تھی سیڑھیاں عبور کرتے ہوئے وہ اسے اپنے کمرے میں لے گیا جہاں ہلکی سی سرخ روشنی تھی اور کچھ بھی

واضح نظر نہیں آرہا تھا اسے کندھوں سے پکڑتے ہیں اس نے اسے بیڈ پر بٹھایا

یہاں بیٹھو میں ابھی آتا ہوں

نہیں ہم آپ کے ساتھ جائیں گے اس کی بات کی نفی کرتے وہ اس کے ساتھ کھڑی ہو گئی

آپ کا گھر بہت عجیب ہے ہمیں بہت ڈر لگ رہا ہے یہاں اور اگر آپ پھر چھوڑ کر چلے گئے تو ؟

کہاناں میرے ہوتے ہوئے تمیں ڈرنے کی ضرورت نہیں میں ہمیشہ ساتھ ہوں تمہارے بالکل تمہارے سائے کی طرح

یہاں بیٹھو میں ابھی آتا ہوں اسے اب اپنا ہی گھر سمجھو اسے بیڈ پہ دوبارہ بٹھاتے وہ اندھیرے میں کہیں گم ہو گیا

کمرے میں سہمی سی بیٹھی وہ ادھر ادھر دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی

جب وہ کوٹ کے بٹن بند کرتےاس کے سامنے آیا اور پھر سے اس کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں الجھائے کمرے سے باہر نکلا اس اس کا رخ اب ساتھ والے کمرے کی طرف تھا

ماسک بواے ہمیں گھر بھی جانا ہے ہم۔ ہم ۔ ہمیں یہاں بہت عجیب سا لگ رہا ہے

تو کیا تمہیں میری بیسٹ فرینڈ نہیں بنتا اسکے سوالوں کے جواب دیتے وہ قدم آگے کی طرف بڑھائے جا رہا تھا

بننا ہے اسی لیے تو آئیں ہیں نا آپ کے ساتھ پر یہاں ڈر لگ رہا ہے ہمیں

ویسے حیرت کی بات ہے کہ تمہیں مجھ سے زیادہ اندھیرے سے ڈر لگتا ہے لہجے میں اب کافی نرمی تھی اس کی باتوں میں محبت کا عکس صاف واضح تھا

کیا تمہیں مجھ سے ڈر نہیں لگتا

بالکل نہیں ہم بھلا آپ سے کیوں ڈریں گے مانا کہ آپ ہر وقت اپنے چہرے پہ ماسک لگا کے رکھتے ہیں اور الو کی طرح بس رات کو نکلتے ہیں اور ہو سکتا ہے خوفناک بھی دیکھتے ہوں پر ہم آپ سے نہیں ڈریں گے

ریلیییییییی تو اس کا مطلب مجھے تمہیں اپنا چہرہ دکھا دینا چاہیے

اور اگر تم ڈر گئی تو اس کا انجام بہت برا ہوگا

دکھا بھی دیں گے تو کیا فائدہ کیونکہ اتنے اندھیرے میں تو ہمیں آپ کا

ماسک والا چہرہ بھی نظر نہیں آرہا

تو اس کا مطلب تم سچ میں دیکھنا چاہتی ہو ہمممم اسے باتوں میں الجھائے وہ اس کا آدھا خوف ختم کر چکا تھا

جی نہیں ایسا تو کچھ نہیں ہے ہمیں کوئی شوق نہیں ہے خوفناک شکلیں دیکھنے کا اسکی بات کی نفی کرتے وہ ہنسی تھی

کمرے کا نوب گھماتے ہوئے وہ اس کے ساتھ اندر داخل ہوا اور لائٹ آن کی

اس لڑکی کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئی جس قدر خوبصورت کمرا تھا وہ جسے سفید پردوں اور پھولوں سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا دائیں سائیڈ پہ ایک پیانو رکھا تھا جس کے آگے ایک چیر پڑی تھی اور بائیں سائیڈ پر ایک ٹیبل پڑھا تھاجسکے آمنے سامنے دو چیئرز تھی

وہ اس کے پیچھے سے نکلتی اس کے سامنے ائی ماسک بوائے کتنا خوبصورت ہے آپ کا گھر پھر آپ کیوں اتنے اندھیرے میں رہتے ہیں

آس پاس کا جائزہ لیتےاسنے ایک نظر پیچھے ڈالی جہاں وہ بلیک پینٹ وائٹ شرٹ کے اوپر بلیک کوٹ اور بالوں کو جیل سے سیٹ کیے کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا جو بغیر پلک چپکائے اسے ہی دیکھے جا رہا تھا جو وائٹ سلور ہاف سلیو لیس گاؤن پہنے اور کچھ آوارہ لمبی لیٹوں کو چہرے پہ گیرےوہ اس کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب کر گئی وہ پلک جھپکانا چاہتا تھا لیکن نظروں کی سوئی تو جیسے اس کے چہرے پہ ہی کہیں اٹک کر رہ گئی

وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی ہے اس کے نزدیک آئی اور نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دبا کر اپنی خوشی سے بھری ہنسی روکی

اپنے کندھوں پر اس کے ہاتھوں کا لمس محسوس کرتے وہ ہوش میں آیا

ماسک بوائے اپ روشنی میں بہت خوبصورت لگتے ہیں اپنے کان میں ایک مدھم سی سرگوشی محسوس کرتے وہ بہکا تھا

بھاری ہوتی ہے آنکھوں سے اس نے اسے کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کیا

لبوں پہ زبان پھیرتے وہ اس کے کان کے قریب جھکا

تمہیں پتہ ہے لٹل گرل کے محبت کا پہلا تقاضہ کیا ہے

ن ن ن نہیں ہمیں نہیں پتہ اس کی رنگتی انگلیاں اپنی کمر پہ محسوس کرتےہوے اسکی زبان لڑکھڑا گئ

جانتا تھا کہ تمہیں نہیں پتہ ہوگا کوئ بات نہیں دھیرے دھیرے سب سیکھ جاؤ گی

محبت کا پہلا تقاضا یہ ہے کہ ہم دوسرے کے لیے سہولت پیدا کریں مگر زیادہ سہولتیں انسان کو بگاڑ دیتی ہیں وہ اپنی انگلیوں کی پشت سے اب اس کا گال سہلانے لگا

اور مجھے اتنی سہولتیں نہ دو کہ میں بگڑ جاؤں کیونکہ ایک بگڑا ہوا ہے انسان میسر سہولتوں کا عادی ہو جاتا ہے اور اگر میں بگڑ گیا تو سدھروں کا نہیں اپنی انگلیوں کی پشت وہ اس کے گال سے گردن تک لایا اور ایک نظر اس کے چہرے پر ڈالی جو بھورے اٹھائے سانس روکے کھڑی تھی وہ اس کی حالت ایسی حالت پہ تھا

سانس لو

نن۔نن۔ نہیں

نہ سننے کاعادی نہیں ہوں میں میں کہہ رہا ہوں سانس لو اس سے پہلے کہ میں اپنے سانسیں تو تمہاری سانسوں میں منتقل کر کے تمہاری اٹکی سانسوں کو بحال کروں

چھ۔چھ چھوڑیں آپکی ان عجیب باتوں کی ہمیں سمجھ نہیں آتی پر آپ کا یوں ہمارے قریب آنا پتہ نہیں کیوں ہمارا سانس بند کر دیتا ہےاور ہاں بہت ہی بگڑی ہوئی عادتوں کے مالک ہیں آپ اب چھوڑیں ہمیں اس کے کندھوں سے ہاتھ ہٹاتی

وہ اس سے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی

تم بھی بہت عجیب ہو لٹل گرل اسکے حصار سے نکلنے کی ناکام کوشش پر وہ ہنسا تھا خود ہی نزدیکیاں بڑھا کر خود ہی دور جانے کی بات کرتی ہو اور پھر اسے خود کے قریب کرتے اس نے اپنی پیشانی اس کی پیشانی سے ملائی ایک لمبا سانس لیتے اس نے اسے خود سے دور کیا

اور اس کا ہاتھ پکڑ کر ٹیبل کے پاس لے کے گیا

جہاں سفید پھولوں کے اندر بلیک کلر کے دو چھوٹے باکس پڑے تھے اس کا ہاتھ چھوڑتے اسنے ایک باکس اپنے ہاتھ میں پکڑا اور دوسرا اس کی طرف بڑھایا

اور گھٹنے کے بل نیچے جھک کر اپنی چوڑی ہتھیلی اس سامنے کرتے اسے تھامنے کا اشارہ کیا

یہ کیا کر رہے ہیں آپ ؟ آپ ایسے نیچے کیوں بیٹھے ہیں اسنے سوالیہ نظروں سے ایک نظر اس کے ہاتھ پر ڈالی اور دوسری نظر نیچے بیٹھے شخص پر

تم میری بیسٹ فرینڈ بننا چاہتی ہو ناں؟

آروش نے فوراً سر اثبات میں ہلایا

تو اپنا ہاتھ رکھو میرے ہاتھ پر۔۔۔

کیا دوست بننے کے لیے ایسا کرتے ہیں؟

.ہاں بالکل

پر جب ایوا آپی اور ہم دوست بنے تھے انہوں نے ایسا کیوں نہیں کیا؟

اس کے معصوم سوال پر اس نے دو انگلیوں سے اپنی پیشانی مسلی نجانے یہ ایسے سوال لے کے کہاں سے اتی ہے؟زیر لبڑ بڑاتے اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا جو آنکھیں ٹپ ٹپاے اسے ہی دیکھ رہی تھی

ایک تو تم سوال بہت کرتی ہو اگر تمہیں میرا بیسٹ فرینڈ بننا ہے تو تمہیں یہ کرنا ہوگا ورنہ فرینڈ شپ کینسل

اس کی دھمکی پر اس نے فوراً اپنا منہ ہاتھ اس کی چوڑی ہتھیلی پر رکھا

نو ۔نو۔ فرینڈ شپ کینسل نہیں کیجئے گا یہ لیں۔۔۔۔

اس کی اس حرکت پر وہ ہنسا تھا اور اس کے ہاتھ کو ہوا میں چھوڑتے

اس نے باکس کھول کراس میں سےایک ڈائمنڈ کی رنگ نکالی دوبارہ اس کے ہاتھ کے نیچے اپنی ہتھیلی رکھ کر اسکی مومی انگلی میں وہ رنگ پہنائی

اب تم میری ہوئی۔۔۔ انکھوں میں چمک لیے وہ کھڑا ہوا اپنااور اپنا ہاتھ اس کے آگے کیا اب تمہاری باری

کیا ایسا کرنے سے بیسٹ فرینڈ بن جائیں گے؟

ہاں تھوڑے سے۔

تھوڑے سے کیوں؟ پورے کب بنیں گے؟

تمہیں تو مجھ سے بھی زیادہ جلدی ہے وہ سر کون نفی میں ہلاتا اسے دیکھ رہا تھا پہلے اتنا تو کرو پورے بھی بن جائیں گے۔۔۔

آروش نے رنگ باکس کھول کر ٹیبل پہ رکھا اور ایک گول سمپل سلور کلر کی رنگ اس کی انگلی میں پہنائی

ایک نظر اپنے ہاتھ کو دیکھتے اس نے چہرے سے آدھا ماسک ہٹایااور اس کی شفاف پریشانی پر ایک لمبا بوسہ دیا اور آہستہ آہستہ اس کی پیشانی سے لب ہٹاتے مسکرایا

جس سے اس کے گال میں گہرا گڑھا نمودار ہوا اس کا آدھا چہرہ روشنی کی وجہ سے اب صاف واضح تھا

اسے اپنے گال کے گڑھے پر اس کی مومی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا

جس سے وہ اپنی مسکراہٹ مزید گہری کر گیا

وہ نظریں اس کے گڑھے پہ جمائے کھڑی تھی

آئی لو یور ڈمپل ماسک بوائے آئی لائک اٹ۔

اس کے بات پر وہ اپنی مسکراہٹ کو اور گہرا کر گیا اس نے ماسک ٹھیک کرتے ہیں ایک آئی برو اچکاتے اس کی طرف دیکھا

ڈو یو لو می؟

اممممم۔۔۔۔۔۔ نو آئی جسٹ لو یور ڈمپل

دیٹس نوٹ فیر لٹل گرل

نفی میں سر ہلاتا وہ پیانو کے آگے بڑی چیر پر بیٹھا اور پیانو پہ انگلیاں چلانے لگا

پھر کمرے میں اپنے سحر میں جکڑنے والی ایک خوبصورت آواز گونجی

کیسے کہوں عشق میں تیرے کتنا ہوں بے تاب میں 🌼

🌼آنکھوں سے آنکھیں ملا کے چرا لوں تیرے خواب میں

اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیتے اور ساتھ ساتھ گنگناتے ہوئے وہ گرین ہیزل آنکھیں اس کی آنکھوں میں گاڑے ہوئے تھا

کیسے کہوں عشق میں تیرے کتنا ہو بے تاب میں 🌼

آنکھوں سے آنکھیں ملا کے چراں تیرے خواب میں

میرے سائے ہیں ساتھ میں یارا جس جگہ تم ہو

🌼 میں جو جی رہا ہوں وجہ تم ہو وجہ تم ہو

اپنی جگہ سے اٹھتے وہ اس کے قریب گیا اور اپنا ایک ہاتھ اس کی کمر پہ رکھیں اس کا ایک ہاتھ اپنے کندھے پر رکھا اور اس کے دوسرے

ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتےوہ اسے اپنے ساتھ لہرانے لگا اس کی انگلیوں کا لمس ایک بار پھر اس کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب کر گیا اسکا ہاتھ ہاپنی کمر سے ہٹاتی وہ ٹیبل کی طرف بڑھنے لگی جب ٹائیگر نے اس کا ہاتھ پکڑ کےاسے ایسا کرنے سے روکااور اپنی طرف کھینچا

ہے یہ نشہ یا ہے زہر اس پیار کو ہم کیا نام دیں

اس کا ہاتھ اپنے گال سے ہٹاتی وہ قدم پیچھے کی طرف لینے لگی جس سے وہ دیوار کے ساتھ پن ہو گئ

ے یہ نشہ یا ہے زہر اس پیار کو ہم کیا نام دے

کب سے ادھوری ہے اک داستاں آجا اسے آج انجام دے

چھوٹے چھوٹے قدم اس کی جانب لیتے ہوئے اسنےایک انکھ ونک کی اور دو انگلیوں سے اسے اپنے قریب آنے کا اشارہ کیا

ے یہ نشہ یا ہے زہر اس پیار کو ہم کیا نام دے

کب سے ادھوری ہے اک داستاں آجا اسے آج انجام دے

تمہیں بھولوں کیسے میں میری پہلی خطا تم ہو

میں جو جی رہا ہوں وجہ تم ہو وجہ تم ہو

اس کے نزدیک جاتے اسنے اسے گردن کے پیچھے سے پکڑ کر اس کا چہرہ اپنے چہرے کے نزدیک کیا

میں جو جی رہا ہوں وجہ تم ہو وجہ تم ہو

اس نے دائیں ہاتھ سے لائٹ آف کی اور دوسرا بٹن آن کیا جس سے سارے کمرے میں ہلکی سی سرخ روشنی نمودار ہوئی

تیز ہوتی سانسوں کے ساتھ اس نے اپنا مومی ہاتھ اس کے سینے پہ رکھا اور اس سے دور ہوتی دروازے کی طرف بڑھی دروازے کا نوب پکڑے وہ اسکی طرف پشت کیے کھڑی تھی جب اسے اپنی پشت سے بال ہٹتے محسوس ہوئے اور اپنی گردن پر وہ اس کے سانسوں کا لمس محسوس کرتی وہ فورا پیچھے پلٹے

🌼کیا جانے تو میرے ارادے لے جاؤں گا سانسیں چرا کے🌼

دروازے کے ساتھ اسے پن کرتے ہیں وہ ماسک اتارے اس کی گردن پہ جھکا اور اس کی شہ رگ پر ایک لمبا بوسہ دیا

کیا جانے تو میرے ارادے لے جاؤں گا سانسیں چرا کے🌼

🌼 دل کہہ رہا ہے گنہگار بن جا بڑا چین ہے ان گناہوں سے آگے

دوسرا بوسہ اس کے گال پہ دیتے ہوے وہ اپنے ہونٹ اس کی ٹھوڑی پر روک گیا خود پہ قابو پاتے وہ فوراً پیچھے ہوا

میں گم شدہ سے رات ہو میری پہلی صبح تم ہو 🏵

میں جو جی رہا ہوں وجہ تو بہت وجہ تم ہو

🏵میں جو جی رہا ہوں وجہ تم ہو وجہ تم ہو

اس کے دور ہوتے ہی اس نے اپنے دل کے مقام پہ ہاتھ رکھے ایک لمبا سانس لیا

دوبارہ پیانو کے پاس جاتے اسنے ایک بار پھر آہستہ آہستہ پیانو پر اپنی انگلیاں چلائی اور پھر کمرے میں ایک لمبی خاموشی چھا گئی جسے اس لڑکی کی آواز نے توڑا

آ۔آ ۔آپ کی آواز خوبصورت ہے اور آپ اچھا گاتے ہیں وہ یقینا قابل تعریف تھا

اس کی تعریف پر وہ مسکرایا تھا اور پیانو سے اپنے ایک ہاتھ کی ٹیک ہٹاتے دوبارہ اس کے قریب آیا مجھے اپنی تعریف پسند نہیں ہے لٹل گرل پر تم کرتی ہو تو اچھا لگتا ہے

پر اب ہمیں گھر جانا ہے کافی دیر ہوگئی ہے

اسکے گھر جانے کی بات پر اس کی مسکراہٹ فوراً سے سمٹی چہرے پر ناگواری کا عکس واضح ہوا

جبڑوں کو سختی سے آپس میں بھینچے وہ اپنے غصے پر کنٹرول کر رہا تھا

کیا تم کچھ کھاؤ گی لہجے میں سختی کے جذبات پر قابو پائے وہ اس سے مخاطب ہوا

نہیں آپ ہمیں بس گھر چھوڑ دےاور اب تو ہم بیسٹ فرینڈز بن گئے ہیں اس لیے کل ہم آپ سے سارے سوال کریں گے ابھی تو کافی دیر ہو گئی ہے ویسے بھی اگر گرین ما اٹھ گئی تو پریشان ہو گئی

اسکے جانے کی ضد نے اسے مزید غصہ دلا دیا اچھا چلو پہلے کچھ کھا لیتے ہیں پھر میں تمہیں چھوڑ دوں گا وہ اس کی کلائی کو دائیں ہاتھ سے پکڑے کمرے سے باہر نکل گیا

لیکن ماسک بوائے ہمیں کچھ نہیں ہے کھانا

دیکھو میں نے تمہیں پہلے بھی سمجھایا تھا اگر تمہیں مجھ سے فرینڈ شپ کرنی ہے تو تمہیں میری ساری باتیں ماننی ہو گی اور اب ہم فرینڈز ہیں

اس لیے تم میری کسی بات سے انکار نہیں کر سکتی چلو جلدی سے بتاؤ کیا کھاؤ گی

اس کے روکے قدموں پہ وہ فوراً پلٹا جو اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑوائے اپنی انگلیاں چٹخا رہی تھی

ہر بار یہ حرکت کرنی ضروری ہے کیا؟ جو بولنا ہے بول دیا کرو۔

ایکچولی ہمیں بھوک تو ہے پر ہمیں آپ کے ساتھ نہیں کھانا اس کے سخت لہجے کے ڈر سے وہ آنکھیں بند کیے جلدی جلدی جملہ مکمل کر گئی

کیوں؟ وہ پیچھے پلٹے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا

کیونکہ ہم گرین ما کے ساتھ کھاتے ہیں آپ اب بس ہمیں گھر چھوڑ دیں ہم گھر جا کے ان کے ساتھ کھا لیں گے

تو مطلب تمہیں بھوک ہے پر تمہیں میرے ساتھ نہیں کھانا رائٹ؟

جی جی بلکل ایسا ہی ہے تھینک گوڈ آپ سمجھ گئے وہ دراصل ہمیں عادت نہیں ہے ان کے بغیر کھانے کی

تو اب عادت ڈال لو لٹل گرل کیونکہ تمہاری زندگی میں اب میں ہوں اپنی ہر اس عادت کو بدلو جو مجھ سے وابستہ نہیں

اور ایک بات کان کھول کر سن لو جب تک تم میرے ساتھ کھانا نہیں کھاؤ گی یہاں سے نہیں جا سکتی اپنا حکم صادر کرتے اس کا ہاتھ پکڑے وہ سیڑھیوں سے نیچے اتر کر کچن کی طرف بڑھ گیا

چلو جلدی سے بتاؤ کیا کھاؤ گی

وہ خاموشی سے کھڑی اس کی ساری کاروائی دیکھ رہی تھی جو بڑے مصروف انداز میں ہاتھ میں فرائنگ پین پکڑے چولہے پر رکھ رہا تھا

اس کی خاموشی پر وہ پیچھے پلٹا تمہیں گھر جانا بھی ہے یا نہیں کیونکہ تمہاری خاموشی تو یہی بتا رہی ہے کہ تم ایسا کوئی ارادہ نہیں رکھتی

نہیں نہیں جانا ہے ہمیں ہم آپ کے اس بھوت بنگلے میں ہر گز نہیں رکیں گے

ریلیییییی تو بتاؤ پھر اتنی دیر خاموشی کی کیا وجہ ہے؟

وہ دراصل ہم دیکھ رہے تھے مطلب ہم سوچ رہے تھے کہ آپ کیا کھانا خود بنائیں گے؟

تمہیں کیا لگتا ہے؟ اسے سوچتا دیکھ دونوں ہاتھ سینے پر باندھے وہ کچن کی شیلف کے ساتھ ٹیک لگائے سیدھا ہوا

آپ کی حالت دیکھ کر تو یہی لگ رہا ہے کہ آپ کو کنگ کرنے لگے ہیں

صحیح فرمایا محترمہ آپ نے اب جائیں اور وہاں بیٹھ جائیں میں ابھی آتا ہوں اسے جانے کا بول شلف سے ٹیک ہٹاتے وہ دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا

تو مطلب آپ سیچ میں کوکنگ کریں گے وہ اسے جاتا دیکھ اس کی پشت کو حیران نظروں سے دیکھ رہی تھی

ہاں بالکل

مگر ایسا کیسے ہو سکتا ہے گوکنگ تو صرف گرین ما اور ایوا آپی کرتی ہیں ہم نے کسی بوائے کو کوکنگ کرتے نہیں دیکھا

تو اب دیکھ لو اس کے سوالوں کے جواب دینے کے ساتھ ساتھ وہ تیزی سے اپنے ہاتھ چلا رہا تھا

تھوڑی دیر بعد ایک باؤل میں کچھ سرو کرتے ہیں اس نے ٹیبل پر رکھا اور اس کا ہاتھ پکڑے ایک کرسی کھینچ کر اسے اپنے سامنے بٹھایا

گہرے چمچ کو باؤل میں ڈبوتے اس نے اس کے منہ کی طرف بڑھایا چلو جلدی سے ٹیسٹ کر کے بتاؤ کہ کیسا بنا ہے

اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کے اس نے ایک سیپ لیا ماسک بوائے یہ تو چائنیز سوپ ہے اور آپ کو کیسے پتہ کہ ہمیں چائنیز سوپ پسند ہے

تمہارے متعلق میں ہر بات کا علم رکھتا ہوں لٹل گرل اب جلدی سے یہ فنش کرو پھر تمہیں گھر بھی جانا ہے نا لہجے میں محبت کے لفظ پروئے

وہ اس سے مخاطب ہوا وہ اس کے جانے کی بات پر اب پرسکون تھا

شاید وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ نامحرم ہے اور وہ اسے ایسے ساتھ نہیں رکھ سکتا

سوپ کا آخری سپ لیتے ہوئے ں وہ کھڑی ہوئی دیکھیں ماسک بوائے ہم نے سارا فنش کر لیا اب چلیں ہمیں گھر چھوڑ دیں

باول کو ٹیبل سے پیچھے سرکاتے وہ کھڑا ہوا اور چہرے پر ماسک لگاتے اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکل گیا

گاڑی کا دروازہ کھولتے اس نے سر کو خم دیتے اسے اندر بیٹھنے کا اشارہ کیا

نیچلے لب کو دانتوں تلے دباتے وہ اس کی اس ادا پر ہنسی تھی

نظریں اس کے ہونٹوں پہ جمائے وہ سیدھا ہوا اور بڑی ناگواری سے اس کی اس حرکت کو دیکھا انگوٹھے سے اس کے نچلے ہونٹ کو دانتوں سے آزاد کرواتے اسنے اس کے شفاف گالوں پر اپنے ہاتھ رکھے

تمہیں کتنی بار کہا ہے لٹل گرل کے تمہاری یہ حرکت مجھے بالکل پسند نہیں

پسند ہے ہمیں وہ لوگ ماسک بوائے جو ہمیں پسند نہیں کرتے

دونوں ہاتھوں سے اسے پیچھے دھکا دیتے وہ ہنستی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئی

اپنا پسندیدہ جملہ اس کے منہ سے سنتے اس نے ایک دل فریب قہقہ لگایا تم کسی دن سچ میں مجھے پاگل کر دو گے لٹل گرل

بالوں میں انگلیاں چلاتا گاڑی میں بیٹھ گیا

گاڑی کو برفیلی سڑکوں پہ رواں دواں رکھتے اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا

جس کی آنکھیں نیند کی وجہ سے بھاری ہو رہی تھی وہ بار بار بھاری ہوتی ہے آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی

ماسک بوائے پتہ نہیں کیوں ہمیں ن۔نن نیند آرہی ہے اور سر بھی چکرا رہا ہے

اس کی غنودگی سے بھری آواز پر اس نے ایک بار بھی پلٹ کر اس کی طرف نہیں دیکھا اور چپ چاپ گاڑی چلاتا گیا

آپ سن رہے ہیں ہماری آنکھوں کے آگے ان ۔ان اندھیرا آرہا ہے ہمیں کچھ بھی صحیح سے ٹوٹے پھوٹے الفاظوں کو بڑی مشکل سے ادا کرتے وہ اپنا سر اس کے کندھے سے ٹکائے بے ہوش ہو گئی جس سے اس کے سارے بال اس کے چہرے پر بکھر گئے

گاڑی کو بریک لگا کر اس نے گاڑی روکی اور دائیں ہاتھ سے اس کے چہرے پہ آئے بال پیچھے کیے

دیکھو اگر تم سیدھی طرح مان جاتی تو مجھے یہ سب نہ کرنا پڑتا۔

پر ڈرو نہیں میں تم سے کیا گیا وعدہ نہیں توڑوں گا۔

میں نے تمہیں کہا تھا نا گرین ما کے جاگنے سے پہلے میں تمہیں گھر چھوڑ دوں گا اور

گرین ماں تو صبح ہی جاگیں گی۔

کیونکہ میں نے انہیں بھی سلیپنگ ٹیبلٹس دی ہیں ۔اس لیے تمہیں ساری رات میرے پاس رہنا ہوگا میری نظروں کے حصار میں

اس نے اپنے کندھے سے اس کا سر ہٹایا اور اپنے گود میں رکھا اور گاڑی کو واپس گھر کی طرف موڑ لیا

گھر کے پاس گاڑی روکے وہ گاڑی سے نیچے اترا اور فرنٹ سائیڈ سے ہوتے بائیں طرف کا دروازہ کھول کر اسے اپنے بازوؤں کے مضبوط حصار میں اٹھایا

گاڑی کے دروازے کو پاؤں سے بند کرتے وہ اسے اندر لے گیا

سیڑھیاں عبور کرتے وہ اپنے کمرے میں پہنچا اور اسے بیڈ پر لٹایا رولنگ چیئر کو کھینچتے وہ بالکل اس کے سامنے بیٹھ گیا

اور اس کے ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں میں قید کرتے اس نے ایک لمبا بوسہ اس کے ہاتھ پر دیا اور آنکھیں مینچ گیا

اس کی گردن پہ آئے بال پیچھے ہٹا کر اس نے اس کی شہ رگ پہ اپنی انگلیوں کی پشت پھیری

تمہیں پتہ ہے میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے شدت سے یاد کرو اور جب یاد کرو تو مجھے اپنی شہ رگ سے بھی قریب پاؤ دیکھو نا میں بھی کیا چاہتا ہوں

مجھے پتہ ہے میرے جذباتوں کو سمجھنے کے لیے تمہیں وقت چاہیے

اور میں وہ وقت تمہیں دوں گا لٹل گرل بشرط یہ کہ تم ہر لمحے مجھے اپنی موجودگی کا احساس دلاؤ

تم مجھے احساس دلاؤ کہ تم صرف میری ہو تم یہ سمجھو کہ کوئی تمہارے پیچھے پاگل ہے اور وہ شایان علی شاہ ہے ایک ہارے ہوئے انسان کی مکمل فتح ہو تم

سالوں بعد مجھے ملا گیا ایسا سکون ہو جو میرے ناسور زخموں کا مرہم بن رہا ہے اور اب مجھے اس سکون کی عادت ہو گئی ہے

تمہاری معصومیت میرے اندر کی وحشت کو کم کر رہی ہے اب دیکھو میری وحشتوں میں اضافہ نہ کرنا نہیں کرو گی نا ہممممم ورنہ میں وہ کر گزروں گا جس کا تم نے تصور بھی نہیں کیا ہوگا لہجے میں جنون کی انتہا تھی

اپنی آنکھوں پہ اندھے عشق کی پٹی باندھے وہ گناہوں کی سیڑھیاں تیزی سے چڑھے جا رہا تھا

کیا اسے یاد نہیں تھا کہ

اُسی نے دو سمندر رواں کئے جو باہم مل جاتے ہیں

اُن دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے

وہ)اپنی اپنی (حد سے تجاوز نہیں کر سکتے

پس تم اپنے رب عزّوجل کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

(سورۃ الرحمٰن القرآن)

اور اگر کوی اس رحیم ذات کے حکم کی تعمیل نہیں کرتا جس نے قرآن پاک میں ہر چیز کی وضاحت دی تو وہ یقینا اپنے آپ کو خساروں کے ایسے سمندر میں دھکیلتا ہے جس میں وہ ڈوب کر اپنی دنیا اور اخرت دونوں گواہ بیٹھتا ہے

میرے خیال سے محبت کرنا یا نہ کرنا انسان کے بس میں نہیں ہوتا وہ تو بس ہو جاتی ہے پر اس محبت کے درمیان بھی ایک حد تجاوز ہونی چاہیے اور جو لوگ کہتے ہیں کہ محبت صرف پا لینے کا نام نہیں

تو وہ غلط ہیں کیونکہ میرے خیال سے وہی محبت لا حاصل رہتی ہے جو ایک نامحرم سے کی جائے سچی محبتں نکاح تک پایا تکمیل پاتی ہیں

اور بے شک نکاح محبت سے بہتر ہے

اور نکاح کر کے ساتھ لے جانے والا تھوڑا کالا ہی صحیح لیکن گناہ کر کے چھوڑ جانے والے خوبصورت محبوب سے لاکھ درجے بہتر ہے

تمہیں پتہ ہے جب میں تمہیں دیکھتا ہوں تو ایسا لگتا ہے جیسے خدا نے تم میں میرا سارا سکون اتار دیا ہو جسے دیکھوں تو کچھ دیکھا نہ جائے جسے سوچوں تو کچھ اور سوچا نہ جائے

تمہیں پتہ ہے میں نے جب جب تمہیں دیکھا تو کچھ سوچا نہیں گیا

اور جب کچھ سوچا تو تمہیں دیکھا نہیں گیا

ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلاتے اس نے اس نے رولنگ چیئر کے ساتھ ٹیک لگائی

کبھی تو میسر ہو جیسے میں چاہوں🌹

🌹کبھی تو مان رکھ میری ضد کا

بالوں میں انگلیاں چلاتے اس نے نظر بھر کر اس کی طرف دیکھا جو ہوش سے بیگانہ ہوئی بے ہوش پڑی تھی

کسی کی محبت کا اکیلے وارث ہونا بھی بڑے نصیب کی بات ہے اور تم وہ خوش نصیب ہو جو شایان علی شاہ کے عشق کی اکیلی وارث ہے

تمہارے عشق میں گرفتار ہوا شخص کسی بھی صورت رہائی نہیں چاہتا مجھے سزا سناؤ تا عمر قید کی جو مجھے تم سے باندھے رکھے

اس کے گرم ہاتھ کو اپنے ٹھنڈے ہاتھوں کی قید میں لیتے وہ گھٹنوں یوں ہی بیٹھا اسے دیکھتا رہا اسکے کسمساتے جسم کو دیکھ اس کے ماتھے پہ دو بل نمودار ہوئے

گمبھیر لہجے میں اس نے اس کے کان کے قریب ایک مدھم سی سرگوشی کی وقت بھی کتنی جلدی گزر گیا نا لٹل گرل میں تمہیں نظر بھر کے دیکھ بھی نہیں پایا اس کے کان کی لو پہ ایک لمبا بوسہ دیتے اس نے اسے اپنی بازوؤں کے مضبوط حصار میں اٹھایا اور باہر نکل گیا

گاڑی میں اسے احتیاط سے لٹاتے اس نے اس کا سیٹ بیلٹ باندھا اور فرنٹ سائیڈ سے ہوتا ہوا اپنی جگہ پہ بیٹھ گیا

اپنا سیٹ بیلٹ باندھ کر ایک ہاتھ سے گاڑی ڈرائیو کرتے اس نے اس کا سر اپنے کندھے سے ٹکایا

گاڑی کو کیفیٹیریا کے سامنے روکتے وہ گاڑی سے نیچے اترا اور ایک بار پھر اس کے بے ہوش وجود کو اپنی باہوں کے حصار میں لیتے بے خوف ہوتا اندر کی جانب بڑھ گیا

سیڑھیاں عبور کرتے اس نے پاؤں سے اس کے کمرے کا دروازہ کھولا غصے سے تنی نسیں ماتھے پہ صاف واضح ہو رہی تھی

آنکھوں کے گوشوں میں سرخی اتر آئی نظریں اس کے بیڈ پہ پڑے ڈیڈی بیئر پر تھی

احتیاط سے اسے بیڈ پہ لٹاتے کمفرٹ کو اسکے اوپر ٹھیک کرتے وہ پیچھے ہوا

اور اس کے ساتھ بیڈ پہ پڑے ٹیڈی بیئر کو گردن سے دبوچ کر نیچے پٹخا

گھٹنوں کے بل ٹھنڈے فرش پر نیچے جھکتے اس نے محبت سے اس کے چہرے پہ ہاتھ پھیرا

تمہاری موجودگی تمہارا لمس محسوس کرنے کا حق صرف مجھے ہے

اور مجھے یہ بات ہر گز گوارا نہیں کہ تم اپنی توجہ میرے علاوہ کسی اور کو دو آخری موقع دے رہا ہوں آئندہ احتیاط کرنا اس کی پیشانی پہ اپنے دہکتے لبوں کا لمس چھوڑے وہ پیچھے ہوا اور فرش پہ پڑے ٹیڈی بیئر کے سر کو اپنے ہاتھ میں دبوچے وہ سیڑھیوں سے کھینچتا ہوا اسے نیچے لا رہا تھا گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کے اس نے اسے اندر پٹخا

اور تیزی سے ڈرائیو کرتا اپنے گھر پہنچا

گاڑی کے پچھلے دروازے کو ایک بار پھر غصے سے کھولے اسے بازو سے دھکیلتا وہ اپنے کچن میں آیا اور شیلف پر پڑا بڑا چاقو اٹھا کر اس بے جان چیز کی پیشانی میں پیوست کیا اب اس چاقو سے اسنے اسکی پیشانی سے پیٹ تک ایک سیدھی لکیر کھینچی جس سے اس کے اندر بھری کاٹن باہر نکل آئی

کچن کے کیبن سے پیٹرول کی بوتل نکال لے کر اس نے سارا پٹرول اس بے جان وجود کے اوپر چھڑکا

اور پینٹ کی سائیڈ پوکٹ سے لیٹر اور سگریٹ نکالتے سگریٹ سلگھائی

جلا ہوا لیٹر اس نے اس بے جان وجود کے اوپر پھینکا ایک مخصوص حصے میں آگ بھڑک اٹھی

سکون سے گہرا کش لگاتے وہ سامنے پڑی کرسی پر بیٹھ گیا

یہ سزا تمہارے لیے بہت کم تھی پر میرے سکون کے لیے کافی ہے

آگ کے جلے ہوئے شعلہ سے مخاطب ہوتے وہ کوئی ذہنی مریض لگ رہا تھا

سگرٹ کا ایک اور گہرا کش لگاتے وہ وہی آنکھیں میچ گیا

اس لڑکی کا عشق اسے دھیرے دھیرے ذہنی مریض کرنے لگا تھا وہ جو ایک بے جان چیز کا لمس تک بھی اس کے قریب برداشت نہیں کر پایا وہ کیسے ایک جیتے جاگتے شخص کی موجودگی اس کے قریب برداشت کر پائے گا

مانا کہ نمل تمہیں جاب مل گئی پر اتنی جلدی جانے کی کیا ضرورت ہے

صبح صبح گاڑی میں ایلس کے ساتھ بیٹھی وہ بہت خوش تھی کیا کہا ہے ایلس آپ نے کمپنی؟ وہ صرف کمپنی نہیں ہے بلکہ انگلینڈ کی سب سے مشہور کمپنی ہے جس کے لیے میں نے یعنی نمل حیات نے آٹھ گھنٹے ویٹ کیا ہے

آج میری جاب کا پہلا دن ہے اور میں بابا کے ساتھ آنا چاہتی تھی پر وہ ٹھہرے ہمیشہ کی طرح مصروف لہجے میں خاصی افسردگی تھی

نمل تمہیں تو پتہ ہے نا آج ان کی بہت ہی امپورٹنٹ میٹنگ تھی ورنہ وہ تمہیں خود چھوڑنے آتے

ان کی کب امپورٹنٹ میٹنگ نہیں ہوتی ایلس پر میں خوش ہوں کافی سالوں کے بعد میں نے انہیں ایسے خوش دیکھا ہے اچھا چھوڑیں ان

باتوں کو میں پتہ کیا سوچ رہی تھی آپ بابا کی پرسنل سیکٹری سے پرماننٹ سیکٹری بن جائیں

کیا مطلب تمہارا ایلیس نے سوالیہ نظروں سے نمل کی طرف دیکھا؟

مطلب یہ کہ آپ بابا سے شادی کر لینں میری پرماننٹ موم دیکھیں میں نے بچپن سے لے کے اب تک اپ کو دیکھا ہے اپ نے میری پرورش کی مجھے سنبھالا تو آپ بابا سے شادی کیوں نہیں کر لیتی آپ کہیں تو میں بابا سے بات کروں؟

نمل تم پاگل ہو گئی ہو سر کو نفی میں ہلاتے وہ مسکرائی تھی تمہارا آفس آگیا ہے اترو اب

گاڑی سے نیچے اترتی وہ شیشے کی طرف جھانکی آپ آرام سے سوچیئے گا اور جواب ہاں میں دے کے مجھے بھی بتایئے گا تاکہ میں بابا کے ساتھ بات کر سکوں

مجھے اپنی جاب بہت پیاری ہے مہربانی کر کے جاؤں یہاں سے کیونکہ مجھے بھی جانا ہے

نمل کو اندر جاتا دیکھ وہ بھی گاڑی لے کے وہاں سے نکل گئ

اندر داخل ہوتے اس نے ادھر ادھر نظر گھمائی جہاں مینیجر کے علاوہ کوئی نہیں تھا شاید میں کچھ زیادہ ہی جلدی آگئ

دائیں جانب پڑے ٹیبل کی طرف بڑھ کے اس پہ فائل رکھتی وہ گنگنا رہی تھی

کسی نظر کو تیرا انتظار آج بھی ہے

کہاں ہو تم کے دل یہ کہ یہ دل بے قرار آج بھی ہے

اپنے کان پر کسی کی گرم سانسیں محسوس کرتی وہ فوراً پیچھے پلٹی

وہ جس نظر کو میرا انتظار آج بھی ہے

لو حاضر ہوں جناب دکھائیں جو پیار آج بھی ہے

یو سائیکو بوائے کہیں کے تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

یہ سوال تو میں تم سے بھی پوچھ سکتا ہوں سویٹ ہارٹ کہ تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

میں تمہیں جواب دینا ضروری نہیں سمجھتی سمجھے اور ابھی کے ابھی نکلو یہاں سے اس سے پہلے کہ میں مینیجر کو بلاؤں کہاں گیا وہ ؟ وہ ادھر ادھر نظر دوڑائے مینیجر کو ڈھونڈ رہی تھی جو کہیں نہیں تھا

اتنا غصہ اچھا نہیں ہوتا سویٹ ہارٹ اور غصہ تومیرے اندر خود ہی بہت ہے میں تمہارا کیسے سنبھالوں گا؟

تم کیا خود کو رومیو سمجھتے ہو؟

نہیں میں اس ٹائپ کا نہیں ہوں وہ تو پیار میں مر گیا تھا پر مجھے اپنے آپ سے بہت پیار ہے جو میرا نہیں ہوتا میں اسے کسی اور کے لیے بھی نہیں چھوڑتا

لیکن میں جولیٹ ہوں میرے پیچھے پڑو گے تو ضرور مرو گے

دیکھو میرا جاب کا پہلا دن ہے میں تمہارے منہ نہیں لگنا چاہتی اب چپ چاپ یہاں سے نکلو اس سے پہلے میں مینیجر کو بلاؤں

میں یہاں سے ہر گز نہیں جانے والے تمہیں جسے بلانا ہے بلا لو اور رہی بات مینیجر کی تو ایک بات کان کھول کے سن لو سنو وائٹ شہرام علی شاہ کسی کے باپ سے نہیں ڈرتا

لیکن مجھ سے ڈرو شہرام علی شاہ کیونکہ تمہاری ایگو سے اونچی میری ہیلز ہیں

میری ایگو تم نے ابھی دیکھی ہی کہاں ہے سنو وائٹ آنکھوں میں شرارت لیے وہ قدم اس کی طرف بڑھا رہا تھا اس کے ارد گرد بازوں کا حصار باندھے اس نے اپنے دونوں ہاتھ ٹیبل پر ٹکائے وہ اس کی نزدیکی کے خوف سے قدم پیچھے لیتی ٹیبل کے ساتھ پن ہو گئی

د۔ د ۔د دیکھو تم مجھے ایسے ڈرا نہیں سکتے پیچھے ہٹو سنا نہیں تم نے پیچھے ہٹو

ابھی تھوڑی دیر پہلے تم کچھ کہہ رہی تھی کیا تھا وہ کیا تھا وہ؟ ہاں یاد آیا کہ میری ایگو سے اونچی تمہارے ہیلز ہیں مجھے وہ دوبارہ سننا ہے پھر سے کہو ذرا

نن ۔نن۔ نہیں

ارے کہہ دو میں کون سا کھا جاؤں گا

کسی کے باری قدموں کی آواز پہچانتے وہ اس سے دور ہوا

اہمم اہمممم کیا ہو رہا ہے یہ سب ؟

سر وہ یہ مجھے۔۔۔۔

سروہ میں انہیں بتا رہا تھا کہ آفس میں کام کیسے کرنا ہے شہرام اس کے آگے آتے اسکی بات کاٹتے وہ فوراً بولا اور ایک نظر اس پہ ڈالی جو حیران نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی

جب کہ ٹائیگر تو اس کے سر کہنے پہ حیران ہوا تھا کچھ سمجھ آنے پہ وہ دھیرے سے مسکرایا اب آیا نہ اونٹ پہاڑ کے نیچے زیر لب بڑبڑاتے وہ اپنی مسکراہٹ کو مزید گہرا کر گیا

تو دی گریٹ مسٹر شہرام علی شاہ آپ مس نمل کو ان کا کام سمجھا رہے تھے رائٹ؟

جی جی بالکل سر میں انہیں بتا رہا تھا کہ آفس میں کام کیسے کرتے ہیں

مسٹر شہرام علی شاہ آپ سے اپنا کام تو ہوتا ہے نہیں ہے آپ انہیں کیا سمجھائیں گے وہ سب مینیجر دیکھ لے گا آپ یہ بتائیں کہ آپ کو جو پچھلے مہینے پریزنٹیشن دی گئی تھی تیار کرنے کے لیے وہ کہاں ہے؟

کون سی پریزنٹیشن سر پھیکا سا ہنستے ہوئے وہ خود کے غصے پہ کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا تھا

تو آپ کو اتنا بھی یاد نہیں؟

اچھا اچھا وہ سر دراصل میں اس پہ دن رات محنت کر رہا ہوں ایک دو دن میں دیتا ہوں نا آپ کو؟

آپ کی دن رات کی گئی ایسی محنت کسی دن کمپنی کو لے ڈوبے گی

مسٹر شرام علی شاہ

مجھے دو دن میں وہ پریزنٹیشن چاہیے اگر نہ دے سکے تو اپنے لیے کوئی نئ جاب ڈھونڈ لیجیے گا ایک جلا دینے والا جملہ اس کے منہ پہ مارتے وہ سیڑھیاں عبور کرتے وہاں سے نکل گیا

جبڑوں کو سختی سے آپس میں بھینچے وہ اسے جاتا دیکھ رہا تھا تجھے تو میں بعد میں دیکھوں لوں گا ٹائیگر زیرلب بڑ بڑاتے اسنے سری سری سی نظر نمل پر ڈالی جو چہرہ نیچے کیے ہنسنے میں مصروف تھی

اس کی نظروں کی تپش خود پہ محسوس کرتے اس نے اوپر دیکھا

یونوواٹ سائیکو بوائے جب تم نے سر کو سر بولا تم مجھے 440 والٹ کا جھٹکا لگا تمہیں پتہ ہے سانس بند ہونے لگا تھا میرا یہ سوچ کر ہی

کہ تم بھی اس کمپنی میں کام کرتے ہو پر ابھی جو تمہاری انسلٹ کا ٹریلر دیکھا ہے نا یقین مانو سکون ہی آگیا

ابھی تو بہت سے جھٹکے باقی ہیں سنو وائٹ تمہارا سانس میں اتنی جلدی بند نہیں ہونے دوں گا

میں بھی نمل حیات ہوں سائیکو بوائے یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھا لو

یہ جو تمہاری انسلٹ کا ٹریلر دیکھا ہے نا میں نے اسے پوری پیکچر نہ بنا دیا تو کہنا

تمہارا یوں میری آنکھوں میں دیکھ کے مجھے چیلنج کرنا مجھے پسند آیا سنو وائٹ آخر پھر شہرام علی شاہ کی پسند ہو تم کمزور کیسے ہو سکتی ہو

--

اب بند کرو یہ رونا جان لے کے مانو گی کیا؟

وہ تیزی سے اس کے بازوں کے حصار سے نکلی ہم بھلا آپ کی جان کیوں لیں گے؟

ارادے تو تمہارے ایسے ہی لگتے ہیں مجھے اور اگر اب روئی تو چلا جاؤں گا میں۔

نہیں ایسے نہیں جا سکتے آپ پہلے بتائیں کہ ہمارا ٹیڈی بیر کیوں چلا گیا اپنی پرنسس کے ساتھ ؟

اس کے ایسے سوال پر اس نے دو انگلیوں سے اپنی پیشانی مسئلی سالا ٹیڈی سامنے ہوتا تو ایک بار اور جلاتا۔

اسے زیر لب بڑبڑاتا دیکھ وہ اسے سننے کی کوشش کر رہی تھی بتائیں بھی کہاں گیا وہ اور کیوں؟

یار مجھے کیسے پتہ ہوگا؟

تو پھر کسے پتہ ہوگا

افففف لٹل گرل اچھا دیکھو میں تمہیں سمجھاتا ہوں وہ بڑا ہو گیا تھا اس لیے اس کی پرنسس لے گئی اسے۔

اچھا ایسا کیا اس کی بات سے وہ کچھ مطمئن ہوئی اور کچھ سوچتے ہوئے پھر بولی اپ بھی تو بڑے ہو گئے ہیں تو اپ کے پرنسس اپ کو کیوں نہیں لے کے گئی؟ کیا آپ کی پرنسس نہیں ہے؟

اس نے مسکراتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں کی قید میں لیا تمہیں کس نے کہا کہ میری پرنسس نہیں ہے ہمم؟

تو اس کا مطلب آپ کی پرنسس ہے

ہاں بالکل ۔

کہاں ہے وہ ہمیں بھی دیکھنی ہے۔

ابھی دیکھنی ہے وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا۔

آروش نے فوراً سر اثبات میں ہلایا۔

ٹائیگر نے ادھر ادھر دیکھتے کچھ ڈھونڈنا چاہا اور ایک جگہ نگاہ ٹھہرنے پر وہ اس کا ہاتھ پکڑے کھڑا ہوا چلو میرے ساتھ

لیکن کہاں؟

میری پرنسس دیکھنے وہ اس کی آنکھوں پہ ہاتھ رکھے کمرے کے ایک کونے میں لے گیا اور ایک جگہ قدم روک کے اس کی آنکھوں سے

ہاتھ ہٹایا آنکھیں کھولو ایک مدھم سی سرگوشی اس کے کان کے قریب کرتا وہ پیچھے ہوا

آروش نے آنکھیں کھولی تو خود کو ایک بڑے سے آئینے کے سامنے کھڑے پایا ارے یہ تو ہم ہیں۔ حیرت سے اس کی آنکھیں پھیلی گئ اس کا مطلب ہے کہ ہم آپ کی پرنسس ہیں ہے نا۔

خوشی سے سرشار لہجہ لیے وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی ہاں بالکل۔

اور۔ اور ۔اور ۔اور اس کا مطلب یہ بھی کہ آپ ہمارے پرنس ہیں ، ہے ناں ماسک بوائے؟

تم چاہتی ہو کہ میں تمہارا پرنس بنوں وہ ایک آئی برو اچکائے اس کے جواب کا منتظر تھا؟

اس میں نہ چاہنے والی کون سی بات ہے اگر ہم آپ کی پرنسس ہیں تو آپ ہمارے پرنس ہوئے نا پاگل نہ ہو تو ۔

تم کسی دن سچ میں مجھے پاگل کر دو گی لٹل گرل گردن کو پیچھے گرائے اس نے ایک دل فریب قہقہ لگایا کچھ یاد آنے پر اس نے کلائی میں بندھی قیمتی گھڑی کی طرف دیکھا جو رات کے 11:55 رہی تھی اس کا ہاتھ پکڑے وہ باہر نکلنے لگا چلو میرے ساتھ جب اس کے روکے قدموں پر وہ واپس پیچھے پلٹا

پر کہاں؟

کہا تھا ناں کہ تم مجھ سے کوئی بھی سوال کرنے کا حق نہیں رکھتی تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم میرے ساتھ محفوظ ہو وہ بغیر اس کا جواب سنے اسے ساتھ لیتا باہر نکل گیا اسے گاڑی میں بٹھاتے اس نے اس کا سیٹ بیلٹ باندھا اور گاڑی کی فرنٹ سائیڈ پر کھڑے ہو کر

ایک نمبر ڈائل کیا کچھ ضروری ہدایت دے کر اس نے کال کاٹ دی اور گاڑی کو تیزی سے ڈرائیو کرتے ہوئے

وہ اپنی منزل پر پہنچا گاڑی کو بریک لگا کر گاڑی روکی فرنٹ سائیڈ سے ہوتے اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اس کا ہاتھ پکڑے اسے باہر نکالا ٹھنڈی ہوا کے تیز جھونکے سے آروش نے اپنے کندھوں پہ ہاتھ رکھے خود کو اپنی بازوں میں لپیٹا

نفی میں سر ہلاتے وہ ہلکا سا مسکرایا تھا

کچھ چیزیں بہت نازک ہوتی ہیں لٹل گرل اور تم ان میں سب سے اول ہو جس کی حفاظت مجھ پہ واجب ہے اپنا لونگ کوٹ اتارتے اس نے اس کے کندھوں پہ دیا اس وقت وہ کافی اونچائی پر تھے کافی سنسان اور کھلی جگہ تھی وہ

ہیپی نیو ایئر لٹل گرل۔

محبت سے بھری ایک بہکتی سرگوشی گرم سانسوں کے ساتھ اسے اپنی گردن پر محسوس ہوئی کان کی لو کو کندھے میں دبائے وہ جی جان سے کانپی تھی

کالے آسمان پر ہر طرف رنگ برنگی روشنیاں نمودار ہوئی آنکھوں میں خوشی کی چمک لیے حیران نظروں سے اس نے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھے

ہاں وہ اس نے ہی کیا تھا اپنی پاگل محبت کے لیے وہ جس نے آسمان کو روشنی سے سجا دیا فقط ایک نازک وجود کے لیے جو اس سے پانچ سال چھٹی تھی وہ جو دن بدن اس کے عشق میں پاگل ہوتا چلا گیا

وہ شایان علی شاہ تھا نئے سال کا ایک خوبصورت آغاز جو اس نے اپنی محبت کے ساتھ کیا پینٹ کی سائیڈ پاکٹ سے اس نے ایک باکس نکال کر کھولا جس میں ایک خوبصورت بریسلٹ تھا اس کی کلائی کو اپنے ہاتھ

میں لیتے وہ مسکرایا تھا بریسلٹ کو اس کی کلائی پہ باندھتے اس نے اس کی کلائی پر اپنے گرم ہونٹ رکھے

اس نے کسمساتے ہوئے اپنا ہاتھ پیچھے کرنا چاہا

لیکن ٹائیگر نے اسے ایسا کرنے سے روکا تم نے آج اس بریسلیٹ کو انمول کر دیا لٹل گرل تمہیں پتہ ہے تمہیں دیکھا تو کچھ نہ دیکھا تمہیں پایا تو کچھ پانے کے طلب نہ رہی تمہیں سوچا تو خود پہ رشک آیا خود میں کچھ ڈھونڈا تو فقط تمہیں پایا۔

ٹھنڈی ہوا سے اڑتی اس کی آوارہ لٹوں کو اس نے اس کے کانوں پیچھے کیا اور اس کی پیشانی پہ ایک لمبا بوسہ دیتے اسے خود میں بھینچ لیا پر سب کچھ اتنا آسان نہیں ہوتا جتنا ہم سمجھ لیتے ہیں وہ کہتے ہیں "نا ع کے بعد غ لازم ہے عشق ہو اور غم نہ ہو یہ کیسے ممکن ہے "

ماسک بوائے آپ نے ہمارے لیے اتنا کچھ کیا پر ہم تو آپ کے لیے کچھ لائے ہی نہیں وہ گرے کرسٹل آنکھوں کو گھنی پلکوں سے چھپاتی تھوڑی شرمندہ ہوئی تھی

اب ایسا بھی نہیں ہے تم ابھی بھی مجھے کچھ دے سکتی ہو وہ نیچے جھکا اور اسے تھوڑی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اوپر کرتے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔

کک۔کک۔کک۔کیا؟

ہاےےےےےےے تمہیں پتہ ہے تمہاری کانپتی آواز مجھے بہکا دیتی ہے

پھر نہ کہنا کہ میں کچھ کر گیا اب بندہ بشر ہوں ایسی گستاخ غلطیاں تو فطرت میں ہیں میری ۔

وہ حلق کو تر کرتی ہوئی اس سے پیچھے ہوئی

اسے یوں گھبراتا دیکھ اس نے نفی میں سر ہلایا تم میرے ساتھ محفوظ ہو لٹل گرل تمہیں مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔

ہم کک۔کک۔ کیا دے سکتے ہیں آپ کو اس نے اپنی باتوں سے شاید اس کا دھیان بھٹکانا چاہا

مجھ سے کچھ پوچھو کہ میں کچھ بتا سکوں مجھے میرے بارے میں کچھ بتاؤ تاکہ میں خود کو سمجھ سکوں

بب۔بب۔بس اتنا ہی نا؟

کیوں تم کچھ اور بھی چاہتی ہو کیا؟ اس نے ایک آئی برو اچکاتے اس کی طرف دیکھا

نن۔نن۔ نہیں تو ہم نے ایسا کب بولا؟

بولا تو نہیں پر مجھے لگا کہ تم مجھے کچھ سمجھانا چاہتی ہو

ایسا کچھ نہیں ہے۔ اچھا چلیں ہم پہلے آپ سے کچھ پوچتے ہیں اممم یہ بتائیں کہ پچھلا سال آپ کا کیسا گزرا؟

کاٹا ہے ہم نے 365 دنوں کا سال 💞

💞چاہو تو پچھلے 12 مہینوں سے پوچھ لو

اس کے کندھوں کے ارد گرد ہاتھ رکھے وہ اس کے کان کے قریب جھکتے ایک مدھم سی سرگوشی کر گیا

اسے کچھ سمجھ تو نہیں آیا لیکن وہ اس سے خود سے دور کرنا چاہتی تھی

اچھ۔اچھ۔ اچھا ٹھیک ہے د۔د۔د دور ہٹیں ہمیں آپ سے کوئی سوال

نہیں کرنا ہم آپ کو بتاتے ہیں کچھ آپ کے بارے میں اس نے دونوں ہاتھ اس کے سینے پہ رکھے اسے پیچھے دھکیلا

ہونٹوں پہ ایک دلفریب مسکراہٹ سجائے وہ اس سے دور ہوا جیسے تمہاری مرضی

اس کے دور ہوتے اس نے سکون کا سانس لیا

چلو مجھے بتاؤ میرے بارے میں کیا جانتی ہو تم؟

آپ ناں بہت عجیب ہیں عجیب سی بہکی بہکی باتیں کرتے ہیں کوئی بھی آپ کی باتوں کو سمجھ نہیں سکتا اور ہمیں تو بالکل بھی سمجھ نہیں آتی

کوئی بات نہیں آہستہ آہستہ سمجھ آ جائے گی لٹل گرل میرے اندر جو تمہارا عشق تخلیق پایا ہے ناں وہ تمہاری معصوم محبت کی پرورش کرے

گا پھر تمہیں میری ہر بات بخوبی سمجھ آنے لگے گی وہ سینے پہ بازو باندھے گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا

دیکھا دیکھا ہم نے بولا تھا نا عجیب سی بہکی بہکی باتیں کرتے ہیں یہ دیکھیں ابھی بھی آپ نے ایسا ہی کیا اینی وے چھوڑیں آپ بھی کیا یاد کریں گے آگے سنیں۔۔۔

چہرے پہ ماسک لگا کے رکھتے ہیں نہ جانے کیوں؟ ویسے آپ کو ایک راز کی بات بتائیں کچھ یاد آتے وہ اس کی ہاں کے انتظار میں تھی

جب مقابل نے بھی سر اثبات میں ہلایا۔

جتنا خوفناک ہم نے آپکو سمجھتے تھے آپ اتنے ہیں نہیں اسپیشلی وہ آپ کا ڈمپل ہمیں بہت پسند ہے

تم آسان لفظوں میں کہہ دو کہ تم مجھے دیکھنا چاہتی ہو مان لو کے تمہیں مجھے دیکھنے کی حسرت ہے

اتنے بھی برے دن نہیں آئے ہمارے ماسک بوائے

پھر سے اس شخص کا ایک دل فریب قہقہ جو مقابل کو اپنے سحر میں جکڑنے کا ہنر رکھتا

آپ تو ہنستے ہوئے بھی بہت اچھے لگتے ہیں اور آپ کی آواز۔۔۔۔۔ وہ رکی تھی

وہ بھی بہت خوبصورت ہے وہ اسے ہنستا دیکھ بغیر پلک جھپکائے بس بولے جا رہی تھی

وہ ا اسے یوں اپنی طرف دیکھتے پا کر اس کے کان کے قریب جھکا اور ایک چھوٹے سے جملے کو سر میں ڈھالا

ایسے نہ مجھے تم دیکھو سینے سے لگا لوں گا ❤️

💗تم کو میں چرا لوں گا تم سے دل میں بسا لوں گا

اپنے کان کے قریب اس کی گنگناتی آواز محسوس کر کے اس نے تیزی سے پلکیں جھپکائی

آگے بولو میں سن رہا ہوں

نن۔نن۔نن نہیں آگے کچھ نہیں بس اتنا ہی جانتے ہیں ہم آپ کو وہ اس سے بہت سے سوال کرنا چاہتی تھی بہت کچھ بتانا چاہتی تھی لیکن وہ اس کے بہکے لہجے سے نروس ہو رہی تھی اسلیے چپ کر گی

کیا ہم گھر چلیں؟ کچھ یاد آتے اس نے فوراً جملہ بدلا ہمیں ٹھنڈ لگ رہی ہے یہاں۔

کیونکہ اتنے عرصے میں وہ اتنا تو جان چکی تھی کہ جب جب وہ جانے کی بات کرتی ہے اسے غصہ آتا تھا

ہمم چلو آج وہ پرسکون تھا شاید اس کے ساتھ ہونے کی وجہ سے اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور سر کو خم دیتے اسے اندر بیٹھنے کا اشارہ کیا

دبی دبی ہنسی کو ہونٹوں میں دبائے وہ گاڑی میں بیٹھ گئی اسے اپنے ساتھ لیے اسنے دوبارہ ایو کے گھر کے آگے بریک لگائی۔

اس کا ہاتھ پکڑے اس نے قدم اندر کی طرف بڑھاے جب اس کے روکے قدموں پہ وہ اس کی طرف پلٹا

ماسک بوائے ہم یہ تو پوچھنا ہی بھول گئے کہ آپ اس وقت ایوا آپی کے گھر کیا کر رہے ہیں؟

اپنا حلق تر کرتے اس نے اس معصوم لڑکی کی طرف دیکھا جو اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی

ا ۔ا۔ ا ایسے ہی بس۔

ایسے ہی کیسے ہی وہ سینے پہ دونوں بازو باندھے اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھے کھڑی تھی جو نظریں ادھر ادھر پھر رہا تھا

دیکھو ابھی بہت ٹھنڈ ہے ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے۔

ٹھنڈ کون سا آپ کو ہمارے سوالوں کے جواب دینے سے روک رہی ہے آپ بتائیں کے آپ اس وقت ایوا آپی کے گھر کیا کر رہے ہیں وہ تو جیسے آج ہی سارے جواب چاہتی تھی

کچھ سوچتے ہوئے اس کی آنکھوں میں چمک آئی آواز نہیں آرہی ذرا اونچا بولو

ہم نے کہا آپ اس وقت ایوا آپی کے گھر کیا کر رہے ہیں کہیں آپ نے انھیں بھی تو دوست نہیں بنا لیا

آواز نہیں آرہی یاررررررر رکو میں تمہاری مدد کر دیتا ہوں اپنے کان کی لو کو اس کے ہونٹوں کے پاس لے جائے وہ اس کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب کر گیا

اس کے کپڑوں سے اٹھتی خوشبو اس لڑکی کو اپنے اندر اترتی محسوس ہوئی

بولو بھی سن رہا ہوں میں کیا کہہ رہی تھی تم؟

و۔و وہ۔وہ ہم کہہ رہے تھے کہ؟

ہمم کہ؟ آرام سے بولو مجھے کوئی جلدی نہیں ہے۔

نن۔نن۔ نہیں کچھ نہیں پھر کبھی بب بتائیں گے ابھی د۔د۔ دور ہٹیں وہ اسے دھکا دیتی اندر جانے لگی جب ٹائیگر نے اسے ایسا کرنے سے روکا اسے دوبارہ گاڑی کے ساتھ پن کیے اسنے اپنے کان کی لو کو اس کے ہونٹوں کے قریب کیا

ایسے کیسے پھر کبھی مجھے ابھی تمہارے سارے سوالوں کے جواب دینے ہیں پوچھو جو پوچھنا ہے

ن ن ن نہیں ہمیں کچھ نہیں پوچھنا ہم تو بس مذاق کر رہے تھے آپ تو دل پہ ہی لے گئے ہمیں ٹھنڈ لگ رہی ہے ہمیں اندر جانے دیں وہ اس کی بائیں سائیڈ سے نکلتی اندر جانے لگی جب اسے پیچھے آتا دیکھ وہ حیران ہوئی تھی آپ کہاں ہمارے پیچھے آ رہے ہیں جائیں اپنے گھر کب سے ذہن میں اٹڈتا سوال آخر وہ کر گئی؟

اس کے بار بار سوال کرنے کی عادت پر اس نے ایک آئی برو اچکا کر اس کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں حیرانی تھی

کیا کہا تم نے آواز نہیں آرہی رکو میں آتا ہوں

نہیں نہیں نہیں کچھ نہیں وہ ہماری زبان پھسل گئی تھی وہ اسے اپنی طرف آتا دیکھ فوراً ایوا کے کمرے کی طرف بھاگی اس نے کمرے میں ادھر ادھر دیکھا لیکن ایوا کہیں نہیں تھی ایوا آپی کہاں ہیں آپ دیکھیں ہم واپس آگئے کہاں ہیں آپ ؟

وہ دوسرے کمرے میں سو گئی اور اب تم بھی سو جاؤ پیچھے سے آنے والی آواز پر وہ بھی پیچھے پلٹی جو آواز میں بیزاری لیے اسی سے مخاطب تھا

ارےےےےے اتنی جلدی کیسے سو گئی ہم دیکھ کے آتے ہیں وہ اس کی سائیڈ سے نکلتے باہر جانے لگی جب ٹائیگر نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کیا

اتنی رات کو کسی کو ڈسٹرب کرنا اچھی بات نہیں ہوتی اب چپ چاپ سو جاؤ اور خبردار جو اب اور کوئی سوال کیا

اسے بازو سے پکڑے وہ اسے بیڈ تک لایا اور زبردستی لٹا کر اس کے اوپر کمفرٹ دیتے خود سامنے پڑے صوفے پر بیٹھ گیا

تھوڑی دیر بعد چہرے سے کمفرٹ ہٹائے اس نے باہر جھانکا وہ ابھی تک سامنے بیٹھا تھا

تم ابھی تک سوئی نہیں وہ اس کی کمفرٹ سے نکلی آنکھیں دیکھ چکا تھا

نیند نہیں آرہی ہمیں اور اوپر سے آپ ہمیں ایسے گھوم رہے ہیں

یعنی کہ اب تمہیں میرے گھورنے سے بھی پرابلم ہے؟

ظاہری سی بات ہے اب ایسے یک ٹک دیکھے جائیں گے تو ہمیں نیند کیسے آئے گی

تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ صرف دیکھنے سے نیند نہیں آئے گی بلکہ مجھے تمہارے پاس آنا ہوگا رکو میں آرہا ہوں جان بوجھ کے صوفے سے اٹھتے اس نے اسے ڈرانا چاہا

نن۔نن۔ نہیں ہم بس سو رہے ہیں آپ بیٹھے رہیں وہیں جھٹ سے کمفرٹ منہ پہ لیتے ہیں وہ آنکھیں مینچ گئ

کافی دیر سے وہ کمفرٹ میں منہ چھپائے لیٹی تھی کوئی ہلچل نہ ہونے کی صورت میں وہ صوفے سے اٹھا اور بیڈ کے پاس گیا کمفرٹ کو دھیرے سے سرکاتے اس نے اس کا چہرہ دیکھا وہ سوچکی تھی احتیاط سے اس کے اوپر کمفرٹ دوبارہ ٹھیک کرتے وہ وہاں سے نکل گیا

گاڑی کو اپنے گھر کے گیٹ کے آگے روکے اب اس کے قدم اندر کی طرف تھے

جب ایک اونچی دھاڑ نے اس کا دھیان اپنی طرف کھینچا گردن کو بائیں طرف موڑے اس نے کالے پنجرے میں بند مائیکل کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ کر دھاڑ رہا تھا

قدم اس کے پنجرے کی طرف لے جاتے اس نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پنجرے کا دروازہ کھولا

پنجرے کا دروازہ کھلا دیکھ مائیکل تیزی سے ٹائیگر کی طرف آیا اور ایک اونچی دہاڑ لگائی ہاتھوں کے گہرے پیالے میں اس کا منہ پکڑے وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا

کیا تم نے مجھے مس کیا؟

جب جواب میں ایک اونچی دہاڑ کے ساتھ مائیکل نے اپنا سر اس کے گال پر رگڑا

میں نے بھی تمہیں بہت مس کیا وہ اس کی پشت پر ہاتھ پھیرتے اس کے ساتھ بیٹھ گیا

اور تمہیں پتہ ہے کہ مجھے تم سے ایک کام ہے

کیا کرو گے میرا کام ؟

جواب ہاں میں آنا چاہیے اپنی بات کی نفی کرنے والے مجھے ہر گز پسند نہیں چاہے پھر وہ انسان ہو یا جانور

اک بار پھر جواب میں ایک اور اونچی دھاڑ سننے کو ملی

یہی امید تھی تم سے چاند کی روشنی میں گرین ہیزل آنکھیں چمکی تھی

تمہیں بس اتنا کرنا ہے کہ جب کبھی بھی شہرام آئے تو اسے تھوڑا خوفزدہ کر دینا صرف خوف زدہ کرنا ہے ڈرانے کے علاوہ اگر اس پہ ذرا سی بھی آنچ آئی تو جان سے مار دوں گا تجھے

نرم گھاس سے اٹھتا ہوا وہ سیدھا ہوا اور اسے اندر جانے کا اشارہ کر کے دوبارہ قدم اندر کی طرف لیے

جب ایک اور دھاڑ نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا پنجرے سے نکلا وہ سفید ٹائیگر اس کے ارد گرد چکر لگا رہا تھا اس کی اس حرکت پر اس نے ایک دل فریب قہقہ لگایا وہ جانتا تھا مائیکل عموماً تب ایسا کرتا جب اسے انسانی گوشت کے طلب ہو

فکر نہیں کرو تمہارے لیے ایک شکار ہے میرے پاس دو دن تک مل جائے گا اب جاؤ اندر اور باہر ہر گز نہ نکلنا اس جنگلی جانور پر اپنا حکم صادر کرتا وہ اندر چلا گیا

ٹائیگر کے جاننے کے بعد وہ بھی آفس سے باہر نکلا جب سامنے کھڑی نمل کو پیچھے قدم لیتے دیکھا ماتھے پہ تین بل نمودار ہوئے اس نے دائیں طرف جھکتے سامنے دیکھا جہاں ایک کالی بلی اس کا راستہ روکے کھڑی تھی جس کے بال سڑک کو چھو رہے تھے۔

لبوں کو سنسنی سی مسکراہٹ نے چھوا آنکھیں اسے ڈرتا دیکھ چمکی تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا اس سے تھوڑے فاصلے پر رک گیا خوف سے زرد چہرہ لیے بار بار حلق تر کرتے وہ قدم پیچھے لیتے ہوئے پیچھے کھڑے شہرام سے ٹکرائی خوف کے مارے فضا میں ایک اونچی چیخ گونجی جب مقابل نے اس کی چیخ سن کر ایک اونچا قہقہ لگایا

اس کے ہنسنے کی آواز پر وہ پیچھے پلٹی شہرام نے بڑے غور سے اس کی آنکھوں کو دیکھا جن میں تیرتا پانی اس کے گالوں پہ لڑکھڑا گیا بیوٹی

فل اس کی آنکھوں پہ نظریں جمائے وہ بے ساختہ زیر لب بڑبڑایا

سائیکو بوائے پلیز اسے ہٹا دو یہاں سے ہلتے لبوں نے اس کا دھیان آنکھوں سے ہٹا کر اپنی طرف متوجہ کیا آنکھوں میں چمک لیے وہ یک ٹک اسے دیکھے جا رہا تھا

دیکھو نہ کیسے گھور رہی ہے جیسے کھا جائے گی اس کے اڑتے دوپٹے کو اپنے ہاتھ پہ محسوس کرتے وہ ہوش میں آیا

تم تو نمل حیات ہو تم تو کچھ بھی کر سکتی ہو یہ پھر تو ایک بلی ہے آسانی سے سنبھال لو گی لہجے میں گہرا تنز تھا ہونٹوں کو سختی سے آپس میں جوڑے وہ مسکراہٹ ضبط کیے کھڑا تھا

اسے بھی شاید اس کی سرکت پر غصہ آتا ہے لیکن بلی کے خوف نے اسے سب کچھ بھولا دیا نہیں ایسا بھی نہیں ہے اب کچھ چیزیں ہوتی ہیں جن سے تھوڑا تھوڑا ڈر لگتا ہے مجھے وہ بالکل اس کے سامنے کھڑی تیز

ہوا کے جھونکے سے اڑتے اپنے دوپٹے کو سر پہ ٹکانے کی کوشش کر رہی تھی

کیا وہ چلی گئی؟

اس کی خاموشی نمل کو چبھی تھی شہرام نے ایک نظر اس کے پیچھے ڈالی جہاں ایک 28 سالہ خاتون اس بلی کو ٹوکری میں رکھے واپس لے گئی

سائیکو بوائے بھی بولو بھی کیا وہ چلی گئی؟

اس کے دوسرے سوال پر شہرام نے نفی میں سر ہلایا وہ بالکل تمہارے پیچھے ہے ذرا سا بھی ہلی تو کھا جائے گی تمہیں

وہ اپنی باتوں سے اس کے خوف میں اضافہ کر گیا اپنے دونوں جوتے اس کے قیمتی جوتوں پہ رکھے وہ مظبوطی اس کا کالر پکڑے اس کے ساتھ چپک گئی

پلیز ہٹاؤ اسے یہاں سے۔

مقابل کا سانس ایک پل کے لیے کہیں سینے میں اٹکا وہ فوراً اپنے چہرے پہ آنے والے تاثرات کو بدل گیا پینٹ کی سائیڈ پاکٹ سے سفید رومال نکالتے اس نے اپنے دونوں ہاتھوں پر لپیٹا

سائیکو بوائے پلیز ہٹا دو اسے

پہلے مجھے میرے نام سے بلاؤں سنو وائٹ پھر تمہارے بارے میں کچھ سوچتے ہیں

ہر گز نہیں وہ فوراً اس کی بات کی نفی کر گئی

تو چھوڑو میرا کالر اور اترو نیچے

اچھا اچھا سنو دانتوں کو پیستی وہ نظریں نیچے جھکا گئی اس نے پیچھے دیکھنا چاہا جب مقابل کی آواز نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا

پیچھے نہ دیکھنا ورنہ دھکا دے دوں گا اگر بچنا چاہتی ہو تو جو بول رہا ہوں وہ کرو دوسرا راستہ نہیں ہے تمہارے پاس

دوسرا راستہ نہ ملنے کی صورت میں اسے اس کا نام بلانا پڑا جو وہ ہر گز نہیں کرنا چاہتی تھی

جب ایک بار پھر مقابل نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا اور ہاں نام کے ساتھ ساتھ لہجے میں التجا ہونی چاہیے

وہ اس کی خوف زدہ حالت سے لطف اندوز ہوتے اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھے کھڑا تھا

کچھ سوچتے ہوئے اس نے زبردستی اپنے لہجے کو التجا میں ڈھالا

دیکھو سائیکو بوائے میرا مطلب پلیز مسٹر شہزان ملک اس بلی کو راستے سے ہٹا دیں

میرا نام شہرام علی شاہ ہے اور خبردار جو دوبارہ مجھے اس نام سے بلایا

اس نے دھاڑتے ہوئے اسے کندھوں سے پیچھے دھکا دیا جو گرتی گرتی سمبھلی تھی

اس نے ادھر ادھر دیکھا جہاں بلی کا نام و نشان نہیں تھا وہ اس کی کی گئی ساری کاروائی بخوبی سمجھ گئی اور سیدھی ہوتے اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھے سامنے کھڑی ہوئی تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ڈرانے کی میں تمہارا منہ توڑ دوں گی

اسے غصے میں دیکھ وہ فوراً اپنے چہرے کے تاثرات بدل گیا نہ نہ سویٹ ہارٹ میں تمہیں ڈرا نہیں رہا تھا وہ تو تم خود ڈر کے مارے میرے ساتھ چپک گئی میں تو تمہیں بس سہارا دے رہا تھا

تمہیں پتہ ہے تم جیسا ذلیل انسان دنیا میں نہیں ہوگا

یہ بات تو میں خود بھی مانتا ہوں سنو وائٹ اور یقین مانو میں تمہیں اپنے سے زیادہ ذلیل انسان دیکھنے بھی نہیں دوں گا

تم سے بات کرنا میں اپنے لفظوں کی توہین سمجھتی ہوں اس لیے میں تمہارے منہ نہیں لگنا چاہتی

اور میری بھی یہ ضد ہے کہ میں تمہارے لفظوں میں اپنا ذکر لا کے رہوں گا

میں تمہاری زندگی کے کسی قیمتی وقت کا وہ لمحہ بنوں گا جس سے تم چاہ کر بھی بھلا نہیں پاؤ گے

میری زندگی میں یقیناً کبھی ایسا وقت نہیں آئے گا جس کا لمحہ تم بنو

میں تمہارے ہاتھ کی وہ لکیر ہوں جسے تم چاہ کر بھی مٹا نہیں سکتی

اگر میرے ہاتھوں کی لکیروں میں تمہارا نام نکلا تو میں اپنا ہاتھ ہی کاٹ دوں گی

ہاتھ کاٹنے سے الگ تو ہو جائیں گے لیکن لکیریں وہیں رہیں گی اس لیے زیادہ نہ سوچا کرو اگر سوچنا ہے تو میرے بارے میں سوچو اور جہاں تک مجھے لگتا ہے.....

وہ کچھ کہتے کہتے اچانک رکا نظریں سرخ رنگ کی روشنی پر تھی جو نمل کی پیشانی سے ہوتی اس کے دل کے مقام پر آ رکی دونوں کا دھیان اس سرخ روشنی کی طرف گیا اور پھر ہوا میں فائر کی ایک آواز گونجی جو نمل کی چیخ میں مل گئی اپنے کپڑوں پر پڑے گرم خون کے چھینٹے محسوس کرتے اس نے آنکھیں کھولی اور ایک نظر اپنے سارے وجود پر ڈالی جہاں خون کی چند چھینٹوں کے علاوہ کوئی تکلیف نہ تھی دوسری

نظر سامنے کھڑے شہرام پر گئی جس کی سفید شرٹ کا بازو خون سے بھرا تھا

دائیں بازو پر بائیاں ہاتھ رکھے وہ پیچھے پلٹا جہاں سے سرخ روشنی اب غائب تھی بازو میں درد کی ایک لہر محسوس کرتا ہے اس نے سختی سے اپنی آنکھیں مینچ لی

شل ہوتے وجود کے ساتھ اس نے اپنا کانپتا ہاتھ اس کے بازو پر رکھا تت۔تت۔تت تم ۔ تم تمہیں تو گولی لگی ہے چلو میرے ساتھ اس نے جلد بازی میں اس کا ہاتھ پکڑ کے آگے بڑھنا چاہا جب شہرام سختی سے اس کا ہاتھ جھٹک گیا

لگی نہیں ہے صرف چھو کے گزری ہے بس تم ابھی جاؤ یہاں سے شاید وہ گولی چلانے والے کو جانتا تھا یا وہ سمجھ گیا تھا اس کا نمل کے پیچھے یوں گھومنا اس کی جان کے لیے خطرہ بن رہا ہے

پر میں تمہیں ایسے کیسے چھوڑ کر چلی جاؤں آخر یہ سب میری وجہ سے ہی ہوا ہے وہ لوگ مجھے مارنا چاہتے تھے اور تم سامنے آگئے کیا ضرورت تھی یہ سب کرنے کی

کیا کہا تم نے وہ اس کی بات پر حیران ہوا تھا اسنے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا جو ہاتھ کی پشت سے اپنے آنسو صاف کرتی اسے اٹھا رہی تھی

کچھ دن پہلے میرے روم میں آگ لگ گئی ہم سب کو لگا کے شارٹ سرکٹ ہوا ہے بعد میں پتہ چلا کہ وہ آگ کسی نے جان بوجھ کے لگائی تھی کانپتی آواز سے اس نے اپنی بات مکمل کی

کس نے کیا ایسا؟ کون ہے تھا وہ؟ اور تم مجھے یہ اب بتا رہی ہو وہ بائیں ہاتھ کی انگلیاں اس کی بازو میں گاڑھے اسے جھنجوڑ رہا تھا

شہرام پاگل ہو گئے ہو چھوڑو مجھے مجھے درد ہو رہا ہے مجھے نہیں پتہ کس نے لگائی اور کون تھا وہ اس کے ہاتھ کی سخت گرفت سے اپنی بازوں کو چھڑواتی وہ اس کے پاگل پن پر حیران ہوئی تھی جو اپنی انگلیاں اس کے بازو میں پیوست کرنے میں لگا تھا

اس کی بازو پر اسنےاپنے مظبوط ہاتھ کی گرفت مزید سخت کی وہ تکلیف سے آنکھیں مینچ گئی اگر دوبارہ تم نے مجھ سے کچھ چھپایا تو میں تمہاری ٹانگیں توڑ دوں گا ابھی کے ابھی چلی جاؤ یہاں سے ورنہ نہ جانے میں تمہارے ساتھ کیا کر گزروں گا ایک جھٹکے سے اس کے بازو کو چھوڑتے اس نے اسے پیچھے دھکا دیا

وہ تو اس کے بس بدلے تاثرات دیکھ رہی تھی جس کے لہجے میں کس قدر غصہ تھا پر پھر بھی وہ اسے اس حالت میں چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی

تھی سیدھی ہوتے اس نے ایک بار پھر اسے اٹھانا چاہا دیکھو خون کافی بہ گیا ہے ہاسپٹل پاس ہی ہے میں تمہاری بینڈج کروا دیتی ہوں

اس کے ہاتھ کو اپنی بازو سے سختی سے جھٹکے اس نے اس کی گردن کو اپنے ہاتھ کی گرفت میں لیا خون کے نشان اب اس لڑکی کی گردن پر صاف واضع تھے اسے سانس لینے میں تنگی ہونے لگی دونوں ہاتھ اس کے ہاتھ پہ رکھے اس نے اپنی گردن چھڑوانا چاہی جب وہ گرفت مزید سخت کر گیا تمہیں کہا ہے نا دفع ہو جاؤ یہاں سے تمہیں اثر کیوں نہیں ہو رہا بار بار ایک ہی بات کرنے کا عادی نہیں ہوں میں

میں نے کہا چلی جاؤ تو مطلب دفع ہو جاؤ یہاں سے اس کی بند ہوتی آنکھوں کو دیکھ اس نے فوراً اس کی گردن چھوڑی

وہ اس کے بدلے لہجے سے سخت خوف زدہ ہوئی تھی جس نے اسے ڈرانے یا مارنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی

اس کے ہاتھ کو اپنے گردن سے آزاد پاتے وہ فوراً اس سے دور ہوئی

کس قدر عجیب انسان ہو تم تمہیں زرا بھی اندازہ ہے کے تم نے کیا کی یا ابھی خبردار جو آج کے بعد مجھے یوں چھونے کی کوشش کی ورنہ انجام کے ذمےداری تم خود ہو گےاپنی گردن کو ہاتھ سے مسلتے وہ چیخی تھی

تمہیں کہا تھا نا مجھے انسان سمجھنے کے بھول مت کرنا میں حیوانوں سے بھی بدتر ہوں

تمہیں شاید نرمی راس نہیں آئی تم صرف میری ہو صرف شہرام علی شاہ کی وہ انگلی کو بار بار اپنے سینے پہ رکھے اپنی طرف اشارہ کر رہا تھا

یہ بات اپنے دماغ میں اچھی طرح بیٹھا لو اور میں بھی دیکھتا ہوں کہ دنیا کی ایسی کون سی طاقت ہے جو مجھے تم تک آنے سے روکے گی

تم واقعی ایک جانور ہو وہ اس کے کہے گئے لفظوں پر حیران ہوئی تھی جو زبردستی اپنی محبت کو اس پہ تھونپ رہا تھا نفی میں سر ہلاتی ہوئی وہ بھاگتی ہوئی وہاں سے نکل گئی

وہ اس کے سامنے اپنے غصے پر قابو نہ رکھ سکا دونوں ہاتھوں سے سر کے بال جنجوڑے سڑک کے بیچوں بیچ بیٹھا وہ کوئی پاگل لگ رہا تھا جسے اپنی تکلیف کی بالکل پرواہ نہ تھی بازو سے رستہ خون اب زمین پہ بھی واضح ہو نے لگا

یہ کیا کر دیا میں نے ۔۔۔۔

کیا کر دیاااا سر کو نفی میں ہلاتے وہ دونوں گھٹنوں پہ اپنے بازو رکھے بیٹھا تھا

وہ روتی ہوئی سڑک پر بھاگ رہی تھی گلے میں سخت تکلیف تھی سانس لینے میں ابھی بھی تنگی ہو رہی تھی اس کی دھنستی انگلیوں کا لمس ابھی تک اسے اپنی گردن پر محسوس ہو رہا تھا تیز ہوتی سانسوں کے ساتھ وہ سڑک پر ایک جگہ رکی ہر طرف گاڑیوں کا رش تھا اس نے ہاتھ دے کر ایک ٹیکسی روکی اور اس میں بیٹھ گئی

ٹیکسی میں بیٹھے وہ سیسکیوں سے روئے جا رہی تھی اچانک سے جو اس کے ساتھ ہوا اسے اس بات پر یقین نہیں آ رہا تھا پہلے یوں اچانک کسی کا اس کی جان لینے کی کوشش کرنا اور پھر شہرام کا وہ بدلا انداز اسے سخت خوف زندہ کر گیا روتے ہوئے اس نے ایک نظر اپنے کپڑوں پر ڈالی اور چلتی گاڑی سے باہر دیکھا جہاں دور ایک شاپنگ مال نظر آ رہا تھا اس نے ٹیکسی ڈرائیور کو وہاں گاڑی روکنے کا اشارہ کیا

گاڑی کو تھوڑا آگے لے جاتے ٹیکسی ڈرائیور نے شاپنگ مال کے پاس گاڑی روکی

آپ یہیں روکیں میں ابھی آتی ہوں

وہ اس ہولیے میں ہرگز گھر واپس نہیں جانا چاہتی تھی وہ بھاگتی ہوئی شاپنگ مال کے اندر داخل ہوئی

ٹیکسی ڈرائیور اسے یوں بھاگتا دیکھ حیران ہوا تھا جس کے کپڑوں پر خون کے نشان تھے

تھوڑی دیر بعد وہ کپڑے چینج کیے وہاں سے باہر نکلی اور دوبارہ گاڑی میں بیٹھ گئی

چلیں۔۔۔

ڈرائیور نے ایک شکی نظر اس پر ڈالتے چپ چاپ گاڑی سٹارٹ کی

ویسے آپ کو جانا کہاں ہے ایک لمبی خاموشی کو ڈرائیور کی آواز نے توڑا

آپ بس سیدھا چلیں میں ساتھ ساتھ آپ کو گائیڈ کرتی ہوں

ڈرائیور کو راستہ بتاتے وہ خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کر رہی تھی

اسنےڈرائیور کو اپنے گھر کے آگے گاڑی روکنے کا کہا

گاڑی روکتے ہی وہ تیزی سے گاڑی سے نکلی اور ڈرائیور کو کچھ پیسے دیے

مین گیٹ پہ کھڑے گارڈز کو دیکھ کر اسنے سکون کا سانس لیا تیزی سے قدم لیتی وہ اندر کی طرف جا رہی تھی جب وہ چاند کی روشنی میں سامنے کھڑے سخت وجود سے ٹکرائی جس نے گرتے گرتے اسے سنبھالا تھا

دیکھو اگر میں نہ سنبھالتا تو گر جاتی نا تم اسے سیدھا کرتے ہوئے وہ اس کے سامنے کھڑا ہوا

حمدان بھائی آپ آپ کب آ ئے سامنے کھڑے 25 سالہ شخص کو دیکھ وہ چونکی تھی جس نے سکائی بلو کلر کی لوز شرٹ کے ساتھ بلیک ٹراؤزر ویر کیا ہوا تھا

تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ بھائی نہیں ہوں میں تمہارا اور مجھے یہ لفظ تمہارے منہ سے ہر گز پسند نہیں

اور میں نے بھی کتنی بار بتایا ہے کہ آپ مجھ سے بڑے ہیں اور اپنے سے بڑوں کا نام نہیں بلاتے

پر تم میرا نام بلا سکتی ہو آخر بچپن کی محبت ہو میری میں نے تمہارے علاوہ کبھی کسی اور کو نہیں سوچا اور نہ کبھی سوچ سکتا ہوں چلو چھوڑو یہ باتیں تم جاننا نہیں چاہو گی کہ میں یہاں کیوں آیا ہوں

نہیں آگے سے صرف ایک لفظی جواب پا کر وہ مسکرایا تھا

تم بالکل نہیں بدلی ابھی تک وہی انکار۔۔۔

چلو خیر چھوڑو میں ہی بتا دیتا ہوں میں یہاں انکل سے تمہارا ہاتھ مانگنے آیا ہوں اور شاید جب تک تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنا نہ بنا لوں واپس نہ جاؤ

حمدان بھائی میرا راستہ چھوڑیں آپ کی ان فضول باتوں میں مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے

حمدان بھائی شاید آپ نے سنا نہیں میں نے کہا میرا راستہ چھوڑیں

مقابل نے دونوں ہاتھ سینے پہ باندھے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائی ڈیئر

پرنسز میں نے آپ کی بات بخوبی سن لی ہے مگر آپ کو شاید میرے علاوہ کچھ نظر نہیں آرہا یہ دیکھیں یہاں کتنا راستہ ہے آپ آسانی سے گزر سکتی ہیں اس نے ہاتھ سے اپنے دائیں طرف اشارہ کیا لہجے میں کافی شرارت تھی

نمل نے نظر دائیں جانب گھومائی جہاں سے وہ باآسانی گزرسکتی تھی

وہ اسے بغیر کچھ کہے اپنے کمرے میں چلی گئی کمرے کا دروازہ جھٹ سے بند کرتی اس نے اپنا دوپٹہ اتارا اور آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی گردن کو دیکھا جہاں خون سے بھری اس کی انگلیوں کے نشان صاف ظاہر ہو رہے تھے

میں تمہیں اس سب کے لیے کبھی معاف نہیں کروں گی گردن سختی سے دبوچے جانے کی وجہ سے ابھی بھی تکلیف میں تھی شیشے کے سامنے کھڑی وہ اپنی گردن پر اس کی خون سے بھری انگلیوں کے نشان

دیکھ رہی تھی زیادہ تکلیف سے ایک آنسو آنکھ سے بغاوت کرتا گال پہ لڑکھڑا گیا دروازے پہ ہونے والی دستک پر اس نے ہاتھ کی ہتھیلی سے آنسو صاف کیے اور بیڈ پہ پڑا دوپٹہ سر پہ لیا

کیا میں اندر آ سکتا ہوں ؟

دروازے کو نوک کرتے باہر کوئی جواب کا منتظر تھا جی آ جائیں جواب ملنے پر اس نے دروازے کا نوب گھمایا اور ٹرے میں دو چائے کے کپ رکھے اندر داخل ہوا

ٹن ٹناااااااا۔۔۔۔

حمدان بھائی آپ اس وقت یہاں کیا کر رہے ہیں اسنے ایک نظر اس پہ ڈالی جو ہاتھ میں ٹرے لیے اس کے بالکل سامنے کھڑا تھا

اور بابا کہاں ہے؟

اللہ اللہ لڑکی اتنے سوال وہ بھی ایک ساتھ ہاتھ میں پکڑی ٹرے کو ٹیبل پہ رکھتے وہ اس سے کچھ فاصلے پہ کھڑا ہوا ایک تو میں پچھلے دو گھنٹے سے یہاں اکیلا بیٹھا تم لوگوں کا انتظار کر رہا ہوں اور اوپر سے میں نے اتنی محنت سے اپنے لیے خود یہ چائے بنائی تو سوچا تمہارے لیے بھی بنا دوں اور تم ہو کے تمہارے سوال ہی ختم نہیں ہو رہے

سوری میرا وہ مطلب نہیں تھا

بیڈ پہ پڑا موبائل وائبریشن پر تھا جو بار بار رنگ ہو رہا تھا پیچھے پلٹتے اس نے بیڈ سے اپنا موبائل اٹھایا اور کال کاٹ دی چہرے پہ ہلکا سے خوف کا سایہ لہرایا

اس کے حرکت کو مقابل نے بخوبی نوٹ کیا

نمل کیا کوئی مسئلہ ہے وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا جو گھبراتی ہوئی خوف سے زرد چہرہ لیے بار بار آنے والی کال کو کاٹ رہی تھی

نن۔نن۔نن۔ نہیں ایسا تو کچھ بھی نہیں

دیکھو اگر کوئی پریشانی ہے تو تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو

آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں پریشان ہوں دیکھیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے

گاڑی کے ہارن کی آواز نے ان کا دھیان اپنی طرف کھینچا آئی تھنک انکل آ گئے

ہاں جی بابا ہی ہیں اب جائیں آپ نیچے گھبراتے ہوئے وہ بس اسے کمرے سے نکالنے میں لگی تھی

کیا ہو گیا ہے نمل ریلیکس جا رہا ہوں

کچھ نہیں وہ میں بس ایسے ہی کہہ رہی تھی کہ بابا آ گئے ہیں تو جائیں آپ نیچے

تم نہیں آ رہی کیا اس کے عجیب سے لہجے پہ وہ حیران ہوا تھا جس میں خوف صاف ظاہر تھا

نہیں ایکچولی میں بہت تھک گئی ہوں آپ جائیں نا

اچھا جا رہا ہوں چائے تو لینے دو سائیڈ ٹیبل پہ پڑی ٹرے سے چائے کا کپ اٹھاتے وہ ایک نظر اسے دیکھتا نیچے چلا گیا

موبائل بار بار رنگ ہو رہا تھا

مجبوراً اسے کال اٹھانی پڑی اس کے کال اٹھاتے ہی دوسری جانب سے کوئی دھاڑا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اگنور کرنے کی میں جان سے مار دوں گا تمہیں لوگوں کی اٹینشن کا وہ عادی شخص خود کو اسکا نظر انداز کرنا برداشت نہ کر سکا

کیوں بار بار کال کر کے میری زندگی عذاب بنانے میں لگے ہو بخش دو مجھے جان چھوڑ دو میری تمہارا پاگل پن میں اور برداشت نہیں کر سکتی اور میں کیوں تمہیں اپنی توجہ دوں تم ہوتے ہی کون ہو میری توجہ لینے والے

میں تمہیں اپنے نام سے منسوب کروں گا تم میرے نام سے جانی جاؤ گی مس نمل حیات اب میں تمہیں بتاؤں گا کہ پاگل پن کیا ہوتا ہے تم دیکھو گی کہ ضد کسے کہتے ہیں میں تمہیں مجبور کر دوں گا خود کو چاہنے پر

زبردستی اس پہ اپنا حق جماتے وہ ٹائیگر کے گھر کے سامنے کھڑا دھاڑا اور ہاتھ میں پکڑا موبائل زمین پہ پٹخ دیا لمبے لمبے سانس لیتے اس نے غصے میں دیوار میں ٹھوکر رسید کی دو انگلیوں سے آنکھوں پہ دباؤ

دیتے وہ اندر جانے لگا جب تھوڑی دیر کے لیے سامنے کھڑے کھلے پنجرے کو دیکھ کر رکا

منہوس مارا اسے بھی آج ہی کھولنا تھا مائیکل پہ نظر گاڑھے وزیر لب بڑبڑایا چلو کوئی نہیں پچھلا دروازہ کب کام آئے گا قدم پیچھے کی طرف لیتا وہ پیچلھے دروازے سے اندر داخل ہوا ہر بار کی طرح سارا گھر اندھیرے میں ڈوبا تھا ادھر ادھر دیکھتے اس نے سارے گھر کا معائنہ کیا اگر مگر وہ کہیں نظر نہ آیا وہ کچھ سوچتے ہوئے اس کے کمرے کی طرف بڑھا دروازے کا نوب گھماتے وہ اندر داخل ہوا نظریں رولنگ چیئر پر بیٹھے ٹائیگر پر گئی جو ہاتھ میں وائن کا گلاس پکڑے لیمپ کے بٹن کو آن آف کر رہا تھا

کیا کچھ ہوا ہے

پیچھے سے آنے والی آواز پر اس کے ہاتھ رک گئے لیمپ کو آن کرتے اس نے وائن کا گلاس لبوں سے لگایا تو اندر کیسے آیا؟

یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے دروازے کو بند کرتے وہ اس کی کبرڈ کی طرف بڑھا تو کیوں ہر بار یہ بات بھول جاتا ہے کہ میں بھی تیرا ہی بھائی ہوں تو مجھے خود سے دور نہیں رکھ سکتا چاہے پھر راستے میں مائیکل بیٹھا

یا خود کو دیواروں میں چنوا لے میں تجھے ڈھونڈ لوں گا کبرڈ سے اس کی شرٹ نکالتے وہ بڑے مصروف انداز میں اسے جواب دے رہا تھا

کبرڈ کا دروازا بند ہونے کی آواز پر اس نے اس کی طرف دیکھا جو خون سے بھری شرٹ کو اتارے نیچے پھینک چکا تھا اور سائیڈ ٹیبل سے فرسٹ ایڈ باکس نکال کر شیشے کے سامنے کھڑا اپنی بینڈج کر رہا تھا

یہ کیا ہوا ہے تجھے وہ اس کے بازو پہ لگی چوٹ پر حیران ہوا

کچھ نہیں تھوڑی سی چوٹ لگ گئی لہجہ بالکل نارمل تھا

شہرام اندھا نہیں ہوں میں یہ چوٹ کا نہیں گولی کا نشان ہے وہ رولنگ چیئر سے اٹھتااس کے پاس کھڑا کندھے پہ ہاتھ رکھے اس کے بازو کو دیکھ رہا تھا

بس چھو کے گزری ہے وہ بغیر اس کے فکر مندانہ انداز پہ توجہ دیے اپنی بینڈج کرنے میں مصروف تھا

کس نے کیا ہے یہ اب کی بار لہجے میں سختی تھی؟

کیا یار شایان دوسری بیوی کی طرح سوالوں پہ سوال کرنے لگا ہے

میں کچھ دن تجھے ذلیل کرنے کے لیے تیرے پاس رہنے والا ہوں اس لیے صبر کرنے کی پریکٹس ابھی سے شروع کر دے اور ہاں اگر

کوئی بات ہوتی ہے تو میں تجھے ضرور بتاتا اب ہٹ راستے سے سونا ہے مجھے

وہ کندھے سے اس کا ہاتھ جھٹکتے بیڈ پہ اوندھے منہ لیٹ گیا۔

اچھا تو نہیں بتائے گا ایک آئی برو اچکاتے وہ اسے سوالیا نظروں سے دیکھ رہا تھا جو بیڈ پہ اوندھے منہ لیٹا اس کی آواز سے بیزار ہوتے دونوں کانوں پہ کشن رکھ گیا

اچھا ٹھیک ہے نہ بتا میں خودخود پتہ لگا لوں گا بس دعا یہ کر جو میں سوچ رہا ہوں ویسا بالکل نہ ہووہ جاتا جاتا ایک بار پھر پلٹا اور ہاں کچھ دن آفس آنے کی ضرورت نہیں میں ہینڈل کر لوں گا

شہرام تو سن رہا ہے کہ میں کیا بول رہا ہوں وہ اس کی ڈھٹائی پر حیران تھاجو اس کے کسی بھی سوال کا جواب دیے بغیر اوندھے منہ لیٹا تھا

جاتے ہوئےدروازہ بند کر دینا اس کی موجودگی کو بھانپتے وہ چہرہ دوسری جانب موڑ گیا

غصے میں دروازے کو دھڑم سے بند کرتے وہ سیڑھیوں سے نیچے اترتا نیچے والے کمرے میں گم ہو گیا

اپنے اوپر گزرے کل کے واقعے کو وہ ابھی تک بھلا نہیں پائی تھی رات کو دیر سے سونے کی وجہ سے وہ ابھی تک نہیں جاگی تھی

حیات صاحب کافی دیر انتظار کرنے کے بعد اسے دیکھنے کے لیے آئے دروازے پر بار بار دستک ہونے پر وہ تھوڑا سا کسمسائی

اور دھیرے دھیرے آنکھیں کھولی سائیڈ ٹیبل سے چشمہ اٹھاتے اس نے اپنی آنکھوں پر رکھا اور دوپٹے کو سر پہ ترتیب دیتے دروازہ کھولا وہ

سامنے کھڑے حیات صاحب کو دیکھ کر مسکرائی انہوں نے آگے بڑھ کر اپنی بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھا

آج کافی دیر کر دی تم نے جاگنے میں تو میں نے سوچا کہ کیوں نہ اپنی بیٹی کو خود جگایا جائے محبت سے سرشار نگاہ لیےانہوں نے اپنی بیٹی کی طرف دیکھا جو کسی غیر مرکوز نکتے پر نظریں جمائی کھڑی تھی نمل بیٹا میں تم سے بات کر رہا ہوں کہاں گم ہو تم ؟

جی بابا کیا کہہ رہے تھے آپ

نمل بیٹا کوئی پریشانی ہے تو تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو میں ایک باپ کے ساتھ تمہارا دوست بھی ہوں وہ اسے دیکھتے فکر مندانہ انداز میں بولے

نہیں نہیں بابا کوئی پریشانی نہیں ہےبس کام کا تھوڑا پریشر ہے اس لیے تھکاوٹ بہت زیادہ ہو گئی تھی تو آنکھ لگ گئی تھی

آئی ہوپ سو ایسا ہی ہو وہ جیسے ابھی بھی اس کی باتوں سے مطمئن نہ تھے میں نے ناشتہ لگوا دیا ہے جلدی سے فریش ہو کر نیچے آؤ اس کے سر پر محبت سے ہاتھ پھیرتے وہ نیچے چلے گئے

زنک کلر کی شلوار قمیض جس پہ بلیک کلر کی کڑھائی تھی کے ساتھ کالے دوپٹے کو سلیقے سے سر پہ ٹکائے وہ نیچے اتری جہاں حمدان اور حیات صاحب خوش گپیوں میں مصروف تھے حیات صاحب کے ساتھ پڑی چیئر کو کھنچے وہ انکے ساتھ بیٹھی

کسی کی نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتے اس نے اوپر دیکھا جہاں حمدان چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے نظروں کے حصار ر میں لیے ہوئے تھا

فوراً سے نظریں پھیرتے بریڈ کے ایک سلائس پر جیم لگائے اسنے ٹیبل پر پڑے جوس کو گلاس میں انڈیلا بریڈ کے سلائس پر بائیٹ کرتے اس

نے جوس کا گلاس لبوں سے لگایا ہی تھا جب حمدان کی آواز نے خاموشی توڑی

حیات انکل اگر میں آپ سے کچھ مانگوں تو آپ انکار تو نہیں کریں گے ناں؟

اپنے سوال کا خود ہی آدھا جواب دیے وہ انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا اس کے بات پر جوس پیتی نمل زور سے کھانسی حیات صاحب نے فوراً ہاتھ کی ہتھیلی سے اس کی پشت تھپتھپائی کیا ہو گیا ہے نمل آرام سے بیٹا۔

منہ کو ٹشو سے صاف کرتے اس نے سامنے دیکھا جہاں سفید وول کی گرم شرٹ میں بیٹھا حمدان چہرے پہ آئی مسکراہٹ ضبط کیے اسے ہی دیکھ رہا تھا بیزاری سے اس پہ نظر ڈالتی وہ فوراً نظریں پھیر گئی

ہاں انکل تو میں کیا کہہ رہا تھا اگر میں آپ سے کچھ مانگوں تو آپ انکار تو نہیں کریں گے

تم پوچھ رہے ہو برخودار یا بتا رہے ہو وہ دھیما سا مسکرائے

نہیں نہیں انکل میں تو پوچھ رہا ہوں کہ اگر میں آپ سے کچھ مانگوں تو آپ انکار تو نہیں کریں گے نا

میں کیا بھلا تمہیں انکار کر سکتا ہوں اور اگر کروں بھی تو وہ اعظم مجھے جان سے مار دے گا

اب ڈیڈ اتنے بھی برے نہیں ہیں

اعظم خان حیات صاحب کا چچا زاد بھائی تھا جن کا ایک ہی بیٹا تھا حمدان خان

جو کام کے سلسلے میں اکثر حیات صاحب کے ہاں آیا جایا کرتا تھا جس کی بڑی وجہ حمدان کی نمل سے محبت تھی

اچھا بولو کیا چاہیے ؟

ایک بار پھر سوچ لیں انکل کچھ بھی مانگ سکتا ہوں میں نظر نمل پہ گاڑھے وہ ان کے جواب کا منتظر تھا جو دونوں کی باتوں کو نظر انداز کرنے کی ناکام کوشش کیے ناشتہ کرنے میں مصروف تھی

ایسا بھی کیا مانگنے والے ہو کہ میں اتنی بار سوچوں خیر تم مانگو جو مانگنا ہے ؟

انکل مجھے آپ سے نمل چاہیے اس کی بے خوف مانگ پر ایک بار پل بھر کے لیے نمل کا سانس سینے میں اٹکا وہ ایک نظر اپنے ساتھ بیٹھے حیات صاحب پر ڈالتی اوپر بھاگ گئی

اوپر جاتی نمل کو دیکھ وہ کافی دیر خاموش رہے جیسے ایک بار پھر حمدان کی آواز نے توڑا انکل یقین کریں میرا میں بہت خوش رکھوں گا اسے میں نے بچپن سے لے کے آج تک اس کے علاوہ کسی کو نہیں سوچا اپنی جگہ سے اٹھتا وہ حیات صاحب کے ساتھ بیٹھ گیا اور دونوں ہاتھ ٹیبل پہ پڑے ان کے ہاتھ پر رکھے انہیں تسلی دی

ایک لمبا سانس کھینچے انہوں نے حمدان کے ہاتھوں پہ ہاتھ رکھا میں ہر بات سے واقف ہوں حمدان اور مجھے یہ بھی پتہ ہے کہ تم اسے خوش رکھو گے لیکن؟

ان کی خاموشی حمدان کو کھٹکی لیکن کیا انکل؟

دیکھو حمدان اس نے کبھی اپنی ماں کو نہیں دیکھا اور بچپن سے لے کے اب تک ایک لمبا عرصہ میری خاموشی کے ساتھ کاٹا ہے

میں نے اپنی بیوی کی موت کا ذمہ دار اسے سمجھا پچھلے 15 سال میرے لیے اذیت ناک گزرے وہ پندرہ سال میری محبت سے محروم رہی ہے

اب میں اسے وقت دینا چاہتاہوں میں نہیں چاہتا اسکے ساتھ کوئی ناانصافی یا زبردستی

جو ہوا اس میں خدا کے مصلحیت تھی

وہ ہمیشہ سے فرمانبردار بیٹی رہی اور مجھے یقین ہے وہ میری بات سے انکار نہیں کرے گی لیکن پھر بھی میں ایک بار اس کی مرضی پوچھنا چاہتا ہوں

اس کا مطلب کہ آپ اس سے بات کریں گے اور آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہے ناں ایسا ہی ہے ناں لہجے میں بجا کی خوشی تھی جسے حیات صاحب کی ہاں نے اور بڑھا دیا ہے لیکن اس نے تو ناشتہ بھی

نہیں کیا آپ ایسا کریں اسے ناشتہ کروائیں اور اسے بتائیں کہ اگلے ہفتے ہماری انگیجمنٹ ہے تیزی سے ہاتھ چلاتے اور ٹرے میں ناشتہ سرو کرتے نجانے وہ کیا کیا بول گیا

صبر رکھو برخوردار اتنی بھی کیا جلدی ہے اس کے ہاتھ سے ٹرے لیتے وہ اوپر کی جانب بڑھ گئے

اچھا اسے اتنا تو پوچھ سکتے ہیں ناں کہ کیا وہ میرے ساتھ شاپنگ پر چلے گی میرا مطلب کہ کیا میں اسے اپنے ساتھ شاپنگ پہ لے کے جا سکتا ہوں پلیززززززز؟

حیات صاحب کی پلٹی سوالیہ اورحیران نظر پر وہ فوراً سے جملہ بدل گیا

پلیز پلیز پلیز دونوں ہاتھ التجا میں باندھے وہ ایک آنکھ ونگ کیے انہیں منا رہا تھا جو کندھے اچکائے اوپر کی طرف بڑھ گئے

آئی نو کہ آپ منا لیں گے انہیں جاتا دیکھ وہ پھر بھی بولنے سے باز نہ آیا

دروازے کا نوب گھمائے وہ اندر داخل ہوئے جہاں وہ کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑی تھی وہ اسے نہ پسند نہیں کرتی تھی بے شک وہ ہر لحاظ سے اچھا تھا لیکن نہ جانے کیوں وہ کہیں نہ کہیں اپنے اندر انکار کی وجہ ڈھونڈ رہی تھی

کیا سوچا جا رہا ہے اکیلے اکیلے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر ٹرے رکھے وہ کھڑکی کی طرف بڑھے

پیچھے پلٹےوہ تیزی سے ان کے سینے سے لگی اور اپنے اندر کے غبار کو آنکھوں میں تیرتے یانی کے ذریعے نکالا

نہ جانے رونے کی وجہ کیا تھی شہرام کا کل والا پاگل پن یا حمدان کا یوں اس کا ہاتھ مانگنا

اپنی بیٹی کے بالوں میں محبت سے انگلیاں چلاتے وہ اسے پرسکون کر رہے تھے

ارے بیٹا ایسے نہیں روتے اب کبھی نہ کبھی تو تمہیں اپنے گھر جانا ہی ہے اور ویسے بھی میں تمہاری مرضی کے خلاف کوئی بھی قدم نہیں اٹھاؤں گا تمہیں جتنا ٹائم چاہیے تم لے سکتی ہو

کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد وہ پھر بولے ویسے حمدان ایک اچھا لڑکا ہے وہ تمہیں خوش رکھے گا

پر بابا مجھے کہیں نہیں جانا مجھے آپ کے ساتھ ہی رہنا ہے میں نے ایک لمبا عرصہ آپ کی خاموشی کے ساتھ کاٹا

میں نے اب آ کے آپ کی شفقت محسوس کرنی شروع کی ہے اور اب میں آپ کو چھوڑ کے کہیں نہیں جانا چاہتی

آپ حمدان بھائی کو بول دیں کہ وہ دوبارہ یہ بات نہ کریں

اپنی بیٹی کی رائے پہ وہ دھیما سا مسکرائے لیکن مجھے تو حمدان پسند ہے اتنا بھی برا نہیں ہے وہ۔

دروازہ دھڑم سے کھلنے پر ان دونوں نے دروازے کی طرف دیکھا جہاں حمدان کھڑا تھا

ایبسولیوٹلی رائٹ انکل بالکل صحیح کہہ رہے ہیں آپ اتنا بھی برا نہیں ہوں میں سی سی دیکھو بھی وہ اس کے نظریں پھرنے پر اسے اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا یہ مجھے دیکھ کے نظریں نہ پھیرا کرو

جھکی نظروں کو تیزی سے اوپر اٹھاتے اس نے سامنے دیکھا

جو پھولے سانس کے ساتھ ادھر ادھر ٹہل رہا تھا اسے یوں تکتا پا کر اس نے اپنے بڑھتے قدم روکے

اچھا ریلیکس دیکھو تمہیں جتنا ٹائم چاہیے تم لے سکتی ہو مسئلہ نہیں ہے لیکن جواب ہاں میں ہی دینا پلیز التجائی نظریں اس کے چہرے پہ گاڑ ھے وہ اس کے جواب کا منتظر تھا جو ہونٹوں پہ خاموشی سجائے اپنے بابا کی طرف دیکھ رہی تھی

جو اسے دیکھ کے کندھے اچکا گئے

نفی میں سر ہلاتے اس نے کھڑکی سے باہر دیکھا

جب ایک بار پھر حمدان کی آواز نے انہیں اپنی طرف متوجہ کیا انکل مجھے اپنے لیے شاپنگ کرنی ہے اور یہاں کے مالز کا مجھے نہیں پتہ کیا میں نمل کو اپنے ساتھ لے جاؤں

حیات صاحب نے اس کے صاف جھوٹ پر اپنا قہقہ روکا پر پھر بھی ہاں میں سر ہلایا ہاں لے جاؤ اسی بہانے نمل بھی اپنے لیے شاپنگ کر لے گی آج ویسے بھی اس کا آف ہے ہے ناں نمل

ہر گز نہیں ڈرائیور کے ساتھ بھیج دیں مجھے کہیں نہیں جانا ان کے ساتھ

ارے ایسے کیسے نہیں جانا میرا مطلب گھر آئے مہمان کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرتے میں گاڑی میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں جلدی سے آ جاؤ

کمرے سے تیزی سے نکلتے وہ پیچھے کھڑی نمل کو اپنی باتوں سے حیران کر گیا

چلی جاؤ بیٹا ویسے بھی وہ کچھ دن میں چلا جائے گا حیات صاحب کے اتنے اصرار پر اس نے حامی بھری اور سر اثبات میں ہلایا۔

میں بھی چلتا ہوں مجھے آفس سے دیر ہو رہی ہے نمل کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھے وہ نیچے چلے گئے

حمدان۔۔۔۔

سیڑھیوں سے نیچے اترتے انہوں نے باہر جاتے ہوئے حمدان کو آواز لگائی جو رکے قدموں کے ساتھ پیچھے پلٹا

جی انکل ۔

دبئ کب جا رہے ہو

انگیجمنٹ کے بعد آگے سے فوراً جواب آیا

برخودار وہ بھی ہو جائے گی پہلے لڑکی تو مان جائے میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ دبئ کب جا رہے

کہاں تک پہنچا تمہارے پروجیکٹ کا کام ؟

کام تو انکل تھوڑا ہی رہ گیا ہے آپ کو تو پتہ ہے نا کہ وہ پروجیکٹ میرے لیے کتنا ضروری ہے پچھلے تین سال میں نے اس پہ کڑی محنت کی ہے

محنت جتنی بھی کی جائے کم ہی ہوتی ہے حمدان اور وہ پروجیکٹ صرف تمہارے لیے ہی ضروری نہیں بلکہ الگ الگ کنٹریز کے ٹاپ بزنس مینز وہاں اپنی ذہانت پیش کریں گے اس لیے اپنے آپ کو اتنا تیار کرنا کہ وہ خود تمہیں اس پروجیکٹ کے قابل سمجھے

مجھے اپنے آپ پہ پورا یقین ہے انکل میرے تین سال کی محنت ہر گز ضائع نہیں ہو گی

اینی وے بیسٹ آف لک

سیڑھیوں سے نیچے اترتی نمل کو دیکھ وہ مسکرایا جو آکے اپنے بابا کے ساتھ کھڑی ہو گی

چلو جاؤ تم لوگ مجھے بھی آفس کے لیے نکلنا ہے ایک نظر کلائی پہ بندھی گھڑی پہ ڈالے وہ باہر نکل گئے

چلیں ہاتھ سے باہر کا راستہ دکھاتے ہوئے وہ شریر نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جو بغیر اس کی بات کا جواب دیے آگے بڑھ گئ

حمدان بیٹا بڑی محنت کرنی ہوگی تجھے کیونکہ آسانی سے کام نہیں بننے والا زیر لب بڑ بڑاتے وہ گاڑی کی جانب بڑھا

صبح سے دس دفعہ الارم بج چکا تھا کیونکہ گھر میں رہنے والا شخص صبح صبح اٹھنے کا عادی تھا یہ گیارویں دفعہ تھی جب الارم زور و شور سے بجا ماتھے پہ ناگواری کے بل ڈالے اس نے بند آنکھوں سے ادھر ادھر ہاتھ مارا

جب الارم پہ ہاتھ رکا الارم کو ہاتھ میں دبوچےاس نے اسے زور سے دیوار میں پٹخا

آدھے گھنٹے سے بار بار بند کر رہا ہوں شرم ہی نہیں آرہی ٹن ٹن ٹن کان ہی کھا لیے میرے اب بھگت بھاری آنکھوں کو تھوڑا تھوڑا کھولے وہ فرش پہ پڑے الارم کے پرزوں سے مخاطب تھا اوندھے منہ لیٹےاس نے چہرہ دوسری جانب موڑ لیا

پیٹ سے آنے والی مختلف آوازوں نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا

بھاری آنکھوں کو تھوڑا تھوڑا کھولے اس نے دو انگلیوں سے آنکھوں پہ دباؤ ڈالا اور اوپر اوڑھا بلینکٹ نیچے پھینکا

دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے بیڈ پہ دباؤ ڈالتے اس نے اپنا وجود اوپر اٹھایا اور بند آنکھوں سے گردن دائیں بائیں چٹخاتے شایان کو آواز لگائی

شایان

آگے سے کوئی جواب نہ ملنے پر اسنے ایک بار پھر آواز لگائی

شایان

میں اٹھ گیا ہوں میرے لیے ناشتہ بنا بہت زوروں کی بھوک لگی ہے

یاررررر

مگر پھر بھی آگے سے کوئی جواب نہ ملا یہ تو سنا تھا کہ محبت آنکھوں پہ پردہ ڈال دیتی ہے پر اس کے تو کانوں پہ پڑ گیا اسی لیے تو سن نہیں رہا سفید پاؤں فرش پہ رکھتے وہ کھڑا ہوا اور دروازے کی طرف بڑا شیشے پہ نظر پڑتے اچانک سے اس کے قدم رکے آنکھوں میں چمک لیے وہ شیشے کی طرف بڑھا اور پورے اطمینان سے اپنا معائنہ لیا بکھرا حلیہ

بلیک پینٹ کے اوپر بلیک ہی شرٹ جسکےاوپر والے دو بٹن کھولے تھےاور اس کی سفید رنگت صاف واضح ہو رہی تھی

ارےےےےےےےے

شہرام علی شاہ کیا بچ رہا ہے تو اس کمینے کی شرٹ میں

گردن کو نیچے جھکاتے ہوئے اس نے دائیں طرف بنی اس کی کبرڈ کو دیکھا اور ایک اونچا قہقہ لگاتے ہوئے کبرڈ کی طرف بڑھا کبرڈ کا دروازہ کھولے اس نے اس کی ساری شرٹس نکالی اور بڑی احتیاط سے بیڈ کے نیچے رکھی

ایک ایک کر کے ساری لے جاؤں گا ویسے بھی اس سے زیادہ مجھ پہ سوٹ کرتی ہیں

دونوں ہاتھوں سے دھول جھاڑتے اس نے اپنی شرٹ سیدھی کی اور ایک بار پھر آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا معائنہ کیا پرفیکٹ بالوں میں انگلیاں چلاتے اس نے ایک آنکھ ونک کی اور کمرے سے باہر نکل گیا

تیزی سے سیڑھیاں اترتے اس نظر ادھر ادھر گھمائیں وہ بار بار اسے آواز لگا رہا تھا

شایان شایان کہاں ہے تو یار قدم اب کچن کی طرف تھے مگر وہ وہاں بھی نہیں تھا گاڈڈ کی آواز پر وہ پیچھے پلٹا

سر تو چلے گئے سر

کیا کب لفظوں میں حیرانی تھی

دو گھنٹے پہلے آگے سے مختصر سا جواب آیا

اگر وہ چلا گیا تو تو یہاں کیا کر رہا ہے دفع ہو جا یہاں سے

وہ جو اس کی آواز سن کر اس سے بتانے آیا تھا کہ وہ پریشان نہ ہو اپ اپنی قسمت پہ رو رہا تھا

سر کو اثبات میں ہلاتے وہ وہاں سے نکل گیا

پینٹ کے سائیڈ پاکٹ میں ادھر ادھر ہاتھ مارے وہ اپنا موبائل ڈھونڈ رہا تھا

ابےےےےےے شیٹ یار

کچھ یاد آنے پہ اس نے اپنا ماتھا پیٹا وہ تو رات کو توڑ دیا میں نے اب کیا کروں اب کیا کروں آئیڈیا ایسا کرتا ہوں پہلے موبائل خریدتا ہوں اور پھر اچھے سے ریسٹورنٹ سے ناشتہ کر لوں گا ہاں یہ ٹھیک ہے خود سے مخاطب ہوتے وہ آگے بڑھا جب نظریں ننگے پاؤں پر گئ

او ہو شوز تو ڈال لوں پر وہ تو اوپر ہے کچھ سوچتے اس نے نیچے والے کمرے کی طرف دیکھا اور آنکھوں میں شیطانی چمک لئے

قدم نیچے والے کمرے کی طرف بڑھائے

تھوڑی دیر بعد پاؤں میں ٹائیگر کے وائٹ جوگرز ڈالے وہ باہر نکلا اور کندھوں سے شرٹ سیدھی کرتے گاڑی کی طرف بڑھ گیا

وہ جو اپنے شاپنگ کے بہانے نمل کو شاپنگ کروانا چاہتا تھا اپنی ترکیب میں ناکام ہوا

دونوں ہاتھوں میں شاپنگ بیگز پکڑے اس نے گاڑی کی بیک سیٹ پہ رکھے اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے سرسری سی نظر نمل پر ڈالی جو خاموشی سے باہر دیکھ رہی تھی

نمل

آگے سے کوئی جواب نہ آیا

نمل اس کی دوسری آواز پر اس نے ساتھ بیٹھے حمدان کی طرف دیکھا

جی۔

مجھے بھوک لگ رہی ہے یارررر شاپنگ تو تم نے کی نہیں کم سے کم ہم ساتھ کھانا تو کھا سکتے ہیں

سر کو اثبات میں ہلاتے اس نے حامی بھری

تھینک گاڈ ایک لمبا سانس فضا میں خارج کرتے اس نے گاڑی سٹارٹ کی

ہاتھ میں پکڑے موبائل کو الٹا سیدھا کرتے وہ گاڑی میں بیٹھا اس کا معائنہ کر رہا تھا کچھ خاص نہیں پر اچھا ہے

موبائل کو پینٹ کی سائڈ پاکٹ میں رکھتے اس نے گاڑی سے باہر دیکھا ماتھے پہ بلوں کی قطار نمودار ہوئی غصے سے تنی نسیں سفید رنگت پہ صاف واضح تھی جبڑوں کو سختی سے بھینچے اور لہو ٹپکتی نظروں سے وہ مسلسل سامنے دیکھے جا رہا تھا

میں اس لڑکی کو مار دوں گا اس کی ہمت کیسے ہوئی میرے علاوہ کسی اور کو اٹینشن دینے کی گاڑی کی فرنٹ سائیڈ سے گن اٹھاتے

وہ باہر نکلا اور دائیں پاؤں سے گاڑی کے دروازے کو زور سے بند کیا

اچھا جلدی بتاؤ کیا کھاؤں گی تم کیونکہ مجھے تو بہت بھوک لگی ہے

اس کی ٹینشن نہ لے تو اسے تو میں کچھ نہ کچھ کھلا دوں گا

بلکہ ایسا کر تو اپنے لیے بھی کچھ آڈر نہ کر کیونکہ تیرے لیے میرے پاس کچھ سپیشل ہے

ایکسکیوزمی کیا تم مجھ سے بات کر رہے ہو نظروں سے پیچھے کھڑے شخص کو دیکھ رہا تھا

تو اس قابل تو نہیں ہے پر بد قسمتی سے ہاں دی گریٹ شہرام علی شاہ تجھ جیسے سفید ٹیڈے سے ہی مخاطب ہے نظریں اس کی سفید شرٹ پہ جمائے وہ بزاری سے نظریں پھیر گیا

کیا بکواس کر رہے ہو تم تمہاری تو میں ***حمدان کو غصے میں اٹھتا دیکھ نمل نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑا چھوڑیں حمدان بھا۔

بھائی کہتے وہ رکی تھی چھوڑے حمدان اس جیسے لوگوں کے منہ لگنے کا کوئی فائدہ نہیں

حمدان نے ایک نظر اپنے ہاتھ پر ڈالی جو اس کے مومی ہاتھ کی گرفت میں تھا اور دوسری نظر نمل پر ڈالی جو نفی میں سر ہلا رہی تھی

لبوں کو مسکراہٹ میں ڈھالے وہ اس کا اشارہ سمجھ گیا اور اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھے شہرام کی طرف پلٹا

صحیح کہا پرنسز تم نے ایسے لوگوں سے اگر بحث کی جائے تو وہ اوقات پہ اتر آتے ہیں

آنکھوں میں انگارے لیے وہ تیزی سے ان کے پاس آیا نظریں فوراً نمل کے ہاتھ پر جواس کا ہاتھ پکڑے کھڑی تھی ابھی کے ابھی ہاتھ چھوڑو اس کا ورنہ

ورنہ کیا ہمم بولو ورنہ کیا

کر لو گے تم

آخر تم خود کو سمجھتے کیا ہو کیوں ہر جگہ میرے پیچھے پیچھے آ جاتے ہو میری ایک بات کان کھول کے سن لو سائیکو بوائے اگر اب تم نے دوبارہ میرا پیچھا کیا نا تو ہراسمنٹ کا کیس کر دوں گی تم پہ

او ریلیییییییییی میں تو ڈر گیا بلکہ ایسا کرو کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہی چلتا ہوں اسی بہانے فیس ٹو فیس بات بھی ہو جائے گی کم سے کم

مجھے تمہیں بار بار کال تو نہیں کرنی پڑے گی اور یقین مانو پولیس اسٹیشن زیادہ دور نہیں ہے پر پہلے اس کا ہاتھ چھوڑو دونوں ہاتھوں سے حمدان کو پیچھے دھکا دیتے وہ ان کے بیچ کھڑا ہوا

اینڈ یو سفید ٹیڈے اگر آج کے بعد اس کے آس پاس بھی نظر آئے نا تو تمہاری سفید پوشاک کو کفن میں بدل دوں گا

وہ جو کرسی کا سہارا لیے گرتے گرتے سنبھلا تھا نمل کی آواز پر سیدھا ہوا چلیں حمدان یہاں سے اس کے منہ لگنے کا کوئی فائدہ نہیں

یہ تو اب میری انا کا مسئلہ بن گیا ہے سویٹ ہارٹ

میں بھی دیکھتا ہوں کہ میرے یہاں ہوتے ہوئے تم اس کے ساتھ کیسے جاتی ہو

یو سائیکو بوائے یہ دیکھو ہاتھ جوڑتی ہوں میں تمہارے آگے یہاں آس یاس بہت لوگ ہیں یہاں کوئی تماشامت کرنا

یعنی کہ آسان لفظوں میں تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ تمہارے اور میرے علاوہ یہاں کوئی نہ ہو ہے ناں سویٹ ہارٹ

آخر کس مٹی کے بنے ہو تم تمہیں کیوں اثر نہیں ہوتا کسی بات کا اس کے سامنے ہاتھ جوڑنے پر بھی وہ نہ ماننا جس سے وہ بھڑک اٹھی

دراصل اتنے سخت لفظوں کا عادی نہیں ہوں میں پر تم ہو نا تم پہ سب واجب ہے

کیا بکواس کر رہے ہو تم چلو نمل ہم یہاں ایک سیکنڈ نہیں رکیں گے

شہرام کو دھکا دیتے حمدان نمل کی کلائی پکڑ باہر جانے لگا جب شہرام نے پینٹ کے پچھلی سائیڈ سے گن نکالی اور حمدان کی پیشانی کے بیچوں بیچ رکھی میں نے کہا نا یہ کہیں نہیں جائے گی اور تیرے ساتھ تو ہرگز نہیں جائے گی اس لیے دفع ہو جاؤ یہاں سے

تمہیں کیا لگتا ہے تم اس چھوٹے سے کھلونے سے مجھے ڈرا لو گے تو یہ تمہاری بھول ہے

میں حمدان خان ہوں ایسے کھلونے بہت دیکھے ہیں میں نے

نمونے تو میں نے بھی بہت دیکھے ہیں پر تجھ جیسا کمینہ نہیں دیکھا اور میری آنکھوں میں ذرا غور سے دیکھ تجھے لگتا ہے کہ میں تجھے بخشوں گا وہ ٹرگر پر انگلی کا دباؤ مزید بڑھا گیا اس لیے تیرے لیے بہتر ہے کہ دفع ہو جا یہاں سے

حمدان پلیز چلے جاؤ یہ گ۔گ۔گ گولی چلا دے گا

سی دیکھ کتنی انٹیلیجنٹ ہے میری سنو وائٹ اسے پتہ ہے کہ میں گولی چلا دوں گا

تو تجھے روکا کس نے ہے چلا گولی کیونکہ میرے زندہ رہتے میں اسے یہاں تیرے ساتھ اکیلا چھوڑ کر ہرگز نہیں جاؤں گا

ابے یاررررر کیا بات کر دی تو نے اب تو تجھے دکھانا ہی ہوگا کہ تیری آنکھوں کے سامنے یہ میرے ساتھ کیسے رکتی ہے ٹیبل کے سامنے پڑی ایک چیئر کو کھینچتے ہوئے وہ اس پہ کھڑا ہوا اور ہوا میں ایک فائر کیا لیڈیز اینڈ جنٹل مین ہیویور اٹینشن پلیز جس جس کو اپنی جان پیاری ہے نکل لو یہاں سے کیونکہ اس بندے نے میرا پارہ ہائی کر دیا ہے

فائر کی آواز سنتے ہی ہر طرف بھگدڑ مچ گئی اور لوگ ایک دوسرے کو دھکے دیتے باہر نکلنے لگے اب صرف ہال میں تین وجود موجود تھے

نمل حمدان اور شہرام

چیئر سے چھلانگ لگا کے وہ نیچے اترا تو کیا خود کو بندوں میں نہیں گنتا میں نے کہا نکل یہاں سے تجھے شاید سنائی نہیں دیا

مجھے تو سب کچھ بخوبی سنائی پر لگتا ہے تجھے شاید اونچا سنائی دیتا ہے پر کوئی نہیں اک بار اور سن لے کہ میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گا

اور ریلیییی چلو دیکھتے ہیں کہ کیسے نہیں جاتا اس نے گن کا رخ نمل کی طرف کیا اور ٹرگر پر دباؤ بڑھاتے حمدان کی طرف دیکھا میں چار تک گنوں گا دفعہ ہو جا یہاں سے ورنہ گولی اس کی کھوپڑی کے آر پار ہو گی

ہے نو نو پلیز چھوڑ دو اسے

وہ سے نظر انداز کرتے کاؤنٹنگ کرنے لگا 1

نہیں پلیز گولی مت چلانا

دو

اچھا سنو ریلیکس میں جا رہا ہوں

تین

وہ تیزی سے قدم پیچھے لیتے ریسٹورنٹ سے باہر نکل گیا

آنکھوں میں چمک لیے شہرام نے ایک اونچا قہقہ لگایا

اور نیچے جھکتے نمل کی آنکھوں میں جھانکا میں اسے چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گا آواز کو بھاری کرتے وہ اس کا مذاق اڑا رہا تھا بھگوڑا سالا گن ابھی بھی نمل کی طرف تھی

د۔د د دیکھو شہرام گن چل جائے گی پ۔پ۔پ پلیز ہٹا لو اسے چھوڑ دو مجھے پیشانی کے بیچو بیچ رکھی گئی گن کے خوف سے کئی آنسو اس کے گالوں پہ لڑکھڑا گئے

مجھ سے ڈرنا چھوڑ دو سویٹ ہارٹ تمہاری آنکھوں میں یہ میرا تیرتا خوف مجھے تم سے عشق کرنے پہ مجبور کر رہا ہے اور اب تو تم میری انا کا مسئلہ بن گئی ہو اور مجھے میری انا بہت پیاری ہے رونا بند کر دو سکون اور اطمینان سے نیچے بیٹھ جاؤ کیونکہ مجھے تم سے بہت سی باتیں کرنی ہیں کھڑے کھڑے تھک جاؤ گی اس کے کندھے پہ گن سے دباؤ

ڈالتے وہ آنکھوں سے اسے نیچے بیٹھنے کا اشارہ کر رہا تھا دیکھو پلیز جانے دو مجھے آخر کیوں کر رہے ہو تم یہ سب کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا

ایک ہی بات کتنی بار سمجھاؤں تمہیں سویٹ ہارٹ تم میرا سکون ہو اور مجھے میرا سکون بہت عزیز ہے اپنی بے چینی مجھے ہر گز گوارا نہیں چاہے اس کے لیے مجھے اپنی جان دینی پڑے یا کسی کی جان لینی پڑے میں ہر گز نہیں ہچکچاؤں گا

اور اس سفید ٹڈے کو میں نے تمہاری وجہ سے چھوڑ دیا ورنہ مجھے خود علم نہیں کہ میں کتنا کمینہ ہوں

خوف کے مارے ایک دردناک سسکی کو اس نے ہاتھ سے روکا گالوں پہ بہتے گرم پانی کے ننھے قطرے مقابل کے دل میں ہلچل مچا گے

نظریں اس کی آنکھوں پہ جمائے اسنے اس کے کان کے قریب ایک سنسنی سی سرگوشی کی ان آنکھوں کا صدقہ دو سویٹ ہارٹ کیونکہ ان میں شہرام علی شاہ کا دل ڈوبا ہے

اسے نمل کے اتنے نزدیک آ کر بات کرتا دیکھ کوئی تیسرا وجود مکمل جل گیا جو شیشے میں کھڑا ساری کاروائی دیکھ رہا تھا

آنکھوں کو بند کیے اس نے ایک لمبا سانس لیا اور اس سے دور ہوتے ایک جلا دینے والی مسکراہٹ شیشے کے پار کھڑے حمدان پر ڈالی

چھوٹے چھوٹے قدم لیتے وہ ہال کے بیچ و بیچ گیا اور نظر نمل پہ جمائے اپنی آواز کو سر میں ڈھالا

یہ سوچ کے دل میرا زوروں سے دھڑکتا ہے

کسی اور کی چھت پہ کیوں میرا چاند چمکتا ہے

گن کو اپنے کنپٹی پہ رکھیں اس نے سوچنے کی ایکٹنگ کی اب گن دل کے مقام پر تھی

یہ سوچ کے دل میرازوروں سے دھڑکتا ہے

کسی اور کی چھت پہ کیوں میرا چاند چمکتا ہے

حمدان کو دیکھتے وہ سختی سے جبڑے بھینچ گیا تیزی سے قدم لیتے وہ ٹیبل کے پاس آیا اورہاتھ کی ہتھیلیاں ٹیبل پر ٹکاتے نمل کی آنکھوں میں جھانکا

ہم ڈوب گئے جانا آنکھوں کے پانی میں

جانے وہ کیسے لوگ تھے جن کو سہارا ملا

بے دردی سے پیار کا

ٹیبل پہ پڑے شیشے کے گلاس کو اس نے زور سے نیچے پٹخا جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا

بے دردی سے پیار کا سہارا نہ ملا سہارا نہ ملا

ایسا بچھڑا وہ مجھکو نہ دوبارہ ملا

ہمیں پیار اب دوبارہ ہونا بہت ہے مشکل

چھوڑا کہاں ہے تم نے ہم کو کسی کے قابل

گھٹنوں کے بل وہ اسکے سامنے بیٹھا اور کندھے اچکا گیا

ہمیں پیار اب دوبارہ ہونا بہت ہے مشکل

چھوڑا کہاں ہے تم نے ہم کو کسی کے قابل

کھڑے ہوتے اسنے اسکی کرسی کے دائیں بائیں ہاتھ ٹکائے اور اسکی آنکھوں میں جھانکتے اپنے اور اسکے درمیان ایک انچ کا فاصلہ رکھا

ہم نے چراغ لے کے چھانے ہیں رستے سارے

پایا نہیں کسی کو دل میں سوا تمہارے

کہتے ہیں ڈھونڈو تو رب بھی مل جاتا ہے

ہائے نصیبہ عشق نہ ہم کو ہمارا ملا

اسکے کپڑوں سے اٹھتی خوشبو اور اپنے چہرے پہ پڑتی اسکی گرم سانسیں محسوس کرتے وہ زور سے آنکھیں مینچ گئ

بے دردی سے پیار کا

بے دردی سے پیار کا سہارا نہ ملا سہارا نہ ملا

ایسا بچھڑا وہ مجھ کونا دوبارہ ملا

اس سے دور ہوتے وہ پھر ہال کے بیچوں بیچ گیا اور لڑکھڑاتے جسم کے ساتھ کی موووز کیے

ہر وقت اندھیرا ہے دل میں چاہے دھوپ رہے یا رات رہے 🌼

کچھ بھی تو نہیں بدلا ہم میں برباد تھے ہم برباد رہے

🌼 ہم جس کے لیے دنیا بھولے اس کو بھی کہاں ہم یاد رہے

🌼 ہمیں اپنے مقدر سے بس ایک شکایت ہے 🌼

ماتھے پہ انگوٹھا پھرے اسنے نمل کی طرف اشارہ کیا

🌼کیا بات ہوئی کیوں ساتھ نہ ہم کو تمہارا ملا

🌼بے دردی سے پیار کا🌼

بے دردی سے پیار کا سہارا نہ ملا سہارا نہ ملا

🌼ایسا بچھڑا وہ مجھ کو نہ دوبارہ ملا

دروازے پہ کھڑی پولیس کو دیکھ کر وہ خاموش ہوا جن کے ساتھ حمدان کھڑا تھا

ایک لمبا سانس لیے اس نے نمل کی طرف دیکھا جو پولیس کے آنے سے پرسکون ہوئی تھی

چھوٹے چھوٹے قدم لیتے وہ اس کے پاس گیا اور گردن کو مسلتے اس کی آنکھوں میں جھانکا

اب دیکھ لو اس سفید ٹڈے کو سویٹ ہارٹ خود ضائع ہونے والے کام کر رہا ہے اور اگر میں نے غصے میں کچھ کر دیا تو تم بولو گی ذلیل آوارہ سائیکو اور نہ جانے کیا کیا اب بولو کیا کروں میں اس کا ہمم؟

محبت سے سرشار لہجہ لیے وہ اس سے یوں مخاطب تھا جیسے وہ جو بولے گی وہ آسانی سے مان جائے گا

آنسو سے تر آنکھیں اس کے چہرے پہ ڈالے اس نے اپنا حلق تر کیا

اے خدایا یہ آنسوؤں سے دھلی دھلی آنکھیں ان کا صدقہ دینا میں خود پہ واجب قرار دیتا ہوں

اس کے بہکتے انداز اور گرم سانسوں کو اپنے چہرے پہ محسوس کرتے اس نے ایک بار پھر اپنا حلق تر کیا

جس سے اس کے دونوں گالوں میں گہرے گڑھے نمودار ہوئے

ٹیبل پہ اپنی چوڑی ہتھیلی ٹکائیے وہ تھوڑا سا اس کے گال پہ جھکا جس سے گلے میں ڈالا لوکٹ شرٹ سے باہر جھول گیا افففف یہ تمہارے شفاف گالوں پر ان گہرے ڈمپل کا بسیرا جاؤ میں خود کو ان پر تمام کرتا ہوں یقین مانو اب تو انہیں چھونے کو دل کرتا ہے

اسکی نزدیکی محسوس کرتے نمل نے

ٹیبل پہ پڑے سفید کپڑے کو سختی سے ہاتھ میں دبوچا نظروں کو ٹیڑھا کیے اس نے اس کی اس حرکت کو بخوبی دیکھا

پھولتی سانسوں کو قابو کرنے کے لیے وہ اپنا سانس روک گئی

حمدان کی آواز کو سنتے اس نے ایک آئی برو اچکایا اور ٹیبل پہ ہاتھ سے دباؤ ڈالتے اس سے دور ہوا

اس کے دور ہوتے ہی نمل نے اپنا رکا سانس بہال کیا

پلیز چلے جاؤ پلیز چلے جاؤ آنکھوں کو بند کیۓ وہ اسے دیکھنے سے پرہیز کر رہی تھی

وہ جو حمدان کی طرف پلٹنے لگا تھا اس کی باریک آواز پر واپس اس کی طرف پلٹا ریلیییییی مطلب تم چاہتی ہو کہ میں ان دو ٹکے کے پولیس والوں کے ساتھ چلا جاؤں حد ہے یاررر

اچھا چلو ٹھیک ہے تمہارے لیے یہ بھی کیا

پر میری ایک بات اپنے چھوٹے سے دماغ میں اچھی طرح بٹھا لو میں خود کو بھی تمہیں چھونے کی اجازت نہیں دیتا اگر نیکسٹ ٹائم میں نے تمہیں اسے چھوتے ہوئے تو کیا اگر اسے تمہارے ساتھ بھی دیکھا نا تو یہ تو مرے گا ہی مرے گا بخشوں گا میں تمہیں بھی نہیں

اس لیے بہتر یہ ہوگا کہ کہ تم اس سے تو کیا دنیا پہ موجود ہر غیر محرم سے دور رہو گی سوائے میرے

یہ کیسی ضد لگا بیٹھا تھا وہ آخر کیوں اس نے ایک لڑکی کو اپنی انا کا مسئلہ بنا لیا یہ کیسی محبت تھی اس ضدی شخص کی جو اس لڑکی کو بار بار یہ باور کروا رہی تھی کہ دنیا کا ہر نامحرم اس پر حرام ہے سوائے اس کے

کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ ہر اس نامحرم مرد میں وہ بھی شامل ہے جو اس لڑکی پر وہ حرام قرار دے رہا ہے کیونکہ وہ اس کے نکاح میں تو نہ تھی جو وہ ایسے اس پہ زبردستی اپنا حق جمائے جا رہا تھا ایک غیر محرم مرد اور ایک غیر محرم عورت صرف ایک ہی رشتے میں اچھے لگتے ہیں اور وہ نکاح ہے

اور اگر ایک عورت کی بات کی جائے تو میرے خیال سے اسلام تو اس بات کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ ایک عورت غیر محرم سے ہمدردی کرے تو ایک عورت کیسے غیر محرم سے محبت کی دعویدار ہو سکتی ہے نہیں یہ آپ کی محبت نہیں یہ وقتی طور پر آپ کے دل میں آنے والی وہ لو افیکشن ہے جو اپ کو یہ احساس دلاتی ہے کہ اپ کی محبت سچی ہے جو آپ کے دل سے خدا کا خوف نکال دیتی ہے جو آپ کو اس قدر ڈھیٹ کر دیتی ہے کہ آپ خود کو مضبوط سمجھ کر گھر والوں کے سامنے ایک ایسی چٹان بن جاتے ہیں جسے نہ تو وہ توڑ سکتے ہیں نہ اسے پار کر کے گزر سکتے ہیں

نامحرم سے کی گئی محبت ایک تہجد کی پابند عورت کی ساری عبادت ضائع کر دیتی ہے آپ کیا چیز ہے جب اسلام یہاں تک کہتا ہے کہ

ایک غیر محرم سے بات کرتے عورت کا لہجہ تیزاب کی مانند ہونا چاہیے جو اس کے وجود میں پڑے تو گہرے زخم چھوڑ جائے

تو آپ کیسے صرف ایک لو افیکشن کو محبت کا نام دے سکتے ہیں سچی محبتیں تو نکاح تک پروان چڑھتی ہیں اگر آپ کی محبت سچی ہے تو کہاں ہے وہ نکاح جو آپ کی پاک محبت کی چیخ چیخ کر گواہی دے

کہاں ہے وہ شخص جو آپ سے محبت کا دعوی دار تھا کہاں ہے اس کے وہ وعدے جو آپ کو ہر موڑ پر یہ یقین دلاتے رہے کہ وہ آپ کے ساتھ ہے

اے بنت حوا خدارا اس بات کو سمجھو کہ مرد ایک غسل سے پاک ہو جاتا ہے لیکن اگر ایک عورت اپنی حدود توڑ دے تو وہ اپنی پاکیزگی تا عمر کے لیے کھو دیتی ہے

اور یقین مانیں اگر آپ کی محبت سچی ہے تو چاہے لاکھوں مشکلیں آ جائیں کروڑوں رکاوٹیں ہوں تو وہ محبت نکاح تک پایا تکمیل ضرور پائے گی اور بے شک میرا رب دو مخلص لوگوں کو جدا نہیں کرتا اگر آپ کا چاہنے والا آپ سے جدا ہے تو اس بات پہ صبر کر جائیں کہ آپ دونوں میں سے کوئی ایک مخلص نہ تھا اور بے شک میرا رب بہتر فیصلہ کرنے والا ہے اس نے جو آپ سے چھینا وہ یقینا آپ کے لیے نقصان دہ تھا

"اور جو بخشا وہ یقینا آپ اپ کے لیے فائدہ مند ہے "

اس کے وحشت سے بھرے لفظ سن کر نمل کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی

آپ لوگ چپ چاپ ایسے کیوں کھڑے ہیں اس ذہنی مریض نے ایک لڑکی کو گن پوائنٹ پہ زبردستی یہاں بیٹھا رکھا ہے منہ کیا دیکھ رہے ہیں میرا گرفتار کر لیں اسے اور لے جائیں یہاں سے

اور جب تک میں نہ کہوں یہ باہر نہیں نکلنا چاہیے نفرت بھری نگاہ شہرام پہ ڈالتے وہ جبڑے بھینچ گیا

ٹوٹے ہوئے شیشے کے گلاس کے ٹکڑوں پہ پاؤں رکھتا ہوا وہ حمدان تک پہنچا اور اس کے کندھے کو تھپتھپاتے نادیدہ دھول کو جھاڑا ارے واہ سفید ٹڈے مجھے تو لگا تھا تو کسی حولدار کو اٹھا کے لائے گا پر تو تو سیدھا اے اسی پی تک پہنچ گیا

آئی ایم ریلی سوری سر ہمیں شاید کوئی غلط انفارمیشن ملی تھ ۔۔۔۔۔

چٹاخ

ایک زوردار تھپڑ کی آواز پر اے سی پی کے آدھے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے

بیچ میں نہ بول ابھی بات کر رہا ہوں نا میں

حمدان تو اس کی ہمت پہ حیران ہوا تھا جس نے بغیر سوچے سمجھے ایک عہدے دار افسر کے منہ پر تمانچہ رسید کر دیا

اپنی جگہ سے اٹھتی نمل جو پرسکون ہو کر حمدان کے پاس چلی تھی وہ اے سی پی کو پڑنے والا تھپڑ دیکھ کر واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گئی

ہاں تو کیا کہہ رہا تھا میں ہاں یاد آیا مجھے تو لگا تھا کہ تو کسی حولدار کو اٹھا کے لائے گا پر تو تو اس اے سی پی تک جا پہنچا داد دینی پڑے گی تیری ہمت کی سفید ٹڈے

شہرام حمدان کی طرف سے منہ موڑے اے سی پی کی طرف پلٹا

اووو ہووو اے سی پی تمہاری بات تو بیچ میں رہ گئی تم بھی اپنی رائے کا اظہار کرو زرا سوری یار غصے میں ہاتھ اٹھ گیا میرا اس کے مارے گئے تھپڑ سے اے سی پی کی نیچے گرنے والی ہیٹ سے دھول جھاڑتے اس نے دوبارہ اسے اس کے سر پہ رکھی

سر میں بس واپس ہی جا رہا ہوں اے سی پی کا شہرام کو سر کہنا اور اس سے ادب سے بات کرنا حمدان کو حیران کر گیا

شہرام کو کندھے سے پیچھے ہٹائے حمدان اے سی پی کے سامنے آیا

میں نے تو تمہیں ایک ایماندار انسان سمجھا تھا جو اپنی ڈیوٹی نبھانا بخوبی جانتا ہے پر تم تو کرپٹ نکلے

ارے سفید ٹڈے آپ میرا غصہ ان پر کیوں اتار رہے ہیں دراصل ان کی غلطی نہیں ہے سارا قصور میرا ہی ہے اس کے کندھے پہ دوستانہ ہاتھ رکھے وہ تھوڑا نیچے کو جھکا

وہ کیا ہے نا میری ایک بری عادت ہے

کہ بہت برا ہوں میں

ویسے عموماً ایسی حرکتیں نہیں کرتا بس کبھی کبھی تھوڑا سا غصہ آ جاتا ہے اب بیچارے اے سی پی کا ہی حال دیکھ لیں

اس کے بدلے تیور جو اسے تم سے آپ کر رہے تھے اسے مزید غصہ دلا گئے دونوں ہاتھ اس کے سینے پہ رکھے اس نے سختی سے شہرام کو پیچھے کی طرف دھکا دیا

اپنے وجود کو سنبھالتے اس نے ایک نظر نمل کی طرف دیکھا

سویٹ ہارٹ پھر تم بولو گی کہ میں غصہ کرتا ہوں دیکھ لو اب یہ میرا میٹر ہلا رہا ہے اور اگر میرا میٹر ہلا نا تو سارے شہر کے ٹرانسفارم اڑیں گے

اپنی جگہ ساکت بیٹھی وہ اس کی حرکتوں پر حیران تھی جو اپنے چہرے کے تاثرات کو کبھی نرمی اور کبھی سختی میں ڈھال رہا تھا اس کا حمدان سے اتنی محبت سے بات کر کرنے کی وجہ وہ بخوبی سمجھ گئی تھی

اے سی پی کے باہر جاتے بھاری قدموں نے اس کا دھیان اپنی طرف کھینچا ارے اے سی پی تم کہاں جا رہے ہو خالی ہاتھ

تم تو مجھے لینے آئے تھے ناں تو چلو پھر چلتے ہیں

ریلی سوری سر ہمیں شاید کوئی غلط انفارمیشن ملی تھی اس کے بار بار معافی مانگنے پہ اس نے ایک اونچا قہقہ لگایا

اے سی پی تمہاری یہ حرکت مجھے بہت پسند ہے لوگوں کا بار بار مجھ سے معافی مانگنا مجھے سکون دیتا ہے

دراصل کیا ہے نا میری سویٹ ہارٹ چاہتی ہے کہ میں بغیر کوئی تماشہ کیے تمہارے ساتھ چلا جاؤں اس لیے دی گریٹ شہرام علی شاہ اپنی سویٹ ہارٹ کی خواہش پوری کرنے کے لیے تمہارے ساتھ جائے گا

اور تو سفید ٹڈے تو نے شاید مجھے گلی کا کوئی آوارہ غنڈا سمجھ لیا اور اگلی بار پولیس بلانے سے پہلے ایک بار مجھ سے رابطہ ضرور کرنا

ارے تمہارے جتنی تو نہ سہی پر تھوڑی بہت جان پہچان تو ہماری بھی ہے تمہیں کسی اچھے سے ایمان دار آفیسر کا نمبر دوں گا شاید وہی تمہاری مدد کر سکے

چلو آفیسر ۔۔۔

سر باہر بہت لوگ ہیں اور سارا میڈیا اکٹھا ہے یہ لیں اس سے اپنا چہرہ ڈھانپ لیں وہ ایک کالے کپڑے کو شہرام کی طرف بڑھائے

بولا

تو تم یہ چاہتے ہو کہ میں ٹیپیکل چوروں کی طرح اپنا منہ چھپا کے یہاں سے نکلوں

میں شہرام علی شاہ ہوں تمہاری جیل کا کوئی چھوٹا موٹا کریمینل نہیں جو منہ ڈھانپ کے تمہارے ساتھ چل دے گا اب چلو مجھے اور بھی بہت کام ہے

اپنے بڑھتے قدموں کو کچھ سوچتے ہوئے اس نے ایک بار پھر روکا اور آفیسر کے ہاتھ سے وہ کپڑا تھام کر نمل کی طرف بڑھا اس کالے کپڑے کو اپنے دونوں ہاتھوں پہ لپیٹے اس نے اپنی جیب سے ایک سفید رومال نکالا اور دونوں کونوں سے پکڑ کر نمل کے چہرے کو ڈھانپتے اس کے سر کی پچھلی طرف گرہ لگائی

اسے اتارنا مت باہر میڈیا ہے میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے تمہاری بدنامی ہو پھر ملیں گے سویٹ ہارٹ ایک آنکھ سے ونک کیۓ وہ ریسٹورنٹ سے باہر نکل گیا

آنکھوں پہ گلاسز ٹکائے سفید شرٹ میں ملبوس وہ آفس چیئر پہ بیٹھا لیپ ٹاپ کی سکرین پہ نظریں جمائے کی بورڈ پر تیزی سے انگلیاں چلا رہا تھا بھنویں سکیڑ ےاس نے ساری ڈیٹیل نوٹ کی اور ٹیبل کے اوپر پڑے ریڈ مارکر کو اٹھایا اپنی جگہ سے اٹھتے وہ دائیں طرف پڑے وائٹ بورڈ کی طرف بڑھا مارکر کی کیپ کو اپنے سفید دانتوں سے کھولے اسنے بورڈ پر لکھے گئے چند لفظوں پر ایک سرکل لگایا

دوبارہ مارکر کو بند کیے وہ ٹیبل کی طرف بڑھا مارکر کو ٹیبل پہ رکھے اس نے اپنی آنکھوں سے گلاسز اتارے اور ایک لمبا سانس لیا

انگوٹھے اور انگلی سے آنکھوں پہ دباؤ ڈالتے وہ شیشے کی جانب بڑھا

کام زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ کافی دنوں سے اس سے مل نہیں پایا آنکھوں کو اب شدت سے اس کے دیدار کی طلب تھی

پینٹ کی سائیڈ پاکٹ سے سگریٹ اور لائٹر نکالتے اسنے سیگرٹ سلگائی اور اپنے عنابی لبوں میں دباتے ایک گہرا کش لگایا

ہوا میں دھواں اڑاتے وہ پر سکون ہوا

مجھے تمہیں دیکھنا ہے لٹل گرل یہ چھوٹی سی سگریٹ اب میری بے چینی کا حل نہیں مجھے تمہاری ضرورت ہے آخری لفظوں پہ زور دیے وہ خود سے مخاطب تھا

جب دروازے پہ بغیر دستک کے کوئی اندر داخل ہوا عموماً یہ حرکت شہرام کیا کرتا تھا لیکن وہ اس کے قدموں کی آواز کو بخوبی جانتا تھا

تو تم نے اپنے کالے کارناموں کو اس طرح چھپایا ہوا ہے ایک ٹاپ مشہور بزنس ٹائیکون بن کر

پیچھے کھڑے 28 سالہ شخص کی آواز میں کافی روعب تھا

سرخ و سفید رنگت کسرتی جسامت بلو اوشن آئز بالوں کو جیل سے سیٹ کیے لمبے قد کے ساتھ وہ ایک خوبرو نوجوان تھا ایک ہاتھ اپنے پینٹ کی سائیڈ پاکٹ میں ڈالے وہ اپنی رعب دار پرسنلٹی کے ساتھ بڑے اطمینان سے کھڑا تھا

پیچھے کھڑے شخص کی آواز کو پہچانتے ہوئے اس کے ماتھے پہ تین بل نمودار ہوئے جبڑوں کو سختی سے بھینچے وہ پیچھے پلٹا

مجھے نہیں لگتا کہ تمہیں میرے پرسنل معاملات میں ٹانگ اڑانی چاہیے

شہیر شاہ

پرسنل معاملے اسنے آخری لفظ پہ زور دیتے ایک اونچا قہقہ لگایا

کون سے پرسنل معاملات ٹائیگر

یہ پرسنل معاملات تجھے اس وقت کیوں یاد نہیں آئے جب تو میرے ڈیڈ کے سامنے بھیک مانگنے آیا تھا آخر تیری ساری بربادی پہ ترس کھاتے ہیں انہوں نے ہی تو تجھے سنبھلا ہے

نفرت کرتا ہوں میں تجھ سے اتنی نفرت کہ مجھے اگر ایک موقع بھی ملے تجھے مارنے کا تو میں وہ کبھی اپنے ہاتھ سے جانے نہ دوں کاش ڈیڈ تیرے ساتھ نہ ہوتے کاش تو کچھ ایسا کرے وہ خود مجھے بولیں کہ میں تجھے مار دوں کاش یہ کاش پورا ہو جائے

اس کے اس قدر نفرت سے بھرے الفاظ سن کے وہ مسکرایا تیری ابھی تک مجھ سے جلنے کی عادت گئی نہیں ناں شہیر شاہ

ویسے تو پسند ہے مجھے وہ لوگ جو مجھے پسند نہیں کرتے

پر تو مجھے ہر گز پسند نہیں

اینی وے میں دعا کروں گا خدا تمہیں صبر دے

تم جیسوں کو میں اپنے جوتے کی نوک پہ بھی رکھنا گوراہ نہ سمجھوں ٹائیگر بھلا تمہاری اور میری کیا برابری آخر تم ہو ہی کیا ایک ایسے انسان جسے میرے ڈیڈ نے اس وقت سہارا دیا جب کوئی انجان شخص تمہاری فیملی کو مار کے چلا گیا جس کا تمہیں پورا نام بھی نہیں معلوم دراصل کبھی کبھار میں ڈیڈ کو سمجھنے میں غلطی کر دیتا ہوں مجھے لگتا ہے وہ تم سے محبت کرتے ہیں پر نہیں وہ تو بس اپنا کام نکلواتے ہیں دیکھو ابھی بھی انہوں نے مجھے بھیجا تاکہ مجھے پتہ لگے کہ ان کے لیے میں ضروری ہوں تم نہیں

یہ لو اس نے اپنے لونگ کوٹ سے ایک تصویر نکال کر سامنے پڑھے ٹیبل پر پھینکی

اسے تو تم جانتے ہی ہو گے

بےزاری سے ایک آئی برو اچکائے ٹائیگر نے ٹیبل پہ پڑی تصویر کو اٹھایا چلو کیا یاد کرو گے میں ہی بتا دیتا ہوں

اس کا نام اظہر ملک ہے جو پچھلے 15 سال سے دبئ میں مقیم ہے 18 سال پہلے پاکستان میں قتل کے کیس میں پکڑا گیا تھا دو سال جیل میں رہنے کے بعد یہ کسی طرح وہاں سے بھاگ کے دبئ چلا گیا وہاں اس کی ملاقات دلاور علی سے ہوئی جو دبئ کا جانا مانا ڈون تھا

ایک سال تک اس کے انڈر کام کرنے کے بعد موقع ملنے پراس نے اسے بھی مار دیا

اب دبئ میں اس کی 11 کمپنیز ہیں جس میں سے 10 الیگل ہیں۔ ڈائمنڈ کی سمگلنگ میں بھی اس کا بڑا ہاتھ ہے اس وقت یہ نیویارک

میں موجود ہے وہاں سے یہ 28 جنوری کو اپنے پرائیویٹ ایرو پلین میں ڈائمنڈ کے ساتھ نکلے گا

.....اور 29 جنوری کو دبئ کے کلب کوکٹیل بار میں

پر اس سے مجھے کیا فائدہ ہوگا اور تمہیں کیوں لگتا ہے کہ میں یہ کام کروں گا ٹائیگر اس کی بات کاٹتے بولا؟

مجھے پتہ تھا تم یہ سوال ضرور کرو گے

جنوری کو اظہر ملک جسے ڈائمنڈز دینے والا ہے وہ کوئی اور نہیں 29 ہے HK بلکہ

جسے تم پچھلے آٹھ سال سے ڈھونڈ رہے ہو پر اس بات کی HK وہی کوئی گارنٹی نہیں کہ وہ خود آئے گا یا اپنی جگہ کسی اور کو بھیجے گا اس کام کے لیے

تمہیں بس اتنا کرنا ہے کہ وہ ڈائمنڈز ڈیڈ کو لا کے دینے ہیں اظہر ملک کو مار کر وہ آخری لفظوں پہ زور دیتے بولا

اب میں چلتا ہوں وہ جاتے جاتے پلٹا او ہاں یاد آیا کہ اظہر ملک دبئ کا بے تاج بادشاہ ہے اسے مارو گے تو بچوں گے تم بھی نہیں

میں بھی دیکھتا ہوں کہ تم اسے مار کے ڈائمنڈز کے ساتھ با حفاظت دبئ سے کیسے نکلتے ہو اور اگر بچ بھی گئے بلکہ بچنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا دبئ کے قانون کا تو تمہیں پتہ ہی ہے

یو نو واٹ شہیر شاہ وہ پینٹ کے دونوں سائیڈ پاکٹ میں ہاتھ ڈالے اس کے بالکل سامنے آ کے کھڑا ہوا

چیلنجز بہت پسند ہے مجھے اور موت کا تجربہ کرنے میں جو مزہ ہے نا وہ تم جیسا بزدل کبھی نہیں جان سکتا اور یہ ہر گز مت سوچنا کہ میں یہ کام یاسر شاہ یعنی تمہارے ڈیڈ کے کہنے پہ کر رہا ہوں

مجھے تو بس تمہاری شکل پہ جلن کا وہ عکس دیکھنا ہے جو مجھے زندہ دیکھ کر آئے گا

جب زندہ بچو گے تب کی تب دیکھی جائے گی ٹائیگر

اب میں چلتا ہوں دروازے کو دھڑم سے بند کرتا وہ اس کے آفس سے باہر نکل گیا

اپنی وجہیہ شخصیت کے ساتھ وہ اپنی گاڑی میں بیٹھا اور آتش فشاں نظروں کو سڑک پہ جمائے گاڑی ڈرائیو کرنے لگا

غصے میں اس نے گاڑی کی سپیڈ فل بڑھائی اور جبڑوں کو سختی سے بھینچے ڈرائیونگ میں مصروف رہا

زیادہ سپیڈ کی وجہ سے گاڑی نے جھٹکے لینے شروع کیے اور اس کے منزل تک پہنچنے سے پہلے ہی بیچ راہ میں رک گئی چابی کو سختی سے

گھماتے اس نے گاڑی کو کئیں بار سٹارٹ کرنے کی کوشش کی مگر سب کوششیں نا سود ٹھہری

گاڑی کے دروازے کو باہر کی جانب کھولے وہ گاڑی سے باہر نکلا اور آس پاس کا جائزہ لیا جہاں ریپیئرنگ کی کوئی بھی شاپ موجود نہ تھی ماتھے کو دو انگلیوں سے مسلتے اس نے گاڑی کے ٹائر پر ایک ٹھوکر رسید کی شٹ ڈیم اٹ

ہاتھ میں پکڑے موبائل پر اس نے ایک نمبر ڈائل کیا اور کان سے لگایا

میری گاڑی بیچ راہ میں خراب ہو گئی ہے اور یہاں آس پاس ریپیئرنگ کی کوئی شاپ نہیں اگلے دس منٹ میں گاڑی بھیجو یہاں میں جی پی ایس لوکیشن بھیج رہا ہوں

ٹھر ٹھراتی سرد شام میں کھڑا وہ شخص ہاتھوں کو بار بار مسئلے اپنے ہونٹوں سے لگا رہا تھا

چھوٹے چھوٹے قدم لیتے وہ آگے بڑھا جہاں سامنے ٹیبل کے پاس دو کرسیاں پڑی تھی ایک کرسی کو اپنی جانب کھینچتے وہ اس پہ بیٹھا جب پیچھے سے کسی کے اس کی جانب بڑھتے قدموں کی آہٹ سنائی دی

اپنے لونگ کوٹ سے گن نکال کر اس نے اس پہ گرفت سخت کی جب کسی کی باریک اواز پر وہ گرفت ڈھیلی کر گیا

کیا آپ کو کچھ چاہیے؟

نہیں بغیر پلٹے مختصر سا جواب ایا

کچھ دیر خاموشی کے بعد پھر ایک سوال کیا گیا اگر آپ کو کچھ نہیں چاہیے تو آپ اتنی ٹھنڈ میں یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟

کیونکہ پاگل ہوں میں سامنے بیٹھا شخص بغیر پلٹے اونچی آواز میں دھاڑ

ا

تھوڑی دیر مزید خاموشی رہی اور پھر قدموں کی آواز دھیمی ہوتی چلی گئی

اب وہ اکیلا تھا ایک لمبا سانس فضا میں خارج کرتے اس نے اوپر دیکھا جب ایک بار پھر انہی قدموں کی آہٹ سنائی دی

ہاتھ میں پڑے مگ کو اس نے غصے سے ٹیبل پہ پٹخا آپ سردی میں بیٹھے تھے اس لیے ہم نے آپ سے پوچھ لیا یہ لیں کافی پی لیں ورنہ بیمار پڑ جائیں گے

سامنے بیٹا شخص بغیر پلٹے اس کی باتیں سنتا رہا

مقابل شخص کے وجود میں کوئی ہلچل نہ پا کر وہ پھر بولی پی لیں اس کے پیسے نہیں لیں گے ہم آپ سے

اور آئندہ ہم سے اتنے غصے میں بات نہ کیجیے گا کپکپاتی آواز کے ساتھ آنکھوں میں آئی نمی کو وہ پیچھے دھکیلنے کی کوشش کر رہی تھی

ڈھیٹ لڑکی تمہیں کہا نا مجھے کچھ نہیں چاہیے۔۔ اپنی جگہ سے اٹھتا وہ پیچھے پلٹا نظر اس کے چہرے پہ منجمد ہوئی پیچھے پلٹنے سے منہ سے نکلے لفظ ادھورے رہ گئے

اپنی بلو اوشن آئز کو اس نے اس کی گرے کرسٹل انکھوں میں گاڑھا بھنورے سکیڑے وہ ایک قدم آگے بڑھا اس کی آنکھوں میں آئی چمکتی نمی کو دیکھ وہ دھیما سا مسکرایا

بیوٹی فل

چند الفاظ جو اسے دیکھ کر بے ساختہ ادا ہوئے

اس کی آنکھوں سے نظر ہٹاتے اس نے سرسری سی نظر اس کے سارے وجود پر ڈالی جو اس کے اونچا چیخنے کی وجہ سے کپکپا رہا تھا

اس کے نزدیک آتے وہ فوراً اس سے دو قدم پیچھے ہوئی ایک ننھا چمکتا قطرہ اس کی گال پہ لڑکھڑایا گیا جسے مقابل نے بخوبی نوٹ کیا

"Hay Beauty No No Please don't cry"

ویسے پسند تو نہیں ہے مجھے کافی پر پی لوں گا میں یہ

میرا نام شہیر ہے تمہارا نام کیا ہے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتا وہ سامنے سے آنے والے جواب کا شدت سے انتظار کر رہا تھا

ہم بدتمیز لوگوں کو اپنا نام نہیں بتاتے

ایسا تو نہیں ہوں میں پر تم کہہ رہی ہو تو یہ بھی ممکن ہوگا

کیا یہ کیفے تمہارا ہے سامنے کھڑے شخص نے ایک اور سوال کیا

ہم کیوں بتائیں آپ کو ؟

اس کے غصے سے دیے گئے جواب پر وہ ایک بار پھر مسکرایا

دراصل یہاں بہت ٹھنڈ ہے کیا میں تھوڑی دیر اندر بیٹھ سکتا ہوں اپنے کندھوں پہ ہاتھ رکھیں اس نے اپنے دونوں کندھے مسئلے نہیں ۔

غصے سے ایک لفظی جواب دے کر وہ واپس چلی گئ

"so innocent so beautiful"

تم سب سے الگ ہو

شاید اس لیے کہ تم میری بنو گی اس کے جاتے ہوئے وجود پہ نظریں گاڑھے وزیر لب بڑبڑایا

اپنے لانگ کوٹ سے موبائل نکالتے اس نے اس پہ دوبارہ وہی نمبر ڈائل کیا پہلی ہی رنگ پر کال ریسیو کر لی گئ

جب میں دوبارہ کال کروں تب گاڑی بھیجنا کال کاٹ کر بلو اوشن انکھوں میں چمک لیے وہ دوبارہ اسی جگہ بیٹھ گیا پر نظریں کیفیٹیریا کے دروازے کی جانب تھی

وہ مسلسل پچھلے دو گھنٹے سے وہیں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا سخت سردی کی وجہ سے ہونٹ نیلے ہونے لگے تھے

تھوڑی دیر بعد وہ کیفے سے نکلی

اسے ابھی تک اسی جگہ بیٹھا دیکھ اس نے بھنویں سکیڑتے ماتھے پہ بل ڈالے وہ آگے بڑھی اور ٹیبل پہ پڑے مگ کو اٹھا کر دوبارہ کیفے میں جانے لگی پیچھے سے آنے والی

اس کی بھاری آواز سن کر قدم تھوڑی دیر کے لیے منجمد ہوئے

سردی کافی بڑھ گئی ہے نا اور اب تو سنو فالنگ بھی ہونے لگی ہے

اگر آپ برا نہ منائیں تو کیا میں تھوڑی دیر کے لیے آپ کے کیفے میں بیٹھ جاؤں

ہونٹوں کو سختی سے بھینچےاس نے ایک لمبا سانس لیا اور پیچھے بیٹھے شہیر کی طرف پلٹی

ویسے تو آپ بہت بدتمیز ہیں پر ہیں تو انسان ہی سردی میں مر ور گے تو ہمارا نام آ جائے گا اس لیے آ جائیں ماتھے پہ ناگواری سے بل ڈالے وہ دوبارہ کیفے میں چلی گئی

" I like it "

اپنی جگہ سے اٹھتے وہ کیفے میں گیا کہنی کو ٹیبل پہ ٹکائے وہ

اسے نظروں کے حصار میں لیے بیٹھا تھا

اپنے وجود پہ اس کی نظروں کی تپش محسوس کرتی اس نے بڑی ناگواری سے اسے دیکھا جو اس کے دیکھنے سے فوراً چہرہ دوسری جانب موڑ گیا

خاموشی سے اسے نظر انداز کرتے وہ دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گئی کچھ سوچتے ہوئے پھر اس کی جانب پلٹی ویسے کافی دیر ہو گئی آپ کب جائیں گے

کیا یہاں بیٹھنے کے بھی پیسے لگتے ہیں اگر ہاں تو

"I am Ready to give as much as you want"

پیسے تو نہیں لگتے لیکن آپ ہمیں یہاں بیٹھے زہر لگ رہے ہیں ماتھے پہ بل ڈالے اس نے بڑی بیزاری سے اس کے الٹے سوال کا سیدھا اور صاف جواب دیا

"May I have another cup of coffee?"

اس کے غصے کو نظر انداز کرتے وہ بڑا پرسکون ہو کے اس سے سوال کر رہا تھا جیسے اسے اس کے غصے سے کوئی فرق نہ پڑا ہو

لیکن ابھی تو آپ نے کہا کہ آپ کو کافی پسند نہیں ہے

تب تک نہیں تھی پر اب ہے کیا کر وں وجہ ہی کچھ ایسی ہے پسند کرنے کی

ٹھیک ہے بنا دیتے ہیں ہم پھر اس کے بعد آپ چلے جائیں گے اوکے؟

"I Do not promise, then I will definitely try"

آپ اب ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ہمیں ہم نے کہا نا کہ ہم آپ کو کافی بنا کے دیں گے اور پھر آپ یہاں سے چلے جائیں گے

"Otherwise, I will have hot coffee thrown on your hands and black pepper in your eyes"

غصے میں تیزی سے ہاتھ چلاتے ہوئے وہ کافی بنا رہی تھی تھوڑی دیر بعد کافی کے مگ کو ٹیبل پہ پٹختے وہ کاؤنٹر کے پاس کھڑی ہو گئی

یہ لیں آپ کی کافی پئیں اور جائیں

ٹیبل پہ پڑی کافی کے مگ پر اپنے دائیں ہاتھ کی گرفت جماتے اس نے ایک چمکتی نظر آروش پر ڈالی

یو نو واٹ بیوٹی لوگ میرے سامنے سانس لینے سے بھی ڈرتے ہیں اور مجھے تمہارے غصے سے ڈر لگ رہا ہے اور اب میں یہ غصہ تاعمر برداشت کرنا چاہتا ہوں کیا تم.....؟

جملے کو ادھورا چھوڑتے وہ خاموش ہوا اور دھیمی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر کو جھٹکتے کافی پینے میں مصروف ہو گیا

ہمیں غصہ آ رہا ہے آپ کو دیکھ دیکھ کر اب کافی پیں اور جائیں یہاں سے

کافی کے مگ کو واپس ٹیبل پہ رکھتے ہوئے وہ سیدھا ہوا اور اپنے لونگ کورٹ سے موبائل نکال کر اس پہ ایک نمبر ڈائل کر کے کان سے لگایا

گاڑی بھیج دو اور آواز کو تھوڑا دھیما کیے اس نے ایک اور حکم صادر کیا اور کال کاٹ کر موبائل کو واپس اپنے لانگ کورٹ میں رکھا

دس منٹ انتظار کرنے کے بعد کیفے کے سامنے گاڑی رکی چیئر پہ کہنی کو ٹکائے وہ پیچھے مڑا اور اپنی جگہ سے اٹھتا باہر نکل گیا

اس کے جاتے ہی وہ پرسکون ہوئی اور ایک لمبا سانس فضا میں خارج کرتے سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی

ایک بار پھر اسی بھاری آواز نے اسے اوپر جانے سے روکا

" Hy Beauty listen"

دوسری سیڑھی سے قدم واپس لیتے وہ اس کے سامنے جا کھڑی ہوئی

جو ہاتھوں میں سرخ گلابوں کا گل دستہ لیے کھڑا تھا

یہ کیا ہے؟

دونوں بازو سینے باندھے وہ اسے حیران کن نظروں سے دیکھ رہی تھی

"You didn't charge me for the coffee, so this is for you"

ہمیں نہیں چاہیے واپس لے جائیں

لیکن کیوں ؟

وہ حیران نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جو اس کے لائے پھول لینے سے صاف صاف انکار کر چکی تھی

کیونکہ ہمیں پسند نہیں ہے بس آپ یہاں سے چلے جائیں اسے بھیجنے کی ضد پہ اٹکی اس کی موجودگی سے بیزار ہوتے وہ بس اسے کسی طریقے وہاں سے بھیجنا چاہتی تھی اور دوبارہ مت آئے گا پلیز

تمہارا یہ بار بار مجھے انکار کرنا مجھے بہت پسند آ رہا ہے یقین نہیں آتا کہ دنیا میں کوئی ایسی بھی لڑکی ہے جو شہیر شاہ کو انکار کر سکتی ہے

شایان کے نہ آنے کا غصہ وہ شہیر پر نکال چکی تھی اس کی غیر موجودگی نے اسے چڑچڑا کر دیا اب بلاوجہ وہ ہر بات پہ غصہ کرنے لگی تھی

ہاتھ میں پکڑے پھولوں کے گلدستے پر اپنی سخت انگلیاں نرمی سے چلاتے ہی وہ دھیما سا مسکرایا

میں تمہارے ساتھ کسی بھی قسم کی زبردستی نہیں کرنا چاہتا اگر تمہیں نہیں پسند تو یقیناً یہ تمہارے قابل نہیں ہیں قدم پیچھے لیتے وہ کیفے سے باہر نکل گیا

ہاتھ کی ہتھیلی سے آنکھوں کو مسلتے اس کے جانے کے بعد وہ کافی دیر اپنی جگہ پہ ساکت کھڑی رہی

کیفے کا کھلا دروازہ دیکھ وہ باہر نکلی اور دروازے پہ لگے اوپن کے بورڈ کو الٹا کیا

اپنے پیچھے کھڑے شخص کے کپڑوں سے اٹھنے والی کلون کی مہک کو پہچانتے وہ فوراً پیچھے پلٹی

جو اس سے صرف ایک انچ کے فاصلے پر کھڑا تھا

ہمیشہ کی طرح ماسک سے ڈھکا چہرہ چاند کی روشنی میں سبز چمکتی آنکھیں جو اسے چند پل کے لیے اپنے سحر میں جکڑ گئی

اس کے منجمد وجود میں کوئی حرکت نہ پا کر اس نے اپنے ہاتھ کی چوڑی ہتھیلی اس کی کمر کے پیچھے رکھی اور اپنے وجود کے ساتھ پن کرتے اس کے کان کے قریب مدھم سی بہکتی سرگوشی کی

اس سے خوبصورت ترین لمحہ بھلا اور کیا ہوگا یہ چاند کی روشنی میں تمہاری چمکتی آنکھیں

میری موجودگی میں تمہارا ٹھنڈا پڑتا وجود

میری خوشبو کو محسوس کرتے تمہاری مدھم ہوتی دھڑکنیں

اس بات کی گواہی دے رہی ہیں کہ

تمہیں مجھ سے محبت ہے فقط مجھ سے محبت ہے

اس کی سخت گرفت سے نکلنے کی ناکام کوشش پر وہ سختی سے اسے اپنے اندر بھینچ گیا

کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہو مجھ سے دور جانے کی تمہاری سب کوششیں بیکار ہیں لٹل گرل

اس کے کھلے بالوں کی خوشبو اپنے اندر اتارتے اس کی گردن پہ جھکے وہ مدہوش ہوا

آپ ہمیں بھول گئے تھے نا اس کے کندھوں پہ اپنے مومی ہاتھوں کا دباؤ ڈالتے وہ اسے خود سے دور کر رہی تھی

سانس لینا بھی کوئی بھولتا ہے کیا اس کے بالوں میں محبت سے انگلیاں چلاتے اس کے چہرہ کو اس نے اپنے سینے سے لگایا

اور اپنی باہوں میں بھینچے ایک لمبا سانس لیا تمہیں بھلا میں کیسے بھول سکتا ہوں کیونکہ تم ضرورت نہیں ضروری ہو

ضروری ہو تاحیات کے لیے

اپنے بازوں کے حصار کو مزید تنگ کرتے وہ اسے اپنی روح میں اتارنا چاہتا تھا جب اس کی دبی دبی اور اکھڑتے سانسوں کی آواز پر اس نے فورا گرفت ڈھیلی کی

چھ ۔ چھ۔چھوڑیں ہمیں ماسک ہوائے ہمیں سانس نہیں آ رہا

اسے کندھوں سے پکڑے وہ اس سے دور ہوا

تیزی سے سانس لیتے اس نے تازی ہوا کو اپنے اندر اتارا اور بے جان پڑتے وجود کو سنبھالتے اندر چلی گئی

نہ جانے کب میں تمہارے سامنے خود پہ قابو رکھنا سیکھوں گا زیر لب خود سے مخاطب ہوتے وہ اس کے پیچھے چل دیا

نچلے ہونٹ پہ اوپر والے دانتوں سے دباؤ ڈالتے اس نے ہونٹوں کو زبان سے تر کیا

اور اپنی دبی دبی ہنسی کو دونوں ہونٹ بھینچے روکا

کاؤنٹر پہ تیزی سے ہاتھ چلاتے وہ وہاں بکھری چیزیں سنبھال رہی تھی

کیا لیں گے آپ ؟

اس کی نظروں کی تپش کو خود پہ محسوس کرتے ہوئے بغیر پلٹے وہ اسے کسٹمر کی طرح ٹریٹ کر رہی تھی

چھوٹے چھوٹے قدم لیتا وہ کاؤنٹر آتا اسکے اس کے پیچھے جا کھڑا ہوا

ایک عدد لٹل گرل تھوڑی سی توجہ کے ساتھ

وہ آپ کو یہاں سے نہیں ملے گی یہاں صرف کافی ملتی ہے برائے مہربانی آپ کسی اور شاپ سے پتہ کرلیں ناراضگی کو اپنے لفظوں میں ظاہر کیے وہ اسے نظر انداز کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھی

اس کے نہ ملنے پر وہ اس سے سخت ناراض تھی

کاؤنٹر پہ پڑی ٹرے کو ہاتھ میں پکڑے وہ سنک کی طرف بڑھی

جب شایان نے اس کی کلائی کو اپنے ہاتھ کی گرفت میں لیتے اس کی پشت کو اپنے سینے کے ساتھ لگایا ٹھوڑی کو اس کے کندھے پہ ٹکائے

وہ اس کا خود کو نظر انداز کرنا برداشت نہ کر سکا

تمہاری توجہ کا عادی شخص تمہاری غیر موجودگی میں مر جائے گا

آرو۔۔۔۔

مجھے توجہ دو کیونکہ مجھے ضرورت ہے اپنی مدھم ہوتی سانسوں کی روانگی کے لیے

کک کک کیا کیا ہمیں ناراض نہیں ہونا چاہیے؟

کیا آپ ہمیں یہ بھی حق نہیں دیں گے ؟

کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ تم ناراض کیوں ہو؟

وہی عادت سوال کے بدلے سوال کرنے کی

آپ دو دن سے ہمیں ملنے نہیں آئے آپ کو پتہ ہے ہم نے آپ کو کتنا۔۔۔۔

نچلے ہونٹ کو سختی سے دانتوں تلے کچلتے اس نے اپنے جملے کو مکمل کرنے سے خود کو روکا

کیونکہ تم نے مجھے مس کیا کیونکہ تمہیں میری کمی محسوس ہوئی کیونکہ تم مجھ سے محبت کرنے لگی ہو

کیونکہ تم مجھے دیکھنا چاہتی ہو ہر گزرے وقت کے ہر اس لمحے میں جس میں تم سانس لیتی ہو

اس کے ادھورے لفظوں کی مکمل وضاحت دیتے اسنے اس کے کندھوں پہ اپنے ٹھنڈے ہاتھ جماتے اس کا چہرہ اپنی جانب کیا

چھ ۔چھ چھوڑیں ہمیں۔۔ ہمیں ایوا آپی کے گھر جانا ہے وہ کل سے ہمیں بلا رہی ہیں جج جج جانے دیں

کیا ایوا مجھ سے ضروری ہے اچھا چلو میں تمہیں چھوڑ دوں گا

ر۔ر رہنے دیں ہم چلے جائیں گے

ایسے کیسے ہم چلے جائیں گے لٹل گرل ہمممم اب میرے ساتھ ہی جائیں گے

وہ اس کا ہاتھ پکڑے باہر نکلا اور اس کے رکے قدموں پہ پیچھے پلٹا

ہونٹوں کو دانتوں کی قید میں لیے وہ انگلیاں چٹخانے میں مصروف تھی

تم مجھ سے ہر سوال کرنے کا حق رکھتی ہے لٹل گرل اس لیے جو پوچھنا ہے پوچھ لو

ایک بار پھر سوچ لیں یہ نہ ہو کہ آپ کو میرے سوال کا جواب دینا مہنگا پڑے

اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں میں الجھاتے

اس نے آگے آتے اس کی آنکھوں میں جھانکا

تجھ سے عشق ہو گیا اب خسارا کیسا🌹

دریا عشق میں جو اترے اب کنارہ کیسا

ایک بار جو تیرے ہو گئے تو بس ہو گئے

🌹روز کرنا اب نیا استخارہ کیسا

اس کے چہرے پہ اپنی گرم سانسوں کا لمس چھوڑتے وہ اس کی سرخ ہوتی رنگت پہ مسکرایا

بول دو کیا کہنا ہے

آپ بہت برے ہیں ماسک بوائے آپ ہمیشہ ہمیں اپنی باتوں میں الجھا کر ہمیں اپنی بات بھلا دیتے ہیں

نظروں کو ادھر ادھر پھیرے اس نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر

زبان پھیری

اپنے گرم گالوں پہ اس کے ٹھنڈے ہاتھوں کا لمس محسوس کرتے

ہوئے وہ جی جان سے کانپی

تم واقعی بھول جاتی ہو

آ۔آ آ آپ اتنے نن۔نن۔نن۔ نزدیک آ کر بب ۔بب بات ناں نا کیا

کریں لہجے میں ذرا سی التجا تھی الجھی سانسوں پہ قابو پاتے وہ بار بار

خشک پڑتے لبوں پر زبان پھیر تی

نظر یں جھکا گئ

کیوں روکتی ہو مجھے خود کے قریب آنے سے؟ میں نے سمجھایا تھا ناں

کہ میں تم پہ حق رکھتا ہوں اپنی انگلیوں کی پشت کو اس کے گال پہ

پھرتے وہ انگلیاں

اس کی گردن تک لایا

.....لل۔لل۔لل۔لیکن

شششششش اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھے وہ اسے خاموش کروا گیا اور انگوٹھے کو اس کے ہونٹوں پہ پھیرتے پوری توجہ سے اس کی لرزتی پلکوں کو دیکھا

لیکن ویکن کچھ نہیں تمہارے لیے بس اتنا جاننا ضروری ہے کہ

تم میرے ساتھ محفوظ ہو

وہ۔ وہ ۔وہ ہم پوچھ رہے تھے کہ ؟ اس کا دھیان خود سے ہٹانے کے لیے وہ اپنے ذہن میں کوئی سوال سوچ رہی تھی

کہ؟

کہ محبت کیا ہے؟

اس کے ایسے سوال پر وہ کچھ دیر خاموش رہا

کیا تم واقعی اس کا جواب جاننا چاہتی ہو ؟

کک کب۔۔ کبھی تو ہمارے سوال کا سیدھا جواب دے دیا کریں ہر بار سوال کے بدلے سوال کرنا ضروری ہے کیا

وہ آ۔آ۔آ آپ نے کہا نا اب تھوڑی دیر پہلے ہی ہاتھ سے کیفے کے دروازے کی طرف اشارہ کرتے وہ اسے اس کے کی گئی بات یاد کروا رہی تھی

ہمیں آپ سے محبت ہے فقط آپ سے محبت ہے تو ہمیں جاننا ہے کہ محبت کیا ہے۔؟

! تو سنو

محبت محض دعا ہے اور دعا سب سے گہری محبت ہے لٹل گرل

خدا سے کی جائے تو قلندر کر دے

اور یار سے کی جائے تو پاگل کر دے

کک کک کاش آپ ہمیں آسان لفظوں میں سمجھا پاتے اب ہٹیں ہمیں ایوا آپی کے پاس جانا ہے اس کے کندھے پہ ہاتھ کا دباؤ ڈالتے وہ آگے بڑھی

جب شایان نے دوبارہ اس کی کلائی کو اپنے مضبوط ہاتھ کی گرفت میں لیتے اسے اپنے سامنے کھڑا کیا

کیوں ان پھڑ پھڑاتے لبوں سے ٹوٹے پھوٹے الفاظ ادا کر کے میری برداشت آزما رہی ہو لٹل گرل

دیکھو اتنا بھی اچھا نہیں ہوں میں پھسل وسل گیا تو پھر نہ کہنا

اس کی آنکھوں میں جھانکتے اس نےایک آنکھ ونک کی

پپ پپ پپ پلیز ایسے نہ کیا کریں ماسک بوائے ہمیں بہت عجیب لگتا ہے

اس سے دور ہوتے وہ سیدھا ہوا اچھا چلو میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں

نن نن نہیں ہم خود چلے جائیں گے ویسے بھی پاس ہی تو ہے۔

میں کہہ رہا ہوں نا میں چھوڑ دوں گا مطلب میں ہی چھوڑ کر آؤں گا

اب چپ چاپ چلو میرے ساتھ

اس کے اچانک بدلے سخت لہجے پر وہ سہم کر اس کے ہم قدم ہوئی

کیفٹیریا سے باہر نکلتے وہ تیزی سے گاڑی کی طرف بڑھا اور گاڑی کی فرنٹ سائیڈ پر سامنے رکھی گئی گن کو اپنی جیکٹ میں رکھا

اس کے قدموں کی آہٹ اپنے پیچھے محسوس کرتے وہ ہاتھ کو اپنی جیکٹ میں روک گیا

ماسک بوائے کیا چھپا رہے ہیں آپ

خشک پڑتے حلق کو تر کرتے وہ سیدھا ہوا

کک کک کک کچھ بھی تو نہیں

آپ جھوٹ بول رہے ہیں اوت جھوٹ بولنا بری بات ہوتی ہے ہم نے خود دیکھا کہ آپ نے اپنی جیکٹ میں کچھ چھپایا ہے

نن نن نن نہیں تو کچھ بھی نہیں ہے میں تو بس ایسے ہی ممم۔مم۔ مطلب کچھ بھی نہیں ہے تمہارا وہم ہے بس

اچھا ایسا کیا تو لائیں ہمیں دیکھنے دیں اس کی جیکٹ میں دونوں ہاتھ ڈالے وہ کچھ ڈھونڈنا چاہ رہی تھی

اپنی پسلیوں پر اس کی رینگتی انگلیاں محسوس کرتے ہوئے وہ اپنا سانس روک گیا اور اس کے دونوں بازوں کو سختی سے پکڑتے اسے خود سے دور کیا

یہ۔یہ۔یہ کیا کر رہی ہو تم د۔د۔د دور رہو مجھ سے

ایسے کیسے دور رہیں ہمیں دیکھنا ہے کہ آپ کی جیکٹ میں کیا ہے کچھ سوچتے ہوئے اس کی آنکھیں چمکی

اوورییییی اب تم نے فیصلہ کر ہی لیا تو میں کیا کر سکتا ہوں جیکٹ کو تھوڑا تھوڑا کر کے کھولتے وہ قدم آگے کی طرف لینے لگا

یہ یہ یہ کیا کر رہے ہیں آپ

وہی جو تم چاہتی ہو

کک کک کیا نن نن نن نہیں

نہیں نہیں ہاں تم ہی تو دیکھنا چاہتی ہوں نا میری جیکٹ میں کیا ہے تو ادھر آؤ میں تمہیں دکھاتا ہوں

مسلسل اس کے بڑھتے قدموں کو اپنی طرف آتا دیکھ وہ گاڑی کے دوسری سائیڈ پہ بھاگی اور گاڑی کا دروازہ کھولتے اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی ہمیں کچھ نہیں دیکھنا ہم۔۔۔

آپ بس ہمیں ایوا آپی کے گھر چھوڑ دیں

اپنے قہقہے کو ہونٹ بھینچ کر ضبط کرتے وہ گاڑی میں بیٹھا اور ایک آئی برو اچکاتے اس کی سیٹ بیلٹ کو دیکھا

اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ فوراً اس کا ارادہ سمجھ گئ اور فوراً سے سیٹ بیلٹ باندھتے چہرہ دوسری جانب موڑ لیا

اس کی اس حرکت پر اس نے کھل کے قہقہ لگایا

اور نفی میں سر ہلاتے گاڑی سٹارٹ کی

گاڑی ڈرائیو کرتے وہ بار بار سرسری سی نظر آروش پر ڈال رہا تھا جو مسلسل گاڑی سے باہر دیکھے جا رہی تھی

مجھے دیکھنا بھی گناہ ہے کیا؟

شیشے سے بازو ہٹائے وہ سیدھی ہوئی

دیکھنا گناہ تو نہیں ہے لیکن آپ کی حرکتیں ہی ایسی ہیں کہ دیکھا ہی نہیں جاتا

ویسے جہاں تک مجھے یاد ہے میں نے ایسی کوئی حرکت نہیں کی کہ تم مجھے دیکھنے سے بھی پرہیز کرو

اب ہم آپ کو کیا جواب دیں پتہ نہیں کیوں ہم آپ کے سامنے کچھ بول نہیں پاتے

گاڑی کو بریک لگاتے اس نے ایک آئی برو اچکایا ان سوالوں کے جواب بھی میں تمہیں جلدی دے دوں گا

ابھی فی الحال جاؤ

اس کے پیچھے جھانکتے اس نے سامنے ایوا کا گھر دیکھا وہ فوراً گاڑی سے نیچے اتری

دائیں سائڈ کے شیشے کی طرف جھکتے اسنے گاڑی میں بیٹھے شخص کو ضروری ہدایت دی

گاڑی دھیان سے ڈرائیو کیا کریں۔

اور ہم دعا کریں گے کہ خدا آپ کو عقل دے اور آپ دور رہ کے بات کرنا سیکھ جائیں نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دباتے وہ اندر بھاگ گئی آمین۔

بالوں میں انگلیاں چلاتے ہیں وہ اس کے بات پر ہنستا ہوا آمین کر گیا

پچھلے ڈیڑھ گھنٹے سے

کھلے گولڈن براؤن بال کمر پہ پھیلائے لوز ٹراؤزر شرٹ پہنیں وہ ایوا کے کمرے میں بیٹھی اس کا ڈریس سلیکٹ کرنے میں وہ اس کی مدد کر رہی تھی

تمہیں پتہ ہے آروش آج میرا فیورٹ سنگر لندن میں پرفارم کرنے آیا ہے

ایوا خیالی دنیا میں جاتی بولی

جلدی کرو میں پہلے ہی بہت لیٹ ہو گئی ہوں یہ والا پہن لوں کیا وہ ایک نیوی بلو ڈریس خود سے لگائے سوالیہ نظروں اسے دیکھ رہی تھی

جسے دیکھ کر آروش نے سر اثبات میں ہلایا

تم بھی چلو نا میرے ساتھ پلیز پلیز پلیز

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جھولی میں رکھتے بولی

دیکھیں ہمیں آپ کے ساتھ کہیں نہیں جانا ہم صرف آپ سے ملنے آئے تھے اور آپ ہمیں چھوڑ کے اس سنگر سے ملنے جا رہی ہو

ہائے میرے اتنے مقدر کیسے کہ میں اس سے ملنے جاؤں تمہیں پتہ ہے ہزاروں لڑکیاں اس پہ مرتی ہیں

"But I'm mad at the back of her"

اس کی ایک جھلک دیکھنے کو لوگ ترستے ہیں ہائے اللہ اس کے ماتھے پہ بکھرے سیاہ بال

میں تمہیں کیا کیا بتاؤں آروش

اچھا چھوڑو تم ان باتوں کو نہیں سمجھو گی

ہم اچھے طریقے سے سمجھتے ہیں آپکو

اچھا چھوڑو نا یار پلیز چلو میرے ساتھ ویسے بھی تمہیں بھی تو سنگر کیے شریر نظروں سے "wink" اور ماڈلز پسند ہے نا وہ ایک آنکھ اسے دیکھ رہی تھی

جی نہیں بالکل نہیں ہمیں سنگر نہیں بلکہ ان کے سونگز پسند ہیں

اور وہ بھی ہم کبھی کبھی سنتے ہیں ہم آپکی طرح ٹھرکی نہیں ہے وہ اپنی ہی بات پر زبان دانتوں تلے دبا گئی جب دیکھا کہ ایوا اس کے لفظ ٹھرکی پر اسے چھوٹی آنکھیں کیے گھور رہی ہے

ایوا آروش کی ہر عادت سے واقف تھی اسے کیا پسند ہے کیا نہیں وہ ان چھ مہینوں میں بخوبی جان گئی تھی ایوا کی کوئی بہن نہیں تھی اس لیے وہ آروش کو اپنی چھوٹی بہنوں کی طرح مانتی تھی

ایوا کی ساری فیملی پیرس شفٹ تھی وہ چھ مہینے پہلے یہاں کسی کام کے سلسلے میں آئی تھی جو ابھی تک پورا نہیں ہوا تھا

آروش بھی اس سے ہر بات شیئر کیا کرتی ایوا نے آروش کو گھورتے ہوئے اس کے سر میں ہلکا سا تھپڑ رسید کر گی

اچھا ایوا آپی کیا آپکا وہ کام ہو گیا جس کے لیے آپ یہاں آئی تھی دعا ہی کرو جلدی جلدی کمپلیٹ ہو جائے اور میں یہاں سے جاوں

آپ ہم سے اتنی تنگ آ گئی ہیں

تم بھی نہ آروش پاگلوں والی باتیں نہ کیا کرو آپ نے خود ہی تو کہا آپ یہاں سے جلدی جانا چاہتی ہیں

مطلب آپ ہم سے تنگ آگئی ہو وہ منہ بسور کے بیٹھ گئی

آروش میری جان ایسا کچھ نہیں ہے لیکن واپس تو مجھے جانا ہے نا میں یہاں تو نہیں نہ رہ سکتی آروش کے گرد بازو کا حصار بناتے اسنے اسے اپنے ساتھ لگایا

دیکھا تم نے پھر مجھے باتوں میں لگا لیا جلدی کرو اور تم بھی میرے ساتھ چل رہی ہو اوکے

آروش نے پاس پڑا موبائل اس کے سامنے کیا اور دونوں لب آپس میں جوڑے اپنی ہنسی کنٹرول کرنے لگی

او شٹ میں تو لیٹ ہو گئی

لگتا ہے لائیو شو پر ہی دیکھنا پڑے گا کنڑولر کو صوفے سے اٹھاتے اس آن کی اور اس کا ہاتھ پکڑے صوفے پر بیٹھ گئی L.C.Dنے

ادھر آؤ تم بھی دیکھ لو بہت خوبصورت آواز ہے اس کی

شرٹ "white Half sleeveless"بلیک لوز ٹراؤزر کے ساتھ

"Joggers" اور پاؤں میں وائٹ

ڈالے وہ گٹار کو گھسیٹتا ہوا سٹیج کی طرف کمر کیے پیچھے قدم لے رہا تھا

ہر کسی کی زبان پہ اسی کا نام تھا

ینگ جنریشن کے مجمے سے بھرا وہ پورا گراؤنڈ زور و شور سے اس کا نام لے رہا تھا

RJ. RJ. RJ. RJ

اتنی سردی میں بھی اس کا جسم پسینے سے شرابور تھا۔

ہر طرف اسی کا نام گونج رہا تھا سب اس کی آواز سننے کو بے تاب تھے

آپ ہی دیکھیں انہیں ہم تو کافی بنانے جا رہے ہیں صوفے سے اٹھتی وہ کچن میں چلی گئی

ایک نظر آروش پہ ڈالے دونوں کندھے اچکاتے اس نے دوبارہ نظر ایل سی ڈی کی سکرین پر جمائی

کی جانب پلٹا "Audience "اپنے بالوں میں انگلیاں چلاتے وہ

دائیں ہاتھ کی دو انگلیوں پہ لب رکھے اس نے اڈینس کی جانب فلائنگ اچھالی "Kiss"

جسے کافی لڑکیوں نے کیچ کیا تھا

لندن کے گراؤنڈ میں بھرے لوگوں کے اس بڑے مجمع نے اس کی ادا پہ ہوٹنگ کی تھی

میں کٹ لبوں کے " Eyebrow" سیاہ گھنے سلکی بال چمکتی آنکھیں نیچے بڑا سا کالا تل اسے اور بھی خوبصورت بنا رہا تھا لمبے قد اور کسرتی

جسامت کے ساتھ وہ"27 "سالا خوبرو نوجوان کئی دلوں کی دھڑکن بنا ہوا تھا

" چھ مہینے میں شہرت کی بلندیوں کو چھونے والا لندن کا یہ مشہور جو ہر کسی کو پیچھے چھوڑ گیا جو خوبصورت آواز کے ساتھ "Singer خوبصورت شخصیت کا بھی مالک تھا جس وجہ سے شوبز انڈسری میں کافی فینس تھا

ایک سنگر ہونے کے ساتھ ساتھ وہ ان چھ مہینوں میں کافی موڈلنگ شو بھی کر چکا تھا

اس نے لب دانتوں تلے دبائے اور انگوٹھے کی مدد سے اپنا تل سہلایا

نظر ادھر ادھر گھمائیں وہ کسی کو ڈھونڈ رہا تھا

پر شاید نظریں جسے ڈھونڈ رہی تھی وہ وہاں موجود نہیں تھی

کیمرے مین کو دو انگیوں سے اشارہ کرتے اس نے اسے خود پہ زوم کرنے کا اشارہ کیا

گٹار کو اپنے ساتھ لگاتے اس نے کان پہ لگے سائڈ مائیک کو سیٹ کیا

پھر اک خوبصورت آواز نے سب کو اپنے سحر میں جکڑا

"This is For You Sweet Heart"

دیکھو میں لوٹ آیا اپنے وعدے کے عین مطابق

"Your Time is Up Baby "

گیٹار پر تیزی سے اپنی بھاری انگلیاں چلاتے اسنے اپنی خوبصورت آواز کو سر میں ڈھالا

میں نے جب دیکھا تھا تجھ کو

کیمرا مین نے اسکی چمکتی آنکھوں پہ فوکس کیا

رات بھی وہ یاد ہے مجھ کو

تارے گنتے گنتے سو گیا

دل میرا دھڑکا تھا کس کے

دائیں ہاتھ کا پنچ بناتے اسنے اپنے دل کے مقام پر رکھا

کچھ کہا تھا تو نے ہنس کے

میں اسی پل تیرا ہو گیا

اشارہ کیمرے کی جانب تھا لوگ اسے حیران نظروں سے دیکھ رہے تھے جو نجانے کسے اپنے جذبات سے آشنہ کروانا چاہۂ رہا تھا

آسمانوں پہ جو خدا ہے

اسنے دایئں ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا کیمرہ مین اسکے اٹھتے ہاتھ کے ساتھ کیمرا اوپر کیا

اس سے میری یہ دعا ہے

چاند یہ ہر روز میں دیکھو

تیرے ساتھ میں

آنکھ اٹھی محبت نے انگڑائی لی

دل کا سودا ہوا چاندنی رات میں

ہو تیری نظروں نے کچھ ایسا جادو کیا

لٹ گئے ہم تو پہلی ملاقات میں

ہو آنکھ اٹھی۔۔۔۔۔

گٹار کو نیچے رکھے وہ گھٹنوں کے بل سٹیج پہ کیمرے کے سامنے بیٹھا

پاؤں رکھنا نا زمیں پر

جان رک جا تو گھڑی بھر

تھوڑے تارے تو بچھا دوں میں تیرے واسطے

آزما لے مجھکو یارا

ایک انکھ ونک اسنے اشارہ اپنی طرف کیا

تو ذرا سا کر اشارہ

دل جلا کے جگ مگا دوں میں تیرے راستے

دل کو ہاتھ کی ہتھیلی سے سہلاتے وہ کھڑا ہوا

میرے جیسا عشق میں پاگل

پھر ملے یا نا ملے کل

چاروں انگلیوں کو اپنے سینے پہ رکھے اس نے اپنی طرف اشارہ کیا

اور کندھے اچکا گیا

سوچنا کیا ہاتھ یہ دے دے میرے ہاتھ میں

ہاتھ کو کیمرے کی جانب بڑھائے وہ کیمرے کی طرف دیکھتے کس کو اسی تھامنے کا اشارہ کر رہا تھا

آنکھ اٹھی محبت نے انگڑائی لی

دل کا سودا ہوا چاندنی رات میں

...ہووو ت

السلام علیکم کیسے ہیں آپ سب امید کرتا ہوں سب خیریت سے ہوں گے

اور خدا آپ کو ہمیشہ اپنے حفظ و امان میں رکھے

لیٹ ایپیسوڈ کے لیے بہت معذرت خواہ ہوں دراصل کوئی پرسنل پرابلم تھی جس کی وجہ سے ایپیسوڈ نہیں لکھ پایا

الحمدللہ اب سب بہتر ہے

اور جو لوگ کہتے ہیں کہ آپ اتنی لیٹ ایپیسوڈ دیتے ہیں اتنے میں ہمیں پچھلی بھول جاتی ہے

تو سنیں۔۔۔۔۔۔۔۔

لوگ تو سیزن 1اور 2 بھی یاد رکھتے ہیں آپ کا حافظہ اتنا کمزور ہے کیا جو 15 دن یا ہفتے میں ہی بھول جاتے ہیں

🤔🤔🤔🤔اور ہاں یاد آیا

اچھا سا رسپانس دیجئے گا تاکہ میں آگے لکھ پاؤں

.....اگر نہ دیا تو

تو میں شہیر سے شایان کو مروا دوں گا اور پھر شہیر کو شہرام سے مروا دوں گا

شایان کے جانے سے شہرام پاگل ہو جائے گا اور کسی سڑک پر مرا ملے گا

سے مروا دوں گا R.J آروش خان زادی عرف لٹل گرل کو

کو مار کر ہارٹ R.J جس سے گرین ماں کو گہرا صدمہ پہنچے گا اور وہ اٹیک سے مر جائیں گی

میں نمل اور حمدان کی شادی کروا دوں گا اور وہ خوشی خوشی رہنے لگیں گے کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں ایسا کروں😇😇😇😇

😂😂😂😂😂😂😂

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

گٹارکو سٹیج پہ رکھے وہ اپنی پھولتی سانسوں پہ قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا

سٹیج کی فرنٹ سائیڈ پہ بیٹھے لوگوں میں اپنا جنون دیکھتے اسنے

چہرے پہ سائیڈ سمائل سجائی اور کیمرے کی طرف دیکھا جو ہر جگہ لائیو شو چلا رہا تھا

ہر بار کی طرح میں نے تمہارا آج بھی بہت انتظار کیا پر تم نہیں آئی لیکن دیکھو میں آگیا۔۔۔

آگیا تمہیں واپس لینے۔۔۔

تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنا بنانے۔۔۔

تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنی نظروں کے سامنے رکھنے آنکھوں میں چمک لیے وہ کیمرے کی طرف دیکھتے کھل کر مسکرایا

سٹیج سے پانی کی بوتل اٹھاتے اس نے ڈکھن کھولا

اور چہرے کو اوپر کئے سارا پانی اپنے چہرے پر گرایا

بالوں میں انگلیاں چلاتے اس نے سٹیج پہ بیٹھے نیچے کھڑی لڑکیوں کی طرف دیکھا جو دل کو ہاتھ سے مسلتے ہلکا سا پیچھے کی طرف گرنے کے انداز میں جھکی

نفی میں سر ہلاتے اس نے بوتل کو دور اُچھالا اور اپنے تل پر ٹھہرے پانی کے قطرے کو انگوٹھے سے صاف کیا

دائیں ہاتھ سے سٹیج پر دباؤ ڈالتے وہ کھڑا ہوا اور سٹیج کی پچھلی طرف کھڑے سٹاف کی طرف بڑھا

کان سے سائیڈ مائک اتارتے اسنے اپنی اسسٹنٹ کو پکڑایا

اور اس کے ہاتھ سے ٹاول پکڑے اپنا چہرہ صاف کیا

ٹاول کو گلے میں ڈالے وہ سٹیج سے نیچے اترا

اور میک اپ روم کا دروازہ کھولے اندر داخل ہوا دونوں ہتھیلیاں آئینے کے سامنے ٹکائے وہ خود کو بخور دیکھنے لگا

اپنے آئی برو کے کٹ کو انگوٹھے سے سہلاتے وہ بے معنی سا مسکرایا

تمہاری دی ہوئی محبت کی پہلی نشانی تا عمر میرے ساتھ رہے گی

آروش خانزادی

ان چھ مہینوں میں تمہارے بغیر گزارا گیا ایک ایک پل مجھ پہ قیامت کی طرح بیتا ہے

میں نے آج بھی تمہارا بہت انتظار کیا پر ہر بار کی طرح تم نہیں آئی

ہونہہ۔۔۔

تو تم نہیں آئی۔

اس کی تو تمہیں سزا ملنی چاہیے اور ضرور ملے گی

میں تمہیں جان سے مار دوں گا آروش خانزادی

اونچی آواز میں دھاڑتے اسنے ڈریسنگ کے سامنے پڑی چیزوں کو ہاتھ سے نیچے گرایا اور شیشے کے سامنے پڑی کرسی کو ایک ٹھوکر رسید کی

جبڑوں کو سختی سے آپس میں بھنچے اس نے کمرے میں پڑی ہر چیز کو تہس نہس کر دیا آنکھوں میں اس وقت حد سے زیادہ غصہ تھا

میرا انتظار ہر گز لاحاصل نہیں ٹھہرے گا آروش خانزادی

تم میری نہ ہوئی تو تم مرو گی

میں تمہارے لیے ایسی قیامت بنوں گا جو تمہیں تا عمر جھیلنی پڑے گی

کہا تھا نا میری ہو جاؤ یا خود کو میرا کر لو

آخر کیوں تم میری اتنی سی بات سمجھ نہیں پائی اب انجام کے لیے تیار ہو جاؤ

دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ خاموش ہوا اور نظروں کو ٹیڑھا کے پیچھے دیکھا

جہاں ایک 24 سالہ لڑکی سرخ رنگ کا بولڈ سلیو لیس ڈریس پہنے کھڑی تھی کندھوں تک آتے بال ہائی ہیلز میٹ میک اپ اور بازو

پر برانڈڈ ہینڈ بیگ لٹکائے وہ آگے بڑھی اس نے دائیں بائیں بکھری چیزوں کو بغور دیکھا جو اس کے غصے کو صاف واضح کر رہی تھی

کندھوں کو اچکائے وہ ایک ادا سے اس کے کندھے پہ ہاتھ مارتے اس کے سامنے آئی

incredible R.J

چھ مہینوں میں 236 البم ریلیز ہر سونگ ہیٹ اور ایک بھی فلاپ نہیں

واہ داد دینی پڑے گی تمہاری ویسے ماڈلنگ شو بھی کافی دیکھیں میں نے تمہارے آج کل کافی ٹرینڈنگ میں ہو تم

خوبصورت آواز کے ساتھ کافی کشش بھی رکھتے ہو تم

"You are definitely worthy of praise, you have the talent to make anyone crazy with your voice and your size"

یقینا قابل تعریف ہو تم تمہاری اواز اور کسرتی جسامت کسی کو بھی اپنا دیوانہ کرنے کا ہنر رکھتی ہے)

اور مجھے تو تم جانتے ہی ہو گے۔۔۔۔

جی بالکل مس علیزے آپ کو کون نہیں جانتا آخر ایک جانے مانے ڈائریکٹر کی بیٹی ہیں آپ کندھوں سے ٹاول اتار کر اپنے بازو پہ لٹکائے وہ سیدھا ہوا

اپنی تعریف سن کر علیزے نے اپنے بالوں کو ایک خاص ادا سے پیچھے جھٹکا

آخر آپ بھی ایک مشہور ماڈل ہیں آپ کی تو جتنی تعریف کی جائے اتنی ہی کم ہے

اور جہاں تک مجھے یاد ہے آپ ایک بار نشے کی حالت میں ریٹنگ میں پکڑی بھی جا چکی ہیں ایک لڑکے کے ساتھ آخری لفظوں پہ غور دیتے وہ استہزاء ہنسا

نن۔نن۔نن۔ نہیں وہ میں نہیں تھی کیا بکواس کر رہے ہو تم وہ کوئی اور لڑکی ہوگی ویسے بھی آج کل لوگ حسد میں کچھ بھی کر سکتے ہیں

آئی ایم سوری مس علیزے مانا کہ میری یادداشت بہت کمزور ہے مگر اتنی بھی نہیں کہ دو مہینے پہلے وائرل ہوئی ویڈیو کو اتنی آسانی سے بھول جاؤں

مگر شاید آپ بھول گئی ہیں اگر آپ کہیں تو میں آپ کو سرچ کر کے دکھا سکتا ہوں

دیکھو اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے وہ اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھے ایک قدم آگے بڑھی

میرے پاس ایک خاص آفر تمہارے لیے

آئی ایم سوری مس علیزے میں ایک بار پھر معذرت چاہتا ہوں میں آپ کی کوئی بھی گھٹیا آفر ایکسیپٹ کرنے کے موڈ میں ہر گز نہیں ہوں

آپ کے لیے بہتر ہوگا کہ

آپ مہربانی فرما کر یہاں سے باہر تشریف رکھیں یہ نہ ہو کہ میں غصے میں آپ کا یہ میک اپ سے بھرا چہرہ بگاڑ دوں

زبان کو لگام دو آر۔جے اور آواز نیچی رکھو تم جانتے نہیں ہو علیزے کیا چیز ہے

مجھے ریجیکٹ کرنا بہت مہنگا پڑے گا تمہیں

مجھ سے بہتر بھلا کون جانے گا کہ تم کیا چیز ہو علیزے آخر تمہاری وائرل ویڈیو سب سے پہلے میں نے ہی تو دیکھی تھی

اور رہی بات مہنگا پڑنے کی

تو سنو سستی چیزیں ہر گز پسند نہیں مجھے اب دفع ہو جاؤ یہاں سے

تمہیں دیکھ لوں گی میں آر۔جے تمہیں یہ سب بہت مہنگا پڑے گا

دانتوں کو سختی سے پیستے دروازے کو دھڑم سے بند کرتی باہر نکل

گئیہاتھ میں پکڑے ٹرے کو صوفے کے سامنے پڑے ٹیبل پر رکھے

وہ نیچے بیٹھی

ویسے کہاں گیا آپ کا وہ پرنس چارمنگ نظر نہیں آرہا کہیں وہ سکرین

پہ نظریں جمائے بولی

ہاتھ میں پکڑے کنٹرولر سے ایوا نے ایل سی ڈی بند کی

چلا گیا ہے وہ اب تمہارے لیے تو رکنے سے رہا

کے آروش میڈم آئیں گی اور مجھے دیکھیں گی تب میں جاؤں گا ٹیبل سے کافی کامگ اٹھاتے اس نے صوفے کے ساتھ ٹیک لگائی اسے چھوڑو تم یہ بتاؤ کہ تمہارا اور اس ماسک مین کا سین کہاں تک پہنچا

کک۔کک۔کک۔ کون سا سین

ارے وہی پیار محبت عشق وشق اور کونسا

پیار وہ ہے جو گرینڈ ماں اور آپ ہم سے کرتے ہو

اور محبت وہ ہے جو ہم ماسک بوائے سے کرتے ہیں ایسا انکا کہنا ہے

پر ہمیں سمجھ یہ نہیں آئی کہ ہم ان سے محبت کیسے کر سکتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ محبت محض ایک دعا ہے ایک گہری دعا

ہمیں اس وقت کچھ سمجھ تو نہیں آیا پر ہم نے ہاں میں سر ہلا دیا

آپکو پتہ ہے اگر ہم انکی کسی بات کی نفی کریں تو بہت غصہ کرتے ہیں

وہ

اور اور اور کچھ سوچتے وہ خاموش ہوئی

اور؟

ایوا نے اسکی ادھوری بات کو دوہرایا

اور کچھ نہیں

آپ یہ بتائیں کہ۔۔۔۔۔

اگر محبت دعا ہے تو عشق کیا ہے؟

ایوا کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے وہ اس کے جواب کی منتظر تھی

یہ اسی سے جا کے پوچھنا جو تمہیں یہ سب سکھاتا پھر رہا ہے

کہ محبت کیا ہے وہ تمہیں عشق کی تفصیل مجھ سے زیادہ بہتر سمجھائے گا بیوقوف کہیں کی

اب چلو میں تمہیں گھر چھوڑ دوں وہ اس کا ہاتھ پکڑے صوفے سے اٹھی جب آروش نے اسے کندھوں سے پکڑے دوبارہ نیچے بٹھایا

آپ بیٹھے ہم خود چلے جائیں گے بچے نہیں ہیں ہم اور ویسے بھی ہمارے چھوٹے سے سوال کا جواب تو دے نہیں پائی آپ تو ہمیں کیسے سنبھالیں گی

اپنے لونگ کو ٹ کو بازو پہ لٹکائے وہ ایوا کو ہاتھ ہلاتی باہر نکلی دروازے کے نوب کو ہاتھ میں پکڑے اس نے دروازہ بند کیا

آسمان پر پوری آب و تاب سے چمکتے چاند کو دیکھ لبوں کو ہلکی سی مسکراہٹ نے چھوا

تازی ہوا میں لمبا سانس لیتے اس نے سامنے دیکھا وہ گاڑی کے سٹیرنگ پہ ہاتھ رکھےاسے ہی دیکھ رہا تھا

بھنویں سکیڑے وہ آگے کو بڑھی

کیا یہ آپ ہیں ماسک بوائے؟

جھکتے ہوئے گاڑی کے شیشے سے اندر جھانکتی وہ اسے بخوبی دیکھ چکی تھی

نہیں میں نہیں میرا بھوت ہے

کیا یار کیسی باتیں کرتی ہو لٹل گرل آف کورس میں ہی ہوں

وہ تو ہمیں نظر آرہا ہے ہمارے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ تب سے یہاں ہی کھڑے ہیں؟

نہیں تو گاڑی کے شیشے کو نیچے کرتے وہ سیدھا ہوا

تو پھر اس کا مطلب کہ آپ جا کے واپس آئے ہیں؟

"Maybe Maybe Not"

نفی میں سر ہلاتی وہ سیدھی ہوئی آپ کا تو کچھ نہیں ہو سکتا آپ سے تو صحیح جواب کی توقع کرنا ہی بیکار ہے چمکتی آنکھوں میں بے زاری سی بھرے وہ آگے چلنے لگے

اسے آگے چلتا دیکھ ٹائیگر نے فوراً سے گاڑی سٹارٹ کی

ہےےےے لٹل گرل روکو کہاں جا رہی ہو؟

مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے گاڑی کے شیشے سے اسے دیکھتے وہ اس کے بڑھتے قدموں کے ساتھ آہستہ آہستہ گاڑی آگے بڑھا رہا تھا

ہمیں ناں۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں سننا کیونکہ ہم پھر آپ سے کوئی سوال کریں گے اور آپ پھر ہمیں کوئی الٹا جواب دیں گے جو ہمیں ہر گز پسند نہیں آئے گا

"And Then I will Put warm Coffe of your hands and black peper in the eyes"

وہ بغیر روکے بڑھتے قدموں کے ساتھ اس کے سوالوں کے جواب دے رہی تھی

غصہ جانے بھی دو لٹل گرل کم آن گاڑی میں بیٹھو مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے

آروش نے سرسری سی نظر اپنی دائیں طرف ڈالی جہاں وہ اس کے بڑھتے قدموں کے ساتھ آہستہ آہستہ گاڑی آگے بڑھائے جا رہا تھا

نازک ہاتھوں کی مٹھی کو سختی سے بند کیے اسنے دانت پیسے

آپ کو ہمارے پیچھے آنے کے علاوہ اور بھی کوئی کام ہے کہ نہیں

ویلے نکمے نکھٹو کہیں کے اسے مختلف القابات سے نوازتی سینے پہ ہاتھ باندھے وہ سڑک پر الٹے قدم چلنے لگے اب چہرے کا رخ اس کی طرف تھا

کک۔کک۔کیا کیا کہا تم نے ابھی مجھے

اس کے منہ سے نکلے طرح طرح کے اپنے عجیب و غریب نام سنتے وہ حیران ہوا

"Anyway آپ کو سنائی نہیں دیا کہ دوبارہ سننا چاہتے ہیں آپ جو بھی ہے نہیں سنا تو دوبارہ سن لیں"

ہم نے کہا کہ؟

ویلے

نکمے

نکھٹو

آپ کو کوئی اور کام نہیں ہے کیا ہمارے پیچھے آنے کے علاوہ

اللہ اللہ بس کرو لڑکی کچھ تو خدا کا خوف کرو تمہیں پتہ ہے کہ میں نے تمہارے لیے 6 میٹنگز کینسل کی ہیں

ایک تو میں اتنی امپورٹنٹ میٹنگز چھوڑ کے تم سے ملنے آیا ہوں اور تم ہو کے مجھے ویلے نکمے اور اور وہ تیسرا جو بھی تھا وہ کہہ رہی ہو۔

چلو گڈ گرل ادھر آؤ اور گاڑی میں بیٹھو

ہر گز نہیں ہے

تمہیں کتنی بار سمجھایا ہے کہ میری کسی بات کی نفی نہ کیا کرو

سخت زہر لگتے ہیں مجھے تمہارے یہ الفاظ

میرے عشق کو میری ضد نہ بناؤ لٹل گرل۔

میں اپنی پہ آیا تو اٹھا کے لے جاؤں گا۔

اس لیے چپ چاپ آؤ اور گاڑی میں بیٹھ جاؤ

دیکھو چپ چاپ گاڑی میں بیٹھو ورنہ

ورنہ کیا کریں گے آپ بولیں ذرا آپ کیا کر لیں گے اس کی وارننگ پر وہ دونوں ہاتھ کمرے پہ رکھے سیدھی ہوئی

سر نیچے جھکائے اس نے اپنا قہقہہ ضبط کرنے کی

کوشش کی ہنسے مت اب وہ اسے ہنستا دیکھ چڑی تھی ہر بار دھمکی ہر بار دھمکی اخر آپ خود کو سمجھتے کیا ہیں بولیں اگر ہم چپ کر جاتے

ہیں تو اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں کہ ہم آپ سے ڈر پورے جملے کو ادھورا چھوڑے وہ اسے دیکھتی فورا دو قدم پیچھے ہوئی جو گاڑی کا دروازہ کھولے باہر نکلا اور ایک آئی برو اچکائے اس کی طرف بڑھ رہا تھا

چھوٹے چھوٹے قدم لیتی وہ پیچھے ہوئی گردن کو اونچا کہ اس نے آروش کے پیچھے دیکھا جہاں ایک پتلی سی گلی میں گہرا اندھیرا تھا قدموں کو مزید اس کی طرف بڑھائے وہ اس کی جانب بڑھتا چلا گیا تم کچھ کہہ رہی تھی نہ لٹل گرل پھر سے کہو ذرا وہ کیا ہے نا میں نے صحیح سے سنا نہیں

دد۔دد۔دیکھیں ماسک بوائے آپ ہمیں ایسے ڈرا نہیں سکتے

پوچھ رہا casually میں نے کب ڈرایا تمہیں ہمممم بولو میں تو بس ہوں کہ ابھی ابھی تھوڑی دیر پہلے تم نے کیا کہا

کچھ نہیں قدم پیچھے لیتے اس نے اپنے ادھے وجود کو گہرے اندھیرے میں پایا پیچھے مڑے اس نے اپنے سامنے دیکھا جہاں گہرا اندھیرا تھا ہر چیز مکمل تاریکی میں ڈوبی تھی گلی سے دوسری پار سڑک پر جلتی بلب کی ہلکی سی روشنی بھی نہ ہونے کے برابر تھی حلق کو ترکیے وہ فورا سیدھی ہوئی اور آگے بڑھی جب سامنے کھڑے شخص نے اس کے کندھوں پہ ہاتھ رکھے اسے آگے بڑھنے سے روکا

اور اس کے دائیں ہاتھ کی انگلیوں میں انگلیاں الجھائے اس کے اور اپنے وجود کو اندھیرے میں پوشیدہ کیا

ماسک بوائے ہمیں ان۔ ان اندھیرے سے ڈر لگتا ہے پلیز چلیں یہاں سے میرے ہوتے تمہیں دنیا کے کوئی طاقت چھو بھی نہیں سکتی لٹل گرل تم میرے ساتھ محفوظ ہو

اس بات کو جتنا جلدی تسلیم کر لو گی تمہارے لیے اتنا بہتر ہوگا

چہرے سے ماسک اتارے اس نے اس کی شفاف پیشانی پر اپنے دہکتے لب رکھے اور اپنے بازوں کے حصار کو تنگ کیے اسے خود میں بھینچ لیا محبت بھرا گہرا بوسہ اس کے بالوں پہ دیتے اس نے ایک لمبا سانس لیا

چھ۔ چھ چھوڑیں ہمیں

ہمیں ایک سوال پوچھنا ہے آپ سے؟

بہت سوال پوچھتی ہو لٹل گرل

چھوڑیں تو صحیح سوال بہت ضروری ہے

اس کی اکھڑتی سانسوں پہ رحم کھاتے اس نے آروش کو خود سے الگ کیا اور پینٹ کی دونوں سائیڈ پاکٹس میں ہاتھ ڈالے سیدھا کھڑا ہواجلدی پوچھو پھر مجھے بھی کچھ بتانا ہے

کچھ سوچتے اس نے اپنا حلق تر کیا وہ تو بس اس سے دور ہونا چاہتی تھی اس کا دھیان بھٹکانا چاہتی تھی اس لیے ایسا بول دیا پر اب سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس سے کیا سوال کرے

اب ہم کیا پوچھیں ان سے؟

نچلے لب کو سختی سے دانتوں تلے کچلا وہ اپنے ذہن میں کوئی ترکیب سوچ رہی تھی

کیا ہوا خاموش کیوں ہوگی پوچھو جو پوچھنا ہے

جج۔جج۔جج۔جی

کچھ یاد آنے پر وہ پرسکون ہوئی

وہ۔ وہ ۔وہ ہمیں یہ پپ۔پپ پوچھنا تھا کہ عشق کیا ہے؟

نیچلے لب کو دانتوں تلے دبئے اس نے سر نفی میں ہلایا وہ جانتا تھا کہ وہ اس سے دور ہونے کے لیے ہمیشہ یہی بہانہ لگاتی ہے

بب۔بب۔بولے بھی اب بتائیں کیا ہے عشق ؟

چچ۔چچ۔چچ۔

تم غلط موقع پہ صحیح سوال کر بیٹھی ہو لٹل گرل اور تمہارے ہر سوال کا جواب دینا مجھ پر لازم ہے

اپنی گرم سانسوں کو اس کے کان کی لو پہ چھوڑتا وہ مدھم سی سرگوشی کرتے بولا

تو سنو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....عشق

تم ہو لٹل گرل

ایسا عشق جو شایان علی شاہ کی روح تک رسائی رکھتا ہے

بب۔بب۔بہت برے ہیں آپ ہمیشہ ایسا جواب دیتے ہیں جو ہمیں سمجھ نہیں آتا

اس کی گرم سانسوں کو اپنی گردن اور کان کی لوں پہ محسوس کرتے آروش نے اپنے کان کی لو کو کندھے میں چھپایا

جانے انجانے میں اس کے دل کے مقام پہ ہاتھ رکھے اس نے اس کے مدہوش وجود کو پیچھے

جب شایان نے اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھے گہرا سانس لیا اوراپنی پیشانی پہ اس کا ہاتھ پھیرتے وہ بڑی توجہ سے اس کا لمس محسوس کیا اپنی بند آنکھوں پہ اس کی نرم انگلیاں پھیرے وہ اس کا ہاتھ اپنے گال تک لایا

آروش کی انگلیوں میں حرکت محسوس کرتے اس کی مدھم سی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی جو رینگتے رینگتے اس کے گال کے گہرے گڑھے پر آ رکی

ہاتھ کو تیزی سے پیچھے کھینچتے وہ اس سے دور ہوئی

وہ آپ کوکک۔کک کچھ کہنا تھا ناں؟

ہاں کہنا تو تھا۔

تت۔تت۔تو بولیں پھر ہمیں جانا بھی ہے

خشک لبوں پر زبان پھیرے وہ ذرا نیچے جھکا وہ میں کہہ رہا تھا کہ۔۔۔

دو انگلیوں کو نرمی سے اس کی گردن پہ پھیرے وہ خاموش ہوا کہ۔۔۔؟

بب۔بب بولیں بھی کتنا سس۔سس۔سسپنس کرییٹ کرتے ہیں آپ

وہ میں کہہ رہا تھا کہ میں کچھ دن تم سے مل نہیں پاؤں گا

کیوں ؟ لہجے میں کافی حیرانی تھی

کیونکہ۔۔۔

اس کی گردن کے مخصوص نس پہ دونوں انگلیوں کا دباؤ بڑھاتے وہ اسے ہوش و حواس سے بیگانا کر گیا

فوراً سے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کو اس کی پشت کے پیچھے ٹکائے اس نے اس کے بے جان وجود کو نیچے گرنے سے روکا

اس کے بے ہوش وجود کو باہوں میں اٹھائے وہ گاڑی کی طرف بڑھا

اور ایک ہاتھ سے گاڑی کا دروازہ کھولے اس نے اس سے سیٹ پر لٹانے کے انداز میں بٹھایا اور سیٹ بیلٹ باندھا

وہ فرنٹ سائیڈ سے ہوتا ہوا دائیں طرف آیا اور اپنی جگہ پہ بیٹھتے دروازے کو بند کیا ایک لمبا سانس لیتے گاڑی کی پشت پہ کہنی ٹکاے ہاتھ کی ہتھیلی پہ چہرہ رکھے وہ بغور اسے دیکھ رہا تھا

تم جانتی ہو اس سب کے پیچھے وجہ کیا ہے

....وجہ یہ ہے کہ

میں تم سے جھوٹ نہیں بول سکتا

.....وجہ یہ ہے کہ

تمہاری اس کیوں کا جواب تمہیں خوف زدہ کر دے گا اتنا خوفزدہ کے نفرت کرنے لگی تو مجھ سے

.....وجہ یہ ہے کہ

میں اپنی اصلیت تم سے چھپانا چاہتا ہوں جو میرے لیے مشکل ہوتا جا رہا ہے

.....وجہ یہ ہے کہ

تم میرا آخری سہارا ہو

.....وجہ یہ ہے کہ

جسے کھونے سے ڈرتا ہوں میں

.....وجہ یہ ہے کہ

میں نہیں چاہتا کہ تمہیں معلوم ہو کہ تمہارے آس پاس رہنے والا شخص انسان کی صورت میں حیوان ہے

.....وجہ یہ ہے کہ

تمہیں کھویا تو مر جاؤں گا

.....وجہ یہ ہے کہ

اب مرنے سے ڈرتا ہوں میں

اس کے چہرے پہ آئی اوارہ لیٹوں کو اس کے دائیں کان کے پیچھے کرتے اس نے اپنی انگلیوں کی پشت کو اس کے گال پہ پھیرا

.....وجہ یہ ہے کہ

تم جسم میں روح کی طرح ہو جو پرواز کر گئی تو میں مر جاؤں گا

.....وجہ یہ ہے کہ

میں تمہیں سب کچھ بتانا چاہتا ہوں

.....وجہ یہ ہے کہ

تمہیں کھونے کا خوف میرے اعصاب جھنجوڑ دیتا ہے

میں بس کچھ دیر تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں کیا تم ہوش میں ہوتی ہو تو میرے پاس رکتی

نہیں ناں۔

اسی لیے میں نے یہ سب کیا

وہ پچھلے 15 منٹ سے اس کے بے ہوش وجود سے باتیں کیے جا رہا تھا

چلو اس سے پہلے تم جاگو میں تمہیں گھر چھوڑ دیتا ہوں گاڑی کی سٹیرنگ کو گول گھمائیں اس نے گاڑی سٹارٹ کی اور صرف نظر اس پر ڈالیں وہاں سے نکل گیا

کیفے کے سامنے گاڑی روکے وہ گاڑی سے نیچے اترا اور ایک بار پھر اس کے بے جان وجود کو باہوں میں اٹھائے کیفے میں داخل ہوا

احتیاط سے سیڑھیاں چڑھتے وہ کمرے کی طرف بڑھا اور کہنی سے دروازے کو کھولے اندر داخل ہوا نرمی سے اسے بیڈ پہ لیٹاتے اسنے اس پر بلینکٹ اوڑھایا

میں جلدی آؤں گا میرا انتظار کرنا الٹے قدم پیچھے کی طرف لیتے اس نے کمرے کا دروازہ بند کیا سیڑھیوں سے نیچے اترتے کیفے سے باہر نکل گیا

❤️❤️❤️❤️

صبح سے آدھی رات ہونے کو آئی تھی وہ ابھی بھی پولیس سٹیشن میں تھا یہاں تک لوک آپ کا دروازہ بھی کھلا تھا تاکہ وہ جب جانا چاہے تو جا سکتا ہے

باہر بیٹھا وہ عہدے دار افسر اپنے 16 کانسٹیبل کے ساتھ مسلسل اسے دیکھے جا رہا تھا جو اپنی مرضی سے وہاں رکا تھا

آخر وہ انگلینڈ کا ایک جانا مانا بزنس مین تھا جو بہت سے عہدے دار افسروں تک با آسانی رسائی رکھتا تھا اور یقینا اس سے الجھنا کسی کو بھی مہنگا پڑ سکتا تھا

جیل میں دائیں بائیں ٹہلتے اس نے ایک جگہ اپنے قدم روکے اور سامنے بیٹھے افیسر کو دو انگلیوں سےاپنی طرف انے کا اشارہ کیا

افسر اپنی جگہ سے اٹھتا اس کے سامنے جا کے کھڑا ہوا جس پہ کونسٹیبل کا ایک بڑا مجمع نظریں جمائے بیٹھا تھا

"What is the punishment for stopping a girl at gunpoint, officer?"

"Sir, if you want to go, you can go, we will easily handle the case against you"

جتنا پوچھا ہے صرف اتنا جواب دو میں نے کہا کہ ایک لڑکی کو گن پوائنٹ پر روکنے کی کیا سزا ہے؟

تھ۔تھ۔ تھرڈ ڈگری

تو جلدی کرو مجھے میری غلطی کے مطابق سزا دو صرف دس منٹ ہیں تم لوگوں کے پاس

اور میری ایک بات کان کھول کے سن لو اگر میرا 11 منٹ اس جیل میں نکلا

تو12 منٹ میں تم سب کی زندگی کا آخری لمحہ بنا دوں گا

خشک حلق کو ترک کیے سارے کانسٹیبلز نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا مگر کسی میں اتنی ہمت نہ تھی کہ کہ وہ آگے بڑھ کر اسے سزا دے سکے جو وہ خود چاہتا تھا

آفیسر کو اپنے گال پہ پڑا ہوا تھپڑ یاد ایا جو اس کی بات نہ ماننے کا ٹریلر تھا

وہ بس جلد از جلد اس مصیبت سے اپنی جان چھڑوانا چاہتا تھا ٹیبل پہ پڑی راڈ کو ہاتھ میں پکڑے وہ جیل کے اندر داخل ہوا اور ایک زوردار ضرب اس کی پشت پر لگائی

آہ۔۔۔۔۔

اس کے منہ سے نکلنے والی سسکی پر وہ فوراً پیچھے ہوا

جیل کی سلاخوں پر دونوں ہاتھوں سے گرفت سخت کیے اس نے سختی سے جبڑے بھینچے آنکھوں میں انتہا درجے کا غصہ صاف ظاہر تھا افسر کے رکے ہاتھ کو دیکھ اس نے ایک آئی برو اچکایا

Officer, I didn't tell you to stop

افسر نے اس کی باتوں کا مفہوم سمجھتے بغیر رکے نجا جانے کتنی سخت ضربیں اس کے وجود پر لگائی

پھولتے سانسوں پہ قابو پاتےمارتے مارتے وہ ایک بار پھر رکا اور ہاتھ میں پکڑا لوہے کا راڈ نیچے پھینکا

کیا ہوا آفیسر تھک گئے ہو کیا لہجے میں شدید غصہ تھا لفظوں میں خاصی بیزاری تھی

"Sir as you said 10 minutes is over"

گردن کو دائیں بائیں چٹخائے اس نے کندھوں کو پیچھے کی طرف دھکیلا اور زمین پہ پڑے راڈ کو اٹھا کر اسے ہاتھ میں پکڑے گول گھمایا

ہممممممم اچھا ہے پر کچھ خاص نہیں

جج۔جج۔جج۔جی سر میں کچھ سمجھا نہیں؟

ابھی سمجھ جاؤ گے آفیسر ویسے بھی سمجھانے میں میں نے پی ایچ ڈی کر رکھی ہے کیوں نہ آج اپنا تھوڑا سا علم تمہارے ساتھ بھی بانٹا جائے

ہاتھ میں پکڑے لوہے کے راڈ پر سخت گرفت جمائے اس نے ایک زوردار ضرب آفیسر کی ٹانگ پر لگائی جس پر آفیسر کے حلق سے ایک اونچی دردناک چیخ نکلی

شششششش آواز بند آفیسر

دیکھ تو نے مجھے کتنا مارا میری آواز نکلی کیا؟

نہیں ناں۔

تو پھر تو کیوں بلا وجہ شور مچا رہا ہے

دیکھ میں پاگل واگل سا بندہ ہوں شور ور مچائے گا تو بلا وجہ مارا جائے گا پھر نہ کہنا کہ بتایا نہیں

اس نے ایک اور سخت ضرب آفیسر کی بازو پر لگائی جس سے فضا میں ایک اور اونچی چیخ گونجی

آفیسر کا حال دیکھ سارے کانسٹیبل چار قدم پیچھے ہوئے

بے دردی سے اسے پاگلوں کی طرح مارتے اس نے آخری ضرب اس کے سر میں لگائی جس سے افسر کہ سر سے گرم خون فوارے کی طرح نکلا اور آفیسر گھٹنوں کے بل نیچے گرا

جب شہرام نے راڈ کو سختی سے زمین پہ پٹخے افسر کو کالر سے پکڑا

دو کوڑی کے آفیسر تیری اوقات ہی کیا ہے کہ تو نے شہرام علی شاہ کو ہاتھ لگایا

تیری ہمت کیسی ہوئی مجھے چھونے کی

دھندلی آنکھوں سے آفیسر نے اپنے سامنے بیٹھے ذہنی مریض کو دیکھا جس نے اپنی مرضی سے دھمکی دے کر تھرڈ ڈگری چارج لیا تھا اور اب وہ خود اپنی بات کی نفی کر رہا تھا

سر سے زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے آفیسر ہوش و ہواس سے بیگانہ ہوا

جب شہرام نے اپنے ہاتھ پہ گرےاسکے خون کو اس کی شرٹ سے صاف کیا

اور اس کے بے ہوش وجود کو ٹھوکر رسید کرتے گردن کو نیچے جھکائے جیل سے باہر نکلا

کانسٹیبلز نے آٹھ آٹھ کی قطار بنائے اسے باہر جانے کا راستہ 16 دیا

جو اپنی شرٹ کو جھاڑ تے ٹیبل سے گاڑی کی کیز اٹھاتا باہر نکل گیا

گھر پہنچ کراس نے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا حیرت سے آنکھیں پھیل گئی ٹوٹے الارم کے پرزے جو فرش پہ ہر جگہ بکھرے تھے

بیڈ سے نیچے گرا بلینکٹ کمرے کے بگڑے حلیے کی نشاندہی کر رہا تھا

یا خدایا مجھے صبر دے)آمین(

اپنے حق میں دعا مانگتے اس نے آمین کی اور کمرے میں داخل ہوا

شرٹ کے بٹن کھولے اسنے شرٹ کو بازو پہ لٹکایا اور اپنی کبرڈ کی طرف بڑھا

صبر کا پیمانہ وہیں لبریز ہوا اپنے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے اس نے خود کو حوصلہ دیا

کبرڈ بالکل خالی تھی وہ جانتا تھا یہ کس کی حرکت ہے

دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ پیچھے موڑا جہاں شہرام کمرے میں داخل ہوا اور صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا

کبرڈ کے پاس کھڑے شخص کے ذہن میں یہ سوال ابھرا کہ اگر شرٹس اس نے چرائی ہیں تو رات کہ اس پہر وہ یہاں کیا کر رہا ہے

شہرام کیا تو نے۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ آگے کچھ بولتا شہرام نے اس کی بات کاٹی

جا شایان میرے لیے ایک اسٹرانگ سی کافی بنا کے لا ایک نواب کی طرح اپنا حکم صادر کرتے وہ آنکھیں موند گیا

کک کک کیا

وہی جو تو نے سنا میں نے کہا میرے لیے ایک اسٹرانگ سی کافی بنا کے لا

یا خدایا صبر دے مجھے

دیکھ شہرام میں تیرے منہ نہیں لگنا چاہتا میرے صرف ایک سوال کا جواب دے کے میری کبرڈ میں جو شرٹس پڑی تھی وہ کہاں ہے

مجھے کیسے پتہ ہوگا یاررررر

ویسے حیرت کی بات ہے کہ تیری کبرڈ سے تیری ہی شرٹس غائب ہیں اور سوال تو مجھ سے کر رہا ہے

اور تو ہی ذرا سوچ اگر میں تیری شرٹ چراتا تو کیا یہاں تیرے سامنے بیٹھا ہوتا

بس بس اتنا پاک صاف بننے کی ضرورت نہیں ہے میں تیری حرکتوں سے خوب واقف ہوں اور مجھے یقین ہے کہ یہ حرکت تو نے ہی کی ہے

تیری مرضی جو سوچنا ہے سوچ پر میرے لیے ایک اسٹرانگ سی کافی لا دے تاکہ میرے اندر تجھ سے بحث کرنے کے لیے انرجی پیدا ہو

میں تیری بیوی نہیں ہوں جو تیری انگلیوں پہ ناچتا پھروں گا سمجھا

آفس کا سارا کام میں نے اکیلے سنبھالا ہے چار چار میٹنگز اٹینڈ کی ہیں

اور ایک تو نواب زادہ ہے جو آرام کر کے تھک گیا

اینی وے بھاڑ میں جا اور جو مرضی کر پر میری ایک بات توجہ سے سن لے میں کچھ دنوں کے لیے آؤٹ آف کنٹری جا رہا ہوں اور تجھے پیچھے سے آفس کا سارا کام دیکھنا ہے اور اگر مجھے پیچھے سے شکایت کا موقع ملا تو میں تیرا حلیہ بگاڑ دوں گا دروازے کے پاس کھڑا اسے ضروری ہدایت دے رہا تھا

یہ بھی صحیح ہے

صوفے پہ بیٹھے شخص کے لہجے میں کافی بیزاری تھی

اچھا رک جاتا جاتا میری بات سن جا وہ اے سی پی کا تھوڑا سا سر پھٹ گیا مجھ سے جا کے سنبھال لے

کیاااااا

شہرام تو آخر کیا کرتا پھر رہا ہے؟

دیکھ سمپل سی بات ہے اتنا کوئی کمپلیکیٹڈ کیس نہیں ہے وہ میں نے سنو وائٹ کو تھوڑی دیر پیار سے گن پوائنٹ پہ بٹھا لیا وہ سفید ٹنڈا آفیسر کو اپنے ساتھ لے آیا

اور میری سنو وائٹ آفیسر کو دیکھ کے گھبرا گئی

اس نے مجھے کہا کہ آفیسر کے ساتھ چلے جاؤ اور میں اس کی خوشی کے لیے چپ چاپ آفیسر کے ساتھ آگیا

میں نے آفیسر سے پوچھا کہ ایک لڑکی کو گن پوائنٹ پہ روکنے کی کیا سزا ہے

تو اس نے کہا تھرڈ ڈگری

میں نے کہا مجھے چاہیے

تو اس نے مجھے خوب ٹارچر کیا

میرا میٹر ہلا اور میں نے اسکا تھوڑا سا سر پھاڑ دیا

پڑا ہوگا ہاسپٹل کے کسی کونے میں

یہ سب تجھے اس لیے بتایا ہے کہ کوئی کیس ویس بنے تو سنبھال لے تو میں فی الحال کچھ بھی فیس کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں

اس کی باتوں پر وہ اسے دیکھ حیران ہوا جو اتنی بڑے واقع کو بڑے آسان لفظوں میں بیان کر رہا تھا

ایک لڑکی کو اس کی مرضی کے خلاف گن پوائنٹ پہ روکنا

اور ایک عہدے دار افسر کو زخمی کرنا

تجھے سمپل لگتا ہے

دیکھ فلحال میں بہت جلدی میں ہوں دو گھنٹے بعد میری فلائٹ ہے

تجھے تو میں واپسی پہ دیکھتا ہوں

دروازے کو زور سے بند کرتے وہ باہر نکل گیا

صبح کی پہلی چمکتی کرن کھڑکی سے اس کے چہرے پر پڑی جس سے

بچنے کے لیے اس نے اپنا چہرہ بلینکٹ میں چھپایا

دروازے پر بار بار ہونے والی دستک اس کی نیند میں خلل پیدا کررہی

تھی جس کی وجہ سے مجبوراً اسے اٹھنا پڑا

بلینکٹ کو اپنے اوپر سے ہٹائے وہ ننگے پاؤں نیچے اتری گردن میں شدید درد کی ایک لہر اٹھی اس نے اپنی گردن کے پیچھے ہاتھ لگایا جہاں کچھ ابھرا ہوا محسوس ہوا

دائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے آنکھیں مسلتے وہ کھڑی ہوئی اور دروازے کی طرف بڑھی

دروازے کھولے اس نے سامنے دیکھا

سامنے کھڑے شخص کو دیکھ سارا جسم ایک دم ٹھنڈا پڑا آنکھوں کی پتلیاں حیرت سے پھیل گئی خوف کے مارے رنگت زرد ہوئی

ساکت نظروں کو اس کے چہرے پہ گاڑھے اس نے اپنے بے جان وجود کو دروازے کے سہارے گرنے سے بچایا اپنے اندر تھوڑی ہمت پیدا کرتے

آروش نے دروازہ بند کرنا چاہا

جب سامنے کھڑے شخص نے دروازے پر اپنا سخت ہاتھ رکھے

دروازے کو مکمل کھولا اور اندر داخل ہوا

یہ کون سا طریقہ ہے ویلکم کرنے کا سویٹ ہارٹ سفید لوز سی شرٹ کے اوپر والے تین بٹن کھولیں اور نیچے بلیک پینٹ میچ کیے وہ اپنی وجیہانہ شخصیت کے ساتھ بانہیں پھیلائے کھڑا تھا

حلق سے نکلی اپنی اونچی چیخ کو اس نے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی سے روکا

دیکھو یہ تمہارے لیے ہیں اپنے ہاتھ میں پکڑے پھولوں کے سرخ گلدستے کو اس نے آروش کی طرف بڑھایا

گگ گگ گرین ماں گگ گرین ماں

تمہارا یہ خوف بتا رہا ہے کہ میں تمہیں یاد ہوں

یا خدا تیرا شکر ہے کہ میں تمہیں یاد ہوں

تمہیں پتہ کل میں نے تمہارا کتنا انتظار کیا ہاتھوں میں پکڑے گلدستے کو بیڈ پہ رکھے وہ گھٹنے کے بل نیچے بیٹھا

تمہارے لیے میں واپس آیا

تمہارے لیے کل میں نے لائیو پرفارمنس دی

تمہارے لیے نہ جانے کتنے گھنٹوں میں وہاں اکیلا بیٹھا رہا پر تم نہیں آئی

تمہیں پتہ ہے کتنا غصہ آیا مجھے ایک پل کے لیے تو من کیا تو میں جان سے مار دوں پر دل نے اس کی نفی کی دل نے کہا تم اس کے پاس جانا چاہیے ہو سکتا ہے اس کی کوئی مجبوری ہو

دماغ نے دو پل کے لیے دل کو روکا اسے سمجھایا کہ تمہیں اس وقت اتنی رات کو اس کے پاس نہیں جانا چاہیے اگر وہ پھر خوفزدہ ہو گئی تو

تمہیں پتہ ہے پھر دل نے کیا کہا

دل نے کہا کہ وہ خوف زدہ نہیں ہوگی کہا وہ سمجھ گئی ہوگی کہ کوئی اس کے پیچھے پاگل ہے

تم اس رات مجھے غور سے نہیں دیکھ پائی تھی نا دیکھو اب میں تمہارے سامنے ہوں غور سے دیکھو مجھے یاد ہونا میں تمہیں ہمم بولو یاد ہو نا میں تمہیں دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو نرمی سے اس کے گال پہ رکھے وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے کے بولا

دد۔دد۔ دد۔دور رہیں ہم سے آخر کک۔ کک کیوں آپ آئے ہیں آپ

پلیز چلے جائیں

تمہیں پتہ ہے نا یہ الفاظ میرا پارہ ہائی کر دیتے ہیں کیا تم پھر سے وہی سب دیکھنا چاہتی ہو

فرش سے اٹھتے ہوئے اس کے برابر بیڈ پہ بیٹھا

کپکپاتے لبوں سے سسکیاں رواں ہوئی گرم آنسوں کی نہ جانے کتنی لڑیاں گالوں پہ لڑھک گئی خوف سے زرد چہرہ لیے گھٹی گھٹی چیخوں کا گلا گھونٹے وہ فوراً اس سے دور ہوئی

توتم ابھی تک نہیں بدلی ہمممم سر کو اثبات میں ہلاتے اس نے دو انگلیوں سے اپنی پیشانی مسلی

اسے سر نیچے جھکائے دیکھ وہ باہر بھاگی جہاں ساری سیڑھیوں اور نچلے فرش کو سرخ پھولوں کے پتیوں سے چھپایا گیا تھا

نم پھولوں پہ اپنے سفید پاؤں رکھتی وہ نیچے بھاگی اور دونوں ہاتھوں سے نچلے کمرے کے دروازے کو کھٹکھٹایا

گرین ماں پلیز جلدی دروازہ کھولیں

مسلسل دروازے پر زور سے دستک دینے کی وجہ سے ہاتھوں کی ہتھیلیاں سرخ ہوئی

پلیز گرین ماں جلدی دروازہ کھولیں

آنکھوں پہ چشمہ لگاتے انہوں نے سوالیہ نظروں سے کمرے کے دروازے کو دیکھا

آروش

چشمے کو دوبارہ صاف کیا انہوں نے گھڑی کی طرف دیکھا کے چھ دکھا رہی تھی

باہر کھڑی آروش نے سیڑھیوں سے اترتے شخص کو دیکھ ایک بار اور دونوں ہاتھ کمرے کے دروازے پر مارے پلیز گرینڈ ماں جلدی دروازہ کھولیں ورنہ وہ ہمیں لے جائیں گے

آروش کی اونچی سسکیاں سنتے وہ فوراً دروازے کی طرف بڑھی اور دروازہ کھولا

اونچی آواز میں روتی وہ اندر داخل ہوئی اور ان کے سینے سے جا لگی

گگ گگ گرین وہ وہ پھر آگئے

پلیز بچا لیں ہمیں

وی۔وہ۔وہ آپ کو بھی مار دیں گے ہم۔ہم ہم۔ہمیں بھی مار دیں گے

چلیں یہاں سے پلیز ابھی چلیں

کیا ہوا ہے آروش کیوں پاگلوں کی طرح روئے جا رہی ہو

نیند سے جاگی ہونا شاید کوئی برا خواب دیکھ لیا ہے تم نے انہوں نے نرمی سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے اسے چپ کروایا

نن۔نن۔نن۔ خواب نہیں تھا آپ آپ اب بس چلیں یہاں سے ورنہ وہ ہمیں لے جائیں گے

کہاں جا رہی ہو مجھے اکیلا چھوڑ کر سویٹ ہارٹ چلو ایسا کرتے ہیں دونوں ساتھ چلتے ہیں وہ گرین ما کے سینے سے لگی آروش کا ہاتھ اپنی طرف کھینچتے بولا

سامنے کھڑے شخص کو دیکھو آروش کی باتوں کا مفہوم بخوبی سمجھ گئی آروش کے دوسرے ہاتھ کو اپنی طرف کھینچے انہوں نے آروش کو اپنے پیچھے کیا

خبردار جو ہاتھ بھی لگایا میری بیٹی کو

چچ۔چچ۔چچ۔ افسوس ہوتا ہے مجھے آپ کی سوچ پر گرینڈ ماں کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ کی بوڑھی ہڈیاں مجھے روک پائیں گی

اس دن میں مجبور تھی پر اب تم میرے ہوتے میری بیٹی کو ہاتھ بھی نہیں لگا سکتے

" As your wish grandma "

اس نے پینٹ کی پچھلی پاکٹ سے گن نکال کر گرینڈ ماں کی پیشانی کے بیچ و بیچ رکھی

آپ کے ہوتے ہوئے نہ سے ہی آپ کے مرنے کے بعد تو یہ میرے ساتھ ضرور جائے گی ناں؟

کیوں آروش خانزادی؟

پپ۔ پپ۔ پلیز گرینڈ ماں کو چھوڑ دیں ہم ہم ۔ہم آپ کے ساتھ چلیں گے پر انہیں کچھ مت کیجئے گا

گڈ گرل یہ ہوئی نا بات

چلو ادھر آؤ میرے پاس میں تمہیں بہت دوررررررررررر لے جاؤں گا

جہاں صرف تم اور میں ہوں گے

سسکیوں سے روتے ہیں اس نے گرینڈ ماں کی طرف دیکھا جو نفی میں سر ہلا رہی تھی

تم آرہی ہو یا میں گن چلا دوں آر۔جے نے ٹریگر پر انگلی کا دباؤ ڈالتے ہیں آروش کی طرف دیکھا

جو اس کے دھمکانے پر گرینڈ ماں سے ہاتھ چھڑوائے اس کے ساتھ آ کر کھڑی ہوئی

گن کو گرینڈ ما کے پیشانی سے ہٹایا اس نے آروش کا ہاتھ پکڑا اور کیفے سے باہر نکل گیا

اس کے ہاتھ کی کلائی پر اپنے مضبوط ہاتھ کی گرفت جمائے وہ کیفے سے باہر نکلا

آس پاس کا سخت بیزاری سے جائزہ لیتے اس نے اپنی پینٹ کی سائیڈ پاکٹ سے سفید رومال نکال کر اپنی مغرور ناک پر رکھا

حد ہے سویٹ ہارٹ اس جگہ رہتی ہو تم ؟

یقین مانو تم یہ ہرگز ڈیزرو نہیں کرتی میں تمہیں ایک پل کے لیے بھی یہاں اکیلا نہیں چھوڑوں گا پینٹ کی دوسری پاکٹ سے موبائل نکالے اس نے اس پر ایک خاص نمبر ڈائل کیا اور موبائل کو کان سے لگایا

میں یہاں ایک لوکل سے کیفے کہ باہر کھڑا ہوں فوراً سے گاڑی بھیجو

کیفے کا نام کیفے کا نام روکو دیکھ کے بتاتا ہوں تمہیں

اس کی نازک کلائی پہ گرفت مزید سخت کیے اس نے کیفے کے باہر لگے بورڈ کو دیکھا

ہاں سنو ہاٹ کیپچینو ہے یہ

اپنا حکم صادر کرتے اس نے کال کاٹی اور موبائل کو دوبارہ اپنی پینٹ کی سائیڈ پاکٹ میں رکھا

آئی ایم ریلی سوری پرنسز

تمہیں تھوڑا سا انتظار کرنا ہوگا دراصل تمہیں دیکھنے کے چکر میں میں گاڑی لانا ہی بھول گیا اینڈ یو نو واٹ تمہارے لیے صبح صبح تین کلومیٹر بھاگ کے آیا ہوں میں اور۔۔۔۔

پپ۔پپ پلیز چھ۔چھ۔چھوڑ دیں ہمیں آخر کیا بگاڑا ہے ہم نے آپ کا

کک۔کک۔کیوں آپ ہمارے پیچھے پڑے ہیں؟

تمہیں چھوڑنا میرے بس کی بات نہیں رہی آروش خانزادی اور بار بار یہ الفاظ استعمال نہ کرو

یہ نہ ہو کہ میری محبت تم پہ قہر بن کے ٹوٹے

اونچی آواز میں روتے وہ اپنے بے جان وجود کو سنبھالنے میں ناکام ٹھہری اور سسکیوں سے لڑکھڑاتے نیچے بیٹھنے لگی

جب ساتھ کھڑے شخص نے بڑی بے دردی سے اسے کلائی سے پکڑ کر اوپر کھینچا بند کرو یہ رونا سمجھی ورنہ زندہ زمین میں دفن کر دوں گا دائیں ہاتھ کو اس کے کندھے پہ رکھے اس نے آروش کو اپنے ساتھ لگایا

سردی آج معمول سے کافی زیادہ تھی زیادہ صبح اور کپکپاتی ٹھنڈی ہوا سے بچنے کے لیے لوگ اپنے اپنے گھروں میں چھپے بیٹھے تھے

سورج کی پہلی ہلکی سی چمکنے والی کرن کو بھی بادلوں نے چھپا لیا خاصی چہل پہل نہ ہونے کی وجہ سے کوئی بھی دور سے آنے والی کالی گاڑیوں کا شور بخوبی سن سکتا تھا جو قطار باندھے کیفے کے دروازے کے سامنے آ رکی

نفیس سیاہ لباس میں ملبوس نہ جانے کتنے گارڈز ایک ہی وقت میں ایک ساتھ گاڑی سے باہر نکلے جن کے کانوں میں بلوٹوتھ آنکھوں پہ بلیک گلاسز اور ہاتھوں میں گن تھی

برف پر مسلسل ننگے پاؤں کھڑے ہونے کی وجہ سے ٹانگیں شل ہونے لگی تھی

لیکن اپنی کلائی پر اس کے مضبوط ہاتھ کی ڈھیلی گرفت محسوس کرتے اس نے اپنے اندر تھوڑی ہمت پیدا کی اور بغیر وقت ضائع کیے اس کے ہاتھ کو اپنی کلائی سے نیچے جھٹکا

خالی سڑک پہ نظر جمائے وہ فورا اس کی طرف بھاگی

گلے میں ابھری گلٹی سانس میں تنگی پیدا کر رہی تھی اس کی موجودگی کے خوف سے سوچیں مفلوج ہونے لگی تھی

لیکن بغیر اپنے انجام کی فکر کیے وہ بند انکھوں سے ننگے پاؤں سڑک پہ بھاگنے لگی

اسے بھاگتا دیکھ کئ گارڈز نے گن کا رخ اس کی طرف کیا اور کچھ اس کے پیچھے بھاگے

"Hey No No Stop"

گن نیچے کرو

"Beware if anyone touches it

I will kill everyone"

" I Said Lower the gun immediately"

"Yes Sir"

اس کے حکم صادر کرنے پر سب گارڈز نے با ادب سر اثبات میں ہلایا اور اسی طرح ایک ہی قطار میں کھڑے ہو گئے

سب کچھ اتنا اچانک ہوا کہ اسے کچھ سوچنے سمجھنے کہ مہلت تک نہ ملے

اس کے ننگے پاؤں پہ نظریں جمائے وہ بغیر رکے تیزی سے اس کے پیچھے بھاگا

جس نے ایک بار مڑ کر دیکھنا بھی اسے گوارا نہ سمجھا

بھاگتے بھاگتے وہ کافی دور نکل آئی اس نے گردن کو موڑے پیچھے دیکھا وہ تیزی سے بھاگتا ابھی بھی اس کے پیچھے ہی آ رہا تھا

گھٹنوں پہ ہاتھ رکھے اس نے کئی لمبے سانس لیے زیادہ بھاگنے کی وجہ سے سانس پھول چکی تھی

آروش روک جاؤ ٹرسٹ می ہم لوگ بیٹھ کے بات کر سکتے ہیں

گردن کو پیچھے موڑے اس نے پیچھے دیکھا اور سر کو نفی میں ہلائے پھر بھاگنا شروع کیا

لندن برج کے اوپر سے گزرتے اس نے دو لمبی میناروں کو دیکھا جو اس پل کے دونوں حصوں پہ بنی تھی

زیادہ بھاگنے اور سخت سردی کی وجہ سے ہمت اب جواب دینے لگی تھی دھیرے دھیرے وجود بے جان ہوا اور وہ منہ کے بل آگے گری

آروش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دونوں ہاتھوں سے سڑک پہ دباؤ ڈالتے اس نے پیچھے آتے شخص کو دیکھا جو اس کے نام کی اونچی پکار کے ساتھ قدم آگے بڑھائے جا رہا تھا

گھٹنوں پہ ہاتھ رکھے وہ نیچے جھکا اور پھولتی سانس کو فضا میں خارج کیا

دونوں کے بیچ بس دس قدم کا فاصلہ باکی تھا

خشک لبوں پہ زبان پھیرے اس نے سامنے گری لڑکی کو دیکھا جس کے سر پہ چوٹ لگنے کی وجہ سے خون کی ننھی بوندیں نکل رہی تھی آہستہ آہستہ نکلنے والی خون کی ننھی بوندوں نے اس کے گال پر ایک قطار باندھی

دیکھو کہا تھا نہ رک جاؤ لگ گئی نا اب چلو شاباش ادھر آؤ ہم گھر چلتے ہیں دیکھو نا کتنا خون نکل رہا ہے

نن۔نن۔ نہیں

آروش خانزادی سنائی نہیں دیا تمیں

"I said Come here, I will go home and bandage you"

برج پی بنے پل کا سہارا لیے وہ کھڑی ہوئی اور تیز دھڑکنوں سے پل سے نیچے جھانکا جہاں ہر طرف پانی ہی پانی تھا

آروش میں کہہ رہا ہوں ادھر آؤ میرے پاس

ہر۔ہر ہر ہر گز نہیں

اب تم مجھے غصہ دلا رہی ہو آروش میں کہہ رہا ہوں ادھر آؤ آخری لفظوں پہ زور دیتے دانت پیسے وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا آگے بڑھا

ہر۔ہر ہر ۔ہر گز نہیں ہے آپ کا ٹٹ۔ٹٹ۔ٹارچر سہنے سے بہتر ہے کہ ہم اپنی جج۔جج۔جان دے دیں

تم ہر گز ایسا نہیں کرو گی اور اگر ایسا کرنے کا سوچا بھی تو یقین مانو میں تمہاری بچی سانسیں تم پہ تنگ کر دوں گا

دد دد دیکھیں ہم نے کہا ہمارے نن۔نن۔نزدیک مت آیئے گا اسے اپنے نزدیک اتا دیکھ اسنے پل پر اپنی گرفت سخت کی

"I said stop Otherwise I will jump"

اس کی باتوں کو نظر انداز کیے وہ اپنے اور اسکے بیچ فاصلے کو بڑھتے قدموں سے کم کیےجا رہا تھا

روک جائے ورنہ ہم گود جائیں گے

تمہیں تو اونچائی سے ڈر لگتا ہے ناں آروش خان زادی اور جہاں تک مجھے نظر آ رہا ہے پانی کے گہرائی کافی زیادہ ڈوب گی تو لاش تک نہیں ملے گی تمہاری

Well,

"the idea is not bad, you can jump if you want"

پر میری ایک بات یاد رکھنا تمہارے مرنے کے بعد میں تمہاری اس بوڑھی گرینڈماں کے نہ جانے کتنے ٹکڑے کروں گا اس کا مجھے خود اندازہ نہیں تو ڈیئر پرنسز تم ہی بتاؤ کیا تم چاہتی ہو کے میں ایسا کروں ہمممم

نن۔نن۔ نن۔ آپ۔آپ ۔آپ ایسا نہیں کریں گے

مجھے نہیں لگتا کہ تمہیں یہ جواب دینا چاہیے کیونکہ تم تو جانتی ہو کہ میں کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا ہوں کچھ بھی

اطمینان سے اسے باتوں میں الجھائے وہ اس کے قریب پہنچا اور اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچتے سنسنی خیز انداز میں میں سرگوشی کرتے بولا

نمکین پانی سے تر دھندلی آنکھیں اور اپنے کان میں اس کی سنسنی خیز سرگوشی اسے مزید خوفزدہ کر گئی

مٹھی میں اس کے بالوں کو سختی سے دبوچ آر جے نےآروش کا چہرہ اپنے چہرے کے سامنے کیا

تم ایک خودغرض انسان کی محبت ہو آروش خانزادی مجھ سے دوری تمہیں موت کے قریب لے جائے گی

میں تمہارے دل میں پیوست کیا ہوا وہ خنجر ہوں جسے تم نکالو گی تو بھی مرو گی اور نہ نکالا تو بھی مرو گی اور تمہیں اس خنجر کے ساتھ ہی مرنا ہو گا سمجھی

اس کی گرم جھلستی سانسوں کو اپنے چہرے پہ محسوس کیے وہ چہرہ دوسری جانب موڑ گئی کیسے لمحوں میں اس کی دنیا ویران ہوئی کیسے چند لمحوں کے لیے آیا گیا طوفان اس کی زندگی کو اتھل پتھل کر گیا

وہ تو کب کا اسے ایک براحادثہ سمجھ کر بھول چکی تھی پچھلے گزرے سارے لمحوں کو یاد کرتے دھیرے دھیرے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا دھندلی آنکھوں سے نفی میں سر ہلاتے وہ ہوش و حواص سے بیگانہ ہوئی اور لٹکے ہاتھوں سے اپنے سر کو اس کے کندھے سے ٹکایا

آروش

آروش آنکھیں کھولو ہاتھوں کی انگلیوں سے اس کے چہرے کو تھپتھپاتے وہ اس کے بے جان وجود کو دیکھ پریشان ہوا

"Arosh khanzadi I said open your eyes "

دیکھو غصہ آ گیا تھا اس لیے ایسا کر دیا پلیز آنکھیں کھولو

تمہیں تو پتہ ہے نا میں تمہیں تکلیف نہیں پہنچا سکتا پلیز آنکھیں کھولو

اب تم میرا ضبط آزما رہی ہو آروش خانزادی

تمہیں سنائی نہیں دے رہا میں کہ رہا ہوں انکھیں کھولو

اس کے لاکھ چیخنے پر جسم میں کوئی حرکت نہ ہوئی

اسے فوراً سے بازو کے حصار میں اٹھائے وہ گاڑی کی طرف بھاگا

صبح سے شام ہو گئی کمرے کے بند دروازے پہ نظریں جمائے وہ اس کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا تھا

کوئی ہے؟

چکراتے سر کے ساتھ دھندلی انکھوں کو مکمل کھولنے کی کوشش کرتے اس بند کمرے کی وحشت ناک خاموشی میں آروش کی آواز گونجی

پپ-پپ- پانی

پلیز کوئی ہے دروازہ کھولیں

رسی سے بندھے اپنے ہاتھوں کو چھڑانے کی کوشش کرتے وہ مدھم آواز میں بولی

باہر بیٹھا شخص جو کب سے اس کے جاگنے کا انتظار کر رہا تھا ٹیبل سے پانی کی بوتل اٹھاتے فوراً اندر کی طرف بھاگا

دروازے کو کھولے وہ اندر داخل ہوا اور پانی کی بوتل کو کھول کر اس کے لبوں سے لگایا

آیم ریلی سوری پرنسز

میں ایسا ہرگز نہیں چاہتا تھا اس کے ہاتھ رسی سے کھولتے ہوئے وہ نادم لہجے میں بولا

ہاتھوں کو آزاد پاتے آروش نے فوراً پانی کی بوتل پکڑی اور اپنا خوش حلق تر کرتے ایک ہی سانس میں سارا پانی پیا

گیلے ہونٹوں کو ہاتھ کی پشت سے صاف کیے اس نے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھے شخص کی طرف دیکھا جس کے لہجے میں خاصی ندامت تھی

دونوں ہاتھوں میں اس کی کلائیاں پکڑے

ندامی نظریں اس کی کلائیوں پہ جمائے وہ خاصہ شرمندہ ہوا جہاں زور سے بندھی رسی کے نشان صاف واضح تھے

تم نے مجھے مجبور کیا یہ سب کرنے پر ورنہ میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا انگوٹھے سے اس کی کلائیوں کو سہلاتے وہ نظریں جھکائے بولا

کک۔کک۔کیوں کر رہے ہیں آپ یہ سب آئی پرومیس ہم کسی کو نہیں بتائیں گے آپ کے بارے میں

آپ بس ہمیں چھوڑ دیں خدارا ہمیں بخش دیں آخر کیوں ہمیں اپنے اتنے چھوٹے سے گناہ کی اتنی بڑی سزا دے رہے ہیں آپ

.....سزا ممممم

سزا سزا سزا سے یاد آیا کہ آج تم نے جو حرکت کی ہے اس کی سزا تو ابھی باقی ہے کیونکہ اگر آج تمہیں بخش دیا تو تم یہ حرکت دوبارہ بھی کر سکتی ہو لہذا میں رسک نہیں لے سکتا

اس کے اگلے ارادے بھانپتے آروش نے سر نفی میں ہلایا جو فرش پہ پڑی رسی کو شیطانی نظروں سے دیکھ رہا تھا

سائیں سائیں ہوتے کانوں میں کسی کا محبت بھرا جملہ گونجا

میرے ہوتے ہوے دنیا کی کوئی طاقت تمہیں چھو بھی نہیں سکتی لٹل گرل میں ہمیشہ تمہاری حفاظت کروں گا

آج وہ شخص اسے شدت سے یاد آیا جو اس حفاظت کرنے کا دعوی دار تھا

ایسا کرنے کی سوچیے گا بھی مت ورنہ ہم آپ کو جان سے مروا دیں گے

خود میں ہمت پیدا کرتی وہ غصے سے پھنکاری

ویسے حیرت کی بات ہے کہ میں بھی یہی چاہتا ہوں۔

رسی سے دوبارہ اس کے ہاتھ باندھے وہ کبرڈ کی طرف بڑھا اور اس کے اوپر والے حصے سے ایک چھوٹا سا باکس نکالا

آنکھوں کی ساکت پتلیوں سے وہ اس کی ساری کاروائی دیکھ رہی تھی جو ہاتھ میں سفید باکس پکڑے اس کی طرف بڑھ رہا تھا دوبارہ گھٹنوں کے بل بیٹھے اس نے آروش کی آنکھوں میں جھانکا

مائی ڈیئر پرنسز یہ تمہارے لیے ہے ہاتھ میں پکڑے سفید باکس کو نیچے رکھے اس نے اپنی جیب سے ایک سفید رومال نکالا اور اسکی کی آنکھوں پہ باندھا

دد۔دد۔دد۔ور رہیں ہم سے ہاتھ مت لگائے ہمیں اس کے ہاتھ کے لمس کو اپنے چہرے پہ محسوس کیے وہ نفرت سے چہرہ دوسری جانب موڑ گئی

ہمیں آپ سے کچھ نہیں چاہیے

کھولیں ہمارے ہاتھ سنائی نہیں دیا آپکو ہم کہہ رہے ہیں کھولے ہمارے ہاتھ

خود کو چھڑوانے کی ناکام کوشش نہ کرو مائی ڈیئر

تمہیں کچھ چاہیے یا نہیں چاہیے یہ معنی نہیں رکھتا معنی یہ رکھتا ہے کہ مجھے تم سے کیا چاہیے اور تم میرے لیے کیا کیا کر سکتی ہو

اس کی معنی خیز باتوں کا آدھا ادھورا مطلب سمجھے آروش کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑی

دس از فار یو مائی بیوٹی

ہاتھ میں پکڑے سفید باکس کو اسکی گردن پہ کھولے وہ پیچھے ہوا اپنی گردن پر کسی نرم چیز کو رینگتا ہوا پا کر وہ جی جان سے کانپی

پوری شدت سے چیختے اسنے بندھے ہاتھوں کو کھولنے کی کوشش کی

کک۔ک۔کیا ہے یہ اتاریں۔۔۔۔۔ اتاریں۔۔۔۔۔ اسے کھولیں ہمیں

ہم کہہ رہے ہیں کھولیں ہمیں

پانی سے نکلی مچھلی کی طرح کرسی پہ اچھلے اس نے اپنے ہاتھ کھولنے کی کوشش کی مگر ہر کوشش ناکام ٹھہری

دیکھو ہاتھ نہیں میں کھول سکتا مگر تمہارے بھرپور اصرار پر آنکھوں پہ بندھی پٹی ضرور ہٹا سکتا ہوں

آخر اتنا تو کر ہی سکتا ہوں تمہارے لیے اپنی جگہ سے اٹھتے وہ اس کی کرسی کے پیچھے کھڑا ہوا اور اس کی آنکھوں پہ بندھی پٹی کو کھولا

آنکھوں پہ بندھی پٹی کے کھلتے ہی آروش نے اپنے بائیں کندھے کی طرف دیکھا جہاں تقریبا ڈیڑھ فٹ لمبا سیاہ سانپ اس کے کندھے سے ہوتا گردن پر لپٹا تھا گردن کو زور سے دائیں بائیں ہلاتے وہ خوف سے زرد چہرہ لیے ایک بار اور چیخی رونے میں مزید روانگی آئی حلق میں چبتے کانٹے اور سسکیاں سانس میں تنگی پیدا کرنے لگی

خود کو چھڑوانے کی کوشش میں وہ ایک بار پھر بھرپور شدت سے چیخی جب پیچھے کھڑے شخص نے اپنے مضبوط ہاتھ کو اس کے ہونٹوں پہ جمائے اس کی بلند چیخ کو روک

نہ نہ نہ سویٹ ہارٹ غلطی سے بھی چیخنے کی غلطی مت کرنا یہ صرف دیکھنے میں چھوٹا ہے پر کام بڑے بڑے کرتا ہے اگر تمہاری اونچی آواز سے ذرا سا بھی ڈسٹرب ہو گیا ناں۔۔۔۔۔

تو یہ تمہاری اس شفاف صراحی دار گردن پر اپنے دانت گاڑھنے میں ذرا دیری نہیں کرے گا وہ اس کی گردن پر نظر جمائے بولا جہاں کندھے پہ رینگتا سیاہ سانپ اب مکمل اس کی گردن کے ارد گرد لپٹا تھا

اینڈ یو نو وٹ بے بی اگر اس نے تمہاری گردن پر چھوٹا سا بھی بائٹ کر لیا نا تو پتہ ہے کیا ہوگا

اوفووووو تمہیں کیسے پتہ ہوگا تم تو بہت انوسنٹ ہو نا خیر چلو میں ہی بتا دیتا ہوں

تمہارے گردن پر دانت گاڑھتے ہی زہر کی دو ننھی سی بوندیں تمہارے جسم میں اتریں گی جس سے نیلا نشان واضح ہے ہوگا اور آہستہ آہستہ

تمہاری جسم کے سارے مسلز ڈیمج ہونا شروع کر دیں گے بٹ ڈونٹ ویری اس سے تم مرو گی نہیں یہ تو بس شروعات ہے آگے سنو

مسلز ڈیمج ہونے کے ساتھ ساتھ سانس میں ہلکی سی تنگی آئے گی پھر دھیرے دھیرے آنکھیں دھندلانے لگیں گی سینے میں دھڑکتے دل کی رفتار معمول سے کچھ زیادہ ہی تیز ہوگی اتنی تیز کے مانو سینے میں نہیں حلق میں دھڑک رہا ہو

اور اف اف اف یہ میرا فیورٹ ہے خیر مجھے چھوڑو تم آگے سنو اور

پھر اچانک سے تمہیں اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں سخت چبھن محسوس ہوگی جو آہستہ آہستہ سارے جسم میں پھیلتی جائے گی ایسا لگے گا جیسے لاکھوں کروڑوں سوئیاں ایک ساتھ تمہارے جسم میں پیوند کی گئی ہوں تم چیخنا چاہو گی پرر چیخ نہیں پاؤ گی اب تم سوچ رہی ہوگی کہ وہ کیسے۔۔۔۔۔۔

وہ ایسے کہ میں نے تمہارے منہ پہ ہاتھ رکھا ہے سمپل

خیر آگے سنو۔۔۔۔

پھر دھیرے دھیرے نچلا وجود حرکت کرنا چھوڑے گا ناک اور کانوں سے گرم خون کسی فوارے کی طرح نکلے گا دل کی تیز دھڑکنے یک دم مدھم پڑیں گی اور ان خوبصورت آنکھوں کی حرکت کرتی پتلیاں ایک جگہ ٹھہر جائیں گی پھر میں تمہارے منہ سے ہاتھ ہٹاؤں گا اور تمہاری کھلی آنکھوں کو بند کیے ایک لمبا سانس لوں گا

اور تمہارے گردن پہ لپٹے اس چھوٹے سے ہتھیار کو اتارے میں اس کی آنکھوں میں دیکھوں گا اور پتہ ہے کیا بولوں گا

میں میں بولوں گا کہ۔۔۔

لے بھئی مرحومہ تو چل بسی کیا تم اپنی تدفین کا پلان بھی سننا چاہتی ہو ہممممم؟

آروش نے فوراً سر نفی میں ہلایا

یہ ہوئی نا بات اب میں ہاتھ ہٹانے لگا ہوں اب یہ تم پہ ڈیپینڈ کرتا ہے کہ تم چیخو یا نہ چیخو

نرمی سے اس کے ہونٹوں سے ہاتھ ہٹائےوہ اس کے سامنے کھڑا ہوا

پپ۔پپ۔ پلیز ات۔ات اتار دیں اسے پپ۔پلیز

افففف ایک تو یہ چمکتی آنکھوں سے بہتے خوبصورت آنسوؤں انہیں دیکھ کے پگھل جاتا ہوں میں

چلو ٹھیک ہے تم کہتی ہو تو اتار دیتا ہوں پر ایک شرط ہے مانو گی کیا

آروش نے فورا سر اثبات میں ہلایا

ارے واہ تم تو بہت جلدی مان گئی چلو سنو میں جو بولوں گا جیسے جیسے بولوں گا تمہیں بلکل ویسا کرنا ہوگا

پھ۔پھ ۔پھر آپ ہمیں چھوڑ دیں گے

اگر میرا کام ہو گیا تو ضرور چھوڑ دوں گا آئی پرومس

اب بولو کیا تم ایگری ہو؟

گرم آنسوؤں کو گالوں پہ بہاے اس نے ایک بار پھر سر اثبات میں ہلایا

دیٹس مائی گرل ویسے بھی میرے ساتھ جتنا کپریٹ کرو گی تمہارے لیے بہتر ہوگا دائیں ہاتھ کو اس کے کندھے پہ رکھے اس نے اس کی گردن کے ارد گرد لپٹے سانپ کو اپنی بازو پہ لپیٹا اور فرش پہ پڑے باکس میں دوبارہ قید کیے کبرڈ میں رکھا دوبارہ سے اس کے پاس آتے اسنے اس کے ہاتھوں پہ بندھی رسی کو کھولا اور گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھا

دیکھو سویٹ ہارٹ یہاں سے بھاگنے کی بھول مت کرنا کیونکہ اگر تم زمین کی ساتویں تہہ میں بھی چھپو گے تو میں تمہیں وہاں سے۔ بھی کھینچ کے نکال لوں گا

And I forgot to mention one important thing

یہ لندن نہیں ہے کہ تم منہ اٹھائے کبھی بھی کہیں بھی چلی جاؤ گی

یہ نور تھ البرٹا ہے جہاں برف کی موٹی تہہ سے چھپے راستے کسی کو بھی بھٹکا سکتے ہیں او اب تم سوچ رہی ہوگی کہ میں یہاں کیسے پہنچی سو مائی ڈیئر پرنسس مجھے بہت افسوس ہے کہ تم اپنا سفر انجوائے نہیں کر پائی ایکچولی جب تم بے ہوش تھی نا تو میں تمہیں اٹھا کے یہاں لے آیا اپنے ساتھ اب تم سوچ رہی ہوگی کہ ایسے کیسے ایک بیہوش انجان لڑکی کو میں اپنے ساتھ اٹھا کے لے کے آ گیا مجھے کسی نے روکا بھی نہیں تو سنو تم انجان نہیں اور اس چھوٹے سے ذہن پر زیادہ زور

نہ ڈالنامیں تمہیں اپنے پرائیویٹ ایروپلین میں لایا ہوں آئی تھینک اتنا بتاناکافی ہے

اب میں لیٹ ہو رہا ہوں مجھے دس منٹ میں میری ایک لائیو پرفامنس ہے مجھےوہاں پہنچنا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ تم میرا یہ شو ضرور دیکھو کیونکہ تمیں تو سنگر اور ماڈلز پسند ہے نا ہمممم

بیڈ سے کنڑولر اٹھاتے اس نے ایل سی ڈی آن کی اور ایک خاص چینل پہ روک کر کنڑولر کو دور اچھالا اب میں چلتا ہوں میرے آنے تک اپنا خیال رکھنا اور واپسی پر ہم ساتھ میں ڈنر کرتے ہیں ہمممممم آئی ہوپ کہ تم میری ساری ہدایت پر عمل کرو گی ورنہ عمل نہ کرنے کا انجام تو تم دیکھ ہی چکی ہو

دروازے کو بند کیے وہ کمرے سے باہر نکلا

اپنی مفلوج سوچوں کے ساتھ کمرے میں اکیلی بیٹھی وہ اپنے ساتھ گزرے ہر لمحے کو یاد کر رہی تھی نہ جانے کتنی دیر اس خاموشی بھرے کمرے میں اکیلی بیٹھی وہ روتی رہی

ایل سی ڈی سے آنے والی اونچی ہونٹنگ کی آوازوں نے اس کا دھیان اپنی طرف کھینچا

جہاں ریڈ کارپٹ پہ چلتا وہ شخص اپنی واجہانہ شخصیت کے ساتھ جانے کتنے کیمرے اور اینکرز کو نظر انداز کر کے آگے بڑھ رہا تھا

یہ منظر ہے نورتھ البرٹا کے ایک کنسرٹ ہال کا جہاں دنیا بھر سے آئے گے مشہور ماڈلز اپنے ہنر کا بھرپور کر رہے تھے

جن میں سے ایک آر جے بھی تھا جو سٹیج پر لاکھوں دلوں کی دھڑکن بنے سیاہ کرتا اور پجامہ پہنے کھڑا تھا

ہر کیمرے کا رخ اس کی طرف تھا جو چھ مہینوں میں تیزی سے اپنی شہرت کے ساتھ پروان چڑھا

صرف لڑکیاں ہی نہیں لڑکے بھی اس کے بہت بڑی تعداد میں مداح تھے

اپنے ارد گرد خوبصورت لڑکیوں کا ٹولہ لیے جو اپنی مقامی جگہ کے حساب سے وہاں کا لباس ملبوس کیے ہوئے تھیں ان سے کچھ فاصلہ رکھے وہ درمیان میں

کسی ماہر ماڈل کی طرح بہترین چال چلتا دائیں بائیں سے کیمرے میں اپنے لباس کا مظاہرہ کرواے واپس موڑا

جب سٹیج پہ کھڑی ایک اینکر فوراً اس کے پاس آئی

"R.J Sir please stop"

"your fan wants to ask you something"

سٹیج پہ کھڑی اینکر کو دیکھتے وہ رکا

سر کچھ دن پہلے آپ نے لندن میں ایک لائیو شو پرفارم کیا اپ کے گانے کا انداز بتا رہا تھا کہ آپ کا وہ شو کسی خاص پرسن کے لیے تھا کیا اپ اپنی اس خوشی کو ہم سب کے ساتھ شیئر کرنا پسند کریں گے

چہرے پہ سائیڈز سمائل سجائے اس نے کیمرے کی طرف دیکھا جیسے یقین ہو کہ وہ اسے ہی دیکھ رہی ہے

ہر گز نہیں

کیونکہ وہ میری وہ خوشی ہے جسے تقسیم کروں تو مر نہ جاؤں

اووووووووووووووووووووو

لڑکی اور لڑکوں کے اس برے مجمع نے ایک لمبی ہونٹنگ کی

جسے ایک آنکھ ونگ کیے بالوں میں انگلیاں چلاتے اس نے وصول کیا

اووووو تو ہمارے سنگر اور ایک مشہور ماڈل کسی کی محبت میں گرفتار

ہیں

جس کی بات کرنا بھی ہم سے پسند نہیں کرتے پر ایک لائن تو آپ

ان کے لیے کہہ سکتے ہیں آئی ہوپ وہ سن کر بہت خوش ہوں گی

ہاں یہ کر سکتا ہوں

تو پلیز سر ایک لائن ہو جائے ان کے لیے

ایک بار پھر چہرے پہ سائیڈ سمال سجائے اس نے کیمرے کی طرف

دیکھا

خدا جب مجھ سے پوچھے گا ستایا تجھ کو کس کس نے ❤️

❤️اشاروں سے بتاؤں گا ادھر سرکار بیٹھے ہیں

لوگوں کی دوبارہ لمبی ہاؤنٹک پر اس نے نچلے لب کو دانتوں تلے دبائے سر کو نیچے جھکایا

کنڑولر سے ایل سی ڈی کا والیوم بڑھائے وہ دروازے کی طرف بڑھی جسے جلد بازی میں شاید وہ لاک کرنا بھول گیا

آہستہ سے دروازے کو کھولے اس نے باہر جھانکا جہاں مکمل خاموشی تھی موقع پاتے وہ فوراً گیٹ کو پار کرتے وہاں سے باہر نکلی

لمبی میناروں اور برفیلے راستوں کو دیکھ وہ حیران ہوئی ہر راستہ ایک جیسا تھا لیکن پھر بھی وہ پاگلوں کی طرح بھاگے جا رہی تھی پاؤں اب

بھی جوتوں سے آزاد تھے ایک جگہ رک کر اس نے اپنا سانس بحال کیا

ہم کہاں جائیں کہاں جائیں ہم

ہم تو یہاں کسی کو جانتے بھی نہیں آس پاس چلتے لوگ اسے عجیب سی نظروں سے دیکھ رہے تھے جو بکھرے حلیے میں ننگے پاؤں کھڑی کوئی پاگل لگ رہی تھی

لوگوں کی نظروں کی تپش اپنے وجود پہ محسوس کرتے اس نے اپنے چہرے پہ آئے بکھرے بالوں کو پیچھے کیا آس پاس کھڑے لوگوں کی نظروں سے بچنے کے لیے اس نے ایک بار پھر بھاگنا شروع کیا
مسلسل بھاگنے کی وجہ سے پاؤں سے خون رسنے لگا تھا ایک جگہ اپنی ہم عمر لڑکیوں کا ٹولہ دیکھ وہ ان کے پاس گئی

یہ۔ یہ ۔ یہ کون سی جگہ ہے کک۔کک۔ کیا آپ ہمیں گرینڈ ما کے پاس لے جائیں گے

لگتا ہے پاگل خانے سے بھاگ کر آئی ہے

اپنی مقامی زبان میں باتیں کرتے وہ اس پر استہزاء ہنسیں ان میں سے ایک لڑکی نے دونوں ہاتھ اسکے کندھے پہ رکھے اسے پیچھے دھکا دیا جبکہ اس کی اس حرکت پر پاس کھڑکی لڑکیوں نے ایک اونچا قہقہ لگایا

دور کھڑے بار سے نکلے شخص نے نیچے گری لڑکی کو دیکھا ایک پل کے لیے اسے اپنی آنکھوں پہ یقین نہ آیا

لٹل گرل۔۔۔۔

بے ساختہ منہ سے چند الفاظ ادا ہوے

ان کے اونچے قہقہے کو چٹاخ کی آواز نے روکا اب اس شخص کا ہاتھ اس لڑکی کی گردن پہ تھا جس پر وہ گرفت سخت سے سخت تر کیے جا رہا تھا اس لڑکی کو پڑنے والے زوردار تماچے نے پاس کھڑے لڑکیوں کو خوفزدہ کیا کسی میں اتنی ہمت نہ تھی کہ آگے ہو کر اس شخص کے ہاتھ سے اس کی گردن آزاد کروائے

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسے ہاتھ لگانے کی میں تمہیں جان سے مار دوں گا

مم۔مم۔ ماسک بوائے

پیچھے سے آنے والی آواز پر اس نے سرسری سی نظر نیچے گری لڑکی پر ڈالی اور فوراً سے سامنے کھڑی لڑکی کی گردن کو چھوڑا اور گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھے اسے فوراً خود میں بھینچ لیا لٹل گرل تم یہاں کیا کر رہی ہو

ہم۔ہم۔ہم۔ ہم آپکو۔۔۔۔آپکو۔۔۔۔۔ بعد میں بتائیں گے پہلے آپ ہم۔ہم۔ہم۔ہمیں یہاں سے لے جائیں ورنہ وہ پھر آ جائیں گے وہ۔ وہ۔ وہ ۔ وہ ہمیں مار دیں گے

دد۔دد۔دد۔ دیکھو میں تمہیں اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا پلیز چچ۔چچ۔ چپ کر جاؤ ایک بار پھر اسے سختی سے خود میں بھینچے اس نے اسے اپنے بازو کے مضبوط حصار میں اٹھایا اور گاڑی کی طرف بڑھا احتیاط سے اسے گاڑی میں بٹھائے وہ اپنی جگہ پر آیا اور گاڑی سٹارٹ کرتے ایک لمبی سڑک کی طرف موڑی بار بار سرسری سی نظر اس پر ڈالے وہ فوراً نظریں پھیر گیا

اسے اس حال میں دیکھ کس قدر اذیت سے گزر رہا تھا وہ مگر وہ فی الحال اس سے کوئی سوال نہیں کرنا چاہتا تھا وہ کیوں کب اور کیسے

یہاں آئی وہ کس سے خوفزدہ ہے اور کیوں ہے ایسے بہت سے سوال ذہن میں گردش کرنے لگے

ایک بلیک کاٹیج کے آگے گاڑی روکتے وہ گاڑی سے نیچے اترا دوبارہ اسے بازوں کے حصار میں اٹھائےوہ اندر کی طرف بڑھا

نظروں کو جھکائے اس نے اس کے زخمی پاؤں دیکھے گرین ہزل آنکھوں میں سرد پن کے ساتھ وحشت بھری خوبصورت نقوش تن سے گئے

گھر میں داخل ہوتے اس نے اسے صوفے پر بٹھایا اور خشک ہونٹوں کو تر کیے اس کے سامنے بیٹھا

پپ۔پپ۔پپ۔ پانی چاہیے تمہیں

جج۔جج۔جی

اس کی کانپتی آواز سماعت سے ٹکرائی

آنکھوں کو زور سے بند کیے اس نے سر نیچے جھکایا اور ٹیبل پہ پڑے گلاس میں جگ سے پانی انڈیلا

کانپتے ہاتھ میں گلاس پکڑے اس نے گلاس آروش کی طرف بڑھایا

گلاس کو تیزی سے تھامے اسنے سارا پانی ایک ہی سانس میں پیا

زہین میں گردش کرتے سوال اب اس کے اصحاب جنجوڑ نے لگے تھے

تت۔تت۔تم یہاں کیسے آئی

وہ۔وہ۔وہ ہمیں لے کے آئیں ہیں وہ ہمیں زبردستی لے کے آئے ہیں ہم نہیں آے

کون اور کیوں لہجے میں بجھا کے سختی تھی

وہ۔وہ۔وہ ہمیں ان کا نام نہیں پتا

کک کک کیاااااا ایک شخص تمہیں ایک ملک سے دوسرے ملک میں اٹھا لا کے لے آیااور تم یہ تک نہیں جانتی کہ اس کا نام کیا ہے

نن۔نن۔ نن۔ نہیں ہم نہیں جانتے ہمیں کچھ صحیح سے یاد نہیں ہے بس جب ہم جا گے تو یہاں تھے ہمیں بس گھر واپس جانا ہے آپ۔ آپ ہمیں۔گھر گھر چھوڑ دیں گے ناں سسکیوں سے روتے اسنے سامنے بیٹھے شخص کو بڑی امید سے دیکھا

ہاں لٹل گرل میں تمہیں۔۔۔۔ میں تمہیں چھوڑ دوں پر خدارا یوں رونا بند کرو آرو ہاتھ جوڑتا ہوں میں تمہارے یہ آنسوئں میرے دل پہ تیزاب کی مانند گرتے ہیں

پر کیا تم مجھے شروع سے بتاؤ گی کہ کون ہے وہ جس سے تم اس قدر خوف زدہ ہو کیا تم اسے جانتی ہو اک بار اسکا نام تو لو فقط ایک بار اپنی جگہ سے اڑھتا وہ اس کے برابر آ کر بیٹھا

جج۔جج۔جی

تو ۔۔۔۔۔۔تو بتاؤ کیا ہوا ہے؟

دیکھو میں تمہارے پاس ہوں ناں ہممممم

تم میرے ساتھ بالکل محفوظ ہو اب بتاو بولو نام لو اسکا محبت سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے وہ اسے پر سکون کرنے کی کوشش کر رہا تھا

وہ۔۔۔۔۔۔ وہ ۔۔۔۔۔۔ الموسٹ سکس منتھ پہلے ہم مارکیٹ سے واپس آ رہے تھے

راستے میں چیخ۔۔۔۔۔چیخ۔۔۔۔۔۔ چیخنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نن۔نن۔ نہیں

بہت سی چیخوں کی آواز سنی

ہم نے انہیں دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہاتھوں پہ ۔۔۔۔خ۔۔۔۔خ۔ خون

تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان کے کپڑوں پہ بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔وہ۔۔۔۔وہ۔۔۔وہ ہمارے پیچھے بھاگے

اور انہوں نے ہمیں پکڑ لیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھوڑی دیردد۔۔۔ددد۔۔ دیکھنے

کے بعد انہوں نے ہمیں چھوڑا اور۔۔۔۔اور

ہم۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔ ہم بھاگتے بھاگتے گھر واپس آئے

ہم کمرے میں گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔نن۔۔۔۔نن۔۔۔۔۔نیچے شور تھا

گرینڈر ماں رو ہو رہی تھی

ہم نیچے آے وہ سامنے تھے

ایک ادمی اور تھا ان کے ہاتھ میں پیپرز تھے

گرین مان کے ماتھے پہ گگ۔۔۔۔گگ۔۔۔۔ گن ہم نے کہاں

گرین ماں کو چھوڑ دیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رو

۔۔۔۔۔۔رو۔۔۔رو۔۔۔۔۔۔رہے تھے ہم۔ انہوں نے کہا

کہ ہم کچھ ایکسیپٹ کریں تو وہ انہیں چھوڑ دیں گے۔۔۔۔۔۔

پیپرز پر سائنز لیے ہمارے۔۔۔۔۔۔۔ اور کچھ بولنے

کے لیے کہا۔۔۔۔۔

کک۔۔۔ کک۔۔ کک۔۔ کیا ایکسیپٹ کروایا انہوں نے تم سے اسکے

ٹوٹے لفظوں کا مفہوم وہ بخوبی سمجھ رہا تھا

انہوں نے۔۔۔۔۔ انہوں نے۔۔۔۔۔ ہمیں یاد۔۔۔۔۔۔۔۔یاد نہیں آرہا

کہ کیا تھا وہ

تو یاد کرو لٹل گرل یاد کرو کہ وہ لفظ کیا تھے

ہاں یا۔۔۔یا۔۔۔یاد۔۔۔یاد آیا

وہ۔۔۔۔وہ۔۔۔۔وہ ۔۔۔۔۔قق۔قق۔قق قبول ہے۔۔۔ قبول ہے ۔۔۔۔قبول ہے۔۔۔

انہوں نے بولا یہ بولیں گے تو پھر وہ چلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چلے جائیں گئے

اور وہ چلے بھی گئے ۔۔۔۔۔۔ہمیں لگا وہ کبھی واپس نہیں آئیں گے اور وہ پھر آگئے اور ۔۔۔۔۔۔اور ۔۔۔۔۔۔ہمیں زبردستی اٹھا کے یہاں لے آئے

انہوں نے کمرے میں باندھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہماری نک پہ سنیک کو چھوڑا۔۔۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔۔ اور ہمیں بہت

ٹٹ۔۔ٹٹ۔۔ٹارچر کیا ۔۔۔۔۔۔ وہ گھر سے گئے اور ہم وہاں سے بھاگ آے

کک کک کیا تمہیں اچھے سے یاد ہے کہ یہ ہی لفظ تھے

ہاں یہی تھا ہمیں اچھے سے یاد ہے یہی کہا تھا

انہوں نے کہا اگر ہم ایسا بولیں گے تو وہ گرینڈما کو چھوڑ دیں گے

اس کے کندھے سے ہاتھ ہٹائے وہ فوراً اس سے دور ہوا

وہ مسلسل جس لڑکی سے تین مہینے سے مل رہا تھا وہ جس کے عشق میں خود کو بھی بھول گیا وہ چھ مہینے پہلے ہی کسی کے نکاح میں تھی

ہم نے اپ کو سب کچھ سچ سچ بتا دیا آپ ہمیں اب گھر چھوڑ دیں گے نا

کانپتے ہاتھ سے ماتھے کا پسینہ صاف کیے گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا

کیا میں تم سے ایک سوال پوچھ سکتا ہوں اس کی باتیں سن کر لڑکھڑاتی زبان میں مزید سوال کرنے کی ہمت نہ تھی بس آخری سوال

جج جج جی ہم آپ کے سارے سوالوں کے جواب دیں گے بس آپ ہمیں گھر چھوڑ دیں

اگر تمہیں مجھ میں یا اس میں سے کسی ایک کو چننا پڑے تو تم کس کو چنو گی پلیز اس آخری سوال کا جواب دے دو میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا

یقین مانو میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا

بس ایک بار کہہ دو کہ تم مجھے چنو گی

یقین مانو میں تم پہ آنچ تک نہیں آنے دوں گا

ہمیں کسی کو نہیں چننا ہمیں بس گرینڈ کے پاس جانا ہے آپ۔۔۔۔

آپ۔۔۔۔ آپ ہمیں بس گھر چھوڑ آئیں

میں۔۔۔۔میں ۔۔۔۔تت۔۔۔تت۔ تم سے وعدہ کرتا ہوں میں وعدہ کرتا ہوں کہ جو بولو بھی میں کروں گا جیسے بولو گی میں کروں گا بس ایک بار کہہ دو کہ تم مجھے چنو گے

پھر آپ ہمیں گھر چھوڑ دیں گے ناں

اگر۔۔۔اگر میرے بس میں ہوا تو۔۔۔۔۔

ہم آپ کو چنیں گے ماسک بوائے آپ اچھے ہیں ہمیں ٹارچر نہیں کرتے

ہم سے غصے سے بات بھی نہیں کرتے ہم آپ کو چنیں گے

ایک لمبا سانس لیے اس نے اپنا سر اس کی جھولی میں رکھا

یا خدایا تیرا شکر ہے تم دیکھنا اب میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا آرو تت۔تت۔تت۔ تم اوپر جاؤ اور فریش ہوجاؤ میں تمہارے لیے کھانا بناتا ہوں

ہمیں کہیں نہیں جانا کچھ نہیں کھانا آپ نے کہا تھا اگر ہم آپ کو چنیں گے تو آپ ہمیں گھر چھوڑ دیں گے اور اب آپ اپنی بات کی نفی کر رہے ہیں آپ ہمیں گھر نہیں چھوڑ سکتے نا اپ بھی اس سے ڈرتے ہیں ہاں آپ بھی اس سے ڈرتے ہیں۔۔۔۔۔کیونکہ اگر آپ ہمارے ساتھ ہوں گے وہ آپکو بھی مر دیں گے

آپ بہت برے ہیں آپ جھوٹ بولتے ہیں آپ نے کہا تھا کہ آپ ہماری حفاظت کریں گے یہ ہے آپ کی حفاظت اسے کالر سے

جنجوڑے وہ مسلسل روئے جا رہی تھی اور وہ سر جھکائے بے جان وجود لیے بیٹھا اسکے سامنے بیٹھا تھا

ٹھیک ہے دور ہٹ ہم خود چلے جائیں گے اسے کندھوں سے پیچھے دھکا دیتے وہ دروازے کی طرف بڑھی جب پیچھے سے آنے والی آواز نے اس کے بڑھتے قدموں کو وہیں روکا

زوجہ شایاااااااااااااااان اپنے قدموں کو وہیں روک لو گا

یقین مانو ایک یتیم کا آخری یقین ہو تم میں مر جاؤں گا آرو میں مر جاؤں گا

چہرے سے ماسک اتارے اس نے ٹیبل پر رکھا وہی چمکتی گرین ہزل آئیز وہی آئی برو میں کٹ وہی سفید رنگت ہونٹ کے نیچے وہی تل جو اس کی شخصیت کو مزید نکھار گیا اس کے روکے قدموں سے

چہرے پہ آنے والی گہری مسکراہٹ اس گہری مسکراہٹ سے گالوں پہ نمودار ہونے والے گہرے گڑھے

وہ وہی تھا وہ دونوں ایک تھے

تو ثابت ہوا۔۔۔۔۔

کہ جس لڑکی سے وہ پچھلے تین مہینے سے مل رہا تھا وہ چھ مہینے پہلے سے اس کے نکاح میں تھی وہ جو بات بے بات اس کے نزدیک پہنچ جاتا وہ جو ہر بات اسے ساتھ لے جانے کی یہ دلیل دیتا کہ وہ اس کے ساتھ محفوظ ہے وہ جو اس پہ حق جتانا اپنا حق سمجھتا تھا وہ اس پہ اپنا مکمل حق رکھتا تھا وہ جو آدھی آدھی رات تک اسے اپنے ساتھ رکھتاوہ جو اسے اپنا سکون کہتا اس کی ہر بات میں سچائی تھی کیونکہ اللہ پاک قران پاک میں فرماتا ہے

کہ میں نے تمہارے محرم کو تمہارے لیے سکون بنایا

وہ جو یہ عہد کرتا کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے اور پھر اپنی بات کی نفی کر جاتا و وہ جو کہتا کہ وہ اس کا عشق ہے ایسا عشق جو اس کی روح تک رسائی رکھتا ہے تو اس کا عشق سچا تھا وہ جس نے ایک نظر اسے غیر محرم کی نظر سے دیکھا تو تو دوسری نظر میں اسے اپنے نکاح میں لیا

اور بے شک اللہ پاک نے قران پاک میں فرمایا کہ

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پس تم اپنی کھیتیوں میں جیسے چاہو اؤ اور اپنے بھلے کا کام پہلے کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو

تو ثابت ہوا۔۔۔

اس شخص کا چھونا اسے گناہ نہ تھا وہ اس کا محرم تھا وہ اپنی شریک حیات پر مکمل حق رکھتا تھا

تو ثابت ہوا۔۔۔

وہ دو ایسے وجود جو نکاح کے ذریعے آپس میں جوڑے گئے وہ بالکل ایک جیسے تھے جنہوں نے آج تک کسی نامحرم کو نہ چھوا

اور بے شک اللہ پاک قران پاک میں فرماتا ہے

نیک عورتوں کے لیے نیک مرد ہیں اور بری عورتوں کے لیے برے مرد

تو ثابت ہوا۔۔۔۔۔

وہ دونوں ایک جیسے تھے

تو ثابت ہوا ۔۔۔۔۔

وہ جس کے لیے پاگل تھا وہ اس کی شریک حیات تھی

تو ثابت ہوا ۔۔۔۔۔۔

وہ جو اس کی موجودگی میں بہک جاتا وہ اس کی شریکِ حیات تھی

تو ثابت ہوا۔۔۔۔

کہ وہ لڑکی اس کے نکاح میں تھی لیکن پھر بھی وہ اپنی حد میں رہا

نکاح کے وقت تمہارا دھیان کدھر تھا زوجہ شایان کے شوہر کا نام تک نہیں سن پائی

یا یوں کہا جاے کہ سنا تھا پر بھول گئ

کیتنی بار کوشش کی میں نے تم سے اپنا نام پوچھنے کی کہ تم بس ایک بار ہی کیوں نہ صحیح پر بولو کہ اسکا نام شایان علی شاہ تھا

پر تم نے ایک بار بھی میرا نام نہیں لیا

بتایا تھا ناں میں نے تمہیں کے میرا نام شایان علی شاہ ہے ہمممم۔۔۔

چہرے پہ دوبارہ ماسک لگائے وہ اس کے پیچھے کھڑا ہوا اور اسے کندھوں سے پکڑے اس کا رخ اپنی طرف کیا

تم مجھے دیکھنا چاہتی تھی ناں لٹل گرل

تو آج میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے دیکھو

تم دیکھو کہ کون ہے جو تمہارے پیچھے پاگل ہے

اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے تک لاتے اس نے اس کی انگلیاں اپنے ماسک میں الجھائی اور اپنے چہرے کو نیچے جھکائے اس کے ہاتھوں سے اپنا ماسک اتارا جھکے سر کو اہستہ اہستہ اوپر اٹھاے اسنے اسکی آنکھوں میں جھانکا

اسکے چہرے پہ نظر پڑتے سامنے کھڑی لڑکی کی آنکھیں حیرت سے پھیلی سارا وجود ٹھنڈا پڑنے لگا دل خشک پتے کی طرح لرز گیا بحال

سانس نہ جانے کتنی دیر سینے میں اٹکی رہی کانپتے وجود کو دروازے کے ساتھ پن کیے وہ اس سے دور ہوئی

آپ۔۔۔۔ آپ وہ۔۔۔وہ۔۔۔۔۔ نہیں ہو سکتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ وہ کک۔۔۔۔۔کک۔۔۔۔۔کیسے ہو سکتے ہیں

نہیں ہیں آپ وہ

آپ وہ ہو ہی نہیں سکتے

اس کے ساتھ گزرے ہر لمحے کی ایک خیالی تصویر اس کی آنکھوں کے سامنے سے گزری

اور دوسری طرف اس کا دوسرا چہرہ

نہیں ہیں آپ وہ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔آپ ۔۔۔آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ ہمارے ماسک بوائے نہیں ہو سکتے

لٹکے ہاتھوں سے بے جان وجود کو نیچے گرائے وہ اس کے سامنے بیٹھا

میں ہی ہوں آرو ایک بار تو دیکھو مجھے خدارا مجھ سے نظریں نہ پھیرو

مم۔۔۔۔مم۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔ میں ۔۔۔۔۔۔۔تمہیں ساری وضاحتیں دوں گا

میں تمہیں ہر وہ دلیل دوں گا جو یہ ثابت کرے گی کہ میں بدل گیا ہوں

تم نے کہا تھا ناں کہ تت۔تت۔تم مجھے مجھے مروا دو گی

اور ۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔ اور ۔۔۔۔۔۔۔۔اور میں نے کہا تھا کہ میں بھی یہی چاہتا ہوں

تو ہاں میں یہی چاہتا ہوں

میں چاہتا ہوں کہ تم مجھ سے میرے اندر کے اس جانور کو مروا دو جو تمہیں خوف زدہ کرتا ہے

مروا دو اس خود غرض انسان کو جو تمہیں ہر حال میں پاس رکھنے کے لیے تمہیں تکلیف تک پہنچا سکتا ہے

پر بس میرے پاس رہو آرو مجھے تمہاری ضرورت ہے

اپنی بانہوں کی اسیری میں مجھے رہنے دے

❤️ !تیری قربت مجھے وحشت نہیں ہونے دیتی

میرا ہر گز یہ مقصد نہیں تھا آرو یقین مانو میں بے قصور ہوں

سارا قصور اس کا ہے وہ اپنے دل کے مقام پہ ہاتھ رکھے بولا لہجہ خاصہ اذیت ناک تھا

میں نے اسے کتنی بار سمجھایا کہ ہو سکتا ہے کہ وہ ابھی تک اس صدمے سے باہر نہ نکلی ہو مگر دل نے ہر بار اس بات کی نفی کی

اس نے مجھے کہا کہ۔۔۔۔۔۔۔

تمہارا عشق اسے بدل سکتا ہےاور اس کی محبت تمہیں بدل سکتی ہے

تو میں نے کہا کہ۔۔۔۔۔۔

اگر ایسا نہ ہوا تو؟

تو اس نے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

امید تو رکھنی چاہیے

مم۔۔۔مم۔۔ میں نے۔۔۔۔۔ میں نے کہا کہ دونو ں ہاتھوں سے اپنی طرف اشارہ کیۓ وہ اسکی طرف دیکھتے بولا

میں نے کہا کہ اگر امید ٹوٹی تو میں بکھر جاؤں گا

تو اس نے کہا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ تمہیں سمیٹ لے گی

میں نے کہا اگر ایسا نہ ہوا تو؟

تو اس نے کہا کہ۔۔۔۔۔۔۔ انگلی کا اشارہ اپنے دل کی جانب تھا

کوشش تو کرنی چاہیے

اور مم۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔۔۔میں نے ۔۔۔۔۔۔۔۔میں نےوہ کوشش کی آرو یقین مانو میں نے وہ کوشش کی

مجھ سے بس اتنی سی غلطی ہو گئی

میں وقت سے پہلے لوٹ آیا

نن۔۔نن۔۔۔۔نہیں آپ وہ نہیں ہیں آپ وہ ہو ہی نہیں سکتے نفی

میں سر ہلاتے وہ غیر مرکزی نکتے پہ نظریں جمائے بولی

میں ہی ہوں آرو

مجھے معاف کر دو مم۔۔۔مم۔۔۔۔مم۔۔ میں۔ایسا نہیں چاہتا تھا دونوں

ہاتھوں کو اسکے سامنے جوڑے وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے بولا بار

بار نفی میں سر ہلاتے وہ یہ ماننے کو تیار ہی نہ تھی کہ چھ مہینے پہلے

اسکی زندگی میں آنے والا انسان جس کی موجودگی سے وہ صرف

جو فنزردہ ہوتی وہ اور تین مہینے پہلے اسکی زندگی میں آنے والا انسان جسکا

لہجہ ہر بار اس سے نرم رہا جو اسے غصے میں دیکھ کر بھی مسکرا جاتا جو

ہر بار اسکی حفاظت کا دویدار رہا وہ دونوں انسان ایک تھے

تمہارے لیے میں نے لندن میں لائیو پرفارمنس دی تاکہ تم دیکھو

تم دیکھو کہ میں لوٹ آیا

شو ختم ہونے کے بعد میں دوبارہ اسی جگہ آیا

میں نے تم سے جھوٹ نہیں بولا آرو میں نے تمہیں کہا تھا کہ میں جا کے واپس آیا ہوں

مجھے یہاں کسی کام سے آنا تھا کل رات جب میں تم سے مل کر گھر واپس گیا تو دل میں ایک عجیب سی بے چینی تھی میں پھر تمہیں دیکھنا چاہتا تھا تمہیں اپنے پاس محسوس کرنا چاہتا تھا ایک بار دل نے کہا کہ تمہیں ابھی اپنے پاس لے آؤں آخر تم میرے نکاح میں ہو کوئی حرج نہیں اور اسلام بھی مجھے اس چیز کی اجازت دیتا ہے

پر میں نے اسکی اس بات کی نفی کی میں نے کہا کہ

میں ایسا نہیں کر سکتا

تو اسنے کہا کہ تین دن کیسے گزاروں گے اسکے بغیر تمہیں پتہ ہے تین دن میں کتنے گھنٹے ہوتے ہیں اور گھنٹوں میں کتنے منٹ ہوتے ہیں اور ان منٹوں میں کتنے سیکنڈز ہوتے ہیں

تت۔۔۔تت۔۔۔تو میں ڈر گیا آرو میں نے سوچا میں کیسے رہوں گا تمہارے بغیر تو

میں نے اپنی رات کی فلائٹ کینسل کی اور سوچا صبح تمہیں اپنے ساتھ لے کے آ جاؤں گا مجھے لگا تم بدل گئی ہو گی

اور جب میں کیفے پہنچا تو تمہاری آنکھوں میں میرا وہی تیرتا خوف میری وحشت میں اضافہ کر گیا

میں نے دل کو تسلی دے کے اسے سمجھایا ہی تھا کہ کہ جب اسے پتہ چلے گا کہ تم اس کے ماسک بوائے ہو تو وہ تم پہ یقین کرے گی

وہ سب کچھ بھلا کر تمہیں تسلیم کرے گی اور پر پھر

تمہاری اپنی جان دینے کی کوشش نے مجھے غصہ دلا دیا اس لیے میں نے وہ سب کیا وہ۔۔۔وہ۔۔۔وہ ٹارچر نہیں تھا بب۔۔۔بب۔۔۔بس تھوڑی سی سزا تھی اب دیکھنا تم کبھی خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کرو گی نرم سے اسکے بالوں پہ ہاتھ رکھے وہ مسلسل بولے جا رہا تھا

تمہیں تو پتہ ہے نا کہ مجھے اپنی بات کی نفی نہیں پسند تو جب میں نے تمہیں کہا کہ میں تمہیں لینے آیا ہوں تو کیوں انکار کیا تم نے ہمممممم۔۔

تمہیں ہماری پہلی ملاقات یاد ہے ناں

سامنے بیٹھے پاگل شخص کے خوف سے آروش نے سر اثبات میں ہلایا

وہ کیسے بھول سکتی تھی وہ دن جب اس نے اسے ٹائیگر سے بچایا تھا

پتہ ہے اس دن تین مہینے ہوئے تھے ہمارے نکاح کو پر تین مہینے ابھی باقی تھے دل نے اس دن شدت سے تمہیں دیکھنے کی چاہ کی جذبات مجھ پہ حاوی ہونے لگے دل کی ہزاروں خواہشیں میری ہر نفی پر قابض ہوئی اور میں تمہیں دیکھنے کے لیے کیفے چلا آیا پر تم وہاں نہیں تھی

مجھے اپنے ایک گارڈ کے ذریعے پتہ چلا کہ تم ایڈونچر پارک کی طرف گئی ہو

میں کیفے سے نکل کر ایڈونچر پارک پہنچا پر تم وہاں بھی نہیں تھی پھر ایک جگہ تم مجھے ٹہلتی نظر آئی دل کی بے قرار دھڑکنوں کو ذرا سی راحت ملی پھر میں نے سوچا کہ اب میں بات کا آغاز کیسے کروں پر مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا

کچھ سوچتے ہوئے میں پرسکون ہوا اور چہرے کو ماسک سے ڈھانپا

سوچا کہ صرف ایک ملاقات کی تو بات ہے

تمہیں دیکھ کے بس چلا جاؤں گا

میں نے آس پاس کا جائزہ لیا وہاں تمہارے اور میرے علاوہ کوئی نہیں تھا

پھر میں نے جان بوجھ کے مائیکل کو تمہارے پیچھے بھیجا تاکہ وہ تمہیں تھوڑا سا خوفزدہ کرے اور تم خود مجھ سے آکے بات کرو اور تم نے ایسا کیا بھی یقین مانو مجھے یقین تھا کہ مائیکل تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا کیونکہ میں نے بچپن سے اس کی ٹریننگ کی ہے وہ میرے ہر حکم کو بخوبی سمجھتا اور مانتا ہے

اور پھر وہ تمہارے سامنے آیا تم نے آس پاس دیکھا لیکن میرے علاوہ وہاں کوئی نہیں تھا مجھے پتہ تھا کہ تم مدد کے لیے میرے پاس ہی آؤ گی

اس لیے میں نے تمہیں نظر انداز کرتے چہرہ دوسری جانب موڑ لیا

تھوڑی دیر بعد مجھے اپنے بازو پہ تمہارا لمس محسوس ہوا سانس سینے میں کہیں اٹک کر رہ گیا میں نے تمہیں خود سے دور کرنا چاہا پر تم میری بازو پر گرفت مزید سخت کر گئی

میں نے مائیکل کو آنکھوں سے دور جانے کا اشارہ کیا اس کے دور جاتے ہی تم میرے سامنے آئی

تمہیں دیکھا تو ایک پل کے لیے خود پر رشک آیا دل نے چیخ چیخ کر کہا کہ دیکھو تمہاری شریک حیات کس قدر خوبصورت ہے جسے اللہ نے تمہارے لیے چنا

پر بہکے جذباتوں پہ قابو پاتے میں فوراً تم سے دور ہوا اور گھر واپس آیا

ساری رات ایک عجیب سی بے چینی رہی میں نے سوچا کہ اگر میں اپنی شناخت چھپا کر تم سے ملوں گا تو میں تمہیں یہ احساس کروا سکتا ہوں کہ تم میرے ساتھ محفوظ ہو اور وقت آنے پہ تمہیں سب کچھ سچ سچ بتا دوں گا اور مجھے لگا کہ اب یہ وقت مناسب ہے میں اب تم سے مزید دور نہیں رہ سکتا آرو

میں شو ختم ہونے کے بعد باہر نکلا تو تمہیں زمین پہ گرا دیکھا جہاں کچھ لڑکیاں تمہیں گھیرے کھڑی تھی

کچھ پل کے لیے مجھے اپنی آنکھوں پر یقین نا آیا۔ پر

میری آنکھیں تمہیں پہچاننے میں کبھی دھوکہ نہیں کھا سکتی

مجھے پتہ تھا کہ تم میرے ساتھ کبھی نہیں آؤ گی اس لیے میں نے ایک بار پھر تم سے اپنی شناخت چھپائی اور تمہیں لے کے یہاں آگیا

میں نے تمہں منع کیا تھا نا اکیلے باہر نکلنے سے تو کیوں نکلی تم ہممم

ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ لیےوہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے بولا جسے وہ غصے سے نیچے جھٹک گئی اب وہ اس کی ساری باتوں کا مفہوم سمجھنے لگی تھی

کک۔کک۔کک۔ کیا کر رہے ہیں آپ دور رہے ہیں ہم سے

ہہ۔۔۔۔ہہ۔۔۔ ہاتھ مت لگائے ہمیں

نن۔۔۔۔نن۔۔۔نہیں آرو ایسے نہ کرو میرے ساتھ

چھوڑ دیں ہمیں پپ۔۔پپ پلیز چھوڑ دیں ہمیں ہمیں جانے دیں یہاں سے

چھوڑ دوں ۔۔۔۔۔چھوڑ دوں۔۔۔۔۔۔ چھوڑ دوں آخر تم یہ ضد چھوڑ کیوں نہیں دیتی دروازے پہ زور سے پنچ مارتے وہ کھڑا ہوا لہجے میں خاصی سختی تھی

اس نے شیشے کے ٹیبل کو ٹھوکر رسید کی جس سے ہر طرف کمرے میں شیشے کی چھوٹی چھوٹی کنچریاں پھیل گئ

شیشے کےٹوٹنے اور مقابل شخص کے زور سے دہاڑنے کی آواز نے خوف میں مزید اضافہ کیا وہ جو اس کے پلٹنے پر کھڑی ہوئی تھی اب دونوں ہاتھ کانوں پہ رکھے زور سے چیخی اور نیچے بیٹھتی چلی گئ

اس کی دل خیض چیخ کی آواز پر وہ پیچھے پلٹا چہرے کی خوبصورت نقوش جو غصے سے تن چکے تھے یک دم سے نرم پڑے تیزی سے قدم لیتا وہ اس کے پاس گیا جو اپنی اونچی چیخوں کا گلا گھونٹے اور رونے کی آواز کو ہاتھ کی ہتھیلی سے روکے بیٹھی تھی

دوبارہ گھٹنوں کے بل بیٹھے دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرہ لیے اس نے اس کا چہرہ اپنے سینے سے لگایا اور اس کے ہاتھ کو چہرے سے ہٹائے اس پر ایک لمبا بہت سا دیا

دد۔۔دد۔۔دد۔ دیکھو کچھ نہیں ہوا صص۔صص۔ صرف ایک ٹیبل ہی تو ہے

ڈڈ۔۔۔ڈڈ۔۔۔ڈرو نہیں

چہرے سے ہاتھ ہٹتے ہی اس لڑکی کے رونے کی آواز سارے کمرے میں گونجی

جو یک ٹک ٹوٹے ٹیبل کے شیشے کے ٹکڑو پہ نظریں جمائے سسکیوں سے روئے جا رہی تھی زیادہ رونے کی وجہ سے اب حلق خشک ہونے لگا تھا اور آنکھوں کے سفید گوشوں میں سرخی پھیلنے لگی تھی

دد۔۔۔دد۔۔۔۔۔ دیکھو آرو میں ہوں ناں کک۔۔۔۔کک۔۔۔۔ کچھ بھی نہیں ہوا مم۔۔۔مم۔۔۔مم۔۔ میں یہ ٹھیک کر دوں گا

دد۔۔۔دد۔۔۔ دیکھو میں ابھی ٹھیک کر دوں گا بس رونا بند کرو

اسے سینے سے الگ کئے وہ اپنی جگہ سے اٹھتے فرش پہ بکھرے ان شیشے کے ٹکڑوں کی طرف گیا اور دونوں ہاتھ فرش پہ مارے ان سارے بکھرے شیشے کے ٹکڑوں کو اکٹھا کرتے انہیں جوڑنے کی کوشش کرنے لگا مگر افسوس ہر کوشش ناکام تھی بار بار شیشے کے ٹکڑوں کو ہاتھوں سے جوڑتے وہ اپنے ہاتھ شدید زخمی کر چکا تھا خون کی گرم بوندیں اب ہاتھوں سے رستی فرش پر پھیلنے لگی تھی

نہیں جڑ رہا ۔۔۔۔۔۔۔ یہ نہیں جڑ رہا ہاتھوں کی مٹھیوں میں اپنے بال دبوچے وہ ایک بار پھر چیخا اور اپنی جگہ سے اٹھتا دوبارہ اس کے پاس گیا

ایک لڑکی کی محبت اس 27 سالہ شخص کو کس قدر بے بس کر گی

دد۔۔۔دد۔۔۔ دیکھو آرو میں نے کتنی بار کوشش کی ہے پر ۔۔۔۔۔پر ۔۔۔۔۔وہ نہیں جڑ رہا ۔۔۔ میں تمہیں اور لا دوں گا تت۔۔تت۔۔۔تم اسے بھول جاؤ

ہاتھوں پہ خخ۔۔۔۔خخ۔۔۔۔خون ۔۔۔۔۔۔۔۔ہاتھوں پہ خون ۔۔۔۔۔۔۔۔ اس دن بھی تھا۔۔۔۔۔۔۔ اپ نے کیا تھا وہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ آج بھی آپ کے ہاتھوں پہ خون۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمیں بھی مم۔۔۔مم۔۔۔ مار دیں گے آپ

وہ اس کے زخمی ہاتھوں پہ نظریں جمائے بولی

اس نے ایک نظر سامنے روتی اس لڑکی کو دیکھا جو اس کی شریک حیات تھی جس کا رونا اس کی ازیت میں مزید اضافہ کر رہا تھا

اور دوسری نظر اپنے ہاتھ پہ ڈالی جہاں زخمی ہاتھوں سے رستہ خون

اس کی سفید چوڑی کلائیوں پہ پھیل چکا تھا

نن۔۔۔نن۔۔۔نن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔خ۔خ۔۔۔۔خون نہیں ہے یہ دونوں ہاتھ اپنی سفید شرٹ سے صاف کر تے اس نے ہاتھوں کو اس کے سامنے کیا پر زخم گہرے ہونے کی وجہ سے خون دوبارہ رسنے لگا

سفید شرٹ پہ واضح ہوتے خون کے داغوں سے خوفزدہ ہوتے اس نے اپنی دونوں آنکھوں پہ ہاتھ رکھا

دد۔۔۔۔دد۔۔۔دور رہے ہیں ہم سے

چھوڑ دیں ہمیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمیں چھوڑ دیں

چھوڑ دوں چھوڑ دوں چھوڑ دو تمہارے یہ الفاظ میری روح جھنجھوڑ رہیں ہیں آرو

تمہارے لیے کیا کیا نہیں کیا میں نے

تمہاری ہر خبر سے با خبر رہنے کے لیے میں نے

نکاح کے بعد تمہاری زندگی میں ازا بیل کو بھیجا اب تم سوچ رہی ہو گی کہ ازا بیل کون ہے تو سنو

چھ مہینے پہلے جو لڑکی تمہارے کیفے میں آئی جس نے تمہیں اپنا نام ایوا بتایا وہ ایوا نہیں ازا بیل ہے

اسے میں نے تمہارے لیے ہائر کیا تھا انگلی سے اپنی جانب اشارہ کیے وہ چیخا تھا

اس نے مجھے تمہاری ہر پسند اور ناپسند کے بارے میں بتایا اس نے مجھے بتایا کہ تمہیں سنگر اور ماڈلز پسند ہیں

میں نے ان چھ مہینوں میں خود کو ایک مشہور سنگر بنایا تاکہ تم دیکھو تو مجھے دیکھو سنو تو مجھے سنو

تمہیں ماڈل پسند تھے میں نے نہ چاہتے ہوئے بھی خود کو فیشن شو کا ایک مشہور سٹار بنایا صرف اس لیے کہ میں تمہاری توجہ کا مرکز بن سکوں صرف اس لیے کہ تمہاری ساری توجہ میرے لیے ہو

صرف

تمہارے لیے میں نے خود کو ایک ہائی لیول کا کامیاب بزنس مین بنایا

تمہیں کھانے میں کیا پسند ہے کیا نہیں میں نے ہر بات کا علم رکھا

تمہیں کھانے میں چائنیز فوڈ پسند ہیں

اس لیے میں نے چائنیز کوکنگ کلاسز لی

کیا تمہیں یاد ہے اس دن جب میں تمہیں اپنے گھر لے کے آیا تھا تو تم نے مجھ سے پوچھا تھا کہ

آپ کو کیسے پتہ ہمیں چائنیز سوپ پسند ہے میں تمہارے بارے میں ہر بات کا علم رکھتا ہوں آرو

اس دن جب تم نے مجھ سے پوچھا کہ میں کیا کام کرتا ہوں میں گھبرا گیا تھا میں نے کیفے کے شیشے سے باہر دیکھا جہاں سے ایک آئس کریم کی گاڑی گزری

تو جانے انجانے میں میں یہ بول بیٹھا کہ میں آئس کریم پارلر چلاتا ہوں تم نے دیکھنے کی ضد کی تو

میں نے راتوں رات ایک آئس کریم پارلر خرید لیا

یہاں تک کہ تمہارے کیفے میں آنے والے کسٹمرز بھی میں نے ہائر کیے تھے

پچھلے چھ مہینے سے تم جنہیں اپنا کسٹمر سمجھ رہی ہو وہ میرے ہائر کیے گئے گارڈز ہیں جو میں نے تمہاری حفاظت کے لیے رکھے تھے

مفلوج سوچوں نے تھوڑی حرکت کرنی شروع کی اپنے ذہن پہ دباؤ ڈالتے اس نے کچھ سوچا وہ ٹھیک تھا پچھلے چھ مہینے سے جو کسٹمر اس کی کیفے میں آ رہے تھے ان کے علاوہ کوئی نیا کسٹمر نہیں آیا

تم ہی بتاؤ

آخر کہاں غلطی کر رہا ہوں میں ایسا کیا ہے جس میں کمی رہ گئی

گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے بولا

جو بڑی بے دردی سے اس کے ہاتھوں کو نیچے جھٹک گئی

کس قدر جھوٹے انسان ہیں آپ

پچھلے تین مہینے سے آپ ہمیں اپنی باتوں میں الجھاتے رہے صرف
صرف اس لیے کہ آپ ہمارے قریب رہ سکیں

اسی لیے آپ اپنے چہرے کو ماسک سے کور کر کے رکھتے تھے ناں

اور ایک ہم پاگل جس نے کبھی یہ بات نوٹ ہی نہیں کیا ایسے بھی
کون سی وجہ ہے جس سے آپ کو ہم سے اپنی شناخت چھپانی پڑ رہی
ہےاگر

ہمیں پتہ ہوتا کہ آپ اور وہ ایک ہیں تو ہم کبھی آپ پر یقین نہ
کرتے وہ اس کے ساتھ گزرے ہر لمحے کو بھلا چکی تھی یاد تھا تو بس
اس کا کیا گیا ٹارچر

یا اسکی موجودگی جو اسے صرف خوفزدہ کرتی تھی

ہم۔۔۔ہم۔۔۔ہم۔۔۔ گرینڈ ما کو بتائے بغیر آپ سے ملتے رہے ہمیں گھن آ رہی ہے خود سے اپنے لمبے ناخن اپنی بازوں اور اپنی گردن پہ مارتے وہ خود کو زخمی کر چکی تھی

کیا کر رہی ہو آرو پاگل ہوگی ہو کیا میں کوئی غیر محرم نہیں ہوں جس کے چھونے سے تمہیں گھن آ رہی ہے تم میری شریک حیات ہوں میں مکمل حق رکھتا ہوں تم پر

اللہ پاک نے بھی تو

مرد کا محبت سے اپنی بیوی کو سینے سے لگا کر اسے محبت کا احساس دلانے پر صدقے کا ثواب رکھا ہے تو تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ میرے چھونے سے تمہیں گھن آ رہی ہے یا میرا تمہیں چھونا گناہ ہے

اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں کی گرفت میں لیے وہ سختی سے اسے خود میں بھینچ گیا

چھوڑیں ہمیں دور رہیں ہم سے ہم کہہ رہے ہیں چھوڑیں

خود کو اس کی شکنجے سے آزاد کروانے کی کوشش کرتے وہ مسلسل روئے جا رہی تھی جبکہ وہ اس کی اس ہر کوشش کو نظر انداز کرتے اپنے بازوؤں کے حصار کو مزید تنگ کر گیا

کچھ سوچتے ہوئے وہ خاموش ہوئی اور چہرے کو اوپر اٹھائے اس کی طرف دیکھا

آپ ۔۔۔آپ ۔۔۔۔آپ ۔۔۔۔ آپ نے کہا تھا نا کہ آپ ہم سے محبت کرتے ہیں؟

نہیں آرو میں نے تمہیں کہا تھا کہ میں تم سے عشق کرتا ہوں محبت سے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے وہ زرا پُرسکون ہوا

ہاں ہاں وہی آپ نے کہا تھا نا کہ آپ ہم سے عشق کرتے ہیں تو کیا آپ ہماری ایک بات مانیں گے آنکھوں سے بہتے آنسو کو ہتھیلی کی پشت سے صاف کرتے وہ سسکیاں لیے اس سے سوال کر رہی تھی

ہاں کچھ بھی مانگو میں تمہاری ہر بات مانوں گا کیونکہ مجھ پہ واجب ہے یہ تم بس ایک بار کہہ کے تو دیکھو

آپ ایک سنگر ہیں ناں۔۔۔۔۔۔۔۔

اور۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔ اور ایک ماڈل بھی تت۔۔۔تت۔۔ تو آپ کو تو کوئی بھی مل جائے گی ہمیں چھوڑ دیں پلیز

یہ کیا مانگ رہی ہو آرو مم۔مم۔میں یہ نہیں کر سکتا تمہیں چھوڑنا میرے بس کی بات نہیں

تم لازمی نہیں لازم ہو لازم ہو ایسے جیسے زندہ رہنے کے لیے اگلی سانس

یقین مانو میرا بہترین انتخاب ہو تم

ایک خود غرض انسان کا ایسا سچا عشق ہو تم جو جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے میں ایسے کک۔۔۔کک۔۔۔کیسے تمہیں چھوڑ دوں

ارے ایک بچہ بھی اپنا پسندیدہ کھلونا کسی کو نہیں دیتا اور تم تو میری شریک حیات ہو

اسے دوبارہ سختی سے خود میں بھینچے اس نے ایک لمبا بوسہ اس کے بالوں پہ دیا

ہمیں نہیں رہنا آپ کے ساتھ اک بار پھر رونے میں روانگی آئی

دیکھو آرو میرے اندر کے جانور کو باہر نکلنے پر مجبور نہ کرو

گرین میں صحیح کہتی غیروں سے بات نہیں کرنی چاہیے یہ ہم نے کیا کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ ہم سے کیا ہو گیا ۔۔۔۔ اس کے سینے سے

لگے ایک غیر مرکزی نقطے پہ نظریں جمائے سر پکڑے وہ روئے جا رہی تھی

تمہیں یہ سب اچانک سے پتہ لگا ہے نان۔۔۔۔ میں سمجھ سکتا ہوں بہت عجیب لگ رہا ہوگا میں سمجھتا ہوں کہ تمہارے لیے یہ سب نا قابل قبول ہے

پر دیکھنا کچھ ہی دنوں میں سب نارمل ہو جائے گا اس مغرور انسان کی چمکتی آنکھوں سے ایک نمکین پانی کا قطرہ اس لڑکی کے بالوں میں جذب ہوا

چھ۔۔۔چھ۔۔۔چھوڑیں ہمیں

نفرت کرتے ہیں ہم آپ سے اس کے سینے پہ ہاتھوں سے دباؤ ڈالتے وہ اس سے دور ہوتے نفرت سے چیخی

آروش خانزادی تم خود میرے سامنے آئی تھی تم نے خود اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا تھا اور اب تم اس بات کی نفی نہیں کر سکتے

میں نے تمہیں کہا تھا نا کہ مجھے زہر لگتی ہے تمہارے یہ الفاظ

لیکن تم نہیں مانی

اب تو تمہیں اس کی سزا ملے گی۔۔۔۔۔۔ ہاں تمہں سزا ملنی چاہیے۔۔۔۔۔۔ ہاں تمہیں سزا ضرور ملے گی کیونکہ تم ایسے نہیں مانو گی

اس کے دائیں بازوں کو سختی سے اپنے ہاتھ میں دبوچے وہ اسے گھسیٹتا ہوا سیڑھیاں چڑھنے لگا

چھوڑیں ہمیں کہاں لے کے جا رہے ہیں

ہم کہہ رہے ہیں چھوڑیں ہمیں۔۔۔۔

اس کی اونچی چیخوں کو نظر انداز کرتے وہ اسے گھسیٹتا ہوا بس آگے بڑھ رہا تھا

او ڈیر پرنسس میں بس

تمہیں چھوڑنے ہی جا رہا ہوں

سیڑھیوں کو پار کرتے اس کا رخ اب ٹیرس کی طرف تھا اس کی بازو میں مزید اپنی مضبوط انگلیاں گاڑھے وہ اسے تکلیف دینے سے پیچھے نہ ہٹا اور اسے گھسیٹتے ہوئے ٹیرس پر لایا وہ کسی لچکدار ڈالے کی طرح اس کے ساتھ کھینچی چلی گئ

پوری چھت پر برف کی ایک مٹھی تہہ جمی تھی سخت سردی ہونے کی وجہ سے برف باری ہونے لگی تھی ٹیرس پہ اسے اپنے ساتھ لاتے

اس نے زور سے اسے زمین پر پٹخا اور کوٹ سے سگریٹ نکال کر سلگھاتے آنکھیں بند کئے ایک گہرا کش لگایا

برفیلی چھت پہ زور سے پٹخے جانے کی وجہ سے سارے بال چہرے پہ بکھر گئے

اسکے بڑھتے قدموں کو دیکھ

ہتھیلیوں کو برف سے ڈھکی چھت پہ ٹکاے وہ پیچھے کو سر کی

ہوا میں دھواں چھوڑتے وہ اس سے کچھ فاصلے پہ بیٹھا

تمہیں اونچائی سے ڈر لگتا ہے نا زوجہ شایان تو کیوں نہ تمہیں اونچائی سے ہی نیچے گرا دیا جائے

کیونکہ سارے فساد کی جڑ تم اور یہ میرا پاگل عشق ہے اب جب تک تم ہو تو میرے پاگل پن میں اضافہ ہوتا رہے گا اس لیے تمہیں مرنا ہوگا

پر صرف مرنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا کیونکہ تم سے میرا سکون وابستہ ہے اور مجھے میرے سکون کے بغیر رہنے کی عادت نہیں

اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ دونوں ساتھ مریں گے

چلو زوجہ شایان اپنی آخری خواہش بتاؤ پینٹ کی سائیڈ پاکٹ سے گن نکالتے ہیں وہ اس کے مزید قریب ہوا

نن۔نن۔ نن۔ نہیں آپ ایسا نہیں کریں گے

Allahhhhhhhhhhhhhhhhhhhhhh

تم نے مجھ سے اتنی امیدیں لگا رکھی ہیں دیکھو مانا کہ تمہیں دیکھ کے نرم پڑ جاتا ہوں میں پر اتنا بھی نہیں کہ تم مجھے چھوڑنے کی بات کرو اور میں تمہیں زندہ چھوڑ دوں

چلو ایسا کرتے ہیں کہ میں تمہاری مدد کرتا ہوں

دیکھو بات بڑی سمپل سی ہے تمہارے پاس دو راستے ہیں

اگر چھت سے گر کے مریں گے تو تکلیف زیادہ ہوگی میری تو خیر ہے پر میں نہیں چاہتا کہ تمہیں تکلیف ہو آخر تم میرے وجود کا حصہ ہوا اب

پر اگر اس سے مرو گی تو یقین مانو ایک ہی گولی میں کام تمام

یہاں سے گولی نکلی اور وہاں سانسیں ختم ایک آنکھ ونک کیے وہ گن سے اس کے بال پیچھے کرتے اس کی انکھوں میں جھانکتے بولا

نن۔نن۔نن۔ نہیں آپ ہمیں نہیں ماریں گے

پلیز ہمیں چھوڑ دیں ماسک بوائے

اس کی پہلی بات پر وہ ذرا نرم پڑا لیکن دوسری بات اس کی وحشت میں مزید اضافہ کر گئی

اس کے بازو کو سختی سے ہاتھ میں دبوچے وہ اسے گھسٹتا ہوا ٹیرس کے کنارے تک لایا اور اس کے بازو پہ مزید اپنی سخت انگلیاں گاڑھے گرفت مضبوط کی ایک ہی جھٹکے سے اسے ٹیرس سے نیچے لٹکاتے اس نے گن کا رخ اس کی طرف کیا اب بولو زوجہ شایان چھوڑ دوں تمہیں ہمممم

نن۔۔۔نن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ نہیں چھوڑیے گا ہمیں پلیز ماسک بوائے ہمیں نہیں چھوڑیے گا او۔۔۔۔او۔۔۔اوپر کھینچے

ہمیں چکر آ رہے ہیں ماسک بوائے پلیز اوپر کھینچے ہمیں

نا نا لٹل گرل تمہارا ماسک بوائے میں تب تک تھا جب تک میری شناخت تم سے چھپی تھی اب میں تمہارا شوہر ہوں

اور اگر تم اپنے شوہر کو اس کے نام سے بلاؤ تو تمہاری جان بخشنے کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے چہرے کے تاثرات بالکل سرد تھے وہ

کہیں سے بھی تھوڑی دیر پہلے والا شایان نہیں لگ رہا تھا جو اس کے چند آنسو کے قطروں پر پاگل ہو گیا

کیا ہوا زوجہ شایان چپ کیوں کر گئی ہمم شوہر کا مکمل نام نہیں پتا چلو کوئی بات نہیں میں بتا دیتا ہوں آخر اتنا تو کر ہی سکتا ہوں تمہارے لیے

میرا نام شایان علی شاہ ہے اور تم زوجہ شایان ہو

گن کو اپنے سینے پہ رکھے وہ اپنی طرف اشارہ کر تے بولا اب جلدی بولو ورنہ میرا ہاتھ پھسل رہا ہے گر ور گئی تو پھر نہ کہنا کہ جان بوجھ کے چھوڑ دیا

ات۔ات۔اتنا بب۔بب۔بڑا نام ہے ہمیں بھول جاتا ہے

میتھ کی پی ایچ ڈی کرنے کے لیے نہیں کہا میں نے تمہیں جو تم بھول جاؤ گی تمہیں صرف اپنے شوہر کا نام لینا ہے سمجھی

ویسے تو تمہاری یہ چھوٹی سی زبان قینچی کی طرح بہت چلتی ہے تو اب کیوں تالا لگ گیا اس پر

لے رہی ہو نام کہ چھوڑ دوں اس کے جسم کو نیچے جھٹکا دیتے اس نے اس کے بازو پہ گرفت سخت کی

لل۔لل۔لل۔لے رہیں ہیں

ہمممم بولو میں سن رہا ہوں

شا۔۔۔شا۔۔۔شایان آواز کافی مدھم تھی ایک نظر نیچے دیکھتے اس نے فوراً آنکھیں بند کی

کیا کہا زوجہ شایان آواز نہیں آرہی ذرا اونچا بولو کان کی لو کو اس کی جانب کۓ وہ لاپرواہ انداز میں بولا

شا۔۔۔۔شایان ایک نظر پھر نیچے دیکھتے اس نے اس کی طرف دیکھا اب آواز پہلے سے بلند تھی

That's not fair Little Girl"

پورا نام لو اور مجھے بتاؤ کہ تمہارے شوہر کا نام کیا ہے ورنہ

شا۔۔شا۔۔۔۔شایان علی شاہ اسکی آدھے جملے کا مطلب سمجھتے وہ فوراً بولی

یہ ہوئی نا بات اب یہ بتاؤ کہ تم کون ہو۔۔۔۔۔۔؟

ہم۔۔۔۔ہم۔۔۔۔ہم آروش

غلط جواب لٹل گرل اس کے بازو کو اپنے ہاتھ سے آزاد کرتے اس نے اس کے گرتے وجود کو فوراً اس کا ہاتھ تھام کر بچایا

دیکھو اب گر جاتی ہے نا اس کے انگلیوں میں مکمل اپنی انگلیاں الجھائیں وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے بولا جہاں صرف سرد پن تھا

چلو ایک اور موقع دیا تمہیں اب زرا دوبارہ سے بتاؤ تم کون ہو۔۔۔۔۔۔۔؟

اسے لگا شاید اس نے اپنا مکمل نام نہیں لیا اس لیے وہ ایسا کر رہا ہے کچھ سوچتے ہیں وہ پھر بولی

آر۔۔۔آر۔۔۔آروش خانزادی ہیں ہم

دو لگاؤں گا ادھر سے آروش خان زادی ہیں ہم الٹے ہاتھ سے تھپڑ مارنے کے انداز میں وہ دانت پیستے ذرا نرمی سے دہاڑا

بیوقوف لڑکی تم زوجہ شایان ہو اور تم صرف میری ہو

اب بولو کون ہو تم اور اگر غلط جواب دیا تو سچ میں ہاتھ چھوڑ دوں گا

زو۔۔۔زو۔۔۔۔۔زوجہ شایان ہیں ہم اور۔۔۔۔اور۔۔۔۔ اور ہم صرف آپ کے ہیں

اب پلیز ہمیں اوپر کھینچے ہمارا سر چکرا رہا ہے

" That's my Little Girl "

یہ ہوئی نا زوجہ ہے شایان والی بات چلو شاباش اب اوپر آ جاؤ

اس کے لٹکے وجود کواوپر کھینچتے گن والے ہاتھ سے اس کی کمر کے گرد حصار باندھے اس نے اسے اپنے ساتھ پن کیا

تیزی سے اٹکی سانسوں کو بحال کرتے اس نے اس کی شرٹ کے کالر کو دونوں ہاتھوں میں مضبوطی سے جکڑا

اس کی انگلیوں کو اپنی گردن پر محسوس کرتے نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دبائے وہ دھما سا مسکرایا اور اپنے بازوں کے حصار کو مزید تنگ

کرتے ہوےاسے خود میں بھینچا عنابی لبوں نے ذرا سی حرکت کی سرد شام کی ٹھنڈی ہوا میں کھلے آسمان تلے آس پاس ایک خوبصورت اواز گونجی

تو سفر میرا🌹

ہے تو ہی میری منزل

🌹تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل

اسے خود سے الگ کرتے اسنے اسکی آنکھوں میں جھانکا

تو میرا جہاں تو ہی دعا میں شامل🌹

🌹تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل

مجھے آزماتی ہے تیری کمی🌹

میری ہر کمی کو ہے تو لازمی

جنون ہے میرا بنو میں تیرے قابل

🌹تیرے بنا گزارا ہے دل ہے مشکل

اسکے زخمی پاؤں پہ نظریں جمائے اسنے اسے بازوں کے حصار میں اٹھایا اور ٹیرس سے نیچے اترا

یہ روح بھی میری یہ جسم میں بھی میرا🌹

🌹اتنا نہیں میرا جتنا ہوا تیرا

اپنی گرم سانسوں کو اسکے چہرے پہ چھوڑتے وہ سیڑھیوں سے نیچے اترا اور کمرے کے دروازے کے باہر قدم روکے اسکی پیشانی سے پیشانی ملائی

تو نے دیا ہے جو وہ درد ہی صحیح🌹

🌹تجھ سے ملا ہے تو انعام ہے میرا

کمرے کا دروازا کھولے وہ اندر داخل ہوا اور اسے بیڈ پہ بیٹھا کر خود گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھتے اسکے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پہ رکھے اس

کی آنکھوں میں جھانکا آنکھوں میں آے پانی کا ایک شفاف قطرہ بس بہنے کو تیار تھا

میرا آسمان ڈھونڈنے تیری زمین🌹

🌹میری ہر کمی کو ہے تو لازمی

اپنے کانپتے ہاتھ پہ اس کے چہرے کا لمس محسوس کرتے وہ بڑی حیرانی سے دیکھ رہی تھی کیونکہ سامنے بیٹھے شخص کی آنکھوں میں آئی نمی اس کے جذبات عیاں کر رہی تھی وہ کیسے پل میں بدل گیا لہجہ اب کتنا نرم تھا آج اس کی وہی آواز جس کی وہ کبھی تعریف کیا کرتی تھی پگھلے سیسے کی طرح کانوں میں گلتی محسوس ہوئی

زمین پہ نا صحیح تو آسماں میں آمل

تیرے بنا گزارا ہے دل ہے مشکل

مانا کہ تیری موجودگی سے یہ زندگانی محروم ہے

جینے کا کوئی دوجا طریقہ نا میرے دل کو معلوم ہے

چہرے سے اس کا ہاتھ ہٹائے اس نے اپنے دل کے مقام پہ رکھا

تجھ کو میں کتنی شدت سے چاہوں

چاہے تو رہنا تو بے خبر

🌹محتاج منزل کا تو نہیں ہے ہاں ایک طرفہ میرا سفر

آنکھوں کو بند کیے اس نے اپنی آواز کی سر کو لمبا کھینچا جس سے سفید چوڑی گردن کی نسیں صاف واضح ہوئی

🌹 سفر خوبصورت ہے منزل سے بھی میری ہر کمی کو ہے تو لازمی🌹

آنکھیں کھولے اس نے اپنا سر اس کی جھولی میں رکھا پانی کا وہ شفاف ننھا سا قطرہ جسے کب سے وہ پیچھے دھکیلنے کی کوشش کر رہا تھا

اس کی آنکھ سے نکلتا اس لڑکی کی ہتھیلی میں جذب ہوا وہ 27 سالہ ایک مضبوط مرد آج اپنی شریک حیات کے لیے رو دیا

ادھورا ہو کے بھی ہے عشق میرا کامل🌹

تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل

آواز زرا مدھم ہوئی

اے دل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

🌹ہے مشکلللللللللللللل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر کمرے میں ایک لمبی خاموشی رہی پھر ہونٹوں نے زرا سی جنبش کی

اسکی جھولی سے سر اٹھاتے اس نے سامنے بیٹھی اپنی شریک حیات کی طرف دیکھا

سفید رنگت کس قدر مرجھا گئی تھی سخت سردی سے ہونٹ نیلے پڑ چکے تھے ماتھے پہ چوٹ لگنے کی وجہ سے جو خون نکلا تھا اب جم چکا تھا

دو پل کے لیے وہ حیران ہوا کیا یہ سب اس نے کیا تھا۔۔۔۔۔

نن۔۔۔نن۔۔ یہ میں نے نہیں کیا اپنے اندر سے آتی آواز کو خود ہی جواب دیے نفی میں سر ہلاتے وہ زیر لبڑبڑایا

وہ گرے کرسٹل آئز جن میں کبھی اس نے خود کے لیے اعتبار دیکھا تھا آج انہی آنکھوں میں اس کا تیرتا خوف اور بے یقینی اسے اندر سے توڑ گئی

زیادہ رونے کی وجہ سے آنکھیں سوج چکی تھی تیکھی ناک پہ ہلکی سی سرخی تھی

اسے ایسے بکھری سی حالت میں دیکھ اس شخص کا دل زور سے دھڑکا

اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں جوڑے اس نے اپنے ہاتھوں میں اس کے ہاتھ قید کیے جو معافی مانگنے کے انداز میں جڑے تھے سر جھکائے اپنی پیشانی سے لگائے آنکھوں میں تیرتا پانی جنہیں وہ اس خوف سے پیچھے دھکیلنا چاہتا تھا کہ وہ ایک مرد ہے اور مرد کبھی روتا نہیں پر مرد بھی تو انسان ہے اور تکلیف ہونے پہ رو سکتا ہے

دونوں ہاتھ اس کے سامنے جوڑے و دہاڑے مار مار کے رو دیا مجھے معاف کر دو آرو میں ایسا نہیں چاہتا تھا خدارا مجھے مجھ سے بچا لو

اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی

گہری سسکی بھرے وہ سر جھکائے اب دبی دبی آواز میں رونے لگا

مم۔۔۔مم۔مجھے معاف کر دو تمہاری دوری مجھ سے برداشت نہیں ہوتی

تمہارا انکار میرے اعصاب جھنجوڑ دیتا ہے

فقط دو گھڑی کے لیے میرے دل کو تسلی دو آرو اسے تسلی دو کہ تم اس کی ہو

خدا قسم مجھے موت کا خوف نہ تھا پر جب سے تم ملی ہو اب مرنے سے ڈرتا ہوں میں

میں تم سے صرف عشق کرتا ہوں آرو اور میرے اندر کا جانور تم سے عشق جنوں کرتا ہے وہ تمہیں پانے کے لیے تمہیں اور مجھے دونوں کو مار دے گا خدارا مجھے مجھ سے بچا لو

کانپتے ہاتھ کو اس کے کندھے پہ رکھے وہ ذرا نیچے کو جھکی شاید خدا نے اس کے محرم کے لیے اس کے دل میں نرمی ڈالی کیونکہ نکاح ایک پاک رشتہ ہے جو دو انسانوں کو مکمل آپس میں جوڑتا ہے

رر۔۔رر۔۔رویں نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ آواز قدرے دیھمی تھی شاید وہ بھی با مشکل سن پائی

اپنے کندھے پہ اس کا لمس محسوس کرتے ہیں وہ سختی سے اسے اپنے اندر بھینچ گیا

نکاح کے وقت تمہارا دھیان کدھر تھا زوجہ شایان کے شوہر کا نام تک نہیں سن پائی

یا یوں کہا جاے کہ سنا تھا پر بھول گئ

کیتنی بار کوشش کی میں نے تم سے اپنا نام پوچھنے کی کہ تم بس ایک بار ہی کیوں نہ صحیح پر بولو کہ اسکا نام شایان علی شاہ تھا

پر تم نے ایک بار بھی میرا نام نہیں لیا

بتایا تھا ناں میں نے تمہیں کے میرا نام شایان علی شاہ ہے ہمممم۔۔۔

چہرے پہ دوبارہ ماسک لگائے وہ اس کے پیچھے کھڑا ہوا اور اسے کندھوں سے پکڑے اس کا رخ اپنی طرف کیا

تم مجھے دیکھنا چاہتی تھی ناں لٹل گرل

تو آج میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے دیکھو

تم دیکھو کہ کون ہے جو تمہارے پیچھے پاگل ہے

اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے تک لاتے اس نے اس کی انگلیاں اپنے ماسک میں الجھائی اور اپنے چہرے کو نیچے جھکائے اس کے ہاتھوں سے اپنا ماسک اتارا جھکے سر کو اہستہ اہستہ اوپر اٹھاے اسنے اسکی آنکھوں میں جھانکا

اسکے چہرے پہ نظر پڑتے سامنے کھڑی لڑکی کی آنکھیں حیرت سے پھیلی سارا وجود ٹھنڈا پڑنے لگا دل خشک پتے کی طرح لرز گیا بحال سانس نہ جانے کتنی دیر سینے میں اٹکی رہی کانپتے وجود کو دروازے کے ساتھ پن کیے وہ اس سے دور ہوئی

آپ۔۔۔۔ آپ وہ۔۔۔وہ۔۔۔۔۔ نہیں ہو سکتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ وہ کک۔۔۔۔۔کک۔۔۔۔۔کیسے ہو سکتے ہیں

نہیں ہیں آپ وہ

آپ وہ ہو ہی نہیں سکتے

اس کے ساتھ گزرے ہر لمحے کی ایک خیالی تصویر اس کی آنکھوں کے سامنے سے گزری

اور دوسری طرف اس کا دوسرا چہرہ

نہیں ہیں آپ وہ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔آپ ۔۔۔آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ ہمارے ماسک بوائے نہیں ہو سکتے

لٹکے ہاتھوں سے بے جان وجود کو نیچے گرائے وہ اس کے سامنے بیٹھا

میں ہی ہوں آرو ایک بار تو دیکھو مجھے خدارا مجھ سے نظریں نہ پھیرو

مم۔۔۔مم۔۔۔میں۔۔۔۔۔ میں ۔۔۔۔۔۔۔تمہیں ساری وضاحتیں دوں گا

میں تمہیں ہر وہ دلیل دوں گا جو یہ ثابت کرے گی کہ میں بدل گیا ہوں

تم نے کہا تھا ناں کہ تت۔تت۔تم مجھے مجھے مروا دو گی

اور ۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔ اور ۔۔۔۔۔۔۔۔اور میں نے کہا تھا کہ میں بھی یہی چاہتا ہوں

تو ہاں میں یہی چاہتا ہوں

میں چاہتا ہوں کہ تم مجھ سے میرے اندر کے اس جانور کو مروا دو جو تمہیں خوف زدہ کرتا ہے

مروا دو اس خود غرض انسان کو جو تمہیں ہر حال میں پاس رکھنے کے لیے تمہیں تکلیف تک پہنچا سکتا ہے

پر بس میرے پاس رہو آرو مجھے تمہاری ضرورت ہے

اپنی بانہوں کی اسیری میں مجھے رہنے دے

❤️ !تیری قربت مجھے وحشت نہیں ہونے دیتی

میرا ہر گز یہ مقصد نہیں تھا آرو یقین مانو میں بے قصور ہوں

سارا قصور اس کا ہے وہ اپنے دل کے مقام پہ ہاتھ رکھے بولا لہجہ خاصہ اذیت ناک تھا

میں نے اسے کتنی بار سمجھایا کہ ہو سکتا ہے کہ وہ ابھی تک اس صدمے سے باہر نہ نکلی ہو مگر دل نے ہر بار اس بات کی نفی کی

اس نے مجھے کہا کہ۔۔۔۔۔۔۔

تمہارا عشق اسے بدل سکتا ہےاور اس کی محبت تمہیں بدل سکتی ہے

تو میں نے کہا کہ۔۔۔۔۔۔

اگر ایسا نہ ہوا تو؟

تو اس نے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

امید تو رکھنی چاہیے

مم۔۔۔مم۔۔ میں نے۔۔۔۔۔ میں نے کہا کہ دونو ں ہاتھوں سے اپنی طرف اشارہ کیۓ وہ اسکی طرف دیکھتے بولا

میں نے کہا کہ اگر امید ٹوٹی تو میں بکھر جاؤں گا

تو اس نے کہا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ تمہیں سمیٹ لے گی

میں نے کہا اگر ایسا نہ ہوا تو؟

تو اس نے کہا کہ۔۔۔۔۔۔۔ انگلی کا اشارہ اپنے دل کی جانب تھا

کوشش تو کرنی چاہیے

اور مم۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔۔۔میں نے ۔۔۔۔۔۔۔۔میں نےوہ کوشش کی آرو یقین مانو میں نے وہ کوشش کی

مجھ سے بس اتنی سی غلطی ہو گئی

میں وقت سے پہلے لوٹ آیا

نن۔۔نن۔۔۔۔نہیں آپ وہ نہیں ہیں آپ وہ ہو ہی نہیں سکتے نفی میں سر ہلاتے وہ غیر مرکزی نکتے پہ نظریں جمائے بولی

میں ہی ہوں آرو

مجھے معاف کر دو مم۔۔۔مم۔۔۔۔مم۔۔ میں۔ایسا نہیں چاہتا تھا دونوں ہاتھوں کو اسکے سامنے جوڑے وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے بولا بار بار نفی میں سر ہلاتے وہ یہ ماننے کو تیار ہی نہ تھی کہ چھ مہینے پہلے اسکی زندگی میں آنے والا انسان جس کی موجودگی سے وہ صرف جوفزردہ ہوتی وہ اور تین مہینے پہلے اسکی زندگی میں آنے والا انسان جسکا لہجہ ہر بار اس سے نرم رہا جو اسے غصے میں دیکھ کر بھی مسکرا جاتا جو ہر بار اسکی حفاظت کا دویدار رہا وہ دونوں انسان ایک تھے

تمہارے لیے میں نے لندن میں لائیو پرفارمنس دی تاکہ تم دیکھو

تم دیکھو کہ میں لوٹ آیا

شو ختم ہونے کے بعد میں دوبارہ اسی جگہ آیا

میں نے تم سے جھوٹ نہیں بولا آرو میں نے تمہیں کہا تھا کہ میں جا کے واپس آیا ہوں

مجھے یہاں کسی کام سے آنا تھا کل رات جب میں تم سے مل کر گھر واپس گیا تو دل میں ایک عجیب سی بے چینی تھی میں پھر تمہیں دیکھنا چاہتا تھا تمہیں اپنے پاس محسوس کرنا چاہتا تھا ایک بار دل نے کہا کہ تمہیں ابھی اپنے پاس لے آؤں آخر تم میرے نکاح میں ہو کوئی حرج نہیں اور اسلام بھی مجھے اس چیز کی اجازت دیتا ہے

پر میں نے اسکی اس بات کی نفی کی میں نے کہا کہ

میں ایسا نہیں کر سکتا

تو اسنے کہا کہ تین دن کیسے گزاروں گے اسکے بغیر تمہیں پتہ ہے تین دن میں کتنے گھنٹے ہوتے ہیں اور گھنٹوں میں کتنے منٹ ہوتے ہیں اور ان منٹوں میں کتنے سیکنڈز ہوتے ہیں

تت۔۔۔تت۔۔۔تو میں ڈر گیا آرو میں نے سوچا میں کیسے رہوں گا تمہارے بغیر تو

میں نے اپنی رات کی فلائٹ کینسل کی اور سوچا صبح تمہیں اپنے ساتھ لے کے آ جاؤں گا مجھے لگا تم بدل گئی ہو گی

اور جب میں کیفے پہنچا تو تمہاری آنکھوں میں میرا وہی تیرتا خوف میری وحشت میں اضافہ کر گیا

میں نے دل کو تسلی دے کے اسے سمجھایا ہی تھا کہ کہ جب اسے پتہ چلے گا کہ تم اس کے ماسک بوائے ہو تو وہ تم پہ یقین کرے گی

وہ سب کچھ بھلا کر تمہیں تسلیم کرے گی اور پر پھر

تمہاری اپنی جان دینے کی کوشش نے مجھے غصہ دلا دیا اس لیے میں نے وہ سب کیا وہ۔۔۔وہ۔۔۔وہ ٹارچر نہیں تھا بب۔۔۔بب۔۔۔بس تھوڑی سی سزا تھی اب دیکھنا تم کبھی خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش

نہیں کرو گی نرم سے اسکے بالوں پہ ہاتھ رکھے وہ مسلسل بولے جا رہا تھا

تمہیں تو پتہ ہے نا کہ مجھے اپنی بات کی نفی نہیں پسند تو جب میں نے تمہیں کہا کہ میں تمہیں لینے آیا ہوں تو کیوں انکار کیا تم نے ہمممممم۔۔

تمہیں ہماری پہلی ملاقات یاد ہے ناں

سامنے بیٹھے پاگل شخص کے خوف سے آروش نے سر اثبات میں ہلایا

وہ کیسے بھول سکتی تھی وہ دن جب اس نے اسے ٹائیگر سے بچایا تھا

پتہ ہے اس دن تین مہینے ہوئے تھے ہمارے نکاح کو پر تین مہینے ابھی باقی تھے دل نے اس دن شدت سے تمہیں دیکھنے کی چاہ کی جذبات مجھ پہ حاوی ہونے لگے دل کی ہزاروں خواہشیں میری ہر نفی

پر قابض ہوئی اور میں تمہیں دیکھنے کے لیے کیفے چلا آیا پر تم وہاں نہیں تھی

مجھے اپنے ایک گارڈ کے ذریعے پتہ چلا کہ تم ایڈونچر پارک کی طرف گئی ہو

میں کیفے سے نکل کر ایڈونچر پارک پہنچا پر تم وہاں بھی نہیں تھی پھر ایک جگہ تم مجھے ٹہلتی نظر آئی دل کی بے قرار دھڑکنوں کو ذرا سی راحت ملی پھر میں نے سوچا کہ اب میں بات کا آغاز کیسے کروں پر مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا

کچھ سوچتے ہوئے میں پرسکون ہوا اور چہرے کو ماسک سے ڈھانپا

سوچا کہ صرف ایک ملاقات کی تو بات ہے

تمہیں دیکھ کے بس چلا جاؤں گا

میں نے آس پاس کا جائزہ لیا وہاں تمہارے اور میرے علاوہ کوئی نہیں تھا

پھر میں نے جان بوجھ کے مائیکل کو تمہارے پیچھے بھیجا تاکہ وہ تمہیں تھوڑا سا خوفزدہ کرے اور تم خود مجھ سے آکے بات کرو اور تم نے ایسا کیا بھی یقین مانو مجھے یقین تھا کہ مائیکل تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا کیونکہ میں نے بچپن سے اس کی ٹریننگ کی ہے وہ میرے ہر حکم کو بخوبی سمجھتا اور مانتا ہے

اور پھر وہ تمہارے سامنے آیا تم نے آس پاس دیکھا لیکن میرے علاوہ وہاں کوئی نہیں تھا مجھے پتہ تھا کہ تم مدد کے لیے میرے پاس ہی آؤ گی

اس لیے میں نے تمہیں نظر انداز کرتے چہرہ دوسری جانب موڑ لیا

تھوڑی دیر بعد مجھے اپنے بازو پہ تمہارا لمس محسوس ہوا سانس سینے میں کہیں اٹک کر رہ گیا میں نے تمہیں خود سے دور کرنا چاہا پر تم میری بازو پر گرفت مزید سخت کر گئی

میں نے مائیکل کو آنکھوں سے دور جانے کا اشارہ کیا اس کے دور جاتے ہی تم میرے سامنے آئی

تمہیں دیکھا تو ایک پل کے لیے خود پر رشک آیا دل نے چیخ چیخ کر کہا کہ دیکھو تمہاری شریک حیات کس قدر خوبصورت ہے جسے اللہ نے تمہارے لیے چنا

پر بہکے جذباتوں پہ قابو پاتے میں فوراً تم سے دور ہوا اور گھر واپس آیا

ساری رات ایک عجیب سی بے چینی رہی میں نے سوچا کہ اگر میں اپنی شناخت چھپا کر تم سے ملوں گا تو میں تمہیں یہ احساس کروا سکتا ہوں کہ تم میرے ساتھ محفوظ ہو اور وقت آنے پہ تمہیں سب کچھ

سچ سچ بتا دوں گا اور مجھے لگا کہ اب یہ وقت مناسب ہے میں اب تم سے مزید دور نہیں رہ سکتا آرو

میں شو ختم ہونے کے بعد باہر نکلا تو تمہیں زمین پہ گرا دیکھا جہاں کچھ لڑکیاں تمہیں گھیرے کھڑی تھی

کچھ پل کے لیے مجھے اپنی آنکھوں پر یقین نا آیا۔ پر

میری آنکھیں تمہیں پہچاننے میں کبھی دھوکہ نہیں کھا سکتی

مجھے پتہ تھا کہ تم میرے ساتھ کبھی نہیں آؤ گی اس لیے میں نے ایک بار پھر تم سے اپنی شناخت چھپائی اور تمہیں لے کے یہاں آگیا

میں نے تمہں منع کیا تھا نا اکیلے باہر نکلنے سے تو کیوں نکلی تم ہمم

ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ لیےوہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے بولا جسے وہ غصے سے نیچے جھٹک گئی اب وہ اس کی ساری باتوں کا مفہوم سمجھنے لگی تھی

کک۔کک۔کک۔ کیا کر رہے ہیں آپ دور رہے ہیں ہم سے

ہہ۔۔۔ہہ۔۔۔ ہاتھ مت لگائے ہمیں

نن۔۔۔نن۔۔۔نہیں آرو ایسے نہ کرو میرے ساتھ

چھوڑ دیں ہمیں پپ۔۔پپ پلیز چھوڑ دیں ہمیں ہمیں جانے دیں یہاں سے

چھوڑ دوں ۔۔۔۔چھوڑ دوں۔۔۔۔۔ چھوڑ دوں آخر تم یہ ضد چھوڑ کیوں نہیں دیتی دروازے پہ زور سے پنچ مارتے وہ کھڑا ہوا لہجے میں خاصی سختی تھی

اس نے شیشے کے ٹیبل کو ٹھوکر رسید کی جس سے ہر طرف کمرے میں شیشے کی چھوٹی چھوٹی کنچریاں پھیل گئ

شیشے کےٹوٹنے اور مقابل شخص کے زور سے دہاڑنے کی آواز نے خوف میں مزید اضافہ کیا وہ جو اس کے پلٹنے پر کھڑی ہوئی تھی اب دونوں ہاتھ کانوں پہ رکھے زور سے چیخی اور نیچے بیٹھتی چلی گئ

اس کی دل خیض چیخ کی آواز پر وہ پیچھے پلٹا چہرے کی خوبصورت نقوش جو غصے سے تن چکے تھے یک دم سے نرم پڑے تیزی سے قدم لیتا وہ اس کے پاس گیا جو اپنی اونچی چیخوں کا گلا گھونٹے اور رونے کی آواز کو ہاتھ کی ہتھیلی سے روکے بیٹھی تھی

دوبارہ گھٹنوں کے بل بیٹھے دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرہ لیے اس نے اس کا چہرہ اپنے سینے سے لگایا اور اس کے ہاتھ کو چہرے سے ہٹائے اس پر ایک لمبا بہت سا دیا

دد۔۔دد۔۔دد۔ دیکھو کچھ نہیں ہوا صص۔صص۔ صرف ایک ٹیبل ہی تو ہے

ڈڈ۔۔۔ڈڈ۔۔۔ڈرو نہیں

چہرے سے ہاتھ ہٹتے ہی اس لڑکی کے رونے کی آواز سارے کمرے میں گونجی

جو یک ٹک ٹوٹے ٹیبل کے شیشے کے ٹکڑو پہ نظریں جمائے سسکیوں سے روئے جا رہی تھی زیادہ رونے کی وجہ سے اب حلق خشک ہونے لگا تھا اور آنکھوں کے سفید گوشوں میں سرخی پھیلنے لگی تھی

دد۔۔۔دد۔۔۔۔۔ دیکھو آرو میں ہوں ناں کک۔۔۔۔کک۔۔۔۔ کچھ بھی نہیں ہوا مم۔۔۔مم۔۔۔مم۔۔ میں یہ ٹھیک کر دوں گا

دد۔۔۔دد۔۔۔ دیکھو میں ابھی ٹھیک کر دوں گا بس رونا بند کرو

اسے سینے سے الگ کئے وہ اپنی جگہ سے اٹھتے فرش پہ بکھرے ان شیشے کے ٹکڑوں کی طرف گیا اور دونوں ہاتھ فرش پہ مارے ان سارے بکھرے شیشے کے ٹکڑوں کو اکٹھا کرتے انہیں جوڑنے کی کوشش کرنے لگا مگر افسوس ہر کوشش ناکام تھی بار بار شیشے کے ٹکڑوں کو ہاتھوں سے جوڑتے وہ اپنے ہاتھ شدید زخمی کر چکا تھا خون کی گرم بوندیں اب ہاتھوں سے رستی فرش پر پھیلنے لگی تھی

نہیں جڑ رہا ۔۔۔۔۔۔۔ یہ نہیں جڑ رہا ہاتھوں کی مٹھیوں میں اپنے بال دبوچے وہ ایک بار پھر چیخا اور اپنی جگہ سے اٹھتا دوبارہ اس کے پاس گیا

ایک لڑکی کی محبت اس 27 سالہ شخص کو کس قدر بے بس کر گی

دد۔۔۔دد۔۔۔ دیکھو آرو میں نے کتنی بار کوشش کی ہے پر ۔۔۔۔۔پر ۔۔۔۔۔وہ نہیں جڑ رہا ۔۔۔ میں تمہیں اور لا دوں گا تت۔۔تت۔۔۔تم اسے بھول جاؤ

ہاتھوں پہ خخ۔۔۔۔خخ۔۔۔۔خون ۔۔۔۔۔۔۔۔ہاتھوں پہ خون ۔۔۔۔۔۔۔۔ اس دن بھی تھا۔۔۔۔۔۔۔ اپ نے کیا تھا وہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ آج بھی آپ کے ہاتھوں پہ خون۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمیں بھی مم۔۔۔مم۔۔۔ مار دیں گے آپ

وہ اس کے زخمی ہاتھوں پہ نظریں جمائے بولی

اس نے ایک نظر سامنے روتی اس لڑکی کو دیکھا جو اس کی شریک حیات تھی جس کا رونا اس کی ازیت میں مزید اضافہ کر رہا تھا

اور دوسری نظر اپنے ہاتھ پہ ڈالی جہاں زخمی ہاتھوں سے رستہ خون

اس کی سفید چوڑی کلائیوں پہ پھیل چکا تھا

نن۔۔۔نن۔۔۔نن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔خ۔خ۔۔۔۔خون نہیں ہے یہ دونوں ہاتھ اپنی سفید شرٹ سے صاف کر تے اس نے ہاتھوں کو اس کے سامنے کیا پر زخم گہرے ہونے کی وجہ سے خون دوبارہ رسنے لگا

سفید شرٹ پہ واضح ہوتے خون کے داغوں سے خوفزدہ ہوتے اس نے اپنی دونوں آنکھوں پہ ہاتھ رکھا

دد۔۔۔۔دد۔۔۔دور رہے ہیں ہم سے

چھوڑ دیں ہمیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمیں چھوڑ دیں

چھوڑ دوں چھوڑ دوں چھوڑ دو تمہارے یہ الفاظ میری روح جھنجھوڑ رہیں ہیں آرو

تمہارے لیے کیا کیا نہیں کیا میں نے

تمہاری ہر خبر سے با خبر رہنے کے لیے میں نے

نکاح کے بعد تمہاری زندگی میں ازا بیل کو بھیجا اب تم سوچ رہی ہو گی کہ ازا بیل کون ہے تو سنو

چھ مہینے پہلے جو لڑکی تمہارے کیفے میں آئی جس نے تمہیں اپنا نام ایوا بتایا وہ ایوا نہیں ازا بیل ہے

اسے میں نے تمہارے لیے ہائر کیا تھا انگلی سے اپنی جانب اشارہ کیے وہ چیخا تھا

اس نے مجھے تمہاری ہر پسند اور ناپسند کے بارے میں بتایا اس نے مجھے بتایا کہ تمہیں سنگر اور ماڈلز پسند ہیں

میں نے ان چھ مہینوں میں خود کو ایک مشہور سنگر بنایا تاکہ تم دیکھو تو مجھے دیکھو سنو تو مجھے سنو

تمہیں ماڈل پسند تھے میں نے نہ چاہتے ہوئے بھی خود کو فیشن شو کا ایک مشہور سٹار بنایا صرف اس لیے کہ میں تمہاری توجہ کا مرکز بن سکوں صرف اس لیے کہ تمہاری ساری توجہ میرے لیے ہو

صرف

تمہارے لیے میں نے خود کو ایک ہائی لیول کا کامیاب بزنس مین بنایا

تمہیں کھانے میں کیا پسند ہے کیا نہیں میں نے ہر بات کا علم رکھا

تمہیں کھانے میں چائنیز فوڈ پسند ہیں

اس لیے میں نے چائنیز کوکنگ کلاسز لی

کیا تمہیں یاد ہے اس دن جب میں تمہیں اپنے گھر لے کے آیا تھا تو تم نے مجھ سے پوچھا تھا کہ

آپ کو کیسے پتہ ہمیں چائنیز سوپ پسند ہے میں تمہارے بارے میں ہر بات کا علم رکھتا ہوں آرو

اس دن جب تم نے مجھ سے پوچھا کہ میں کیا کام کرتا ہوں میں گھبرا گیا تھا میں نے کیفے کے شیشے سے باہر دیکھا جہاں سے ایک آئس کریم کی گاڑی گزری

تو جانے انجانے میں میں یہ بول بیٹھا کہ میں آئس کریم پارلر چلاتا ہوں تم نے دیکھنے کی ضد کی تو

میں نے راتوں رات ایک آئس کریم پارلر خرید لیا

یہاں تک کہ تمہارے کیفے میں آنے والے کسٹمرز بھی میں نے ہائر کیے تھے

پچھلے چھ مہینے سے تم جنہیں اپنا کسٹمر سمجھ رہی ہو وہ میرے ہائر کیے گئے گارڈز ہیں جو میں نے تمہاری حفاظت کے لیے رکھے تھے

مفلوج سوچوں نے تھوڑی حرکت کرنی شروع کی اپنے ذہن پہ دباؤ ڈالتے اس نے کچھ سوچا وہ ٹھیک تھا پچھلے چھ مہینے سے جو کسٹمر اس کی کیفے میں آ رہے تھے ان کے علاوہ کوئی نیا کسٹمر نہیں آیا

تم ہی بتاؤ

آخر کہاں غلطی کر رہا ہوں میں ایسا کیا ہے جس میں کمی رہ گئی

گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے بولا

جو بڑی بے دردی سے اس کے ہاتھوں کو نیچے جھٹک گئی

کس قدر جھوٹے انسان ہیں آپ

پچھلے تین مہینے سے آپ ہمیں اپنی باتوں میں الجھاتے رہے صرف
صرف اس لیے کہ آپ ہمارے قریب رہ سکیں

اسی لیے آپ اپنے چہرے کو ماسک سے کور کر کے رکھتے تھے ناں

اور ایک ہم پاگل جس نے کبھی یہ بات نوٹ ہی نہیں کیا ایسے بھی
کون سی وجہ ہے جس سے آپ کو ہم سے اپنی شناخت چھپانی پڑ رہی
ہےاگر

ہمیں پتہ ہوتا کہ آپ اور وہ ایک ہیں تو ہم کبھی آپ پر یقین نہ
کرتے وہ اس کے ساتھ گزرے ہر لمحے کو بھلا چکی تھی یاد تھا تو بس
اس کا کیا گیا ٹارچر

یا اسکی موجودگی جو اسے صرف خوفزدہ کرتی تھی

ہم۔۔۔ہم۔۔۔ہم۔۔۔ گرینڈ ما کو بتائے بغیر آپ سے ملتے رہے ہمیں گھن آ رہی ہے خود سے اپنے لمبے ناخن اپنی بازوں اور اپنی گردن پہ مارتے وہ خود کو زخمی کر چکی تھی

کیا کر رہی ہو آرو پاگل ہوگی ہو کیا میں کوئی غیر محرم نہیں ہوں جس کے چھونے سے تمہیں گھن آ رہی ہے تم میری شریک حیات ہوں میں مکمل حق رکھتا ہوں تم پر

اللہ پاک نے بھی تو

مرد کا محبت سے اپنی بیوی کو سینے سے لگا کر اسے محبت کا احساس دلانے پر صدقے کا ثواب رکھا ہے تو تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ میرے چھونے سے تمہیں گھن آ رہی ہے یا میرا تمہیں چھونا گناہ ہے

اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں کی گرفت میں لیے وہ سختی سے اسے خود میں بھینچ گیا

چھوڑیں ہمیں دور رہیں ہم سے ہم کہہ رہے ہیں چھوڑیں

خود کو اس کی شکنجے سے آزاد کروانے کی کوشش کرتے وہ مسلسل روئے جا رہی تھی جبکہ وہ اس کی اس ہر کوشش کو نظر انداز کرتے اپنے بازوؤں کے حصار کو مزید تنگ کر گیا

کچھ سوچتے ہوئے وہ خاموش ہوئی اور چہرے کو اوپر اٹھائے اس کی طرف دیکھا

آپ ۔۔۔آپ ۔۔۔۔آپ ۔۔۔۔ آپ نے کہا تھا نا کہ آپ ہم سے محبت کرتے ہیں؟

نہیں آرو میں نے تمہیں کہا تھا کہ میں تم سے عشق کرتا ہوں محبت سے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے وہ زرا پُرسکون ہوا

ہاں ہاں وہی آپ نے کہا تھا نا کہ آپ ہم سے عشق کرتے ہیں تو کیا آپ ہماری ایک بات مانیں گے آنکھوں سے بہتے آنسو کو ہتھیلی کی پشت سے صاف کرتے وہ سسکیاں لیے اس سے سوال کر رہی تھی

ہاں کچھ بھی مانگو میں تمہاری ہر بات مانوں گا کیونکہ مجھ پہ واجب ہے یہ تم بس ایک بار کہہ کے تو دیکھو

آپ ایک سنگر ہیں ناں۔۔۔۔۔۔۔۔

اور۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔ اور ایک ماڈل بھی تت۔۔۔تت۔۔ تو آپ کو تو کوئی بھی مل جائے گی ہمیں چھوڑ دیں پلیز

یہ کیا مانگ رہی ہو آرو مم۔مم۔میں یہ نہیں کر سکتا تمہیں چھوڑنا میرے بس کی بات نہیں

تم لازمی نہیں لازم ہو لازم ہو ایسے جیسے زندہ رہنے کے لیے اگلی سانس

یقین مانو میرا بہترین انتخاب ہو تم

ایک خود غرض انسان کا ایسا سچا عشق ہو تم جو جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے میں ایسے کک۔۔۔کک۔۔۔کیسے تمہیں چھوڑ دوں

ارے ایک بچہ بھی اپنا پسندیدہ کھلونا کسی کو نہیں دیتا اور تم تو میری شریک حیات ہو

اسے دوبارہ سختی سے خود میں بھینچے اس نے ایک لمبا بوسہ اس کے بالوں پہ دیا

ہمیں نہیں رہنا آپ کے ساتھ اک بار پھر رونے میں روانگی آئی

دیکھو آرو میرے اندر کے جانور کو باہر نکلنے پر مجبور نہ کرو

گرین میں صحیح کہتی غیروں سے بات نہیں کرنی چاہیے یہ ہم نے کیا کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ ہم سے کیا ہو گیا ۔۔۔۔ اس کے سینے سے

لگے ایک غیر مرکزی نقطے پہ نظریں جمائے سر پکڑے وہ روئے جا رہی تھی

تمہیں یہ سب اچانک سے پتہ لگا ہے نان۔۔۔۔ میں سمجھ سکتا ہوں بہت عجیب لگ رہا ہوگا میں سمجھتا ہوں کہ تمہارے لیے یہ سب نا قابل قبول ہے

پر دیکھنا کچھ ہی دنوں میں سب نارمل ہو جائے گا اس مغرور انسان کی چمکتی آنکھوں سے ایک نمکین پانی کا قطرہ اس لڑکی کے بالوں میں جذب ہوا

چھ۔۔۔چھ۔۔۔چھوڑیں ہمیں

نفرت کرتے ہیں ہم آپ سے اس کے سینے پہ ہاتھوں سے دباؤ ڈالتے وہ اس سے دور ہوتے نفرت سے چیخی

آروش خانزادی تم خود میرے سامنے آئی تھی تم نے خود اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا تھا اور اب تم اس بات کی نفی نہیں کر سکتے

میں نے تمہیں کہا تھا نا کہ مجھے زہر لگتی ہے تمہارے یہ الفاظ

لیکن تم نہیں مانی

اب تو تمہیں اس کی سزا ملے گی۔۔۔۔۔۔ ہاں تمہں سزا ملنی چاہیے۔۔۔۔۔۔ ہاں تمہیں سزا ضرور ملے گی کیونکہ تم ایسے نہیں مانو گی

اس کے دائیں بازوں کو سختی سے اپنے ہاتھ میں دبوچے وہ اسے گھسیٹتا ہوا سیڑھیاں چڑھنے لگا

چھوڑیں ہمیں کہاں لے کے جا رہے ہیں

ہم کہہ رہے ہیں چھوڑیں ہمیں۔۔۔۔

اس کی اونچی چیخوں کو نظر انداز کرتے وہ اسے گھسیٹتا ہوا بس آگے بڑھ رہا تھا

او ڈیر پرنسس میں بس

تمہیں چھوڑنے ہی جا رہا ہوں

سیڑھیوں کو پار کرتے اس کا رخ اب ٹیرس کی طرف تھا اس کی بازو میں مزید اپنی مضبوط انگلیاں گاڑھے وہ اسے تکلیف دینے سے پیچھے نہ ہٹا اور اسے گھسیٹتے ہوئے ٹیرس پر لایا وہ کسی لچکدار ڈالے کی طرح اس کے ساتھ کھینچی چلی گئ

پوری چھت پر برف کی ایک مٹھی تہہ جمی تھی سخت سردی ہونے کی وجہ سے برف باری ہونے لگی تھی ٹیرس پہ اسے اپنے ساتھ لاتے

اس نے زور سے اسے زمین پر پٹخا اور کوٹ سے سگریٹ نکال کر سلگھاتے آنکھیں بند کئے ایک گہرا کش لگایا

برفیلی چھت پہ زور سے پٹخے جانے کی وجہ سے سارے بال چہرے پہ بکھر گئے

اسکے بڑھتے قدموں کو دیکھ

ہتھیلیوں کو برف سے ڈھکی چھت پہ ٹکاے وہ پیچھے کو سر کی

ہوا میں دھواں چھوڑتے وہ اس سے کچھ فاصلے پہ بیٹھا

تمہیں اونچائی سے ڈر لگتا ہے نا زوجہ شایان تو کیوں نہ تمہیں اونچائی سے ہی نیچے گرا دیا جائے

کیونکہ سارے فساد کی جڑ تم اور یہ میرا پاگل عشق ہے اب جب تک تم ہو تو میرے پاگل پن میں اضافہ ہوتا رہے گا اس لیے تمہیں مرنا ہوگا

پر صرف مرنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا کیونکہ تم سے میرا سکون وابستہ ہے اور مجھے میرے سکون کے بغیر رہنے کی عادت نہیں

اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ دونوں ساتھ مریں گے

چلو زوجہ شایان اپنی آخری خواہش بتاؤ پینٹ کی سائیڈ پاکٹ سے گن نکالتے ہیں وہ اس کے مزید قریب ہوا

نن۔نن۔ نن۔ نہیں آپ ایسا نہیں کریں گے

Allahhhhhhhhhhhhhhhhhhhhhh

تم نے مجھ سے اتنی امیدیں لگا رکھی ہیں دیکھو مانا کہ تمہیں دیکھ کے نرم پڑ جاتا ہوں میں پر اتنا بھی نہیں کہ تم مجھے چھوڑنے کی بات کرو اور میں تمہیں زندہ چھوڑ دوں

چلو ایسا کرتے ہیں کہ میں تمہاری مدد کرتا ہوں

دیکھو بات بڑی سمپل سی ہے تمہارے پاس دو راستے ہیں

اگر چھت سے گر کے مریں گے تو تکلیف زیادہ ہوگی میری تو خیر ہے پر میں نہیں چاہتا کہ تمہیں تکلیف ہو آخر تم میرے وجود کا حصہ ہوا اب

پر اگر اس سے مرو گی تو یقین مانو ایک ہی گولی میں کام تمام

یہاں سے گولی نکلی اور وہاں سانسیں ختم ایک آنکھ ونک کیے وہ گن سے اس کے بال پیچھے کرتے اس کی انکھوں میں جھانکتے بولا

نن۔نن۔نن۔ نہیں آپ ہمیں نہیں ماریں گے

پلیز ہمیں چھوڑ دیں ماسک بوائے

اس کی پہلی بات پر وہ ذرا نرم پڑا لیکن دوسری بات اس کی وحشت میں مزید اضافہ کر گئی

اس کے بازو کو سختی سے ہاتھ میں دبوچے وہ اسے گھسٹتا ہوا ٹیرس کے کنارے تک لایا اور اس کے بازو پہ مزید اپنی سخت انگلیاں گاڑھے گرفت مضبوط کی ایک ہی جھٹکے سے اسے ٹیرس سے نیچے لٹکاتے اس نے گن کا رخ اس کی طرف کیا اب بولو زوجہ شایان چھوڑ دوں تمہیں ہمممم

نن۔۔۔نن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ نہیں چھوڑیے گا ہمیں پلیز ماسک بوائے ہمیں نہیں چھوڑیے گا او۔۔۔۔او۔۔۔اوپر کھینچے

ہمیں چکر آ رہے ہیں ماسک بوائے پلیز اوپر کھینچے ہمیں

نا نا لٹل گرل تمہارا ماسک بوائے میں تب تک تھا جب تک میری شناخت تم سے چھپی تھی اب میں تمہارا شوہر ہوں

اور اگر تم اپنے شوہر کو اس کے نام سے بلاؤ تو تمہاری جان بخشنے کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے چہرے کے تاثرات بالکل سرد تھے وہ

کہیں سے بھی تھوڑی دیر پہلے والا شایان نہیں لگ رہا تھا جو اس کے چند آنسو کے قطروں پر پاگل ہو گیا

کیا ہوا زوجہ شایان چپ کیوں کر گئی ہمم شوہر کا مکمل نام نہیں پتا چلو کوئی بات نہیں میں بتا دیتا ہوں آخر اتنا تو کر ہی سکتا ہوں تمہارے لیے

میرا نام شایان علی شاہ ہے اور تم زوجہ شایان ہو

گن کو اپنے سینے پہ رکھے وہ اپنی طرف اشارہ کر تے بولا اب جلدی بولو ورنہ میرا ہاتھ پھسل رہا ہے گر ور گئی تو پھر نہ کہنا کہ جان بوجھ کے چھوڑ دیا

ات۔ات۔اتنا بب۔بب۔بڑا نام ہے ہمیں بھول جاتا ہے

میتھ کی پی ایچ ڈی کرنے کے لیے نہیں کہا میں نے تمہیں جو تم بھول جاؤ گی تمہیں صرف اپنے شوہر کا نام لینا ہے سمجھی

ویسے تو تمہاری یہ چھوٹی سی زبان قینچی کی طرح بہت چلتی ہے تو اب کیوں تالا لگ گیا اس پر

لے رہی ہو نام کہ چھوڑ دوں اس کے جسم کو نیچے جھٹکا دیتے اس نے اس کے بازو پہ گرفت سخت کی

لل۔لل۔لل۔لے رہیں ہیں

ہمممم بولو میں سن رہا ہوں

شا۔۔۔شا۔۔۔شایان آواز کافی مدھم تھی ایک نظر نیچے دیکھتے اس نے فوراً آنکھیں بند کی

کیا کہا زوجہ شایان آواز نہیں آرہی ذرا اونچا بولو کان کی لو کو اس کی جانب کۓ وہ لاپرواہ انداز میں بولا

شا۔۔۔۔شایان ایک نظر پھر نیچے دیکھتے اس نے اس کی طرف دیکھا اب آواز پہلے سے بلند تھی

That's not fair Little Girl"

پورا نام لو اور مجھے بتاؤ کہ تمہارے شوہر کا نام کیا ہے ورنہ

شا۔۔شا۔۔۔۔شایان علی شاہ اسکی آدھے جملے کا مطلب سمجھتے وہ فوراً بولی

یہ ہوئی نا بات اب یہ بتاؤ کہ تم کون ہو۔۔۔۔۔۔؟

ہم۔۔۔۔ہم۔۔۔۔ہم آروش

غلط جواب لٹل گرل اس کے بازو کو اپنے ہاتھ سے آزاد کرتے اس نے اس کے گرتے وجود کو فوراً اس کا ہاتھ تھام کر بچایا

دیکھو اب گر جاتی ہے نا اس کے انگلیوں میں مکمل اپنی انگلیاں الجھائیں وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے بولا جہاں صرف سرد پن تھا

چلو ایک اور موقع دیا تمہیں اب زرا دوبارہ سے بتاؤ تم کون ہو۔۔۔۔۔۔۔؟

اسے لگا شاید اس نے اپنا مکمل نام نہیں لیا اس لیے وہ ایسا کر رہا ہے کچھ سوچتے ہیں وہ پھر بولی

آر۔۔۔آر۔۔۔آروش خانزادی ہیں ہم

دو لگاؤں گا ادھر سے آروش خان زادی ہیں ہم الٹے ہاتھ سے تھپڑ مارنے کے انداز میں وہ دانت پیستے ذرا نرمی سے دہاڑا

بیوقوف لڑکی تم زوجہ شایان ہو اور تم صرف میری ہو

اب بولو کون ہو تم اور اگر غلط جواب دیا تو سچ میں ہاتھ چھوڑ دوں گا

زو۔۔۔زو۔۔۔۔۔زوجہ شایان ہیں ہم اور۔۔۔۔اور۔۔۔۔ اور ہم صرف آپ کے ہیں

اب پلیز ہمیں اوپر کھینچے ہمارا سر چکرا رہا ہے

" That's my Little Girl "

یہ ہوئی نا زوجہ ہے شایان والی بات چلو شاباش اب اوپر آ جاؤ

اس کے لٹکے وجود کواوپر کھینچتے گن والے ہاتھ سے اس کی کمر کے گرد حصار باندھے اس نے اسے اپنے ساتھ پن کیا

تیزی سے اٹکی سانسوں کو بحال کرتے اس نے اس کی شرٹ کے کالر کو دونوں ہاتھوں میں مضبوطی سے جکڑا

اس کی انگلیوں کو اپنی گردن پر محسوس کرتے نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دبائے وہ دھما سا مسکرایا اور اپنے بازوں کے حصار کو مزید تنگ

کرتے ہوےاسے خود میں بھینچا عنابی لبوں نے ذرا سی حرکت کی سرد شام کی ٹھنڈی ہوا میں کھلے آسمان تلے آس پاس ایک خوبصورت اواز گونجی

تو سفر میرا🌹

ہے تو ہی میری منزل

🌹تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل

اسے خود سے الگ کرتے اسنے اسکی آنکھوں میں جھانکا

تو میرا جہاں تو ہی دعا میں شامل🌹

🌹تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل

مجھے آزماتی ہے تیری کمی🌹

میری ہر کمی کو ہے تو لازمی

جنون ہے میرا بنو میں تیرے قابل

🌹تیرے بنا گزارا ہے دل ہے مشکل

اسکے زخمی پاؤں پہ نظریں جمائے اسنے اسے بازوں کے حصار میں اٹھایا اور ٹیرس سے نیچے اترا

یہ روح بھی میری یہ جسم میں بھی میرا🌹

🌹اتنا نہیں میرا جتنا ہوا تیرا

اپنی گرم سانسوں کو اسکے چہرے پہ چھوڑتے وہ سیڑھیوں سے نیچے اترا اور کمرے کے دروازے کے باہر قدم روکے اسکی پیشانی سے پیشانی ملائی

تو نے دیا ہے جو وہ درد ہی صحیح🌹

🌹تجھ سے ملا ہے تو انعام ہے میرا

کمرے کا دروازا کھولے وہ اندر داخل ہوا اور اسے بیڈ پہ بیٹھا کر خود گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھتے اسکے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پہ رکھے اس

کی آنکھوں میں جھانکا آنکھوں میں آے پانی کا ایک شفاف قطرہ بس بہنے کو تیار تھا

میرا آسمان ڈھونڈنے تیری زمین🌹

🌹میری ہر کمی کو ہے تو لازمی

اپنے کانپتے ہاتھ پہ اس کے چہرے کا لمس محسوس کرتے وہ بڑی حیرانی سے دیکھ رہی تھی کیونکہ سامنے بیٹھے شخص کی آنکھوں میں آئی نمی اس کے جذبات عیاں کر رہی تھی وہ کیسے پل میں بدل گیا لہجہ اب کتنا نرم تھا آج اس کی وہی آواز جس کی وہ کبھی تعریف کیا کرتی تھی پگھلے سیسے کی طرح کانوں میں گلتی محسوس ہوئی

زمین پہ نا صحیح تو آسماں میں آمل

تیرے بنا گزارا ہے دل ہے مشکل

مانا کہ تیری موجودگی سے یہ زندگانی محروم ہے

جینے کا کوئی دوجا طریقہ نا میرے دل کو معلوم ہے

چہرے سے اس کا ہاتھ ہٹائے اس نے اپنے دل کے مقام پہ رکھا

تجھ کو میں کتنی شدت سے چاہوں

چاہے تو رہنا تو بے خبر

🌹محتاج منزل کا تو نہیں ہے ہاں ایک طرفہ میرا سفر

آنکھوں کو بند کیے اس نے اپنی آواز کی سر کو لمبا کھینچا جس سے سفید چوڑی گردن کی نسیں صاف واضح ہوئی

🌹 سفر خوبصورت ہے منزل سے بھی میری ہر کمی کو ہے تو لازمی🌹

آنکھیں کھولے اس نے اپنا سر اس کی جھولی میں رکھا پانی کا وہ شفاف ننھا سا قطرہ جسے کب سے وہ پیچھے دھکیلنے کی کوشش کر رہا تھا

اس کی آنکھ سے نکلتا اس لڑکی کی ہتھیلی میں جذب ہوا وہ 27 سالہ ایک مضبوط مرد آج اپنی شریک حیات کے لیے رو دیا

ادھورا ہو کے بھی ہے عشق میرا کامل🌹

تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل

آواز زرا مدھم ہوئی

اے دل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

🌹ہے مشکلللللللللللللل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر کمرے میں ایک لمبی خاموشی رہی پھر ہونٹوں نے زرا سی جنبش کی

اسکی جھولی سے سر اٹھاتے اس نے سامنے بیٹھی اپنی شریک حیات کی طرف دیکھا

سفید رنگت کس قدر مرجھا گئی تھی سخت سردی سے ہونٹ نیلے پڑ چکے تھے ماتھے پہ چوٹ لگنے کی وجہ سے جو خون نکلا تھا اب جم چکا تھا

دو پل کے لیے وہ حیران ہوا کیا یہ سب اس نے کیا تھا۔۔۔۔۔

نن۔۔۔نن۔۔ یہ میں نے نہیں کیا اپنے اندر سے آتی آواز کو خود ہی جواب دیے نفی میں سر ہلاتے وہ زیر لبڑبڑایا

وہ گرے کرسٹل آئز جن میں کبھی اس نے خود کے لیے اعتبار دیکھا تھا آج انہی آنکھوں میں اس کا تیرتا خوف اور بے یقینی اسے اندر سے توڑ گئی

زیادہ رونے کی وجہ سے آنکھیں سوج چکی تھی تیکھی ناک پہ ہلکی سی سرخی تھی

اسے ایسے بکھری سی حالت میں دیکھ اس شخص کا دل زور سے دھڑکا

اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں جوڑے اس نے اپنے ہاتھوں میں اس کے ہاتھ قید کیے جو معافی مانگنے کے انداز میں جڑے تھے سر جھکائے اپنی پیشانی سے لگائے آنکھوں میں تیرتا پانی جنہیں وہ اس خوف سے پیچھے دھکیلنا چاہتا تھا کہ وہ ایک مرد ہے اور مرد کبھی روتا نہیں پر مرد بھی تو انسان ہے اور تکلیف ہونے پہ رو سکتا ہے

دونوں ہاتھ اس کے سامنے جوڑے و دہاڑے مار مار کے رو دیا مجھے معاف کر دو آرو میں ایسا نہیں چاہتا تھا خدارا مجھے مجھ سے بچا لو

اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی

گہری سسکی بھرے وہ سر جھکائے اب دبی دبی آواز میں رونے لگا

مم۔۔۔مم۔مجھے معاف کر دو تمہاری دوری مجھ سے برداشت نہیں ہوتی

تمہارا انکار میرے اعصاب جھنجوڑ دیتا ہے

فقط دو گھڑی کے لیے میرے دل کو تسلی دو آرو اسے تسلی دو کہ تم اس کی ہو

خدا قسم مجھے موت کا خوف نہ تھا پر جب سے تم ملی ہو اب مرنے سے ڈرتا ہوں میں

میں تم سے صرف عشق کرتا ہوں آرو اور میرے اندر کا جانور تم سے عشق جنوں کرتا ہے وہ تمہیں پانے کے لیے تمہیں اور مجھے دونوں کو مار دے گا خدارا مجھے مجھ سے بچا لو

کانپتے ہاتھ کو اس کے کندھے پہ رکھے وہ ذرا نیچے کو جھکی شاید خدا نے اس کے محرم کے لیے اس کے دل میں نرمی ڈالی کیونکہ نکاح ایک پاک رشتہ ہے جو دو انسانوں کو مکمل آپس میں جوڑتا ہے

رر۔۔رر۔۔رویں نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ آواز قدرے دیھمی تھی شاید وہ بھی با مشکل سن پائی

اپنے کندھے پہ اس کا لمس محسوس کرتے ہیں وہ سختی سے اسے اپنے اندر بھینچ گیا

رویں نہیں بب۔۔بب۔بس پلیز ہمیں چھوڑ دیں جانے دیں ہمیں۔

نہیں چھوڑ سکتا میں مجبور ہوں اس دل کے ہاتھوں لہجہ محبت سے سرشار تھا

میں پاؤں پکڑتی ہوں آپ کے۔۔۔۔۔

میں ہاتھ جوڑتا ہوں تمہارے آگے چھوڑ دو نا یہ ضد اب وہ التجا پہ اتر آیا مجھے ضرورت ہے تمہاری

آپ کو ہماری نہیں علاج کی ضرورت ہے کیونکہ ایک ذہنی مریض ہیں آپ اپنے اندر ہمت پیدا کرتی وہ چیخی تھی

ہاں صحیح کہا تم نے مجھے علاج کی ضرورت ہے اور میرا علاج تمہارا عشق ہے

تمہارا مجھے میری طرح ٹوٹ کر چاہنا میرا علاج ہے

تمہاری محبت سے مجھے دیکھنے کے لیے اٹھائی گئی ایک نظر میرا علاج ہے

میری طرف محبت کا اٹھایا گیا تمہارا ہر قدم میرا علاج ہے

زہر لگتا ہے مجھے تمہاری آنکھوں میں یہ میرا خوف

ادھر دیکھو وہ ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ لیے بولا

کیوں ڈرتی ہو مجھ سے ہمم؟

میں تمہیں کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتا آرو

کیا ان چھ مہینوں میں ایک بار بھی تمہارے دل نے میری محبت کی گواہی نہیں دی

کیا تمہارے دل نے ایک بار بھی نہیں کہا کہ تم میری منکوحہ ہو

اپنے چہرے سے اس کے ہاتھ نیچے جھٹکتے وہ اس کے نزدیک آتے ہی مزید پیچھے کو کھسکی

آروش میں کہہ رہا ہوں بند کر دو مجھ سے ڈرنا اسے خود سے دور ہوتا دیکھ وہ چیخا

آواز اتنی اونچی تھی کہ آروش کو اپنے کانوں کے پردے پھٹتے محسوس ہوئے

وہ اسے نا چاہتے ہوئے بھی ایک بار پھر خوفزدہ کر گیا

آروش مجھے ہار سے سخت نفرت ہے اور تم میری فتح ہو تمہارے لیے بہتر ہوگا کہ تم مجھ سے محبت کرنے کے لیے اپنے دل کو راضی کرو ورنہ میں زبردستی تمہارے دل میں اپنے لیے محبت ڈالوں گا

تم میرے لیے سکون قلب آروش تمہاری موجودگی مجھے دنیا بھلا دیتی ہے

تمہارا احساس میری روح کو پرسکون کرتا ہے تم میرے لیے تپتے صحرا میں شفاف پانی کی طرح ہوں

میں تمہارا بیمار ہوں آروش اور میرے لیے باعث شفا ہو تم

تم میرے لیے ان زخموں کا مرہم ہو جو میرے لیے ناسور بن چکے ہیں

بولو تم مجھ سے محبت کرو گے نا؟

بولو نا آروش تم میرے نا سور زخموں کا مرہم بنو گی نا ؟

گہری سسکیوں سے زار و قطار روتے وہ بڑی امید سے اسے دیکھ رہا تھا

خوف کے مارے بیڈ پہ پڑے کمفرٹ کو اس نے مضبوطی سے دونوں ہاتھوں میں دبوچا

بولو آروش تم میری ہی ہو نا جسم کو بے جان کیے اسنے ایک بار پھر اس کی جھولی میں سر رکھا پلیز آروش بس ایک بار بول دو تم میری ہو مم مم۔میں چلا جاؤں گا سسکیوں سے کانپتے ہونٹ بھی اسکا دل پگھلا نا پاے

ہہ۔ہہ۔ہاں ہم آپ کے ہی ہیں بس اب آپ جائیں یہاں سے وہ خوف سے زرد پڑتے چہرے اور خشک حلق کو تر کرتے بولی

اس کے منہ سے نکلے چند الفاظ جنہیں وہ ایک خوبصورت تحریر کی طرح اپنے ذہن میں بٹھا گیا ہم آپ کے ہیں

اسکے ان الفاظوں پہ وہ گہرا مسکرایا جس سے اسکے دونوں گالوں میں گہرے گڑھے نمودار ہوے تم میری ہو ۔۔۔۔ہاں تم میری ہو ۔۔۔۔اور بس تم میری ہی ہو

چھلکتی آنکھوں سے ہنستے وہ ایک بار پھر اسے اپنے بازوں کے حصار میں لے گیا

اپنے دونوں ہاتھ اس کے کندھوں پہ رکھے اس نے اسے خود سے دور کرنا چاہا لیکن وہ اسکی اس کوشش کو نظر انداز کرتے مزید اسے اپنے اندر بھینچ گیا جیسے اسے اپنی روح میں اتارنا چاہتا ہو

چھ۔۔۔چھ۔۔چھوڑیں ہمیں درد ہو رہا ہے بند ہوتی سانس سے وہ بمشکل چند الفاظ پائی

اس کے بازوں کے حصار کی گرفت اتنی سخت تھی کہ آروش کو اپنی پسلیاں ٹوٹتی محسوس ہوئی مگر وہ اس کی بات کی نفی کرنے اور اسے خود سے دور کرنے کا نتیجہ دیکھ چکی تھی

سس۔۔۔سس۔۔۔ سانس۔۔۔۔ سانس نہیں آ رہا چھ۔۔چھوڑ دیں نا

اسے خود سے دور کرنے کی کوشش میں وہ اس کی گردن پہ ناخن گاڑھتے اس کی گردن پر گہرے نشان چھوڑ چکی تھی بازوؤں کا سخت حصار ایک دم سے ڈھیلا پڑا

اور وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسے الگ ہوا

سسسسسس۔۔۔۔۔

گردن پہ جلن محسوس ہوتے جنبش کرتے ہونٹوں سے ہلکی سی سسکی نکلی

اسنے حلق کو تر کیے اپنی آنکھیں صاف کی اور اسکے ہاتھ کو پکڑے اسکی انگلیوں کی پشت پر ایک لمبا بوسہ دیا

جان کہتا ہوں تو کیا جان ہی لے لو گئی جان شایان

ادھر ادھر گھماتی نظروں کو جھکائے وہ خاصی شرمندہ ہوئی

دھیما سا مسکرائے شایان نے اس کی آنکھوں میں جھانکا

اگر میں تم سے کچھ سوال پچھوں تو کیا تم مجھے انکے جواب دو گی

سرخ آنکھوں میں نمی لیے وہ بڑی امید سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا

جج۔جج۔جی مختصر اٹکے الفاظوں میں خوف کا عکس صاف واضح تھا

بند کر دو مجھ سے ڈرنا آروش یہ دیکھو ہاتھ جوڑتا ہوں میں بند کر دوں مجھ سے ڈرنا تمہارے ٹوٹے لفظوں میں یہ ابھرا میری موجودگی

کاخوف میرے دل کی دھڑکنیں مدھم کر رہا ہے گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھے وہ زور سے دہاڑا

اس کی اونچی دہاڑ سے خوف زدہ ہوتے آروش نے اپنےگھٹنے سینے سے لگائے

اور اپنے کانپتے وجود کو بیڈ کراؤن کے ساتھ پن کیا

وہ اسے یوں ڈرتا دیکھ فوراً چہرے کے تاثر ات بدل گیا ڈرو نہیں مجھ سے یار ۔۔۔۔۔۔۔۔ پلیز ڈرنا چھوڑ دو مجھ سے

نہایت بے بس ہوتے اس نے اپنے ماتھے پہ بکھرے بالوں کو مٹھی میں دبوچا اور بیڈ کے ساتھ پڑےسائیڈ ٹیبل کے ساتھ ٹیک لگائی

کافی دیر ایسے ہی بیٹھے رہنے کے بعد

کچھ سوچتے وہ فوراً سیدھا ہوا اور اسی طرح فرش پہ گھٹنوں کے بل بیٹھے دونوں ہاتھ بیڈ پہ رکھے اس کی آنکھوں میں جھانکا

دد۔۔دد۔ دیکھو اب سمجھا میں

تم مجھ سے نہیں اس چہرے سے ڈرتی ہو

تمہیں مجھ سے نہیں اس سے خوف آتا ہے کیونکہ جب تک میں تم سے اپنی پہچان چھپا کر ملتا رہا تب تک سب ٹھیک تھا پر جب سے یہ آیا تو تم مجھ سے دور رہنے لگی ہو وہ انگلی کا اشارہ اپنے چہرے کی طرف کرتے بولا

اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں تمہیں اپنی یہ شکل کبھی نہیں دکھاؤں گا یقین مانو اگر مجھے تمہاری محبت کے لیے تا عمر اس چہرے کو ڈھانپ کے رکھنا پڑے تو میں یہ بھی کروں گا میں ہر وہ راستہ کھولوں گا جو تمہیں میری طرف لائے گا

کک۔کک

کیا۔۔۔ کیا۔۔۔ کیا تمہیں کبھی ایسا نہیں لگا کہ میں تم سے دور ہوا تو تم مر جاؤ گی

یا تمہارے ساتھ کبھی ایسا نہیں ہوا کیا کہ میری غیر موجودگی میں تمہارا سانس اکھڑنے لگے یا دھڑکنے مدھم ہو جائیں

کیونکہ جب تم دور ہوتی ہو تت۔۔تت۔تو مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے بالکل ایسا جیسے کسی بھوک کے فقیر سے اس کا آخری نوالہ چھین لیا گیا ہو

یا یوں کہا جایا ایسا لگتا ہے جیسے کسی بھٹکے مسافر سے اس کی منزل چھین لی جائے

تت۔تت۔ تو تم بتاؤ کیا تمہیں بھی ایسا لگتا ہے سرخ آنکھوں میں نمیکین پانی جو دھیرے دھیرے گالو ں پہ قطار باندھ گیا اور جنون لیے وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا

جوابا سسکی روکنے کے لیے وہ اپنا نچلا لب سختی سے کچل گئی خوف سے پھیلی نگاہوں میں سمایا ہوا اس کا جنونی چہرہ اسکے رونگٹے کھڑے کر رہا تھا

ماتھے پہ بکھرے بال آنسوؤں سے دھلی چمکتی آنکھیں اور ہلکی سی جنبش کرتے عنابی لب جن پہ فقط اس کا نام تھا

بکھرے حلیہ میں بھی وہ نہایت دلکش نظر آ رہا تھا اور یقیناً اپنے خوبصورت نقوش سے وہ کسی کو بھی اپنا اسیر کر سکتا تھا

اچھا ۔۔۔اچھا ۔۔۔۔ٹھیک ہے ہم اس بارے میں بات نہیں کریں گے لیکن تم رونا بند کرو

بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے فرسٹ ایڈ باکس نکالتے اس نے باکس میں سے ایک آٹمنٹ نکالی اور اس کے پاؤں پہ نظر جمائے اپنا ہاتھ آگے کیا

درد ہو رہا ہوگا نا ادھر لاؤ میں مرہم لگا دوں

نن۔۔نن۔ نہیں ہم ایسے ہی ٹھیک ہیں دد۔۔۔دد درد نہیں ہو رہا مد ھم سی کانپتی باریک آواز جو کبھی اسے اپنے سحر میں جکڑ لیتی آج اسی آواز کا بدلہ انداز جس میں بس خوف تھا اسے تکلیف دے رہا تھا

ہونہہ۔۔

پھیکا سا مسکراتے اس نے نفی میں سر ہلایا دیکھو تم گھر جانا چاہتی ہو نا ہمممم۔۔۔۔ کچھ سوچتے ہوئے وہ اسکی آنکھوں میں جھانکتے بولا

جج۔جج۔ جی آروش نے فوراً سر اثبات میں ہلایا

آپ ہمیں کب چھوڑیں گے۔۔۔

اس کی دوسری بات پر چہرے کے تاثرات ذرا سرد پڑے جنہیں وہ فوراً نرمی میں ڈھال گیا

تمہیں بتایا تھا نا کہ تمہیں چھوڑنا میرے بس کی بات نہیں

کچھ دیر خاموشی رہی

ذہن میں ایک سوال آنے پر وہ پھر بولی

آپ۔۔۔ آپ ۔۔۔۔آپ نے بولا تھا نا کہ آپ کو ہم سے کوئی کام ہے اور پھر آپ ہمیں چھوڑ دیں گے

ہاں کہا تھا تو۔۔۔۔

اس کے زخمی پاؤں پہ مرہم لگاتے وہ بڑے مصروف انداز میں بولا

تو بتائیں نا آپ ہمیں کب چھوڑیں گے دوبارہ وہی سوال دہرایا گیا

مرہم لگاتا ہاتھ ایک پل کے لیے رکا

تو تم واقعی جاننا چاہتی ہو کہ میں تمہیں کب چھوڑوں گا تو سنو

جب مر جاؤں گا تو چھوڑ دوں گا

پر میری ایک بات یاد رکھنا اگر میں مر گیا تو تمہیں ساری زندگی ایک ایسے جانور کے ساتھ گزارنی پڑے گی جو تمہیں ہر حال میں حاصل کرنا چاہتا ہے ہاتھ میں پکڑی آٹمنٹ کو دوبارہ فرسٹ ایڈ باکس میں رکھتے اسنے ڈرا بند کیا اور اپنی جگہ سے اٹھتے اس پر کمفرٹ ٹھیک کرنے لگا

چلو سو جاؤ اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے کے لیے اس نے ہاتھ آگے بڑھایا ہی تھا کہ وہ دونوں ہاتھ کی پشتیں اپنے چہرے پہ رکھے خوف سے نیچے کو جھکی

اسے خود سے اس قدر ڈرتا دیکھ شایان کا اسکی طرف بڑھتا ہاتھ ہوا میں ٹھہر گیا ایک لمبا سانس ہوا میں چھوڑے وہ اسے سے دور ہوا

Hey little girl, don't be afraid of me, I won't do anything to you

اس کے دور ہوتے وہ ذرا سیدھی ہوئی اور چہرے سے ہاتھ ہٹائے کمفرٹ کو دونوں مٹھیوں میں جکڑا

تم گھر جانا چاہتی ہو ناں اب کی بار سوال بڑی نرمی سے پوچھا گیا

پر جواب وہ خاموش رہی۔۔۔۔

بولو لٹل گھر جانا چاہتی ہوں ناں۔۔۔۔۔۔

جب اسنے ہلکا سا سر اثبات میں ہلایا گیا

دو دن بعد میں تمہں‌س خود چھوڑ دوں گا پر میری ایک شرط ہے

اور۔۔اور کک۔کک کیا ہے وہ۔۔۔۔۔

کہ جب میں تمہیں وہاں چھوڑ کے دوبارہ لینے کے لیے آؤں تو تم رخصتی کے لیے تیار ہو تم اپنے دل کو اس بات پہ قائل کرو کہ تم میری ہو اور میں صرف تمہارا ہوں اسے سمجھاو کے اگر وہ چاہتا ہے کے اسکی دھڑکنیں رواں رہیں تو دھڑکتے دل کی ہر دھڑکن کے ساتھ میرے عشق کا ورد کرے کیا تمہیں یہ منظور ہے چہرے کے تاثرات اب قدرے سخت تھے

جج۔۔جج۔جی ہمیں منظور ہے آپ بس ہمیں گھر چھوڑ دیں آپ

۔۔۔آپ جیسا بولیں گے ہم ویسا ہی کریں گے بس آپ ہمیں ایک بار گھر چھوڑ دیں وہ بس جلد از جلد اس سے جان چھڑوانا چاہتی تھی

جلد بازی میں آئے جواب کا مفہوم سمجھتے وہ ایک بار پھر پھیکا سا مسکرایا

اتنی بھی کیا جلدی ہے لٹل گرل پہلے پوری بات تو سن لو

اگر تم دو دن بالکل ویسے ہی رہی جیسے میں چاہتا ہوں اور میری کسی بات کی نفی نہ کی تو میں تمہیں گھر چھوڑدوں گا ادروائز تم ہمیشہ یہاں میرے پاس ہی رہو گی بغیر رخصتی کے کیونکہ نکاح تو وہ ہے جو ہو چکا ہے اب بولو میں جو بولوں گا وہ تم کرو گی یا نہیں

نن۔۔نن۔نن۔ ہم ہمیشہ ان کے ساتھ نہیں رہ سکتے زیر لب بڑبڑاتے اس نے سامنے دیکھا جو سوالیہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

آپ ۔۔۔۔آپ جیسا بولیں گے ہم ویسے ہی کریں گے پر پھر آپ ہمیں پکا چھوڑ دیں گے نا

ہممممم۔۔۔۔۔ اگر تم میری امیدوں پہ پوری اتری تو سوچا جا سکتا ہے اور میری ایک بات کان کھول کے سن لو دوبارہ یہاں سے بھاگنے کی کوشش بھی مت کرنا کیونکہ

"You have a tracking chip around your neck which is connected to my watch so I will easily know whenever you go within three kilometers of me."

تمہاری گردن میں ٹریسنگ چپ لگی ہے جو میری گھڑی سے کنیکٹڈ) ہے تم جب بھی مجھ سے تین کلومیٹر کے فاصلے پر جاؤ گی مجھے آسانی (سے پتہ چل جائے گا

اسلیے غلطی سے بھی مجھ سے دور جانے کی غلطی نہ کرنا

Is That clear...?

Ye ...ye ...yes

ویسے بھی مجھ سے دور جانے کی سزا تو تم جانتی ہو نا لٹل گرل اس لیے بہتر ہوگا میں جو بولوں اس پہ تم عمل کرو کیونکہ دوبارہ بات دہرانے کا عادی نہیں ہوں میں از دیٹ کلیر

یی۔یی۔یس

گوڈ

چلو اب سو جاؤ دوبارہ اس پہ کمفرٹ ٹھیک کرتے وہ محبت اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے بولا

آپ ۔۔۔۔آپ ۔۔۔۔کہاں سوئیں گے وہ اسے بیڈ پہ بیٹھا دیکھ حیران نظروں سے دیکھ رہی تھی

تم کہاں چاہتی ہو عادتا سوال کے بدلے سوال کیا گیا

ماسک بواے آپ نا کبھی نہیں سدھ۔۔۔۔۔۔ غصے سے بولتی وہ اپنے الفاظ پیچھے لے گئ

آنکھوں میں امید کی کرن لیے وہ ہلکا سا مسکرایا

دیکھو لٹل گرل میری کوششیں بیکار نہیں گئ میں تمہیں بری عادت کی طرح لگ چکا ہوں جسے تم چاہ کے بھی چھوڑ نہیں سکتی اس کے ماتھے پہ اپنے دہکتے لب رکھتے وہ اپنی پیشانی اس کی پیشانی سے ملاتے بولا جو آنکھوں کو زور سے بند کیے اسے اپنے نہ ہونے کا احساس دلا رہی تھی

محبت کی دوسری مہر اس کی دونوں آنکھوں پہ چھوڑ ے وہ دوبارہ نیچے فرش پہ بیٹھ گیا

جنونی نظروں کو اس کے چہرے پہ جمائے وہ بڑی محبت سے اسے دیکھ رہا تھا جس کی آنکھیں نیند کی وجہ سے بھاری ہونے لگی تھی

کچھ ہی دیر میں اس پہ نیند حاوی ہوئی اور بھاری آنکھیں مکمل بند ہو گئی

وہ کافی دیر یوں ہی ٹھنڈے فرش پہ بیٹھے اسے دیکھتا رہا اچانک سے ماتھے پر تین بل نمودار ہوئے کیونکہ اس نے کروٹ لیتے ہوئے چہرے کو کمفرٹ میں چھپا لیا تھا

اپنی جگہ سے اٹھتا ہوا وہ بیڈ پر اس کے ساتھ بیٹھا اور اس کے چہرے سے کمفرٹ اتارے ایک بار پھر بڑی باریکی سے اس کا جائزہ لیا جو

سر کو دائیں کندھے سے لگائے گہری نیند میں سو رہی تھی جس سے اس کی شفاف گردن صاف واضح ہو رہی تھی

خشک لبوں پہ زبان پھیرتے ہیں اس نے فوراً نظریں ادھر ادھر گھمائی مگر گستاخ نظریں پھر اس کی شفاف گردن پر آ ٹھہری ایک بار پھر

خشک ہوتے لبوں پہ زبان پھیرے اسنے سرسری سی نظر اس کی گردن پر ڈالی

حلق کو تر کرتے اس نے اس کی اسکی شفاف گردن کو کمفرٹ سے ڈھکا اور پینٹ کی سائیڈ پاکٹ سے سگریٹ نکالے سگریٹ سلگایا

اسے نظروں کے حصار میں لیے بیڈ کراؤن کے ساتھ سے ٹیک لگائے وہ سگریٹ پہ سگریٹ پھونکے جا رہا تھا

دو دن مسلسل جاگنے کی وجہ سے اس پہ نیند حاوی ہوئی ہوئی تھی کہ

سگریٹ کے دھوئیں سے سانس بند ہونے لگا اور وہ کھانستی ہوئی جھٹ سے اٹھ بیٹھے

تیزی سے فرش پر سگرٹ بجھاتے اس نے گلاس میں پانی انڈیلا اور اس کی طرف بڑھایا

آنکھیں کھولے آروش نے ایک نظر پانی کے گلاس کی طرف دیکھو اور دوسری نظر پاس بیٹھے شخص کو جو اس کی پشت کو تھپتھپاتے بڑی فکر سے اسے دیکھ رہا تھا

آئی ایم سوری یہ۔۔۔یہ لو پانی لڑکھڑاتی زبان سے چند الفاظ ادا ہوئے

اس کا ہاتھ اپنی پشت پہ محسوس کرتے وہ پیچھے کو سرکی

نن۔۔نن۔۔ نہیں پینا ہمیں آواز میں خوف تھا

ریلیکس کچھ نہیں کر رہا میں پانی پی لوں اس کی پشت سے ہے ہاتھ ہٹائے وہ اس سے کچھ فاصلے پہ بیٹھا

بغیر کچھ کہے آروش نے اس کے ہاتھ سے پانی کا گلاس پکڑے پانی پیا کیونکہ وہ اس کی بات کی نفی کرنے کا انجام دیکھ چکی تھی

تمہیں پتہ ہے میں سگریٹ کیوں پیتا ہوں۔۔۔؟

وہ بڑے اطمینان سے اس کی آنکھوں میں جھانکتے بولا

نن۔۔نن۔۔۔نہیں ہمیں نہیں پتہ وہ ابھی بھی اس کے خوف کے زیر اثر تھی

کیونکہ جب تم دور ہوتی ہو تو یہ اپنی لگتی ہے

اپنی موجودگی کے خوف سے اس کے ہاتھ میں لرزش دیکھ وہ نظریں نیچے جھکا گیا

دیکھو نا کتنی عجیب بات ہے لٹل گرل ڈرتی تم مجھ سے ہو اور جان میری نکل جاتی ہے لہجے میں افسردگی تھی

چلو سو جاؤ اب۔۔۔۔۔

نن۔نن۔نیند نہیں آ رہی ٹوٹے لفظوں سے اسے جواب دیتے وہ زرا پیچھے کو سرکی

خدارا بند کرو مجھ سے ڈرنا جینے دو مجھے

اسے خود سے خوف زدہ ہوتا دیکھ وہ ہاتھ جوڑے حلق کے بل دھاڑا

کیونکہ جینے کا حق تو ایک جانور کو بھی ہوتا ہے تو پھر مجھے کیوں نہیں

بیڈ سے نیچے اترتے دروازے کو دھڑم سے بند کرتے وہ کمرے سے باہر نکل گیا اور ہال میں پڑے صوفے پر بیٹھا

اپنے آفس میں بیٹھا وہ کب سے اسے مسلسل کال کر رہا تھا جو اسے آفس کے کاموں میں الجھا کے خود نجانے کہاں گم تھا

موبائل کان سے لگائے وہ سامنے پڑے پیپر ویٹ کو مسلسل گھمائے جا رہا تھا خوبصورت چہرے کے نقوش اس وقت غصے سے تن چکے تھے

ایک دفعہ تو میرے ہاتھ لگ شایان کے بچے میں تیرا حلیہ بگاڑ دوں گا بار بار کال ملانے کی کوشش کرتے پیشانی کو دو انگلیوں سے مسئلے وہ آفس روم میں ٹہلنے لگا

ٹیبل پہ پڑا موبائل پیچھے پچھلے 15 منٹ سے بج رہا تھا اور صوفے پہ بیٹھا شخص سرسری سی نظر موبائل پہ ڈالے عنابی لبوں پہ انگلی رکھے نظریں ادھر ادھر گھمائے جا رہا تھا ایک لمبا سانس لیتے اسنے چہرے کے تاثرات نارمل کیے اور ٹیبل پر پڑا موبائل اٹھاکر کال اٹینڈ کرتے

کان سے لگایا موبائل کان سے لگایا ہی تھا کہ دوسری طرف سے سوالوں کی بوچھاڑ شروع ہوئی

کہاں ہے تو۔۔۔۔؟

جہنم میں آنا ہے تو تیرے لیے بھی سیٹ رکھوں ۔۔۔۔۔ آگے سے کھٹاک سے جواب آیا

نہیں نہیں وہاں بہت رش ہوگا میں جنت میں مینج کر لوں گا تو انجوائے کر شہرام نے دل میں گھسیانی ہنسی ہنستے ہوئے کہا

بول کیا تکلیف ہے کیوں کال کی ہے مجھے۔۔۔۔؟

فون کی دوسری طرف سے غصے سے لبریز آواز ابھری

تکلیفیں تو بہت سی ہیں ڈالنگ جن میں سب سے بڑی تکلیف یہ ہے کہ یہ جو تو اپنا پی اے کیا نام ہے اس کا ارتغل میرے سر پہ چھوڑ کے گیا ہے اگر اسے مجھ سے بچانا چاہتا ہے تو۔۔۔۔۔

اس کا نام ارتغل نہیں التمش ہے شایان اس کی بات کاٹتے بولا جو ہر انسان کا نام اپنے حساب سے رکھتا تھا

یا واٹ ایور اس نے بیزاری سے نظریں ادھر ادھر گھمائی اور رولنگ چیئر پر بیٹھا

التمش آفندی شایان کا نہایت ہی ایک قابل پی اے تھا جو اس نے شہرام پر نظر رکھنے کے لیے ہائر کیا تھا کیونکہ دو دن بعد دبئی میں ان کی نہایت ہی اہم میٹنگ تھی اور شہرام کی حرکتوں سے وہ بخوبی واقف تھا

شہرام میری ایک بات کان کھول کے سن لے مجھے وہ کنٹریکٹ ہر حال میں چاہیے اور اگر وہ میرے ہاتھ سے نکلا ناں تو واپسی پر اپنی تدفین کا بندوبست کر کے آنا کیونکہ میں اس کے بعد تجھے زندہ تو ہر گز نہیں چھوڑنے والا اور کیا تم نے وہ پریزنٹیشن دیکھی بھی ہے؟

کون سی پریزنٹیشن شہرام بڑے لاپرواہ انداز میں بولا

جو میں آفس کے ٹیبل پر تیار کر کے رکھ کے آیا تھا کہ تم صرف اسے ایک دفعہ دیکھ لو شایان اس کے لاپرواہی پر تپتے ہوئے بولا

ہاں ایک فائل پڑی تو ہے بلو کلر کی پر میرا ابھی اسے کھولنے کا کوئی موڈ نہیں ہے ایک لمبی انگڑائی لیتے شہرام نے اپنے سابقہ انداز میں کہا

کک۔۔کک۔کیا مطلب تم نے ایک بار بھی وہ فائل کھول کے دیکھنے کی زحمت تک نہیں کی میں پچھلے تین مہینے سے اس کی پریزنٹیشن بنانے میں لگا ہوں کیونکہ وہ کنٹریکٹ مجھے ہر حال میں جایئے اور تو نجانے

کہاں آوارہ گردی کرنے میں مصروف ہے کہ تیرے پاس اتنا ٹائم بھی نہیں کہ تو وہ فائل کھول کے دیکھ لے میں ہی پاگل تھا جو تجھے وہاں چھوڑ آیا شایان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ فون سے باہر نکل کر اس کا سر پھاڑ دے

تو پاگل تھا نہیں شایان تو پاگل ہے جو اتنی سی بات کی ٹینشن لے رہا ہے

سیریسلی اتنی سی بات؟ شایان نے سرے سے تپتے ہوئے کہا یہ کروڑوں کی بات تھی جسے آفس میں بیٹھا ہوا مغرور شخص ناک پہ بیٹھی مکھی کی طرح اڑا رہا تھا

دیکھ شہرام مجھے پیسوں سے کوئی مطلب نہیں مجھے بس ہر حال میں وہ کنٹریکٹ چاہیے کیونکہ ہار پسند نہیں ہے مجھے

شایان کیا تو نہیں جانتا مجھے اور میرے طریقے کو اس بار جواب سنجیدگی سے آیا

یو نو می لائک دا بیک آف یور ہینڈ ۔۔۔۔۔۔ رائٹ ؟

اگر تجھے وہ کنڑیکٹ چاہیے تو میں وہ کنڑیکٹ تجھے ضرور لا کے دوں گا کیونکہ وہ کنڑیکٹ تیرے لیے ہی ضروری نہیں۔۔۔۔۔۔ مجھے بھی وہ کنڑیکٹ ہر حال میں چاہیے کیونکہ اس میٹنگ کی فتح سے میری انا جڑی ہے اور میری انا مجھے بہت پیاری ہے دروازے پہ ہونے والی دستک نے اس کا دھیان اپنی طرف کھینچا

مے آئی کم ان سر بڑے ادب سے اجازت مانگی گئ

یس کم ان۔۔۔

اجازت ملنے پہ التمش آفندی اندر آیا جو تقریبا شہرام کا ہم عمر تھا

چل اب جان چھوڑ میری جان مجھے کچھ کام ہے کال ڈس کنیکٹ کرتے اس نے موبائل سامنے ٹیبل پر پھینکا

سر آپ نے بلایا تھا بڑے ادب سے سوال کیا گیا

مجھے اگلے 24 گھنٹوں میں اس لڑکے کی ڈیٹیل اپنے ٹیبل پر چاہیے

ہاتھ میں پکڑی ایک تصویر کو ٹیبل پہ پھینکے شہرام نے التمش کو اسے اٹھانے کا اشارہ کیا

التمش نے آگے بڑھ کر ٹیبل سے تصویراٹھائی اور شہرام کی طرف دیکھا

گھور کیوں رہے ہو ارتغل آفندی تمہیں کیا بس میرا ہی پیچھا کرنا آتا ہے

اتنا بھی مشکل کام نہیں ہے جو تم مجھے یوں گھور رہے ہو اور میری ایک بات کان کھول کے سن لو اگر اس بارے میں ذرا سی بھنک شایان کو پڑی تو میں تمہارا کیا حال کروں گا یہ تم بخوبی جانتے ہو ویسے اسکا نام حمدان خان ہے عمر 24 سال یہ سنگاپور کا ایک مشہور بزنس مین ہے تمہیں صرف اتنا پتہ لگانا ہے کہ دبئ میں ہونے والی میٹنگ میں یہ بھی آے گا یا نہیں

"I hope you understand my point Now get out of here"

التمش ہونٹوں کو بھینچے اپنا قہقہ ضبط کرنے کے لیے سر نیچے جھکا گیا کیونکہ وہ شہرام کی طرف سے ایسی دھمکیوں کا عادی تھا سر کو ا ثبات میں ہلاتے وہ پیچھے موڑا اور آفس روم سے باہر نکل گیا

پینٹ کی دونوں سائیڈ پاکٹس میں ہاتھ ڈالے نجانے کتنی دیر وہ اکیلا کھڑا کچھ سوچتا رہا تھوڑی دیر کچھ سوچنے کے بعد آنکھوں میں ایک چمک ابھری اور چہرے پہ ایک شاطرانہ مسکراہٹ واضح ہوئی

ڈیئر سفید ٹڈے

تو سوچ بھی نہیں سکتا کہ میری سنو وائٹ کو چھونے کا انجام تجھے کتنا مہنگا پڑنے والا ہے یقین مان مجھے خود نہیں پتہ کہ میں تجھے کتنا ذلیل کرنے والا ہوں جسٹ ویٹ اینڈ واچ

چلو دیکھتے ہیں ہم بھی سفید ٹڈا کب تک خیر منائے گا کبھی تو شہرام علی شاہ کے قابو آئے گا چہرہ اوپر کیے اس نے اونچا قہقہ لگایا اور رولنگ چیئر سے اپنا کوٹ اٹھاتے آفس روم سے باہر نکلا بازو پہ بلیک کوٹ ہینگ کیے وہ سیڑھیوں سے نیچے اترا جب نظر نیچے بیٹھی

نمل پر پڑی جو عنایہ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی عنابی لب ہلکی سی مسکراہٹ میں ڈھلے اپنی حالت پہ نظر ڈالتے اس نے اپنے بازو پہ لٹکے کوٹ کو دیکھا

ابے یار اب کیا کروں یہ صبح سے نیچے بیٹھی ہے اور میں صبح سے اوپر ہوں اسے تو یہی پتہ ہے کہ میں آج آفس نہیں آیا اگر اس نے مجھے نیچے اترتے دیکھ لیا تو اسے پتہ چل جائے گا کہ میں۔۔۔۔۔

نہیں نہیں نہیں ابھی پتہ نہیں چلنا چاہیے کیا کروں کیا کروں کیا کروں زیر لب بڑ بڑاتے اس نے دو انگلیوں سے اپنی پیشانی مسلی اور ایک گہرا سانس فضا میں خارج کرتے گردن کو پیچھے موڑتے آفس روم کو دیکھا

لگتا ہے اس کے جانے تک اوپر ہی رہنا پڑے گا الٹے قدم پیچھے لیتے وہ دوبارہ آفس روم میں چلا گیا

کوٹ کو صوفے پہ اچھالے اسنے اپنے دائیں ہاتھ کے ناخن دانتوں تلے دبائے

ہائے اللہ میں کیا کروں میں تو پھنس گیا

اب تو یہاں میرا دم گھٹنے لگا ہے بے زاری سے سارے روم میں نظریں گھمائیں وہ خود سے مخاطب تھا

آنکھوں میں چمک لیے وہ شاطرانہ سا مسکرایا اور پینٹ کی سائیڈ پاکٹ سے موبائل نکالتے اسنے اس پر ایک نمبر ڈائل کیا

نیچے بیٹھی نمل جو عنایہ کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف تھی موبائل رنگ ہونے کی آواز پر موبائل کی طرف متوجہ ہوئی اور حلق کو ترک کرتے سرخ بٹن کو کو پریس کیا اور کال ڈسکنیکٹ کردی

ایک بار ڈسکنیکٹ کرنے کے بعد دوبارہ اسی نمبر سے کال آئی

اٹھا لو اٹھا لو اٹھا لو ورنہ میں تو یہاں گھٹ گھٹ کے مر جاؤں گا

انگلیوں سے پیشانی مسئلتے دائیاں ہاتھ پینٹ کی سائیڈ پاکٹ میں ڈالے وہ سارے آفس روم میں ٹہل رہا تھا

کس کی کال ہے نمل کیوں نہیں اٹھا رہی عنایہ نے نمل کو سوالیہ نظروں سے دیکھا جو بار بار موبائل پر آنے والی کال کاٹ رہی تھی

کچھ نہیں آئی تھنک کوئی رونگ نمبر ہے

یہ کون سا رونگ نمبر ہے جسے تم اتنے یقین سے اگنور کر رہی ہو

کہا نہ کچھ خاص نہیں ہے

اینی وے میں چلتی ہوں جو بہتر لگے وہی کرنا نمل کے کندھے پہ ہاتھ رکھے عنایہ نے اسے اپنے لفظوں سے تسلی دی اور اپنی جگہ سے کھڑی

ہوتے آفس سے باہر نکل گئی

ہمم سر کو اثبات میں ہلا تے نمل نے مختصر سا جواب دیا

عنایہ کے باہر نکلتے ہی موبائل دوبارہ رنگ ہوا

دانتوں کو سختی سے پیسے نمل نے موبائل کو گھورا تمہاری خوش فہمی ہے سائکو بواے کہ تم نمل حیات کو ڈرا سکتے ہو کال اٹینڈ کرتے اسنے موبائل کان سے لگایا

ڈیئر کسٹمر آپ نے اپنے موبائل پر جو نمبر ڈائل کیا ہے وہ ہر گز پاگل خانے کا نہیں برائے مہربانی درست نمبر ڈائل کر کے دوبارہ کوشش کریں ورنہ اس نمبر پر دوبارہ کال آ ئی تو منہ توڑ دوں گی تمہارا

او مائی ڈیئر سویٹ ہارٹ میں نے جو اپنے موبائل پر نمبر ڈائل کیا ہے وہ بالکل صحیح ہے آپ خود اک با زرا غور فرمائیں دوسری جانب سے بڑے ادب سے جواب دیا گیا

ڈیئر ڈھیٹ کسٹمر بتایا ناں کہ یہ پاگل خانہ نہیں ہے برائے مہربانی درست نمبر ڈائل کریں اور وہاں شفٹ ہو جائیں

ڈیئر وائٹ روز نمبر تو بالکل درست جگہ ملائا گیا ہے کیونکہ اگر یہ مینٹل ہاسپٹل نہ ہوتا تو دوسری جانب سے ہر گز تمہاری آواز نہ آتی

ویسے میں پوچھ رہا تھا کہ تم بالکل سیو ہو نا وہاں مطلب اگر کسی اچھے ڈاکٹر کی ضرورت ہوئی تو بتانا میں خود تمہارا علاج کرواؤں گا

مقابل نے بھی جوں کا توں جواب دیا

کس قدر ڈھیٹ انسان۔۔۔۔۔

ہوں میں اور الحمدللہ مجھے اس بات پر فخر ہے کالر پہ نہ ہونے والی دھوڑ اڑاتے وہ خود پہ فخر کرتے استہزاء ہنسا

دیکھو سائیکو بوائے تم جو یہ حرکتیں کر رہے ہو سوچنا بھی مت کہ میں ان حرکتوں سے ڈر جاؤں گی کیونکہ میں نمل حیات ہوں اور نمل حیات کسی کے باپ سے نہیں ڈرتی

یار بھڑکتی کیوں بندہ دو چار محبت کی باتیں ہی کر لیتا ہے

تم نے کبھی شکل بھی دیکھی ہے اپنی آئینے میں تمہیں کوئی ویسے منہ نہ لگائے اور تم محبت کی باتیں کرنے کی بات کرتے ہو

ہاں آئینے سے یاد آیا رات کو میں نے خود کو بغور دیکھا آدھا گھنٹہ مسلسل دیکھنے کے بعد میں اس نتیجے پہ پہنچا ہوں کہ

مجھ جیسا کوئی نہیں وہ آخری لفظوں پہ زور دیتے بولا

تم سے تو ناں بات کرنا ہی فضول ہے اور میں ناں تم جیسوں کہ منہ نہیں لگتی کال ڈس کنیکٹ کرتے اسنے موبائل آف کیا اور اپنے ہینڈ بیگ میں رکھا اور دوپٹے کو سر پہ ترتیب دیتے آفس سے نکل گئی

یا اللہ تیرا شکر ہے کہ آج وہ نہیں آیا ورنہ یقیناً آج میرے ہاتھوں ضائع ہو جاتا

کال ڈسکنیکٹ ہونے پر شہرام نے اک فلک شگوفہ قہقہ لگایا واہ دی گریٹ شہرام علی شاہ تو نے کر دکھایا شیشے کی کھڑکی سے آفس سے باہر نکلتی نمل کو دیکھ وہ آنکھوں میں چمک لیے چہرے پہ شاطرانہ مسکراہٹ سجائے دھما سا مسکرایا پھر ملتے ہیں سویٹ ہارٹ نئے دن کی ایک نئی کہانی کے ساتھ

بیڈ سے نیچے اترے وہ دروازے کی طرف بڑھی اور دونوں آنکھوں کو بند کیے نوب گھمایا اک

سر سری سی نظر پورے ہال میں ڈالے وہ دبے پاؤں سیڑھیوں سے نیچے اتری رخ اب باہر والے دروازے کی طرف تھا حلق کو تر کرتے

اس نے صوفے پہ لیٹے شایان کی طرف دیکھا جو دونوں آنکھوں پہ بازو رکھے نیم دراز حالت میں سویا تھا دونوں

آنکھوں کو بند کیے وہ خاموشی سے صوفے کے پاس سے گزری جب پیچھے سے اک رعب دار آواز نے اس کے بڑھتے قدموں کو وہیں روکا

"Where are You Going with out me Little Fairy?"

آنکھوں سے بازو ہٹاے وہ صوفے سے اٹھتے اسکے سامنے کھڑا ہوا تم یہاں کیا کر رہی ہو لٹل فیری اس کے لرزتے ہونٹوں کو انگلیوں کے پوروں سے سہلاتے اسنے سرد لہجے میں پوچھا

کک۔کک۔کک۔کچھ نہیں کہیں بھی تو نہیں وہ دراصل ہمیں پانی پینا تھا اور اوپر بہت سردی تھی۔۔۔

ریلیییییییی مطلب اوپر سردی تھی اور تمہیں پانی پینا تھا یہ ہی ہے نا

ایسا ویسا تو کچھ نہیں کہ تم کہیں جا رہی تھی اور میں نے تمہیں

ڈسٹرب کر دیا ایک آئی برو اچکاے وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ

رہا تھا

نہیں بالکل بھی نہیں ہم کہیں نہیں جا رہے تھے ہمیں تو بس پانی پینا

تھا

جہاں تک مجھے یاد ہے پانی تو میں اوپر رکھ کے آیا تھا چھوٹے چھوٹے

قدم اس کی طرف بڑھائے وہ اس کے بلکل پاس آکے کھڑا ہوا

نہیں ہم نے دد۔۔۔دد۔دیکھا ہے وہاں نہیں تھا

چلو کوئی بات نہیں آو میں دکھاتا ہوں تمہیں اسے بازوں کے حصار

میں اٹھائے وہ سیڑھیاں چڑھتا اوپر والے کمرے کی طرف بڑھا

یہ۔یہ۔کیا کر رہیں ہیں آپ نیچے اتاریں ہمیں

نا اتاروں تو کیا کر لو گی ۔۔۔؟

اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کہنی سے دروازہ کھولتے اس نے اسے نیچے اتارا اور انکھوں سے سائیڈ ٹیبل کی طرف اشارہ کیا جہاں پانی کا جگ پڑا تھا دیکھا کہا تھا اوپر پانی رکھ کر آیا ہوں وہ دیکھو جھوٹ نہیں بولتا میں

انگلیوں کی پشت کو اس کی گردن پہ پھیرے اور دوسرا ہاتھ اس کے نازک کمر تک لے جاتے وہ جنونی خیز انداز میں اسے خود میں بھینچا

مجھے لگتا ہے کہ تمہیں اس جھوٹ کی سزا دینی چاہیے

نن۔نن۔نن۔ ایسا نہیں کریں گے ناں آپ۔۔۔

سوال کر رہی ہو یا حکم دے رہی ہو

پلیز ہمیں کچھ مت کیجئے گا ہمیں سزا مت دیں ہم۔۔۔۔۔ ہم۔۔

ہم۔۔۔۔ اگلی بار ایسا نہیں کریں گے پکاااا

آنکھوں میں نمی لیے وہ بڑی امید سے اسے دیکھ رہی تھی

نو لٹل گرل رونا نہیں میرے سامنے اور ویسے بھی سزا صرف ایک قسم کی نہیں ہوتی اس کی گردن پہ بکھرے بالوں میں اپنا چہرہ چھپاتے وہ مدہوش سا ہوتے بولا

اسکی گرم سانسوں اور ہونٹوں کا نرم لمس اپنی گردن پہ محسوس کرتے وہ جی جان سے کانپتی اور اسکے سینے پہ ہاتھ رکھے اسکے مدہوش وجود کو پیچھے دھکیلا

گگ۔گگ۔ گرمی لگ رہی ہے دور ہٹیں ہم سے

اے سی آن کر دوں کیا ؟

اس کی گردن پہ اپنے گرم سانسیں چھوڑتے اسنے اس کے کان کی سرخ ہوتی لو پر اپنے ہونٹ رکھے اور دوبارہ اسے بازوں کے حصار میں اٹھائے بیڈ کی طرف بڑھا

یہ یہ کیا کر رہے ہیں آپ نیچے اتاریں ہمیں اسکے کندھوں پہ ہاتھ کی ہتھیلیاں جمائے آروش نے خود کو چھڑوانے کی اک ناکام کوشش کی

اسکی ساری کوششوں کو مکمل نظر انداز کرتے شایان نے بڑی

احتیاط سے اسے بیڈ پہ لٹایا اور پاؤں سے دونوں جوتے اتارتے اس کے ساتھ لیٹ گیا اس کے سر کو اپنے سینے پہ رکھے وہ اپنی باہوں کے حصار کو اس پہ مزید تنگ کر گیا

دیکھو لٹل گرل دوسرا موقع دینے کا قائل نہیں ہوں میں

میری ڈکشنری میں دوسرا موقع مرنے کے بعد ملتا ہے

اسلیے بہتر ہوگا کہ جو بول رہا ہوں وہ کرو

اور اگر ذرا سا بھی مجھ سے دور ہونے کی کوشش کی یا یہاں سے اٹھنے کی کوشش کی تو یقین مانو کہ میں وہ کروں گا جو تم سوچ بھی نہیں سکتی اس کے بالوں میں محبت سے انگلیاں چلاتے اس نے اسے اور خود کے آدھے وجود کو بلینکٹ سے ڈھکا لہذا مجھے سختی کرنے پر مجبور نہ کرو اب چپ چاپ سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو

کک۔کک۔کک۔ کیا آپ یہاں ہمارے ساتھ سو۔۔سوئیں گئے نظریں نیچے جھکا ے بڑی حیرانی سے سوال کیا گیا

کیا تم یہ نہیں چاہتی کہ ہم صرف سوئیں وہ اسکی لرزتی پلکوں پہ اپنی شہادت کی انگلی پھیرتے بولا

سو جاؤ ورنہ۔۔۔۔۔

تمہیں تو پتہ ہے بندہ اے بشر ہوں کبھی بھی بہک سکتا ہوں وہ ایک آنکھ کو ونک کیے بولا

سس۔سس۔سو رہے ہیں دونوں آنکھوں کو زور سے بند کرتے اس نے اپنا چہرہ بلینکٹ میں چھپایا

نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دبائے شایان نے اپنا قہقہ ضبط کیا اور نفی میں سر ہلاتے بیڈ کراؤن کے ساتھ ٹیک لگائی

اس کے سینے پر سر رکھے وہ کب سے جاگنے کی کوشش کر رہی تھی پر دو تین دن مسلسل جاگنے کی وجہ سے آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھی بھاری ہوتی آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کرتے اس نے اوپر دیکھا مگر وہ ابھی بھی جاگ رہا تھا اسے جاگتا دیکھ آروش نے اپنا حلق تر کیا

سو جاؤ لٹل گرل کیونکہ راہ فرار کے سارے راستے بند ہیں جاگنا بیکار ہے اب ایک گہری مسکراہٹ نے ہونٹوں پہ ڈیرا جمایا اور وہ اس کے

بالوں میں انگلیاں چلاتے مزید اسے خود میں بھینچ گیا اس کی سخت انگلیوں کا نرم لمس اب اسے پرسکون کرنے لگا تھا اور وہ نہ چاہتے ہوئے بھی مکمل نیند کے وادیوں میں اتر گئی کافی دیر کوئی بھی ہلچل نہ پا کر شایان نے اسکا سر اپنی بازو پر رکھا

اور اک محبت بھری نگاہ اس پر ڈالی

وہ سو چکی تھی بائیں سائیڈ پر کروٹ لیتے وہ کہنی کے بل لیٹا مد ہوش ہوتی حالت اور گستاخ نظر اس کے چہرے کے طواف میں مصروف تھی تم بہت خوبصورت ہو لٹل گرل تمہیں دیکھتا ہوں تو قرآن پاک کی وہ آیت یاد آتی ہے

"

*❤️لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنسَانَ فِي اَحۡسَنِ تَقۡوِيمٍ ۔

🎀اور ہم نے اِنسان کو بڑا ہی خُوبصورت پیدا کیا ہے*

اس کی چھوٹی شفاف پیشانی پہ شہادت کی انگلی ٹریس کرتے اس نے محبت کی گہری مہر اس کی پیشانی پر چھوڑی

انگلیوں کی پشت اب اس کی آنکھوں پر تھی کیا تم جانتی ہو تم میری آنکھوں کے نور کی طرح ہو جو میسر ہو تو سب واضح نظر آتا ہے انگلی کے پور کو اس کی پلکوں پہ پھیرےاس نے اپنی محبت کا دوسرا لمس اسکی دونوں آنکھوں پہ چھوڑا

تمہیں پتہ ہے لٹل گرل تم مجھ میں مجھ سے پہلے ہو میں تمہیں ہمیشہ اول پہ رکھوں گا انگلی کا رخ اب اس کی تیکھی ناک کی طرف تھا جہاں اکثر اس کی وجہ سے غصہ رہا کرتا محبت کی ایک اور مہر کو اس کی ناک

کی ٹپ پہ چھوڑے وہ سیدھا ہوا اب شریر نظر اس کے ہونٹوں پہ آ رکی

جنہیں وہ بڑی فرصت سے دیکھ رہا تھا خشک ہوتے لبوں پہ زبان پھر اس نے اپنا حلق تر کیا اس کے ہونٹوں کی جانب بڑھتے ہاتھ میں اب کپکپاہٹ تھی انگوٹھے کے پور کو اس کے ہونٹوں پہ پھیرے وہ اس کے ہونٹوں پہ جھکا دونوں میں اب بس ایک انچ کا فاصلہ تھا

ان۔ان۔ انہیں چھوڑو ان کے بارے ہم۔۔ پھر کبھی بب۔بب بات کریں گے

ہتھیلی سے بیڈ پر دباؤ ڈالتے وہ اس سے دور ہوا اور دوبارہ کہنی کے بل ہوتے اس کے کان کی لو پہ گری ہوئی آوارہ لٹ کو اپنی انگلی پہ لپیٹا اور یہ۔۔۔۔۔۔۔

آہہہہ

تمہیں پتہ ہے لٹل گرل یہ جب آزاد ہوتی ہیں تو میں قید ہو جاتا ہوں شریر نظریں جو اس کے بالوں میں کہیں الجھی تھی اب اس کی شفاف گردن پرآٹھہری کچھ پل کے لیے ہاتھ ہوا میں ٹھہر سا گیا اور انگلی پہ لپٹی لٹ اس کے ہاتھ سے نکلتی آروش کے چہرے پہ بکھر گئی بھاری آنکھوں کو آہستہ سے جھپکائے وہ اس کے کان کے قریب جھکا اور ایک مدھم سی گمبھیر سرگوشی کی اور یہاں میں خود کو تمام کرتا ہوں لٹل گرل اس کے کان کی لو پہ ہونٹ رکھے اس نے گہرا سانس لیا خود پہ کسی کے بھاری جسم کا بوجھ محسوس کرتے ہے وہ ہلکا سا کسمسائی اور گہری نیند میں ماتھے پہ بل ڈالے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھے اسے خود سے دور کرنا چاہا چہرے کو اوپر اٹھائے شایان نے اپنے کندھے کی طرف دیکھا جہاں اس کے ہاتھ کا دباؤ مزید بڑھا نفی میں سر ہلاتے اس نے اپنے کندھے سے اس کا ہاتھ ہٹایا اور اس کے ہاتھ کی انگلیوں میں

اپنی انگلیاں الجھائی میں جب جب خود کو سمجھانے لگتا ہوں کہ شاید مجھے تم سے دور رہنا چاہیے تم تب تب مجھے یہ احساس کرواتی ہو کہ تم میرے نکاح میں ہو اس کی گردن پہ بکھرے بالوں میں اپنا چہرہ چھپا تے وہ آنکھیں موند گیا اس کی گردن پر اپنے ہونٹوں کو ٹریس کرتے اس نے اس کی شہ رگ پر ایک لمبا بوسہ دیا

بہکتے وجود اور بھاری آنکھوں کو مکمل کھولے وہ فوراً سے پیچھے ہوا یہ ۔یہ۔یہ میں کیا کر رہا ہوں مم۔۔مم۔۔میں ایسا نہیں کر سکتا اسے ابھی بھی کہیں نہ کہیں مجھ پر یقین ہوگا اور میں اس کا یقین نہیں توڑ سکتا لمبے لمبے سانس لیتے وہ اس سے دور ہوا اور دوبارہ ٹک ٹکی باندھے اس کے چہرے کو دیکھنے لگا

اور تم زوجہ شایان میں تمہارے لیے خود کو بدلنے کی کوشش کر رہا ہوں خدارا مجھے اس میں کامیاب ہونے دینا ورنہ میری ناکامی تمہیں

تباہی کے اس دہانے پہ کھڑا کرے گی جو موت سے بھی بدتر ہوگا اور تمہارا انکار میری وحشتوں میں اضافے کا سبب بنے گا خوبصورت نقوش تن سے گئے آنکھوں کے گوشے انتہا درجے تک سرخ ہوئے لہجہ اور چہرے کا تاثرات اب آتش فشاں تھے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے وہ چھت پہ موجود غیر مرئی نقطے پہ نظر جمائیں لیٹ گیا

جب اچانک سے اسے اپنی کلائی پر اس کے نرم ہاتھ کی گرفت محسوس ہوئی ایک آئی برو اچکائے اس نے اس کے ہاتھ میں دبوچی اپنی کلائی کو دیکھا اور دوسری نظر اس پہ ڈالی جو شاید اس کے ڈر کے زیر اثر تھی اور نفی میں سر ہلا رہی تھی یا نہ جانے ماضی کا گزرا کوئی خوفناک لمحہ اسے اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے تھا

چھ مہینے پہلے۔۔۔۔

شایان اینڈ آروش پاسٹ+شایان اینڈ شہرام پاسٹ

سخت سردی تیز ہوا اور آسمان پہ چمکتا چاند اسے بہت پسند تھا جسے دیکھنے کے لیے وہ اکثر اکیلی باہر نکلنے کی خواہش کرتی۔۔

مگر گھر میں موجود 68 سالہ خاتون کو اس کی یہ عادت بہت بری لگتی کیونکہ بعض اوقات وہ ایسے موسم میں

کوئی نہ کوئی بہانہ لگا کر باہر نکل جاتی اور بیمار پڑ جاتی آج بھی اس نے ایسا ہی کیا

گھر میں کچھ ضروری سامان ختم ہونے کا بہانہ لگا کر وہ اپنی سائیکل پر باہر نکلی

برفیلی سڑک پر نظریں جمائے اسنے ایک نظر چاند کو دیکھا جس کی روشنی سفید برف کو چمکا رہی تھی

گرینما اگر آپ ہمیں آسانی سے باہر نکلنے دیتی تو ہم آپ سے جھوٹ تھوڑی نہ بولتے اور ویسے بھی اب تو ہم بڑے ہو گئے ہیں نہ جانے

کب آپ یہ بات سمجھیں گی زیر لب بڑبڑاتے اس کی نظر پھولوں سے سجے گلدستوں پر پڑی جنہیں ایک خاتون بیچنے کے لیے کھڑی تھی سائیکل کو بریک لگاتے وہ فوراً نیچے اتری اور کچھ قدم دور کھڑی اس خاتون کی طرف بڑھی کچھ پھولوں کو اس سے خریدتے اس نے وہ پھول سائیکل کے آگے لگی ٹوکری میں رکھے

چاند بھی دیکھ لیا سائیکلنگ بھی کر لی اور پھول بھی لے لیے اس سے پہلے گرینڈ ماں ہمیں ڈھونڈتے ہوئے یہاں تک پہنچے ہمیں گھر جانا چاہیے سائیکل پہ دوبارہ بیٹھتے وہ گھر کی طرف روانہ ہوئی آدھے راستے میں پہنچ کر اس نے سامنے دیکھا جہاں کچھ لوگوں کا ہجوم جمع تھا اور دو لوگ آپس میں بحث کرنے میں مصروف تھے اور کراکری کا کچھ سامان سڑک پہ بکھرا ہوا تھا ارے یہ کا کیا یہاں تو سارا راستہ ہی بند ہے اب ہم گھر کیسے پہنچیں گے اگر ہم لیٹ ہو گئے تو گرینما

پریشان ہو جائیں گی نظروں کو ادھر ادھر گھماتے اس نے دونوں طرف دیکھا جہاں دائیں سائیڈ پہ ایک بہتی ندی جس میں چاند کی روشنی پڑ کر ہر قطرہ چمکا رہی تھی

وہیں دوسری جانب گھنا جنگل تھا جس کا سبزہ سفید برف میں کہیں چھپا تھا لگتا ہے شارٹ کٹ لینا پڑے گا

بائیں طرف سائیکل موڑے وہ جنگل کی طرف بڑھی نوکیلی برف پر سائیکل پر سوار ہونا مشکل تھا سائیکل کے ہینڈل کو دونوں ہاتھوں میں قید کیے وہ آگے بڑھی نظروں کو اوپر اٹھائے اس نے دائیں بائیں دیکھا جہاں لمبے درختوں اور خاموشی کے علاوہ کچھ نہ تھا

اور ہر راستہ ایک جیسا معلوم ہو رہا تھا

یہ ہم کہاں آگئے کتنا اندھیرا ہے یہاں پہ تو سنسان جنگل میں بولتے جانوروں ک مدھم آوازیں بھی بلکل واضح سنائی دے تھی جنہوں نے

اس کے خوف میں مزید اضافہ کیا اندھیرے نے اس پر گہرا خوف طاری کیا ماتھے پہ پسینے کی بوندیں نمودار ہوئی پورے وجود میں خوف کی وجہ سے کپکپاہٹ تھی

جنگل کی تاریکی اپنے خطرناک ہونے کا ثبوت دے رہی تھی

خود میں ہمت پیدا کرتی وہ آگے بڑھی جب دو درختوں کے پیچھے سے اسے کچھ لوگوں کے بولنے کی آواز آئی

لگتا ہے وہاں پہ کوئی ہے ہمیں ان سے مدد مانگنی چاہیے اور یقینا وہ ہماری مدد ضرور کریں گے ہمیں تو سمجھ نہیں آرہی نہ جانے کون سا راستہ کہاں جا رہا ہے

سائیکل کو وہاں کھڑا کرتے وہ آگے بڑھی جہاں ایک کالے لباس میں ملبوس شخص اپنے کئی گاڈز کے ہمراہ کھڑا تھا

اور ان کے بالکل سامنے ایک شخص زمین پہ پڑا تھا جس کا وجود لہو لہان تھا وہ آٹھ دن سے اس شخص کی تلاش میں تھا جس نے اس کے ساتھ غداری کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی انا پہ بھی وار کیا

وہ اس طرح کے چھوٹے موٹے کام کرنے کے لیے خود نہیں آیا کرتا تھا لیکن بات جب اس کی انا پر آتی تو وہ ایسے لوگوں کو خود سزا دیتا

سامنے لیٹے شخص کا نام حمین تھا جو ٹائیگر کا لیفٹ ہینڈ رہ چکا تھا ٹائیگر نے اسے ویپنز اور ڈرگز کی سمگلنگ کا کام سونپا یہ سب کچھ عرصے تک اس نے وفاداری سے نبھا کر ٹائیگر کا یقین جیتا ٹائیگر سمگلنگ ہونے والے ویپنز کو دوسرے ممالک میں سیل کرتا اور ڈرگز کو جلا دیتا حمین کو یاسر شاہ نے ٹائیگر کی مدد کے لیے بھیجا تھا کیونکہ حمین یاسر شاہ کے ساتھ ایک لمبے عرصے تک کام کر چکا تھا چونکہ

سمگلنگ کا سارا سامان بہری راستوں کے ذریعے آتا تھا اس وجہ سے اس کام کے لیے حمین کو منتخب کیا گیا کیونکہ حمین بہری راستوں سے اچھی طرح واقف تھا یاسر شاہ اب بوڑھا ہو چکا تھا اب وہ چاہتا تھا کہ اسکا سارا کام شہیر جو یاسر شاہ کا اکلوتا بیٹا تھا اسکی بجائے ٹائیگر سنبھالے کیونکہ ٹائیگر اپنے کام میں ماہر تھا

یاسر شاہ کو ٹائیگر سے دلی وابستگی تھی

لیکن ٹائیگر کو اسکی سیٹ سنبھالنے میں کوئی دلچسپی نہ تھی

یاسر شاہ اپنے وقت میں لندن کا ایک جانا مانا ڈون رہ چکا تھا

پر اب ساری بازی ٹائیگر کے ہاتھ میں تھی کیونکہ وہ ہر کام اپنے طریقے سے کرنے کا عادی اور غلامی سے اسے سخت نفرت تھی

یاسر شاہ نے ٹائیگر کی اور شہرام کی اس وقت مدد کی جب وہ دونوں اپنا سب کچھ کھو چکے تھے ٹائیگر اور شہرام دونوں خالہ زاد تھے جو ترکی

کے شہر استنبول سے تعلق رکھتے تھے ٹائیگر کا حقیقی نام شایان علی شاہ تھا جسے وہ اپنی فیملی کی موت کے ساتھ ہی دفن کر چکا تھا

افنان شاہ اور زویان شاہ دونوں بھائی تھے افنان شاہ نہایت سادہ مزاج کے انسان تھے جو ہر بات کو نہایت ہی سنجیدگی سے سوچتے اور بہت کم بولا کر تے جبکہ زویان شاہ جو افنان شاہ سے عمر میں چھوٹے تھے بہت ہی شریر طبیعت کے مالک تھے ہر کسی سے مذاق کرنا اور گھر میں کوئی نہ کوئی بوال مچا کے رکھنا ان کی طبیعت کا خاصہ تھا جس سے گھر والے تو نہیں لیکن افنان شاہ بہت چڑتے تھےان دونوں بھائیوں نے ایک ہی گھر کی دو بیٹیوں حسنہ اور اریبہ سے شادی کی افنان شاہ حسنہ میر کو کالج کے دنوں سے پسند کرتے تھے پڑھائی ختم ہونے کے بعد افنان شاہ کو بات اپنے ہاتھوں سے نکلتی محسوس ہوئی انہوں نے فوراً

اپنے گھر کے بڑوں سے بات کی گھر کے بڑے ان کی اس خواہش پر رضامند ہوئے اور رشتہ لے کر میر شاہ کے گھر پہنچے

جہاں زویان شاہ حسنہ میر کی چھوٹی بہن اریبہ میر کو پسند کر بیٹھے ذات میں مشابہت ہونے کی وجہ سے میر صاحب با آسانی رشتے کے لیے مان گئے

نکاح کی تاریخ دو سال بعد کی رکھی گئی جسے زویان شاہ کی جلد بازی کی وجہ سے دو مہینے کے بعد مقرر کیا گیا حالانکہ گھر والوں کو رشتے کے لیے رضا مند افنان شاہ نے کیا تھا

دو مہینے بعد حمید شاہ نے بڑی دھوم دھام سے اپنے دونوں بیٹوں کی شادی کی

شادی کے کچھ عرصے بعد افنان شاہ اور حسنہ میر کو اللہ تعالی نے بیٹے جیسی دولت سے نوازا جس کا نام انہوں نے شا یان رکھا جبکہ زویان

شاہ اور اریبہ کو بھی اللہ تعالی نے بیٹے جیسی نعمت سے نواز جس کا نام انہوں نے شہرام رکھا تین سال کے بعد افنان صاحب اورحسنہ کی ایک اور اولاد ہوئی جن کا نام انہوں نے آئیزل رکھا

شادی کے بعد افنان شاہ اور زویان شان نے مل کر حمید صاحب کا بزنس سنبھالااور اسے بلندی کی چوٹیوں پر لے گئے اس وقت وہ دونوں پیرس میں مقیم تھے کل ان کی ایک بہت ہی ضروری میٹنگ تھی جسے اٹینڈ کر کے انہیں دوبارہ استنبول واپس جانا تھا ویسے زویان ماننا پڑے گا حسنہ سے شادی کرنے کے لیے میں نے اتنے پاپڑ بیلے اور تجھے اریبہ بھابھی فری میں ہی مل گئی افنان شاہ اپنے ہاتھ میں پکڑی فائل کو ٹیبل پہ رکھتے بولے پتہ ہے جب میں پیدا ہوا تو ماما چاہتی تھی کہ ان کا ایک اور بیٹا ہو انہوں نے اللہ سے رو رو کے دعا کی اور ملا تو لہجہ استہزائیہ تھا

دیکھ افنان کے بچے اگر تو بڑا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ کچھ بھی بولے گا میرا پارہ نہ چڑھا ورنہ۔۔۔۔

ورنہ کیا کر لے گا تو افنان شاہ زویا ن شاہ کی بات کاٹتے بولے؟

ورنہ زیادہ کچھ نہیں بس بھابھی سے جا کے بول دوں گا کہ یہ پیرس میں لڑکیاں تاڑ رہا تھا اور پھر تجھے تو پتہ ہے کہ بھابھی کو تو غصہ آتا ہی نہیں زویان شاہ کرسی سے ٹیک لگاتے بولے

یہ کک۔۔کک۔۔کیا بکواس کر رہا ہے تو مم۔۔مم۔میں نے ایسا کب کیا بول

وہی تو میرے بھائی میں تجھے سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ تو نے کچھ نہیں کیا پر اب یہ حسنہ بھابھی کو کون سمجھائے گا ویسے ماننا پڑے گا بھابھی کو شادی کے 12 سال گزر چکے ہیں پر پھر بھی انہوں نے اپنی دہشت ابھی تک برقرار رکھی ہے

دیکھ تو ایسا کچھ نہیں کرے گا۔۔

کوشش تو میری بھی یہی ہے میرے بھائی پر کیا کروں تو مجھے مجبور کر رہا ہے دونوں کے بحث و تکرار کو ایک 29 سالہ شخص کی آواز نے روکا ارے افنان زویان تم دونوں یہاں۔۔۔

افنان شاہ اور زویان شاہ کے چہرے پر خوشی کی ایک لہر دوڑی کیونکہ سامنے کھڑا شخص کوئی اور نہیں ان کے بچپن کا دوست تھا ابے یار ایچ کے تو ۔۔۔

تو یہاں کیا کر رہا ہے زویان شاہ نے اپنی جگہ سے اٹھ کر سامنے کھڑے شخص کو گلے لگایا جو اپنے آدھے نام پر زویان شاہ کو گھور رہا تھا تیری عادت گئی نہیں ابھی تک آدھا نام بلانے کی اور کیا ترقی صرف تم لوگ ہی کر سکتے ہو سامنے کھڑے شخص کی اس بات پر زویان اور افنان شاہ نے کی اونچا قہقہ لگایا

آؤ نا اپچ کے بیٹھو جوائن کرو ہمیں پھر کوئی پارٹی کرتے ہیں زویان شاہ ایک آنکھ ونک کرتے بولے

شرم کر جا زویان شرم کر جا ایک بیٹے کا باپ ہے تو اور مجھے تو اس بات کا ڈر ہے کہ کہیں تو اسے بھی اپنی طرح نہ بنا دے

تو تو چپ ہی رہے ورنہ۔۔۔

یار تم دونوں ذرا بھی نہیں بدلے کہیں بھی بحث کرنے لگ جاتے ہو اور تم دونوں نے شادی بھی کر لی مجھے بلایا تک نہیں

اب ایسی بات بھی نہیں ہے مانا کہ شادی ذرا جلدبازی میں ہوئی پر میں تمہیں نہیں بھولا تھا میں نے بہت کوشش کی تم سے کنٹیکٹ کرنے کی اور میں تمہارے گھر بھی گیا وہاں مجھے کسی نے بتایا کہ تم تین مہینے سے آؤٹ آف سٹی ہو

ہاں یار میں نے لون لے کر بزنس سٹارٹ کیا تھا بزنس میں بہت بڑا لوسٹ ہو گیا اور قرض کی ادائیگی کے لیے میرے پاس ذرا بھی رقم موجود نہ تھی اس لیے میں آؤٹ آف سٹی چلا گیا میں وہاں سے کل ہی واپس آیا ہوں اب سوچ رہا ہوں کہ کسی کے ساتھ مل کر بزنس سٹارٹ کروں گا اور تھوڑے عرصے بعد خود کی کمپنی کھول لوں گا

کسی کی کیوں یار ہم کب کام آئیں گے آخر بچپن کا یار ہے تو اپنا ہم تیرے کام نہیں آئیں گے تو کون آئے گا

نہیں یار میں تم لوگوں پہ بوجھ نہیں بننا چاہتا

دیکھ ہم کوئی اجنبی نہیں ہیں

ہماری کل یہاں ایک میٹنگ ہے وہ اٹینڈ کرنے کے بعد ہم لوگ استنبول واپس چلے جائیں گئے اور تو ہمارے ساتھ چلے گا کیوں افنان بھائی۔۔۔۔

لیکن۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں میں نے جو بول دیا وہ بول دیا

اگلے دن میٹنگ اٹینڈ کر کے وہ تینوں استنبول کے لیے روانہ ہوئے

وہاں پہنچ کر افنان شاہ اور زویان شاہ نے ایچ کے کو اپنے بزنس میں تیسرے حصے کی پارٹنر شپ دی اب ایچ کے شاہ مینشن میں بھی آنے جانے لگا تھا شایان شہرام اور آئیزل ایچ کے کو بہت پسند کرتے تھے کیونکہ وہ جب بھی شاہ مینشن آتا ان کے لیے کوئی نہ کوئی گفٹس یا چاکلیٹس لے کر ضرور آتا وہ اتنے کم عرصے میں بچوں کو اپنی عادت لگا چکا تھا بچوں کو ایڈونچر پارک لے جانا ان کے ساتھ گھومنا شرارتیں کرنا

ان کی یہ عادت سب کو بہت پسند تھی

شاہ مینشن میں ہر طرف خوشی کا سماں تھا اور اب وہ ایچ کے کو اپنے گھر کے ایک فرد کی طرح سمجھتے تھے

کچھ عرصہ بہت خوشی اور امن میں گزرا ایچ کے نے پانچ مہینے افنان شاہ اور زویان شاہ کے ساتھ کام کیا اور پھر اپنی کمپنی کھول لی جو کچھ ہی مہینوں میں ترقی کی بلندیوں کو چھو گئی پر دن رات محنت کرنے کے باوجود وہ ابھی بھی شاہ انڈسٹری سے پیچھے تھا کیونکہ جب کہیں پہ ٹاپ ٹن بزنس مین کی بات ہوتی تو افنان شاہ اور زویان شاہ کا نام اول پہ ہوتا اور اسی خاصیت کی وجہ سے وہ اکثر نیوز چینلز کی زینت بنے رہتے

آہستہ آہستہ ایچ کے میں پیسے کی بھوک بڑھتی گئی جسے پورا کرنے کے لیے اس نے اللیگل کام شروع کیا اس نے کچھ ایسے لوگوں سے ہاتھ

ملایا جو سمگلنگ کی ہوئی منشیات بیچتے تھے وہ ان سے منشیات خرید کر دگنی قیمت پر یونیورسٹیز اور کالجز میں بچنے لگا

شاہ انڈسٹریز کو لمحہ با لمحہ کامیاب ہوتا دیکھ دوستی حسد میں بدلتی چلی گئی اب وہ کسی بھی قیمت پر افنان شاہ اور زویان شاہ کو راستے سے ہٹانا چاہتا تھا اب ایچ کے نے شاہ مینشن میں آنا بہت کم کر دیا

جسے افنان شاہ نے بخوبی نوٹ کیا ایک دن آفس سے واپس آتے ہوئے افنان شاہ نے گاڑی کا رخ ایچ کے کی گھر کی طرف موڑا

سٹیرنگ پہ ہاتھ رکھے وہ ڈرائیونگ کرنے میں مصروف تھے جب موبائل کے رنگ ہونے کی آواز نے انہیں اپنی طرف متوجہ کیا ایک ہاتھ سے گاڑی ڈرائیو کرتے انہوں نے لیفٹ سیٹ سے موبائل اٹھایا اور کال اٹینڈ کی

کال اٹینڈ کرتے ہی دوسری جانب سے کوئی جلد بازی میں بولا وہ زویان شاہ تھے

افنان یار کہاں رہ گیا ہے تو پلیز جلدی گھر اریبہ مجھے یہاں سے باہر نہیں نکلنے دے رہی

کیا ہوا ہے زویان تو ٹھیک تو ہے افنان شاہ پریشان ہوتے بولے۔

ہاں یار سب ٹھیک ہے یہ اریبہ مجھے باہر نہیں نکلنے دے رہی دونوں شایان اور شہرام بھی میرے ساتھ ہیں تو گھر آ اور انہیں باتوں میں لگا میں اور بچے چپ چاپ نکل جائیں گے

کوئی حال نہیں زویان تیرا مجھے لگا نہ جانے کون سی قیامت ٹوٹ پڑی ہے اور میں تجھے ہزار بار سمجھا چکا ہوں کہ تو اب ایک بیٹے کا باپ ہے یہ بچگانہ حرکتیں چھوڑ دے

چل کر برو ۔۔۔ اس بار بیٹے کو بھی ساتھ ہی لے کے چلا ہوں اور سونے پہ سہاگہ تو یہ ہے کہ شایان بھی میرے ساتھ ہے

کیا بکواس کر رہا ہے تو اپنے ساتھ اسے بھی بگاڑنا چاہتا ہے صحیح کہتی ہیں اریبہ بھابھی تو باہر نکلنے کے لائق ہی نہیں ہے تو نہ کسی دن میرا منہ کالا کروائے گا

آلریڈی بہت کالا ہے برو اس سے زیادہ کالا ہوا تو حسنہ بھابھی ڈر جائیں گی زویان شاہ افنان شاہ کو تپاتے بولے

اور ویسے بھی تو نے کہا تھا نا کہ تیرا بیٹا میرا بیٹا اور میرا بیٹا تیرا بیٹا پر ایسا نہیں ہے کیونکہ میرا بیٹا میرا بیٹا اور تیرا بیٹا بھی میرا بیٹا اور میں ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ میرے بیٹے پہ تیری ذرا سی بھی پرچھائی پڑے سڑیل کہیں کا پہلے ہی شایان کو تو بگاڑ چکا ہے دیکھا کتنا کم بولتا ہے وہ بس ہوں ہاں میں جواب دیتا ہے

میرے بھائی اسے تھوڑا بولنے دیا کر یہ نہ ہو کہ وہ کسی دن گونگا ہی ہو جائے

اگر مجھے پتہ ہوتا نا زویان کہ تو بڑا ہو کر ایسا نکلے گا تو یقین کر میں تجھے بچپن میں ہی ٹکانے لگا دیتا اور جسے تو بگاڑنا کہہ رہا ہے وہ میری پرورش ہے اور خبردار جو شہرام کو۔۔۔ ہیلو۔۔۔ ہیلو۔۔۔ تو سن رہا ہے زویان

افنان شاہ نے کان سے موبائل ہٹا کر سکرین کو گھورا کال کب کی ڈس کنیکٹ ہو چکی تھی اور وہ اپنے منہ میں بس بولے جا رہے تھے نفی میں سر ہلاتے انہوں نے ماتھے پر بکھرے بال پیچھے کیے اس بندے کا اللہ ہی حافظ ہے سر کو نیچے جھکائے کار کی کھڑکی سے باہر جھانکتے انہوں نے گاڑی کو بریک لگائی اور گاڑی سے نیچے اترے ایچ کے کے گھر کا باہر سے جائزہ لیتے وہ حیران ہوئے کتنے کم وقت میں

وہ کیسے کہاں سے کہاں پہنچ گیا پر ایک طرف انہیں خوشی بھی ہوئی کہ خیر اس کی دن رات کی گئی محنت رنگ لائی وہ گیٹ کو عبور کرتے ہوئے اچ کے کے گھر کے اندر داخل ہوئے

کیا ہوا چاچو کیا بابا نے پرمیشن دے دی آپ کے ساتھ جانے کی ؟۔۔۔

بلیک پینٹ اور سفید شرٹ کے اوپر بلیک لیدر کی جیکٹ ملبوس کیے ہوئے 12 سالہ شایان اپنے چاچو زویان شاہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا

دو انگلیوں سے پیشانی مسلتے زویان شاہ نے شایان کی طرف دیکھا دیکھو شایان آپ کے بابا نے بولا ہے کہ جیسے چاچو بولیں گے ویسے آپ کو کرنا ہے اور آپ میرے ساتھ کہیں بھی جا سکتے ہو اس کے لیے آپ کو اپنے ڈیڈ سے پرمیشن لینے کی ضرورت نہیں ہے

پر ڈیڈ مجھے تو کہتے ہیں کہ چاچو سے دور رہا کرو

ابے چھوڑ اسے اس کا تو دماغ خراب ہے بس میں جو بولوں گا تمہیں وہ کرنا ہے ہمم

پر چاچو ہم تینوں نے ایک جیسے کپڑے کیوں پہنے ہیں

یہ شایان کی طرف سے کیا گیا ایک اور سوال تھا

کیونکہ ہمارا دماغ خراب ہے بچے زویان شاہ بڑے پرسکون انداز میں بولے

And don't ask me any more questions

زویان کے بدلتے رنگ دیکھ شایان نے فوراً سر اثبات میں ہلایا

شایان بھائی کیا آپ کو پتہ ہے ڈیڈ آپ کے میرے اور اپنے بہت سے سیم ڈریسز لے کر آئے ہیں

او ہیلو۔۔۔۔۔

یہ بھائی کیا ہوتا ہے شایان بولا کر اسے بس ایک سال ہی تو چھوٹا ہے تو اس سے

پر بڑے پاپا تو کہتے ہیں کہ شایان بھائی مجھ سے بڑے ہیں مجھے انہیں بھائی بولنا چاہیے

اس کے اندر عقل کی کمی ہے یار وہ اس لیے تمہیں یہ سب سکھا رہا ہے اور میں نے تمہیں کتنی بار منع کیا ہے کہ تم مجھے ڈیڈ نہیں ڈوڈ بولا کرو

اور اب اگر تم دونوں میں سے کسی نے ایک بھی سوال کیا

تو جانا اس سڑیل افنان کے ساتھ ہی

نہیں بڑے پاپا تو لیٹ ہو جائیں گے اور ہمیں آپ کے ساتھ ہی جانا ہے ڈوڈ 11 سالہ شہرام ہاتھ کی ہتھیلی سےماتھے سے بال ہٹاتے بولا

گیٹ کو عبور کرتے افنان شاہ نے آس پاس کا جائزہ لیا جس کے بائیں سائیڈ پہ پول اور دائیں سائیڈ پر ایک خوبصورت گارڈن تھا چار قدم آگے چلتے انہوں نے دروازہ نوک کیا جو پہلے سے ہی کھلا تھا تین بار دستک دینے کے باوجود اجازت کا کوئی جواب موصول نہ ہوا اور وہ اندر داخل ہو گئے اندر داخل ہوتے ہی افنان شاہ نے پورے حال میں نظر دوڑائی جہاں کی ہر چیز اپنے قیمتی ہونے کی گواہی دے رہی تھی سامنے ہی اپچ کے افنان شاہ کی موجودگی سے بے خبر صوفے کے پاس کھڑا فون پر کسی سے بات کرنے میں مصروف تھا

اگلا مال کب دو گے۔۔ ہاں وہ ختم ہو گیا یونیورسٹی اور کالجز کے سٹوڈنٹس کو اب اس ڈرگ کی عادت لگ چکی ہے اور مانگ پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے

کیا سوچ رہے ہو یار مر جائیں گے تو ہمارا کون سا نقصان ہے ہمیں تو بس پیسوں سے مطلب ہے تم بس یہ بتاؤ کہ اگلا مال کب اور کہاں دو گے ۔۔۔

نہیں نہیں پانچ دن بہت زیادہ ہیں اگر تم تین دن کے اندر دے سکتے ہو تو بولو ورنہ میں کوئی اور بندہ ڈھونڈ لوں گا جو ڈرگز کی سمگلنگ کرتا ہو اور ویسے بھی استنبول میں کمی نہیں ہے ایسے لوگوں کی پانچ مہینوں سے میں اس کام میں ہوں اور بہت سے لوگوں کو جانتا جو۔۔۔۔۔

پینٹ کی سائیڈ پاکٹ میں ہاتھ ڈالے وہ پیچھے پلٹے سامنے کھڑے افنان شاہ کو دیکھ ایچ کے حیران ہوا

حلق کو تر کرتے ایچ کے نے کال کاٹی۔اف۔اف۔ افنان۔تت۔۔تت۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو ۔۔

تم چند پیسوں کے لیے اس حد تک گر جاؤ گے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا تمہیں ذرا بھی اندازہ ہے کہ تم کیا کر رہے ہو

یہ کیا کہہ رہے ہو افنان میں کچھ سمجھا نہیں ایچ کے افنان شاہ کے کندھے پر دوستانہ ہاتھ رکھتے بولا جسے انہوں نے سختی سے نیچے جھٹک دیا

بس کر دو یہ معصوم بننے کی اوور ایکٹنگ ایچ کے میں سب کچھ اپنے کانوں سے سن چکا ہوں تمہیں ذرا بھی اندازہ ہے کہ تم پیسے کے لالچ میں کہاں سے کہاں تک پہنچ چکے ہو وہ بچے جنہیں تم ڈرگ

ایڈکشن میں مبتلا کر رہے ہو یا کر چکے ہو وہ گھر سے تعلیم حاصل کرنے کے لیے آتے ہیں

اگر تم میری جگہ ہوتے افنان شاہ تو تم بھی ایسا ہی کرتے اور میں نے کچھ بھی غلط نہیں کیا ہمارے بارے میں کوئی سوچنے والا نہ ہو تو ہمیں اپنے بارے میں خود سوچنا پڑتا ہے

سوچنے کے ہزار طریقے ہوتے ہیں ایچ کے دیکھو یہ سب غلط ہے میں اس بارے میں کسی کو نہیں بتاؤں گا تم یہ سب کام چھوڑ دو اور نئے سرے سے زندگی شروع کروں میں خود تمہارا ساتھ دوں گا تمہیں جتنے پیسے چاہیے میں تمہیں دوں گا یہ سب چھوڑ دو میرے بھائی

تم کیا چاہتے ہو کہ میں ساری زندگی تمہارے ٹکڑوں پہ پلوں ہر گز نہیں تم دیکھنا افنان شاہ ایک دن ایچ کے اپنے بل بوتے پر دنیا کے ٹاپ بزنس مین میں شامل ہوگا

تو مطلب تم یہ سب نہیں چھوڑو گے افنان شاہ نے ایچ کے کو سوالیہ نظروں سے دیکھا جس کے چہرے پہ ذرا سی بھی شرمندگی نہ تھی

ہر گز نہیں میں بہت مشکل سے یہاں تک پہنچا ہوں اب میں پیچھے نہیں ہٹ سکتا ایچ کے نے بڑی ڈھٹائی سے جواب دیا

"Well, if you don't Drop all this, I'm going to call the police station, They'll handle you in their own way"

نن۔نن۔ نہیں ایسا نہیں کرنا دیکھو میں یہ سب کچھ چھوڑ دوں گا مم۔۔مم۔میں۔وعدہ کرتا ہوں پولیس کا نام سن کر ایچ کے نے فوراً رنگ بدلا کیونکہ وہ استنبول کے سخت قانون سے اچھی طرح واقف تھا

دیکھو ایچ کے میں تمہارے بھلے کے لیے یہ سب کہہ رہا ہوں کہ ایک انسان صرف ایک حد تک گناہ کر سکتا ہے اور

ایک نہ ایک دن وہ تھک ہی جاتا ہےاور وہ تب تھکتا ہے جب وہ اپنا سب کچھ گنوا بیٹھتا ہے تب اسے احساس ہوتا ہے کہ اس نے کیا کھویا اور کیا پایا اور میں اپنے بھائی جیسے دوست کو خساروں کے سمندر میں گرتا ہوا نہیں دیکھ سکتا

میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں یہ بات کبھی کسی کو نہیں بتاؤں گا اب میں چلتا ہوں ایچ کے کے کندھے کو تھپتھپاتے افنان شاہ وہاں سے نکل گئے

زندہ بچو گے تو کسی کو بتا پاؤ گے نا افنان شاہ

ایچ کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ جمائے بولا

رش ڈرائیونگ کرتے افنان شاہ گھر پہنچے گاڑی سے نیچے اترتے انہوں نے گاڑی کا دروازہ کھٹاک سے بند کیا سامنے کا منظر دیکھ آنکھوں میں شدید غصہ اترا

جہان زویان دونوں بچوں اور ہاتھ میں شاپنگ بیگز پکڑے اندر داخل ہو رہے تھے ایک اونچی آواز نے ان تینوں کو اپنی طرف متوجہ کیا

"Shayan Shahram come here Both now "

زویان شاہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں افنان شاہ بہت غصے میں کھڑے تھے ان کی ایک ہی آواز پر دونوں بچے ان کے سامنے کھڑے ہوئے

شکل کے زاویے تو اس کے بگڑے ہوئے ہی لگ رہے ہیں اللہ خیر ہی کرے زیر لب بڑبڑاتے زویان شاہ بھی بچوں کے ساتھ کھڑے ہوئے

میں نے تم لوگوں کو منع کیا تھا نا کہ جب تک تم لوگوں کے پیپرز نہیں ہو جاتے تم دونوں باہر نہیں نکلو گے بس سٹڈی پر فوکس کرو گے تو میری اجازت کے بغیر تم دونوں کیسے گئے افنان شاہ بہت غصے میں تھے اور شہرام تم کب سے میری بات کی نفی کرنے لگے

ڈیڈ وہ زویان چاچو نے بولا کہ

چٹاخ کی آواز نے شایان کے جملہِ مکمل ہونے سے روکا

میں شہرام سے بات کر رہا ہوں اور خبردار جو دوبارہ میری بات کاٹی تو

شایان کو تھپڑ پڑتا دیکھ زویان شاہ فوراً سے بیچ میں آئے افنان پاگل ہو گیا ہے کیا بیٹے پہ ہاتھ اٹھا رہا ہے اور میں لے کے گیا تھا ان دونوں کو

چٹاخ کے دوسری آواز نے زویان شاہ کو بھی خاموش کروایا میں نے کہا نا کہ میں شہرام سے بات کر رہا ہوں اور تم سے تو یہی امید ہے مجھے جیسے خود ہو انہیں بھی ویسا ہی بناؤ گے

بولو شہرام کیا میں نے تمہیں اپنی بات کی نفی کرنا سکھایا ہے

وہ۔وہ۔ وہ مجھے ڈوڈ نے بولا کہ آپ نے بولا کہ ڈوڈ جیسا بولیں گے وہی کرنا ہے ہمیں شایان کو پڑنے والے تھپڑ نے شہرام کو خوفزدہ کیا

اب یہ ڈوڈ کون ہے افنان شاہ نے شہرام کو سوالیہ نظروں سے دیکھا ڈوڈ میں ہوں میرے بھائی وہ ایکچولی ڈیڈ مجھے بوڑھا بوڑھا سا فیل کرواتا ہے اس لیے میں نے اسے ڈوڈ میں کنورٹ کر وا دیا اچھا ہے نا زویان شاہ اپنے کالر پہ نہ ہونے والی دھول جھاڑتے بولے

نفی میں سر ہلاتے افنان شاہ نے شہرام کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ لیے اندر چلے گئے

زویان شاہ نے شایان کے چہرے کی طرف دیکھا جہاں افنان شاہ کے بھاری ہاتھ کا نشان تھا

دیکھا چاچو آپ نے ڈیڈ نے مجھے بھی تھپڑ مارا اور آپ کو بھی مارا پر شہرام کو کیوں نہیں مارا وہ بھی تو ہمارے ساتھ تھا نا

وہ کیا ہے نا تمہارے ڈیڈ اس سے زیادہ محبت کرتے ہیں پر اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم اکیلے ہو تمہارے چاچو ہیں ناں چلو آؤ جو شاپنگ کر کے آئے ہیں وہ دیکھتے ہیں تمہیں پتہ ہے میں نے تم دونوں کے لیے نیو گیمز لی ہیں شایان کا ہاتھ پکڑتے زویان شاہ بھی اندر چل دیے

زویان شاہ نے شایان کو اپنے پاس سلایا جب کہ شہرام افنان شاہ کے پاس سویا

اگلی صبح جب افنان شاہ فریش ہو کر نیچے ناشتے کے ٹیبل پر آئے تو زویان شاہ کے علاوہ وہاں سب موجود تھے انہوں نے سوالیہ نظروں سے مسز حسنہ کی طرف دیکھا جو ان کی سوالیہ نگاہ کا مطلب بخوبی سمجھ گئی

مجھے لگتا ہے کل آپ دونوں میں کچھ ہوا ہے آج وہ بغیر ناشتہ کیے آفس چلا گیا اور وہ عموماً تب ایسا کرتا ہے جب آپ دونوں میں کوئی جھگڑا ہو

آپی آپ کو تو کچھ کچھ لگتا ہے مجھے تو لگتا ہے کہ بہت کچھ ہوا ہے کل رات کیونکہ شایان کے گال پہ تھپڑ کا نشان تھا اریبہ ناشتے کے ٹیبل پر پلیٹس لگاتے بولی شایان نے تھپڑ کا نام سن کر آئزل کی طرف

دیکھا جو اسے دیکھ کے ہنس رہی تھی اور دوسری نظر افنان شاہ پر ڈالی جو اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہے تھے

Dad, I didn't tell anyone

لہجہ بلکل سنجیدہ تھا

شایان دیکھ لے بڑے پاپا نے ڈوڈ کو بھی مارا تجھے بھی مارا پر مجھے نہیں مارا کیونکہ میں ان کا لاڈلا جو ہوں شہرام شایان کو تپاتے بولا

شایان نے سرسری سی نظر ساتھ بیٹھے شہرام پر ڈالی جو ہو با ہو اپنے باپ کی طرح باتیں کر رہا تھا

یو نو واٹ شہرام۔۔۔ بلکہ رہنے ہی دو کیونکہ تم سے بات کرنا پتھر پہ سر پیٹنے کے برابر ہے

افنان شاہ ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے کھڑے ہوئے

مجھے لگتا ہے کہ آج مجھے آفس سے آف لینا چاہیے

ایک دن خود کام سنبھالے گا تو عقل ٹھکانے آ جائے گی اور میں اس بار ہر گز اس کے لیے ناشتہ لے کر آفس نہیں جاؤں گا ایک ہی سانس میں اپنا حکم صادر کرتے افنان شاہ اپنے کمرے میں چلے گئے

آفس میں بیٹھے زویان شاہ مسلسل پیپر ویٹ کو گھورے جا رہے تھے شایان کو پڑنے والے تھپڑ کا غصہ انہیں ابھی تک تھا موبائل کے رنگ ہونے کی آواز نےان کو اپنی طرف متوجہ کیا کال اٹینڈ کرتے انہوں نے موبائل کان سے لگایا

کیا ---------

آفس میں ریٹ ہوئی ہے ایسا کیسے ہو سکتا ہے انہیں کوئی غلط انفارمیشن ملی ہوگی اچھا رکو میں آ رہا ہوں فوراً سے کال کاٹے زویان شاہ نیچے

کی طرف بھاگے آفس روم سے باہر نکلتے انہوں نے سامنے دیکھا ہر طرف فائلز بکھری تھی

ٹیبل کے ڈراز کھلے تھے

پولیس والے آفس کی تلاشی لیتے نہ جانے کیا ڈھونڈ رہے تھے

آفیسر یہ کیا کر رہے ہیں آپ

دیکھیں مسٹر زویان شاہ ہمیں انفارمیشن ملی ہے کہ آپ اپنے آفس میں ڈرگ سپلائی کر رہے ہیں ہم لوگ بس اپنا کام کر رہے ہیں اور مہربانی فرما کر ہمیں وہ کرنے دیجیے

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ ---

آپ کو ضرور کوئی غلط انفارمیشن ملی ہے یہاں ایسا کوئی کام نہیں ہوتا

یہ تو تلاشی کے بعد ہی پتہ چلے گا مسٹر زویان شاہ کہ یہاں کیا ہو رہا ہے اور کیا نہیں

زویان شاہ آفیسر سے ابھی بات کر ہی رہے تھے کہ کچھ کانسٹیبلز ہاتھ میں کچھ بیگز پکڑے آفیسر کی طرف آئے

یہ دیکھیں سر انفارمیشن بالکل صحیح ہے یہاں پہ ڈرگ سپلائی کا کام چل رہا ہے

یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم ایسا کیسے ہو سکتا ہے

زویان شاہ نے کانسٹیبل کے ہاتھ سے بیگ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور اسے کھولا وہ خود اس بات سے حیران ہوئے اس میں سچ میں ڈرگز تھے

دیکھیں آفیسر میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا یہ ضرور ہمیں بدنام کرنے کی کوئی سازش ہے

ہم نے آپ جیسے بہت لوگ دیکھے ہیں زویان شاہ جو جرم کرنے کے بعد ماننے سے انکار کرتے ہیں اب چلو ہمارے ساتھ ہمیں اچھی طرح معلوم ہے کہ اگلی انفارمیشن تم سے کس طریقے سے نکلوانی ہے زویان شاہ کو کالر سے پکڑتے وہ آفس سے باہر نکلے

جہاں بہت سے نیوز اینکرز کھڑے تھے زویان شاہ کے باہر نکلتے ہی سب نیوز اینکرز زویان شاہ کی طرف بڑھے وہ شخص جو کبھی نیوز چینلز کی زینت ہوا کرتا تھا آج ساری دنیا کے سامنے مجرم بنا دیا گیا

مسٹر زویان شاہ کیا آپ یہ کام کر کے یہاں تک پہنچے ہیں۔۔۔؟

کیا اتنا رچ ہونے کے پیچھے یہ وجہ ہے۔۔۔؟

مسٹر زویان شاہ آپ یہ کام کب سے کر رہے ہیں...؟

زویان شاہ کیا آپ نے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ آپ کی اس حرکت سے آپ کے گھر والوں پہ کیا بیتے گی۔۔۔؟

طرح طرح کے سوال زویان شاہ کو اپنے کانوں میں پگھلے سیسے کی طرح گرتے محسوس ہوئے

دیکھیں ایسا کچھ نہیں ہے یہ ہم پہ الزام لگایا جا رہا ہے

مسٹر زویان شاہ کیا آپ کے اس کام میں آپ کے بھائی بھی آپ کے ساتھ ملوث ہیں۔۔۔؟

ایک اور سوال کیا گیا

اینکر کے اس سوال پر اس جوان شخص کا ضبط ٹوٹا اور وہ کونسیٹیبل سے خود کو چھڑواتا اینکر کے منہ پہ ایک زوردار تمانچہ رسید کر گیا اور اسے کالر سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کیا میرے بھائی نے کچھ نہیں کیا اور خبردار جو دوبارہ یہ بات اپنے منہ سے نکالی تو میں تجھے جان سے مار دوں گا

تو آپ لوگوں کو قتل کرنے کا کام بھی کرتے ہیں مسٹر زویان شاہ۔۔۔؟

ایک اور اینکر کیمرہ مین کے ہمراہ ان کی طرف بڑھی اور زویان شاہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا

چار کونسٹیبلز اور دو آفیسرز نے زویان شاہ کو گاڑی میں بٹھایا اور ایک مجرم کی طرح انہیں اپنے ساتھ لے کے چلے گئے

شایان اور شہرام دونوں افنان شاہ کے روم میں بیٹھے پڑھنے میں مصروف تھے چونکہ دو مہینے بعد دونوں کے پیپرز تھے تو افنان شاہ نے اُنہیں پڑھانے کی ذمہ داری خود لی

گلے میں ٹاول ڈالے وہ فریش ہو کر باہر نکلے اور صوفے سے کنٹرولر اٹھا کر ٹی وی آن کیا اور نیوز چینل پہ لگاتے ہوئے صوفے پہ بیٹھے

اینکر کے چند الفاظ انکی سماعت سے ٹکرائے جنہوں نے انکے پاؤں تلے سے زمین کھینچ لی

تو ناظرین و سامعین آپ کو ایک اہم خبر سے آگاہ کرتے چلیں

شاہ انڈسٹریز کہ جانے مانے بزنس مین زویان اور افنان شاہ جن کا نام ٹاپ 10 بزنس مین میں لیا جاتا ہے ان کی کمپنی سے ڈرگز برآمد ہوئے ہیں اور نہ جانے وہ یہ کام کب سے کرتے چلے آ رہے ہیں

مسٹر زویان شاہ کا کہنا ہے کہ ان پر یہ الزام لگایا جا رہا ہے اور دوسری طرف انہوں نے ایک نیوز اینکر کو جان سے مارنے کی دھمکی دی ہے جیسا کہ آپ اس ویڈیو کلپ میں دیکھ سکتے ہیں

افنان شاہ نے دوسرے نیوز چینل پر لگایا پر ہر طرف ایک ہی بریکنگ نیوز تھی

سامنے واضح دکھایا جا رہا تھا کہ زویان شاہ کو آفیسرز کیسے ایک مجرم کی طرح اپنے ساتھ لے کے جا رہے تھے

زویان شاہ کا اینکر کو تھپڑ مارتا اور آفیسر کا انہیں اپنے ساتھ لے جاتا دیکھ شایان اور شہرام افنان شاہ کے پاس آئے اور نظریں سامنے سکرین پر جمائی

ڈیڈ۔۔۔

چاچو ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔

شایان نے حیران کن نظروں میں سوال لیے افنان شاہ کی طرف دیکھا اور دوسری نظر شہرام پر ڈالی جو ساکت نظریں سکرین پہ جمائے کھڑا

تھا ڈیڈ یہ لوگ چاچو کو کہاں لے کے جا رہے ہیں کیا کیا ہے چاچو نے؟

کچھ نہیں کیا میرے ڈیڈ نے سمجھے

شایان جو افنان شاہ سے جواب کا منتظر تھا شہرام کی غصیلی آواز پر پیچھے پلٹا جو شایان کے کندھے پہ ہاتھ رکھے اسے راستے سے ہٹاتا افنان شاہ کے گلے لگ گیا بولیں نہ بڑے پاپا کچھ نہیں کیا ناں میرے ڈیڈ نے؟

شہرام کی کانپتی آواز پر افنان شاہ ہوش میں آئے دھیرے دھیرے شہرام کی سسکیاں بڑھتی چلی گئ

شایان بھی نم آنکھیں شہرام پہ ڈالے چہرہ دوسری جانب موڑ گیا

افنان شاہ جو اچانک سے ہوے اس واقعہ پر خود حیران تھے شہرام کی آواز پر ہوش میں آئے

شہرام کو روتا دیکھ افنان شاہ کی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر گال پہ پھسل گیا ہاتھوں کے پیالوں میں شہرام کا چہرہ لیے افنان شاہ نے شہرام کی طرف دیکھا جس کا پرکشش چہرہ پل بھر میں مرجھا سا گیا تھا سفید رنگت کا مالک ہونے اور رونے کی وجہ سے مغرور ناک سرخ ہو چکی تھی ہاتھ کی ہتھیلی سے گالوں پہ لڑکھڑاتے آنسوؤں صاف کرتے

شہرام نے افنان شاہ کی طرف دیکھا جن کے گال پر آنسو کا ایک قطرہ چمک رہا تھا انگلیوں کے نرم پوروں سے اسے صاف کرتے شہرام نے ایک گہری سیسکی لی

آپ نہیں رویں بڑے پاپا اچھا نہیں لگتا مجھے

مجھے بس مم۔۔میرے ڈیڈ واپس لا دیں آپ کہتے ہیں نا آپ میرے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں تم مجھے بس میرے ڈیڈ لا دیں میں آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگوں گا شہرام دونوں ہاتھ جوڑتے بولا

شہرام کے بندھے ہاتھوں کو دیکھ افنان شاہ نے سختی سے اسےاپنے اندر بھینچ لیا ضرور کوئی مس انڈرسٹینڈنگ ہوئی ہے بیٹا ڈونٹ وری میں ہوں نا میں شام تک تمہارے ڈیڈ کو واپس لے آؤں گا اب ہٹو مجھے جانے دو وہ میرا انتظار کر رہا ہوگا افنان شاہ شہرام کو خود سے الگ کر تے بولے

مجھے بھی آپ کے ساتھ جانا ہے شہرام اور شایان کی اکٹھی التجا پر انہوں نے گہرا سانس فضا میں خارج کیا اور سر کو اثبات میں ہلاتے دونوں بچوں کو ساتھ لیے کمرے سے باہر نکلے

باہر نکلتے ہی انکی نظر زار و قطار روتی اریبہ پر گئی جو ٹی وی سکرین سے نظریں ہٹائے انہیں ہی دیکھ رہی تھی افنان بھائی دد۔۔دد۔۔دیکھیں نا یہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں کہ زویان آفس میں ڈرگ سپلائی کا کک۔۔کام کرتا ہے میں اسے اچھی طرح وہ ایسا نہیں کر سکتا کوئی اس

پر الزام لگا رہا ہے دیکھیں نا وہ اسے کیسے لے کے گئے ہیں نہ جانے وہ کیا کریں گے اب اس کے ساتھ

کچھ نہیں ہوگا اسے میں پولیس سٹیشن ہی جا رہا ہوں اور یقین کریں اریبہ بھابھی وہ شام تک گھر ہوگا

آپ ۔۔آپ وعدہ کریں نا مجھ سے آپ اسے شام تک لے کے آئیں گے اپنے ساتھ آپ کو تو پتہ ہے نا بھوک برداشت نہیں ہوتی اس سے اور بھوک زیادہ لگے تو اسے غصہ آ جاتا ہے اور اگر اس نے غصے میں کچھ ایسا ویسا کر دیا تو وہ ۔۔وہ۔۔وہ۔پپ۔۔۔پولیس والے۔۔۔

اریبہ کیسی باتیں کر رہی ہو تم چپ کرو بچے دیکھ رہیں ہیں تم ایسے کرو گی تو شہرام کو کون سنبھالے گا آپ جائیں افنان میں اسے سنبھال لوں گی حسنہ جو اس اچانک ہوئے واقعے سے خود پریشان تھی اریبہ کو

دلاسا دے رہی تھی دونوں بچوں کو ہمراہ لیے افنان شاہ پولیس اسٹیشن کے لیے نکل گئے

بھاری قدموں کی کی آہٹ پر جیل کے فرش پر پڑے شخص نے اٹھنے کی کوشش کی افنان بھائی آپ ہیں کیا..؟

جوابا دوسری جانب سے قہقے کی آواز گونجی آئی برو پہ لگے خون کو ہتھیلی سے صاف کرتے زویان شاہ کھڑے ہوئے اور لنگڑاتے ہوئے جیل کی سلاخوں کے پاس آئے سامنے کھڑے شخص نے بڑی باریکی سے زویان شاہ کا جائزہ لیا جن کا بکھرا حلیہ ماتھے پہ جما خون جو سفید رنگت کی وجہ سے صاف ظاہر ہو رہا تھا

سامنے کھڑے شخص کی روح کو پرسکون کر گیا اس نے ایک بار پھر زویان شاہ کی حالت پر نظر ڈالی جو چکراتے سر کے ساتھ آنکھیں

کھولنے کی کوشش کر رہے تھے افنان بھائی دیکھے نا یہ لوگ مجھے ٹارچر کر کے زبردستی وہ ڈرگ والا کیس مجھ پر تھوپ رہے ہیں

اور نہ جانے کون کون سے الیگل کام کیسیسز مجھ سے ایکسپٹ کرنے کے لیے بول رہے ہیں یہ کہہ رہے ہیں کہ میں میڈیا کے سامنے اس بات کا اعتراف کروں کہ میں یونیورسٹی اور کالجز میں ڈرگ سپلائی کرتا ہوں

تو کر لو نا میرے بھائی کیونکہ یہ لوگ تمہیں تب تک ٹارچر کریں گے جب تک تم یہ مان نہیں جاتے کہ تمہارا سمگلرز سے گہرا تعلق ہے ایچ کے چہرے پہ شاطرانہ مسکراہٹ لاے بولا

ایچ کے تم...؟

آنکھوں میں امید کی ایک کرن لیے زویان شاہ نے ایچ کے کی طرف دیکھا افنان بھائی نہیں آئے کیا اور کسی لائر سے بات ہوئی تم لوگوں کی...؟

چاچو۔۔۔

ڈیڈ ۔۔

دونوں بچے جو افنان شاہ کے ساتھ پولیس اسٹیشن داخل ہوئے ہی تھے زویان شاہ کو دیکھ افنان سے ہاتھ چھڑواتے ان کی طرف بڑھے

لو نام لیا اور شیطان حاضر آؤ افنان شاہ آؤ تمہارا ہی انتظار تھا دیکھو نا آفیسرز نے مار مار کر تمہارے لاڈلے بھائی کی کیا حالت کر دی ہے

آؤ نا ذرا تم بھی دیکھو تمہاری مجھے دی ہوئی دھمکی تمہارے لاڈلے بھائی کو کہاں سے کہاں تک لے آئی ہے ۔۔۔

اتیج کے یہ سب تم نے...؟

ہاں ہاں یہ سب کچھ میں نے ہی کیا ہے۔

نہیں سمجھ آ رہا نہیں سمجھ آ رہا لہجے میں فتح لیے اتیج کے نے اداکاری کا مظاہرہ کرتے ایک بار افنان کی طرف دیکھا اور دوسری نظر سلاخوں کے پیچھے کھڑے زویان پر ڈالی جو اتیج کے کو سوالیہ نظروں سے دیکھ رہے تھے دیکھو اب کل رات کی ہی تو بات ہے جب میں نے اپنے لوگوں سے کہہ کر تمہارے آفس میں وہ ڈرگز رکھوا دیے اور پھر راتوں رات ان آفیسرز کو خرید لیا میرے ہی کہنے پر انہوں نے تمہیں ٹارچر کیا اب دیکھو تم بھی تم مان نہیں رہے تھے نا تو میں کیا کرتا ہمممم اینی وے آگے سنو میرے ہی کہنے پر میڈیا نے تمہاری عزت کی دھجیاں اڑا دی اور۔۔۔

ایچ کے تم نے یہ سب کیوں کیا ہم لوگوں نے تو کبھی تمہیں ایک بھائی کی کمی تک محسوس نہیں ہونے دی

زویان شاہ جو ایچ کے کے اعتراف پر حیران تھے نظروں میں ہزاروں سوال لیے ایچ کے کی طرف دیکھ رہے تھے دل تو جیسے اس بات پر رضامند ہی نہیں تھا کہ ان کے بچپن کا دوست ایسا نکلے گا

بھائی ہونہہ۔۔۔

مائی فوٹ ہر بار تم دونوں نے میری جگہ لی ہر بار

سکول سے لے کر کالج اور کالج سے لے کر یونی تک تم دونوں ہمیشہ اول پہ رہے بچپن سے لے کر آج تک میں نے تم دونوں سے صرف نفرت کی ہے تم لوگوں کو ایک ایچ کیو لیول کا بزنس مین بنتا دیکھ میں نے لون لے کر اپنا بزنس سٹارٹ کیا اور مجھے اس میں لاسٹ ہوا جس سے مجھے ملک چھوڑ کر جانا پڑا

اور خاص طور پہ تم اپنا افنان شاہ ہر بار تم میری راہ کا کانٹا بنے ہو اور اب تمہیں میرے رستے سے ہٹنا ہو گا

تم نے چند پیسے کمانے کے لیے ہماری سالوں کی دوستی بھلا دی زویان

شاہ کی طرف سے ایک اور سوال کیا گیا

دوستی ہونہہ

مائی فٹ

دیکھو میرے پاس تم دونوں کے منہ لگنے کا ٹائم نہیں ہے

اب تم دونوں کے پاس صرف دو راستے ہیں چپ چاپ اپنا بزنس اور ساری پراپرٹی میرے حوالے کرو اور کسی دوسرے ملک کے چھوٹے سے قصبے میں جا کر اپنی زندگی بسر کرو

افنان تم مجھے سمجھدار لگتے ہو اور امید ہے کہ بہتر فیصلہ ہی کرو گے آئی پرومس ساری پراپرٹی

ملنے کے بعد میں خود تمہارے بھائی کو گھر چھوڑنے آؤں گا

ورنہ اگر تم دونوں نے میری بات نہ مانی تو آفیسرز اسے مار مار کے مار مار کے سب کچھ منوا ہی لیں گے جس سے تمہاری بچی کچی عزت بھی جاتی رہے گی

شاہوں کے خون نے کبھی جھکنا نہیں سیکھا ایچ کے اور خاص طور پہ میں زویان علی شاہ تجھے اس بات کی گارنٹی دیتا ہوں کہ ایک بار اگر میں یہاں سے نکل گیا نا تو دنیا کی کوئی طاقت تجھے مجھ سے نہیں بچا سکتی کیونکہ بات اگر مجھ تک ہوتی تو شاید میں چپ کر جاتا پر انگلیاں میرے بھائی پر اٹھائی گئی ہیں

لہذا تیرے بچنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

تمہارے اس ایٹیٹوڈ سے مجھے سخت نفرت ہے زویان اور

میرے بارے میں سوچنا چھوڑو زویان پہلے یہ سوچو کہ تمہیں یہاں سے نکلنا کیسے ہے کیونکہ میرے جیتے جیتے تم یہاں سے نکلنے سے تو رہے اب میں چلتا ہوں دو انگلیوں سے زویان شاہ کو سلیوٹ کر تے ایچ کے وہاں سے نکل گیا

"Don't worry, I'm with you Zoyan"

میں یہ کیس لڑنے کے لیے اچھے سے اچھا لوئر ڈھونڈوں گا اور شام کو تم میرے ساتھ گھر جاؤ گے

آنکھوں میں ائیشی نمی کو پیچھے دھکیلتے افنان شاہ نے زویان کو دیکھنے سے پرہیز کیا

چاچو میں نے آپ کو بہت مس کیا اور پتہ ہے میتھ تو مجھے بالکل سمجھ میں ہی نہیں آرہی آپ جلدی سے گھر واپس ا جائیں نا آپکو پتہ ہے ناں میرے پیپرز ہونے والے ہیں

تمہارے ڈیڈ بول رہے ہیں نا کہ وہ شام تک مجھے یہاں سے نکال لیں گے مطلب وہ ضرور نکالیں گے

اور ڈوڈ میں؟

اٹپ کو پتہ ہے میں نے آپ کو بالکل مس نہیں کیا

اور کروں بھی کیوں آپ میرے ڈیڈ کم اس کے زیادہ لگتے ہیں

شہراانگلی کا اشارہ شایان کی طرف کرتے بولا جو بڑی سنجیدگی سے زویان شاہ کی طرف دیکھ رہا تھا

شہرام شایان چلو ڈرائیور آگیا ہے وہ تم لوگوں کو گھر چھوڑ دے گا

اوکے ڈیڈ

نو بلکل نہیں اسے بھیج دیں آپ میں تو آپ کے ساتھ ہی جاؤں گا

شہرام میں نے تمہیں کیتنی بار سمجھایا ہے کے میری بات کی نفی نہ کیا کرو

میں بول رہا ہوں ناں میں شام تک تمہارے ڈیڈ کے ساتھ آجاؤں گا

زویان شاہ گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھے اور سلاخوں سے ہاتھ نکالے دونوں بچوں کو خود میں بھینچا

میں شام تک آ جاؤ گا تم دونوں بس سٹڈی پہ فوکس کرو نظریں ابھی بھی شایان پر تھی جنہیں شہرام نے بخوبی نوٹ کیا

پھیکی سی مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجائے شایان نے زویان شاہ کی طرف دیکھا اور پینٹ کی سائیڈ پاکٹ میں ہاتھ ڈالے باہر نکل گیا شایان کو جاتا دیکھ شہرام بھی اس کے پیچھے چل دیا

افنان شاہ ابھی بھی اپنی جگہ ساکت کھڑے تھے

افنان بھائی حسنہ بھابھی سے بولنا کہ اریبہ کو سنبھال لے آپکو تو پتہ ہے نا وہ مجھے لے کے تھوڑی سی پوزیسو ہے

میں اگر آفس سے تھوڑی دیر لیٹ واپس لوٹوں تو وہ سارا گھر سر پہ اٹھا لیتی ہے اور اسے ۔۔

ڈونٹ وری حسنہ ہے اسکے ساتھ وہ سنبھال لے گی اب میں چلتا ہوں نظروں کو ادھر ادھر پھیرے افنان شاہ نے باہر کا رخ کیا بڑھتے قدم زویان شاہ کی آواز پر رکے

بھائی آپ کیا کچھ نہیں بولیں گے مجھے۔۔

شام کو گھر ہی انا ہے تجھے دو لفظی جواب دیتے افنان شاہ وہاں سے نکل گئے

صبح سے دوپہر اور دوپہر سے شام ہونے کو آئی تھی لیکن کوئی بھی وکیل زویان شاہ کا کیس لینے کو تیار نہیں تھا افنان شاہ بخوبی جانتے تھے کہ اس سب کے پیچھے بھی ایچ کے کا ہی ہاتھ ہے

تھک ہار کر وہ شام کو گھر پہنچے سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے تھے افنان شاہ کے گھر داخل ہوتے ہی اریبہ نے گردن کو اونچا کیے افنان شاہ کے پیچھے دیکھا افنان بھائی زویان کہاں ہے

اپ تو کہہ رہے تھے نا شام کو میں اسے اپنے ساتھ لے اؤں گا

تت۔۔تو آپ کیوں نہیں لے کے آئے

سر کو نیچے جھکایے افنان شاہ ایک مجرم کی طرح کھڑے تھے میں نے بہت کوشش کی اریبہ بھابھی مگر کوئی بھی وکیل زویان کا کیس لینے کے لیے تیار نہیں ہے

پر آپ ہمت نہیں ہاریں میرا ایک دوست ہے وہ ایک بہت اچھا وکیل ہے اور آج تک وہ کوئی کیس نہیں ہارا اور مجھے یقین ہے کہ وہ یہ کیس بھی با آسانی جیت جائے گا اریبہ کو جھوٹا دلاسا دیتے افنان شاہ اپنے کمرے کی طرف بڑھے

جب پیچھے سے کسی کے قہقہے کی بلند آواز آئی

کیا ہوا فنان شاہ وکیل نہیں مل رہا کیا ایچ کے استہزاءیہ لہجے میں بولا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں داخل ہونے کی دفع ہو جاؤ اور ابھی کے ابھی نکل جاؤ یہاں سے

نکل جاؤں گا نکل جاؤں گا پر آنا تو پھر بھی تمہیں میرے ہی پاس ہے اسلیے میں ہی آ گیا

ویسے میں تمہارے لیے ایک ڈیل لے کے آیا ہوں تمہاری ساری پراپرٹی کے بدلے میں تمہارے لاڈلے بھائی کی آزادی ہو سکتا ہے وہ کل تک زندہ بچے یا نہ بچے اسلیے فیصلہ زرا سوچ سمجھ کر کرنا

وہ زویان علی شاہ ہے اینچ کے چٹان کی طرح مضبوط

اس سے ٹکراؤ گے تو خود ٹوٹ جاؤ گے اور سوچنا بھی نہیں کہ میں تمہیں تمہارے ناپاک ارادوں میں کامیاب ہونے دوں گا

جیسے تمہاری مرضی افنان شاہ

پر زرا سوچو ناں کہ

کل تک جو میڈیا تمہارے آفس کے باہر آیا تھا

وہ صبح تمہارے گھر کے باہر بھی ہو سکتا ہے جو تمہاری بچی کچی عزت کو بھی تاڑ تاڑ کر دے گا ایچ کے اریبا اور حسنہ پر نظریں جمائے کمینگی سے بولا

جب کہ اریبا اور حسنہ تو ایچ کے کا یہ روپ دیکھ کر حیران تھی

زیادہ سوچو نہیں افنان شاہ اچھا چلو فیصلہ کرنے میں میں تمہاری مدد کرتا ہوں

اسنے موبائل پہ ایک نمبر ڈائل کیا اور موبائل کان سے لگایا

Date: 02-Apr-2024

ویکی ذرا یہ افنان شاہ کے اکلوتے بیٹے کے ساتھ اس کے باپ کی بات تو کروانا فون سپیکر پہ کرتے ایچ کے نے افنان شاہ کی طرف دیکھا

ڈڈ۔۔۔ڈیڈ ان لوگوں نے چاچو کو باندھ رکھا ہے اور وہ بار بار انہیں انجیکشن لگا رہے ہیں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے ہمیں پلیز یہاں سے لے جائیں

شایان شہرام کدھر ہے اور میں نے تمہیں ڈرائیور کے ساتھ۔۔۔

وہ ابھی بات کر ہی رہے تھے کہ ایچ کے نے ان کے ہاتھ سے موبائل چھینا اور کال کاٹ دی ارے افنان اتنی بھی کیا جلدی ہے ڈونٹ وری وہ میری ایک خاص جگہ پر بالکل محفوظ ہیں اب یہ نہیں پتہ

کہ کب تک رہیں گے یا یوں کہا جائے کہ زندہ بھی رہیں گے کہ نہیں

انہیں کچھ نہ کرنا ہاں ہاں نہیں کروں گا بس ان پیپرز پر سائن کر دو

ہاتھ میں پکڑے پین اور پیپر کو افنان شاہ کی طرف اچھالے وہ صوفے پہ بیٹھ گیا

افنان شاہ کتنی دیر کھڑے فرش پر پڑے پیپر اور پین کو دیکھتے رہے

کیا سوچ رہے ہیں افنان بھائی جلدی سے سائن کریں یہ سب بعد میں بھی مل جائے گا لیکن مجھے میرا شوہر اور بیٹا دوبارہ نہیں ملے گا

افنان سائن کر دیں مجھے بھی میرا بیٹا بالکل صحیح سلامت چاہیے میری آنکھوں کے سامنے پڑے فرش سے پین اور پیپر اٹھاتے ہوئے افنان شاہ نے کانپتے ہاتھ سے اس پر سائن کیے اور انہیں اپج کے کی طرف بڑھایا یہ لو اب انہیں چھوڑ دو

افنان شاہ کے ہاتھ سے پیپر پکڑے اچ کے نے اک فلک شگوفہ قہقہ لگایا فائنلی میں جیت گیا افنان شاہ دیکھو اب تمہاری اوقات میرے سامنے دو کوڑی کی بھی نہیں رہی

ویسے حسنہ تمہارے لیے میرے پاس ایک آفر ہے اسے چھوڑو اور میرے ساتھ چلو اب اس کے پاس ہے ہی کیا تمہیں دینے کے لیے میں تمہیں اس سے بہتر اور ایک اچھی زندگی دے سکتا ہوں

بکواس بند کرو اپنی اور دفع ہو جاؤ یہاں سے پیپرز مل گئے نا تمہیں اب انہیں چھوڑ دو اس سے پہلے حسنہ کچھ بولتی افنان شاہ بول پڑے

اچکے صوفے سے اٹھا اور بغیر کچھ کے باہر نکل گیا گھر سے باہر نکلتے ہی

وہ اپنے گاڑی میں بیٹھا کام ہو گیا ہے ختم کر دو اب سب کو چاروں میں سے کوئی بھی نہیں بچنا چاہیے بلکہ ایسا کرو کہ گھر سمیت سب کو جلا دو سانپ بھی مر جائے گا اور لاٹھی بھی نہیں ٹوٹے گی

چھان بین ہوئی تو گیس پائپ لیک ہونے کی وجہ سے آگ لگ گئی یہ بتا کر کیس بند کروا دینا اپنا حکم صادر کرتے اس نے ڈرائیور کو گاڑی چلانے کے لیے کہا بلکہ ابھی رکو

تم لوگ ایسا کرو کہ ابھی کے ابھی آگ لگاؤ پورے گھر کو میں جب تک ان لوگوں کی چیخیں اپنے کانوں سے نہیں سنوں گا تب تک میرے دل کو تسلی نہیں ہوگی کچھ دیر وہاں انتظار کرنے کے بعد چار لوگ ہاتھوں میں پیٹرول کے کینز پکڑے شاہ مینشنز کی طرف بڑھے اور پیٹرول چھڑکنے کے بعد وہاں آگ لگا دی کچھ ہی دیر بعد سارے گھر کو آگ نے اپنی لپیٹ میں لے لیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ہنستا بستا گھر اجڑ گیا

وہ جس گھر کی خوبصورتی کے چرچے ہر کوئی کرتا تھا وہ اب راکھ بننے لگا تھا

یہ تو گئے اب تمہاری باری زویان شاہ چلو یہاں سے ڈرائیور کو دوبارہ گاڑی چلانے کا حکم صادر کرتے ہیں وہ وہاں سے نکل گیا

گاڑی میں بیٹھے وہ ساتھ ساتھ ڈرائیور کو راستہ بتا رہا تھا بس یہاں روک دو....

گاڑی ایک سنسان جنگل کے بیچو بیچ رکی

اب تم جا سکتے ہو۔۔۔

گھنے جنگل کو عبور کر تے اس نے سامنے دیکھا جہاں ایک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوا گھر موجود تھا جس کی حالت بتا رہی تھی کہ مکان خاصہ پرانا ہے اور ایک لمبے عرصے سے یہاں کوئی مقیم نہیں

دروازے کو کھولے وہ اندر داخل ہوا اور بائیں جانب بیٹھے اپنے آدمیوں کی طرف بڑھا جو ہاتھ میں تاش کے پتے لیے قہقہ لگا رہے تھے

کہاں ہے وہ ۔۔؟

اچ کے کی سنجیدہ آواز پر ٹیبل کے ارگرد بیٹھے چاروں آدمی کھڑے ہوئے اور ایک نے سامنے والے کمرے کی طرف اشارہ کیا جو مکمل تاریکی میں ڈوبا تھا دو انگلیوں سے اپنے آدمیوں کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے وہ اس کمرے کی طرف بڑھا

دروازے کو کھولے وہ اندر داخل ہوا اور کمرے کی لائٹ آن کی سامنے ہی اچ کے کے آدمیوں نے زویان شاہ اور دونوں بچوں کو کرسی سے باندھ رکھا تھا چار قدم آگے چلتے اچ کے نے بائیں سائیڈ پہ پڑے ٹیبل سے پانی کا جگ اٹھایا اور زویان شاہ کے چہرے پر پھینکا

اٹھو زویان شاہ اٹھو اب ڈرگز کی ڈوٹ اتنی بھی زیادہ نہیں تھی کہ تم میری آواز تک نہ سن پاؤ مانا کہ سوچنے سمجھنے کی طاقت زرا کم ہو جاتی ہے اور ایسا لگتا ہے مانو جیسے جسم میں جان ہی نہ ہو ویسے پورا ایک نمبر مال دیا ہے تمہیں آخر ہم دونوں ایک وقت میں دوست رہ چکے ہیں

تو ثابت ہوا آپ کی زندگی میں ایک غلط انسان کا چناؤ آپ کے مستقبل کی خوشیوں کو دیمک کی طرح کھا جاتا ہے

ایچ کے کی آواز پر زویان شاہ نے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی پر نشہ آور منشیات کا اثر اس قدر زیادہ تھا کہ آنکھیں مکمل دھندلا چکی تھی

دیکھو ایچ کے تمہاری دشمنی مجھ سے ہے بب۔۔بچوں کو اور۔۔۔۔۔۔ میری فیملی۔۔۔۔ کو چھوڑ دو

زویان شاہ بمشکل بول پاے

ہا ہا ہا فیملی دونوں ہاتھوں سے تالیاں بجاتے ایچ کے نے ایک فلک شگوفہ قہقہ لگایا

وہ چاروں تو کب کے پتلی گلی سے نکل لیے تمہیں پتہ ہے میں نے تمہارے بھائی کو کہا کہ اگر وہ اپنی ساری پراپرٹی میرے نام کر دے تو میں تمہیں اور دونوں بچوں کو چھوڑ دوں گا اور اس نے اپنی ساری پراپرٹی میرے نام کر دی بیوقوف کہیں کا

اور میرا کیا ہے میرا ارادہ تو کبھی بھی بدل سکتا ہے

اب دیکھو نا یہاں پراپرٹی نام ہوئی اور یہاں افنان شاہ کے ساتھ اس کی لاڈلی بیٹی بیوی اور اس کی بھابھی یعنی تمہاری بیوی کا کام تمام۔۔۔۔

اب بچے تم تینوں جو بس چند گھڑیوں کے مہمان ہوں

تمہیں پتہ ہے کل ہر نیوز چینل پر ایک بریکنگ نیوز چلے گی

ناظرین آپ کو ایک نہایت افسوس ناک اور اہم خبر سے آگاہ کرتے چلیں کہ

استنبول کی مشہور شاہ انڈسٹریز کے مالک افنان شاہ اور زویان شاہ کے گھر میں گیس پائپ لائن لیک ہونے کی وجہ سے آگ لگ گئی اور گھر میں موجود چاروں افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے

زویان شاہ جب جیل سے بھاگ کر گھر واپس آئے تو انہوں نے اپنے سامنے اپنے بیٹے اور بھتیجے کو دیکھا خود کو اپنی فیملی کا گنہگار سمجھتے انہوں نے اپنے ساتھ ساتھ دونوں بچوں کی جان لے لی

نن۔۔نن۔نن میرے بھائی کو کک۔۔ کچھ نہیں ہو سکتا

نہیں۔۔۔نن۔۔ نفی میں سر ہلاتے وہ فرش میں موجود غیر مرکوز نقطے کو گھور رہے تھے

کسی قابل نیوز اینکر کی طرح اداکاری کرتے ایچ کے نے ایک اور اونچا قہقہ لگایا

تمہاری یہ بے بسی مجھے سکون دے رہی ہے زویان علی شاہ تمہارا بھائی مجھے میرے ہی گھر آ کر دھمکی دیے کے گیا تھا کہ اگر میں نے یہ سب نہ چھوڑا تو تو وہ پولیس کو جا کے سب کچھ سچ سچ بتا دے گا اور دیکھو اسے اس کی دھمکی کی قیمت اپنی اور اپنے لاڈلے بھائی کے ساتھ پوری فیملی کی جان دے کر چکانی پڑی

اور ویسے بھی اتنا بھی برا نہیں ہوں میں کہ مرنے سے پہلے تم تینوں کو آخری بار آپس میں ملنے بھی نہ دوں

جلدی سے کھولو انہیں ایچ کے نے اپنے آدمیوں کو زویان شاہ اور دونوں بچوں کو کھولنے کا حکم دیا

سر کو اثبات میں ہلاتے ایچ کے کے آدمیوں نے تینوں کے بندھے وجود کو رسیوں سے آزاد کیا اور دونوں بچوں کے منہ سے ٹیپ اتاری دونوں بچے بھاگتے ہوئے زویان شاہ سے لپٹ گئے

وہ شخص جو ہر شرارت میں اول کردار ادا کرتا اپنی بے بسی پر دہاڑے مار مار کے رو دیا چہرے پہ پانی پڑنے کی وجہ سے آنکھوں کے سامنے سے کچھ دھندلائی ہٹی اور انہوں نے چیخوں سے روتے ہوئے

شایان اور شہرام کی طرف دیکھا جن کے چہرے پر تماچوں کے نشان تھے

چاچو وہ کہہ رہے ہیں بب۔۔بب۔۔ بابا نہیں رہے اور۔۔اور ماما کو مار دیا انہوں نے آئز۔۔۔آئزل چھوٹی مما سسکیوں سے روتا شایان زویان شاہ کے گلے لگا ہوا تھا

ڈڈ۔۔ڈیڈ چاچو ایسا کیوں کر رہے ہیں وہ۔۔۔۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے مما کو اور بڑے پاپا سب کو مار دیا۔۔۔۔ اب یہ آپ کو اور ہمیں بھی مار دیں گے

صحیح کہہ رہا ہوں میں شہرام تم سب کے پاس سانس لینے کے بس چند گھڑیاں ہی باقی ہیں اور بس ہی تھوڑی دیر میں تم اپنے ڈیڈ اور بھائی کے ساتھ کے ساتھ خالق حقیقی سے جا ملو گے

مجھے لگتا ہے کہ زویان شاہ تم سب کو کچھ ٹائم دینا چاہیے اکیلے رہو ذرا ذرا گپ شپ مارو اور اپنے مرے ہوئے بھائی بیوی اس کی بیٹی اور اپنے جان سے پیاری بیوی کے لیے ایک بار جی بھر کے رو لو اب میں چلتا ہوں دو انگلیوں سے سلیوٹ کرتے وہ باہر نکل گیا

چلو بوائز دس منٹ کے لیے اکیلا چھوڑ دو انہیں اور بعد میں اڑا دو سالوں کو

اور ہاں مارنے کے بعد ایک بار اچھی طرح تسلی کر لینا بڑا ہی ڈھیٹ خون ہے ان کی رگوں میں اتنی آسانی سے نہیں مریں گے یہ لوگ

۔۔

اپنے آدمیوں کو حکم دیتے وہ وہاں سے نکل گیا

بھائی ۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔ دونوں بچوں کو ساتھ لگاے زویان شاہ روتے ہوئے حلق کے بل چیخے

بھائی مجھے معاف کر دیں مم۔۔مم۔۔ میں نے ہی ضد کی تھی کہ اسے اپنے ساتھ رکھیں۔۔

معاف کر دیں حسنہ بھابھی مجھے۔۔۔

میں آپ کی بہن کی حفاظت نہیں کر سکا ۔۔ میں نے اپنا وعدہ توڑ دیا حسنہ بھابھی۔۔۔ میں نے اپنا وعدہ توڑ دیا۔۔۔

پر۔۔پر میں آپ کے بیٹے کی حفاظت کروں گا۔۔۔

ہتھیلی کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہیں انہوں نے شایان کی طرف دیکھا

شایان دیکھو بھائی کو ساتھ لو اور وہ جو سامنے ڈور ہے وہ باہر کی طرف نکلتا ہے شہرام کا ہاتھ پکڑو اور وہاں سے نکل جاؤ اور کچھ بھی ہو جاے رکنا نہیں اور نہ ہی پیچھے واپس آنا

پر چاچو مجھے کہیں نہیں جانا مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے

شایان ضد نہیں کرتے تم لوگ جاؤ میں ابھی آ جاؤں گا

پر۔ چاچو

پرور کچھ نہیں۔۔۔۔تت ۔۔تت تم دونوں جاؤ

دوسری نظر انہوں نے شہرام پر ڈالی اور اسے خود میں بھینچ لیا شایان شہرام چھوٹا ہے اور تم بڑے ہو اسے کبھی ایک باپ کی کمی محسوس نہ ہونے دینا شہرام کی پیشانی پہ بوسہ دیتے ہیں انہوں نے اپنے گلے سے لاکٹ اتارا جو بلیڈ کی شکل میں تھا اور شہرام کے گلے میں پہنادیا تمہیں یہ پسند تھا نا شہرام آج سے یہ تمہارا ہوا۔۔۔

اور تم کبھی بھی شایان کی کسی بھی بات کی نفی نہیں کرو گے

جج۔۔جیسے بھائی نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دبائے انہوں نے اپنی سسکی روکی۔از دیٹ کلیر۔۔

یی۔۔یس۔ڈیڈ

گوڈ

اپنی طرف آتے کسی کے قدموں کی آہٹ محسوس کرتے زویان شاہ لڑکھڑاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور دونوں بچوں کو خود سے الگ کرتے کمرے میں بنے دوسرے دروازے کی طرف بڑھے جو باہر کی طرف نکلتا تھا

جاؤ اب دونوں اور کچھ بھی ہو واپس نہیں پلٹنا

دو قدم آگے جاتا شایان دوبارہ پیچھے پلٹا اور زویان شاہ کے گلے سے لگ گیا

وعدہ کریں چاچو ۔۔۔آپ۔۔۔آپ۔ ضرور آئیں گے میں ڈیڈ موم ائزل کو کھو چکا ہوں۔ اپ کو نن۔۔۔نہیں کھو سکتا

میں آجاؤں گا شایان اب جاؤ تم

دونوں بچوں کو وہاں سے نکالتے ہیں زویان شاہ نے کمرے میں لگے بلب کو توڑ دیا

شہرام کی کلائی کو مضبوطی سے پکڑے وہ بار بار پیچھے دیکھے آگے بھاگ رہے تھے

چھوڑو مجھے مم۔۔۔مم مجھے ڈیڈ کے پاس جانا ہے شایان سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے شہرام پیچھے دیکھتے بولا

کچھ دیر میں پیچھے سے گولیوں کی آواز آئی دونوں نے ایک ساتھ پیچھے مڑ کے دیکھا ڈیڈ اس سے پہلے شہرام چیختا شایان نے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھے اس کی بلند چیخ کا گلا گونٹا اور زور سے آنکھیں مینچ گیا

اپنے چہرے سے ہ شایان کا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کرتے وہ 11 سالہ بچہ چیخ چیخ کر اپنے باپ کو بلانا چاہتا تھا مگر آواز تھی کہ حلق میں کہیں دب چکی تھی

شور نہیں کرو شہرام چاچو ا جائیں گے

انہوں نے وعدہ ۔کک۔۔کیا تھا اور وہ اپنا وعدہ نہیں توڑتے

شہرام کو جھوٹی تسلی دیتے شایان بار بار اس کا ہاتھ کھینچ رہا تھا

کچھ لوگوں کو اپنی طرف آتا دیکھ شایان نے شہرام کا چہرہ ہاتھوں کے پیالوں میں لیا

دیکھو شہرام چاچو نے بولا تھا نا کہ تم میری ہر بات مانو گے وہ ۔۔۔ وہ دیکھو وہ لوگ ہماری طرف ہی آ رہے ہیں ہم لوگوں کو یہاں سے نکلنا ہوگا ہاتھ کی ہتھیلی سے شہرام کے آنسو صاف کرتے شایان نے دوبارہ شہرام کا ہاتھ پکڑا اور پھر سے بھاگنے لگا ننگے پاؤں مسلسل بھاگنے کی وجہ سے پاؤں بری طرح زخمی ہو چکے تھے جن سے اب خون رسنے لگا تھا پر اپنے زخموں کی پرواہ نہ کئے وہ دونوں بس آگے کی طرف بھاگے جا رہے تھے گھنے جنگل کو عبور کرتے وہ دونوں ایک سڑک پر پہنچے پھولتی سانس کو ترتیب دینے کے لیے دونوں کچھ دیر کے لیے گھٹنوں کے بل سڑک پر بیٹھے

جھاڑیوں کے پیچھے سے آتی بھاری آوازوں کو سنتے شایان کھڑا ہوا ڈھونڈوں دونوں کو یہیں کہیں ہو گئے اگر وہ دونوں زندہ بچ گئے تو بوس ہمیں زندہ نہیں چھوڑیں گے

اٹھو شہرام ہم لوگ رک نہیں سکتے وہ لوگ ہمارے پیچھے ہی ہیں ایک بار پھر شہرام کی کلائی پکڑتے شایان سڑک کی دائیں طرف بھاگا دور کہیں سے گاڑی کی روشنی اپنی طرف آتی دیکھ وہ دونوں اس گاڑی کی طرف بھاگے اس سے پہلے وہ دونوں گاڑی سے ٹکراتے گاڑی میں بیٹھے شخص نے اچانک سے بریک لگائی اور دو لوگ گاڑی سے باہر نکلے ماتھے پہ بل ڈالے اس نے نڈھال ہوئے دونوں بچوں کو دیکھا اس سے پہلے وہ ان پر چیختا شایان بول پڑا

انکل پلیز ہماری مدد کریں وہ لوگ ہمیں مار دیں گے وہ ہمارے پیچھے ہی ہیں

التجا اور غلامی پسند ہے مجھے سامنے کھڑے شخص کہ ہونٹوں پہ ایک شاطرانہ مسکراہٹ رینگی

مجھے لگتا ہے سر ہمیں ان کی مدد کرنی چاہیے ہو سکتا ہے کل کو ہمارے کام آئیں ساتھ کھڑے شخص نے مشورہ دیا

ہممممم کہہ تو تم صحیح رہے ہو

سرخ آنکھوں میں چمک لیے وہ زرا نیچے جھکا

میرا نام یاسر شا ہ اگر تم دونوں چاہتے ہو کہ میں تمہاری مدد کروں تو تم دونوں کو وہ کرنا ہوگا جو میں تم سے کہوں بولو منظور ہے

دونوں بچوں نے سر اثبات میں ہلایا لا اور یاسر شاہ کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئے

یاسر شاہ انہیں لے کر لندن آ گیا اور اپنے فائدے کے لیے انہیں اچھی سے اچھی تعلیم دلوائی تاکہ وقت آنے پر وہ انکا استعمال کر سکے

مجھے معاف کر دو ٹائیگر غلطی ہو گئی مجھ سے بہک گیا تھا میں پیچھے کو سرکتے وہ ٹائیگر کو اپنی طرف آتا دیکھ بار بار گڑگڑا رہا تھا

ہونٹوں کو سختی سے بھینچے وہ خاموشی سے بھاری قدم اسکی جانب بڑھا رہا تھا

بب۔۔بس ایک موقع اور دے دو مجھے ٹائیگر میں وعدہ کرتا ہوں دوبارہ ایسا نہیں ہو گا۔۔

آخر اس شخص نے خاموشی توڑی

دوسرا موقع دینے کا قائل نہیں ہوں میں میری ڈکشنری میں دوسرا موقع موت کے بعد ملتا ہے

تمہیں پتہ ہے لوگ مجھے ٹائیگر کیوں کہتے ہیں

او ہووووو۔۔۔۔

تمہیں کیسے پتہ ہوگا اگر پتہ ہوتا تو تم کیا یہ غلطی کرتے لہجے میں گہری سنجیدگی تھی ۔۔۔

کچھ پل کے لیے وہ خاموش رہا اور ایک لمبا سانس لیتے اس کے کان کے قریب جھکا کیونکہ انسانی جسم کے ساتھ چیر پھاڑ کرنا اور پھر نوچ نوچ کر اس کے جسم کا ہر اعضاء باہر نکالنا اٹس مائی فیورٹ

گردن کو ٹیڑھا کیاے اس نے اپنی جیکٹ سے ایک تیز دھار چاقو نکالا اور برفیلی نظریں اسکی گردن پر جمائیں اس نے ہاتھوں سے گلوز اتارے

ہاتھ میں پکڑے چاقو کو حمین کے گلے کی ہڈی پہ

رکھے اسنے ایک دم سے چاقو پر دباؤ بڑھایاجس سے حمین کے گلے سے

گرم خون کا اک فوارہ پھوٹا

پچھے سے آنے والی کسی لڑکی کی دل خیز چیخ نے اس کے کام میں خلل

ڈالا

جیکٹ کے کف لنک سے چہرے پہ لگے خون کے چھینٹے صاف کرتے

وہ پیچھے پلٹا

O..o..o.. LiTTle Girl

برا ہوا تمہارے ساتھ نہیں۔۔۔

دیکھنا چاہیے تھا تمہیں یہ سب

ٹکانے لگاؤ اسے ۔۔۔۔

خون سے بھرے ہاتھوں سے اپنے بال پیچھے کرتے وہ دانت پیستا اس کی طرف بڑھا

ٹکانے لگاؤ اسے اپنے

وہ جو مدد مانگنے کے لیے یہاں ائی تھی اپنی آنکھوں کے سامنے ایک انسان کو بے دردی سے قتل ہوتا ہے دیکھ چکی تھی

ساکت نظریں سفید برف پر پڑے خون سے ہٹائے

اس نے اپنی طرف آتے ٹائیگر کو دیکھا جس کے چہرے پہ چٹانوں سی سختی تھی

ہم ۔۔۔ہم۔۔ نے۔کک۔۔کک کچھ نہیں دیکھا ہم تو بس یہاں سے گزر رہے تھے ہم سچ کہہ رہے ہیں ہم نے کچھ نہیں دیکھا وہ اسے اپنی طرف آتا دیکھ اپنے شل ہوتے وجود کو پیچھے دھکیل رہی تھی

جب کہ مقابل اس کی باتوں کو نظر انداز کرتے

خاموشی سے قدم آگے بڑھائے جا رہا تھا

ہم کسی کو نہیں بب-- بتائیں گے قسم سے ہم جھوٹ نہیں بولتے

ہم ۔۔۔ہم

۔گرینڈ ماں کو بھی نہیں بتائیں گے

ایک آئی برو اچکائے اس نے سامنے کھڑی لڑکی کی طرف دیکھا جس کے بکھرے بال اس کے چہرے کو چھپا رہے تھے

،ہم کسی کو بھی۔ نن۔۔نہیں

اس کی جانب اٹھتے بھاری قدم کچھ پل کے لیے رکے لبوں نے خاموشی توڑی اور ایک بھاری آواز اس لڑکی کی سماعت سے ٹکرائی

یہ تو مجھے بھی پتہ ہے لٹل گرل کہ تم کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گی کیونکہ کچھ بتانے کے لیے تو زبان چاہیے ہوتی ہے اور اگر وہ ہی کاٹ دی جائے تو۔۔۔؟

اس کے سنسنی خیز جملے کا مطلب سمجھتے آروش کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑی اور وہ نفی میں سر ہلاتے پیچھے کو ہوئی

چاند کی چمکتی روشنی سامنے کھڑے شخص کے وجود کو صاف واضح کر رہی تھی جس کے خوبصورت نقوش غصے سے تن چکے تھے اور آنکھوں کے گوشے انتہا درجے تک سرخ تھے

آنکھوں کی سفید ساکت ہوتی پتلیوں کو اس کے خون سے بھرے چہرے پہ گاڑھے وہ اپنا خشک حلق تر کرتی بار بار نفی میں سر ہلا رہی تھی جسم میں گردش کرتا خون تو جیسے جم چکا ہو

آآ۔۔۔ آپ اا۔۔ایسے نہیں کریں گے ناں

میں اپنی گارنٹی خود نہیں اٹھاتا تو تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو کہ میں کچھ نہیں کروں گا۔۔۔

اچھا چلو چھوڑو یہ سب میں تمہیں دو آپشن دیتا ہوں تمہیں جو بہتر لگے وہ چن لینا

پہلا یہ کہ تمہاری زبان کاٹ دوں تاکہ تم کسی کو بتا نہ سکو اور دوسرا یہ ہے کہ تمہاری آنکھیں نکال لوں تاکہ تم مجھے پہچان نہ سکو ۔۔۔۔

اس کی خوف زدہ حالت سے لطف اندوز ہوتے وہ اپنی باتوں سے اسکے خوف میں اضافہ کر رہا تھا

تمہیں پتہ ہے بہت سے لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارا ہے میں نے پر ان سب میں آج تک کوئی لڑکی شامل نہیں ہوئی کیوں ناں آج یہ تجربہ بھی کر لیا جائے

اسکی جانب اٹھتے چھوٹے چھوٹے قدموں نے اب رفتار پکڑی

اپنی طرف بڑھتے ہوئے اس کے تیز تیز قدموں کو دیکھ وہ پیچھے کی طرف بھاگی

اسے بھاگتا دیکھ دونوں ہاتھ سینے پہ باندھے وہ بڑے پرسکون انداز میں وہیں کھڑا اسے دیکھتا رہا

جو دھیرے دھیرے اس کی آنکھوں سے اوجھل ہوتی گھنے جنگل میں کہیں گم ہو چکی تھی قدم پیچھے لیتے اس نے اپنی بائیں سائیڈ پہ دیکھا اور نفی میں سر ہلاتے دائیں طرف چل دیا

بھاگتے بھاگتے ایک بڑے درخت کے پیچھے چھپتے اس نے پیچھے دیکھا اور ہوا میں سکون کا ایک لمبا سانس خارج کرتے

اس نے دونوں ہاتھوں سے درخت کو تھاما نظریں ابھی بھی پیچھے کی طرف تھی جیسے وہ کسی کی غیر موجودگی کی یقین دہانی کرنا چاہتی ہو

سینے پہ ہاتھ رکھتے اسنےاپنے دل کی دھڑکن محسوس کی جس کے رفتار اس کی سانس میں تنگی کا سبب بن رہی تھی آنکھیں بند کیے اس نے خود کو پرسکون کرنا چاہا جب اپنے کان کے قریب کسی کی سرد سی سرگوشی محسوس کرتی وہ جی جان سے کانپی

کسے ڈھونڈ رہی ہو لٹل گرل بازو پہ اپنی جیکٹ لٹکائے وہ دانت پیستے بولا

اپنے کانپتے وجود کو درخت کے ساتھ پن کرتے اس نے سامنے دیکھا جس کی گرین ہیزل آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی

ہم۔۔نن

۔نہیں۔۔۔ ہمیں نہیں سامنے کھڑے شخص کے خوف سے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھایا اور بے جان ہوتا وجود اس کے اوپر جھک گیا اس کے سر کو اپنے کندھے پہ محسوس کرتے ٹائیگر کی دھڑکن تیز ہوئی لمبی لمبی سانسیں لیتے ہوئے اس نے غیر مرئی نکتے سے نظریں ہٹائی اور اپنے کندھے کی طرف دیکھا اور خشک ہوتےلبوں پر زبان پھیرے اس نے دونوں ہاتھ آروش کے کندھوں پہ رکھے اور اسے پیچھے کی طرف دھکا دیا جس سے وہ برفیلی زمین پہ جا گر گئی

دور ہٹو مجھ سے ورنہ جان سے مار دوں گا۔۔۔

اور خبردار اگر دوبارہ کبھی میرے سامنے آئی تو دوسرا موقع دینے کی عادت نہیں ہے مجھے

اس کے بے جان وجود پر نظریں گاڑھے وہ دانت پیستے بولا

غصے سے تنے نقوش اب قدرے نرم تھے

ماتھے سے پسینہ صاف کرتے وہ پیچھے کی طرف مڑا اور چار قدم آگے چلتے رک گیا

دو انگلیوں سے پیشانی مسلتے اس نے پیچھے دیکھا

کیا مجھے اس کی مدد کرنی چاہیے کیونکہ اتنی سخت سردی میں اگر میں اسے یہاں چھوڑ گیا ہے تو وہ مر جائے گی یا ہو سکتا ہے کہ کوئی جنگلی جانور اس کا شکار کر لے

میں نے کسی کی مدد کرنے کا ٹھیکہ نہیں اٹھا رکھا مرتی ہے تو میرے اور رہی بات کسی جنگلی جانور کا شکار بننے کی تو مجھ سے خطرناک جانور اس نے آج تک نہیں دیکھا ہوگا زیر لب خود سے مخاطب ہوتے وہ آگے بڑھا سنسان جنگل کی گیھری خاموشی کو جنگلی جانوروں کی آوازوں نے توڑا

ضبط سے مٹھیاں بھینچے وہ پیچھے مڑا اور اس کے پاس آتے گھٹنوں کے بل بیٹھا۔۔۔۔۔۔

کوئی بھی ہوتا تو شاید میں ایسا کرتا تم اتنی خاص نہیں ہو

نفرت ہے مجھے تم جیسے نازک وجودوں سے جو ایک مرد کو کمزور کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور ویسے بھی میرے اندر ابھی تھوڑا سا انسان باقی ہے جو مجھے تمہیں بچانے پر مجبور کر رہا ہے ورنہ یقین مانو کہ تمہیں موت سے زیادہ خطرہ مجھ سے ہے اسے اپنی مضبوط بازو کے حصار میں اٹھاتے وہ کھڑا ہوا اور جس جانب سے آیا تھا اس جانب چلنے لگا تیز ہوا سے اڑتی اس کے آوارہ لٹیں بار بار اس کے چہرے سے ٹکرا رہی تھی جنہیں وہ بڑی بیزاری سے دیکھ رہا تھا

اپنی کیمپر وین کے پاس قدم روکے اس نے اپنے گارڈز پر نظر ڈالی جو بڑی حیران کن نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے

کیونکہ وہ آٹھ سال سے اس کے ساتھ کام کر رہے تھے

اور ان آٹھ سالوں میں انہوں نے ایک بار بھی اسے کسی لڑکی کے ساتھ نہیں دیکھا وہ

اپنی طرف اٹھتی ان کی سوالیہ نظروں کا مطلب سمجھ چکا تھا

اس نے سرد سی نظر سامنے کھڑے سب گارڈز پر ڈالی جو اس کے گھورنے پر فوراً نظریں جھکا گئے

التمش۔۔۔۔

انتہائی غصے میں آواز لگائی گئی۔۔۔

یس سر

جسے بلایا گیا تھا وہ دونوں ہاتھ باندھے با ادب اس کے سامنے کھڑا تھا

دروازہ کھولو ۔۔۔ بڑے رعب سے حکم صادر کیا گیا

بغیر وقت ضائع کیے التمش نے کیمپر وین کی بیک سائیڈ کا دروازا کھولے اور نظریں جھکا گیا

اس کے بازو میں جھولتی لڑکی دیکھ کر وہ خود بھی حیران تھا مگر کسی میں اتنی ہمت نہ تھی کہ اس سے کسی قسم کا کوئی سوال کرے

اسے بازوں میں اٹھائے وہ گاڑی کے اندر داخل ہوا اور سامنے ایک لمبے صوفے پر اسے لٹا دیا صوفے کے ساتھ پڑی ایک چھوٹی سی فریج سے پانی کی بوتل نکالتے

اس نے اپنا خشک حلق تر کیا اور دو قدم آگے چلتے

بائیں جانب بنے پریپ سنک کی طرف رکا

اسنے

سامنے آئینے میں اپنا چہرہ دیکھا جو خون سے بھرا تھا سنک کا نل

کھولے اس نے اپنے ہاتھ دھوئے

اور دونوں ہاتھوں میں پانی لیتے اپنے چہرے پہ اچھالا ٹاول ریک سے

ٹاول اتارتے اسنےاپنا چہرہ صاف کیا اور۔۔

بالوں میں انگلیاں چلاتے دوبارہ آئینے میں خود کو دیکھا

خوبصورت تھا وہ شخص

سفید سرخ رنگت کے ساتھ

گرین ہیزل آنکھیں جو کسی کو بھی اپنے سحر میں جکڑنے کا ہنر رکھتی تھی

چوڑی پیشانی جس پہ ہر وقت بل رہتے

مغرور ناک اور سردی کی وجہ سے پڑتے ہلکے نیلے ہونٹ جس کے نیچے ایک بڑا سا تل اس مغرور شخص کی شخصیت کو چار چاند لگا گیا

ٹرسٹ می۔۔۔

تم جیسا خوبصورت جانور میں نے آج تک نہیں دیکھا خود پہ استہزائیہ ہنستے وہ دوبارہ اس لڑکی کے پاس آیا اور گھٹنوں کے بل بیٹھتے گردن کو ٹیڑھا کیے اسے دیکھا

خوش نصیب ہو تم لٹل گرل جو میرے ہاتھوں بچ گئی ورنہ کمان سے نکلا تیر اور ٹائیگر کے ہاتھ آیا شکار کبھی واپس نہیں جاتے

کچھ دیر وہ یوں ہی خاموشی سے ٹکٹکی باندھے اسے دیکھتا رہا بھاری ہاتھ نے تھوڑی حرکت کی اور اسنے ہاتھ اسکی جانب بڑھایا دل نے شاید اسے دیکھنے کی خواہش کی تھی لرزتے ہاتھ کو اس کی جانب لے جاتے اس نے چہرے سے کچھ فاصلے پر اپنا ہاتھ روکا_____

اس کی جانب بڑھتے ہاتھ کو اس نے ماتھے پر بل ڈالے روکا

پتہ نہیں کیوں پر میں تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں لہجہ الجھا سا تھا چہرے کے خوبصورت نقوش گہری سنجیدگی میں ڈھلے تھے

پینٹ کی بیک سائیڈ سے ریوالور نکالتے اس نے ریوالور کے اگلے حصے سے اس کے چہرے پہ بکھرے بال پیچھے کیے بے باک نظریں اس کی ننھی پیشانی پر رکی جسے وہ بڑی سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا ریوالور کی نوک اب اس کی کنپٹی پر تھی جس نے اس کے بالوں کو چہرے پہ گرنے سے روک رکھا تھا۔

ہوش میں آتے ہوئے آروش کے کسمساتے وجود نے اس کے کام میں خلل ڈالا اسکے ماتھے پہ نمودار ہونے والے بلوں کو دیکھ وہ دھیما

سا مسکرایا دائیں ہاتھ سے گردن کے پچھلے حصے کو پکڑے آروش نے آنکھیں کھولی سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ وہ پوری قوت سے چیخی جس نے اس کی آواز سے بیزار ہوتے اس کی کنپٹی سے ریوالور ہٹائی اور ریوالور اس کے منہ میں رکھ دی

شششششش۔۔۔۔۔

شور پسند نہیں ہے مجھے دوبارہ چیخی تو ٹریگر دبا دوں گا یہاں سے گولی نکلی اور تم۔۔۔۔

اس کی آنکھوں میں چمکتے پانی کو اس نے ماتھے پہ بل ڈالے دیکھا گرے کرسٹل بڑی بڑی آنکھیں جو رفتہ رفتہ اسے اپنے سحر میں جکڑ رہی تھی سرد نظروں کو اس کی آنکھوں میں گاڑھے وہ بڑی باریکی سے اس کی آنکھوں کا جائزہ لے رہا تھا جن میں اب پانی امڈ کر گالوں پہ لڑھکنے لگا تھا

"Hay No No"

رونا نہیں۔۔۔

یہاں کچھ عجیب سا فیل ہوتا ہے اشارہ دل کی جانب تھا

پتہ نہیں کیوں لیکن تمہاری آنکھوں میں ایک عجیب سی کشش ہے جو مجھے اپنی طرف کھینچے جا رہی ہے ویسے تو لوگوں کا مجھ سے خوف زدہ ہونا

مجھے سکون پہنچاتا ہے

پر پتہ نہیں۔۔۔۔

اممممم نہ جانے کیوں تمہارے آنسو سے مجھے عجیب سی چبھن ہو رہی ہے

مسلسل آنسو بہاتی وہ اپنے منہ میں رکھی ریوالور کو دیکھ رہی تھی

تمہیں سنائی نہیں دے رہا میں کہہ رہا ہوں کہ رونا بند کرو جبڑوں کو سختی سے بھینچے وہ دھاڑا تھا

سانس روکے آروش نے اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی جو ناکام ہوئی

بہتے آنسو نے مزید روانگی پکڑی نظر ابھی بھی اپنے منہ میں رکھے روالور کی نوک پر تھے سامنے بیٹھا شخص جسے جب چاہے چلا سکتا تھا

خوف سے پڑتے اسکے زرد چہرے اور ساکت نظروں کو ریوالور پر محسوس کرتے اس نے فوراً اس کے منہ سے گن نکالی

ریلیکس کچھ نہیں کر رہا میں دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھائے وہ اس سے دور ہوا

کہاں رہتی ہو تم سوال بڑی محبت سے کیا گیا۔۔۔؟

جوابا وہ خاموش رہی

دوبارہ بات دہرانے کا عادی نہیں ہوں میں جو سوال کیا جائے جواب فوراً دینا۔۔

بولو اب کہاں رہتی ہو تم اور اتنی رات کو یہاں کیا کر رہی تھی۔۔۔ ؟

ہم۔۔ہم۔۔ گرین ما کے ساتھ رہتے ہیں۔۔۔ اور ..اور ...اور اور راستہ بھول گئے تھے۔۔۔ ہمیں نہیں پتہ تھا وہاں آپ ہوں گے اور۔۔

ایک انسان کا قتل کر رہا ہوں گا اس کے ادھورے جملے کو مکمل کرتے وہ سوالیہ نظروں سےاسے دیکھ رہا تھا۔۔

نن۔۔نن۔۔نن۔ نہیں آپ۔۔آپ۔ آپ نے کچھ نہیں کیا اور نہ ہی ہم نے کچھ دیکھا ہے اس کی برفیلی نظروں کو اپنے وجود میں محسوس کرتے وہ اپنے لانگ کوٹ میں اپنے ہاتھ چھپاتے بولی

تو تم جھوٹ بھی بولتی ہو ہمم ۔۔۔۔؟

تمہیں پتہ ہے جھوٹ سے سخت نفرت ہے مجھے ۔۔۔

اور وہ جسے جہنم واصل کیا ہےناں میں نے اس نے بھی جھوٹ ہی بولا تھا

خوف کے مارے آروش کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑی سردی سے نیلے پڑتے خشک لبوں پہ زبان پھیرے وہ نظریں جھکا گئی اس کے خشک ہوتے لبوں پہ نظریں جمائے وہ حلق تر کرتا فوراً نظر پھیر گیا۔۔۔

بب۔ بولو کہاں رہتی ہو تم وہی سوال دوبارہ دہرایا گیا

ایڈ۔۔ایڈ ایڈونچر پارک کے تھوڑا سا آگے ایک کیفٹیریا ہے وہاں۔۔۔ ہمممم۔۔

کیا تم کچھ کھاؤ گی۔۔۔؟

نن۔۔نن۔ نہیں آپ بس ہمیں چھوڑ دیں ہماری گرینڈ ماں ہمارا انتظار کر رہی ہوں گی۔۔

ہمممم۔۔ ٹھیک ہے اپنا حلیہ درست کرو میں کچھ دیر میں تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دوں گا۔۔

نہیں ہم چچ۔ چلے جائیں گے آپ بس ہمیں یہاں سے جانے دیں تمہیں پتہ ہے مجھے میری بات کی نفی کرنے والے ہر گز پسند نہیں پر ایک تم ہو کہ جس کی ہر غلطی معاف کرنے کو دل چاہتا ہے

جواباً وہ پھر خاموش رہی

گاڑی سے باہر نکلتے اس نے التمش کو ڈھونڈتے آس پاس نظر دوڑائی جہاں گارڈ اسے مشکوک نظروں سے دیکھتے مسکرا رہے تھے

ان کی اپنی طرف اٹھتی سوالیاں نظروں کا مطلب سمجھے اس نے دانت پیسے اور التمش کو آواز لگائی

التمش ------

التمش -----

یس سر

ایک ہی آواز میں التمش با ادب ہاتھ باندھے سر جھکائے

حاضر ہوا

کیا تمہیں اندازہ ہے کہ یہ لڑکی کتنے سال کی ہو گی

سوال بڑی سنجیدگی سے کیا گیا

جواباً التمش کچھ دیر خاموش رہا اس کی سرد نظروں کو خود پہ محسوس کرتے ہیں اس نے خاموشی توڑی

سر میری ایک بہن ہے جو اس لڑکی کی ہم عمر ہے اور وہ تقریبا 21 سے 22 سال کی ہے تو یقیناً یہ بھی اتنی ہی ہوگی ---
ہمممممم---

کیا تم جانتے ہو کہ اس کی اور میری عمر میں کتنا فرق ہے۔۔۔۔۔ لہجہ بالکل برفیلا تھا

سر آپ 27 سال کے ہیں اور اگر یہ 21 سے 22 سال کی ہوئی تو تو اس لڑکی کی اور آپ کی عمر میں پانچ سے چھ سال کا فرق ہوگا
ہمممممم

اس کا مطلب کافی چھوٹی ہے مجھ سے۔۔۔

جی سرر۔۔۔

تم ایسا کرو نکاح کی تیاری کرو

کس کے نکاح کی التمش اس کے اچانک فیصلے پر حیران ہوا کچھ پل کے لیے اسے اپنی سماعت پہ یقین نہ آیا اس لیے یقین دہانی کے لیے سوال کر بیٹھا

میرے اور اس لڑکی کے۔۔۔۔ مقابل شخص نے دو ٹوک انداز میں جواب دیا

مقابل شخص کے غصے سے تنے نقوش کو دیکھ مزید سوال کرنے کی ہمت نہ تھی اس لیے وہ سر اثبات پہ ہلاتے سر جھکا گیا۔۔۔۔

پر سر یہ لڑکی آپ کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے خود میں ہمت پیدا کرتے ہوئے التمش سر جھکائے بولا

تم مجھے کب سے مشورے دینے لگے التمش ۔۔۔۔ وہ اندر کی طرف جاتا جاتا واپس پلٹا اور ایک آئی برو اچکائے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

Sir, M Sorry, I will not make such a mistake again

ہمم۔۔

اور ایک بات کان کھول کے سنو یہ لڑکی میرا وہ نفع بن چکی ہے جس میں اگر میرا جانی نقصان بھی ہو تو مجھے قبول ہے

اب جاؤ تمہارے پاس صرف 15 منٹ ہے ان 15 منٹ میں نکاح کی ساری تیاری مکمل کرو ورنہ سولہواں منٹ تمہاری جان پہ عذاب بنے گا

پر سر یہ لندن ہے اور رات کے اس پہر یہاں ایک مسلم قاضی ملنا تقریباً ناممکن ہے۔۔۔۔

مجھے اگلے 15 منٹ میں قاضی چاہیے چاہے پھر تم اسے ساتویں آسمان سے نکالو یا زمین کے ساتویں تہہ سے مجھے وہ چاہیے ایک ایک لفظ پہ زور دیتے اور التمش پہ خونخوار نظر ڈالے وہ دوبارہ کیمپر وین کی طرف بڑھ گیا اندر داخل ہوتے اس نے سامنے دیکھا وہ ابھی تک یوں ہی بیٹھی تھی چھوٹے چھوٹے قدم لیتے وہ اس کے پاس پہنچا

چلو میں تمہیں گھر چھوڑ دوں آنکھوں سے اسے باہر کا راستہ دکھاتے ہوئے وہ آگے چل دیا کچھ دیر وہ یوں ہی خاموش بیٹھی اس کی پشت کو دیکھتی رہی

اسے گاڑی کے پاس روکا دیکھ وہ کھڑی ہوئی اور گاڑی کی جانب بڑھی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے اس نے دروازہ بند کیا اور گردن کو نیچے جھکائے گاڑی کے دائیں ونڈو سے باہر دیکھا جہاں وہ باہر کھڑی انگلیاں چٹخانے میں مصروف تھی کچھ سوچتے ہوئے اس نے گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولا اور اندر بیٹھنے لگی جب ساتھ بیٹھے شخص کی گرجدار آواز نے اسے ایسا کرنے سے روکا تم ابھی یہاں نہیں بیٹھ سکتی

پیچھے بیٹھو اپنا حکم صادر کر کے وہ چہرہ دوسری جانب موڑ گیا

سر کو نیچے جھکائے آروش نے گاڑی کا بیک ڈور کھولا اور پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی

گاڑی کو تیزی سے ڈرائیو کرتے اس نے گاڑی کیفٹیریا کے دروازے کے سامنے روکی جس کی گاڑی کے پیچھے نہ جانے کتنی ہی گاڑیاں تھی بالوں میں انگلیاں چلاتے وہ گاڑی سے باہر نکلا اس کے باہر نکلتے ہی سیاہ نفیس لباس میں ملبوس کئی گاڈز ہاتھوں میں گن لیے دو قطاروں میں کیفٹیریا کے دروازے کے سامنے کھڑے ہوئے جن کے بیچ و بیچ وہ کھڑا تھا

گاڑی کی فرنٹ سائیڈ سے ہوتے اس نے گاڑی کا پچھلا دروازہ کھولا اور آروش کو باہر آنے کا اشارہ کیا گاڑی کو کیفٹیریا کے سامنے کھڑا دیکھ وہ گاڑی سے باہر نکلی اور کیفٹیریا کی طرف بھاگی

جب پیچھے کھڑے شخص کی سرد آواز نے اسے اگلا قدم اٹھانے سے روکا میرے بغیر تم نے اگر ایک قدم بھی اندر داخل کیا تو یقین مانو ٹانگیں توڑ دوں گا تمہاری

گردن کو پیچھے موڑے اس نے نم آنکھوں سے سامنے دیکھا جہاں وہ ایک آئی برو اچکائے اسے ہی دیکھ رہا تھا اسے خود سے خوف زدہ ہوتا دیکھ ٹائیگر کے لبوں کے کونے مسکراہٹ میں ڈھلے سر کو نفی میں ہلاتے وہ اس کے ساتھ کھڑا ہوا

کیا ہو گیا ہے لٹل گرل اتنا بھی برا نہیں ہوں میں جتنا تم مجھے سمجھ رہی ہو ایک آنکھ ونک کرتے

اس نے نچلے ہونٹ کے کونے کو دانتوں تلے دبایا

اور شہادت کی انگلی کو ٹیڑھا کیے کیفے کے دروازے پر دستک دی دستک دیے ہوے پورا ایک منٹ گزر چکا تھا پر دروازہ کھولنے ابھی تک کوئی نہیں آیا

کلائی میں بندھی قیمتی گھڑی پر ٹائم دیکھتے اس نے دو انگلیوں سے اپنی پیشانی مسلی

اور نیچے کو جھکتے آروش کی آنکھوں میں جھانکا انتظار کرنے کا عادی نہیں ہوں میں

اور دوسری بار دستک دینا اپنی توہین سمجھتا ہوں

کم ان بوائز توڑ دو دروازہ دو انگلیوں سے اپنے پیچھے کھڑے گارڈز کو دروازہ توڑنے کا اشارہ کرتے وہ پھر دھیما سا مسکرایا

اس کا حکم ملتے ہی گارڈز نے کندھوں کے زور سے کیفے کا دروازہ توڑ دیا

بادلوں کی گرجدار آواز نے آروش کے خوف میں اضافہ کیا نیچلے لب کو اپنے دانتوں تلے دبائے اس نے اپنی گہری سسکی کا گلا گھونٹا

ہمممم بادلوں کا گرجنا بھی بنتا ہے آج۔۔۔

آخر شایان علی شاہ کا تم پہ دل ہارا ہے یقیناً کوئی تو کوئی تو قیامت ٹوٹے گی لٹل گرل

اظہار میں مزہ نہیں آیا ہے نا۔۔۔۔

اس کے سامنے آتے وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے بولا

جو اس پاگل شخص کو سوالیہ نظروں سے دیکھے جا رہی تھی آنکھوں میں ابھی بھی اس کے خوف کا عکس صاف واضح تھا

اندر سے آنے والی بوڑھی عورت کی چیخوں نے اس کا دھیان اپنی طرف کھینچا

کہاں چلے آ رہے ہو منہ اٹھائے اور کون ہو تم لوگ۔۔؟

ماتھے پہ بل ڈالے اس نے دو انگلیوں سے اپنی پیشانی مسلی

یار ایک تو یہ شور۔۔۔۔۔

بڑی جان جاتی ہے اس سے میری

اب جاؤ جلدی سے چپ کروا لو انہیں ورنہ بے موت ماری جائیں گی

یہ وہ اسے ہاتھ سے اندر جانے کا اشارہ کرتے بولا

ٹائیگر کے کندھے پہ ہاتھ رکھے اسے پیچھے کی طرف دھکا دیتے وہ اندر کی طرف بھاگی اور سامنے کھڑی گرینڈ ماں کے گلے لگ گئ

کیفے کے اندر والے دروازے کی طرف دو قطاروں میں گارڈ سر جھکائے کھڑے تھے جن کے درمیان سے وہ وجیہانہ چال چلتے قدم اگے کی طرف بڑھا رہا تھا

ایک آئی برو اچکائے اس نے آروش کی طرف دیکھا جس کے رونے میں روانگی تھی آنسو تھے کے بس بہتے چلے جا رہے تھے

تمہیں منع کیا تھا نا میں نے کہ تم رو گی نہیں ہمم۔۔۔؟

بند کرو یہ رونا وہ ایک بار پھر غصے سے دھاڑا

کون ہو تم اور کہاں منہ اٹھائے چلے آ رہے ہو ابھی کے ابھی نکلو یہاں سے اس سے پہلے میں پولیس کو بلاؤں اور وہ تمہیں اپنی زبان میں سمجھائے گرینڈ ماں آروش کے سر پہ ہاتھ رکھے اسے اپنے ساتھ لگاتے بولی

پولیس۔۔۔

پولیس کا نام سنتے ہی اس نے ایک فلک شگوفہ قہقہ لگایا

اووو ڈئیر گرینی آپ کو سن کے افسوس ہوگا کہ آپ جن پولیس والوں کی مجھے دھمکی دے رہی ہیں وہ میرے پھینکے ہوئے صرف چند پیسوں کی مار ہیں اور رہی بات آپ کے دوسرے سوال کی کہ کون ہوں میں۔۔۔؟

تو یہ سوال پورے 20 منٹ بعد مجھ سے کیجیے گا وہ اپنی کلائی میں بندھی قیمتی گھڑی کی طرف دیکھتے بولا

انہوں نے اسے مار دیا۔۔۔۔ انہوں نے مار دیا گرینڈ ماں ۔۔۔۔۔

ہاتھوں پہ خون تھا۔۔۔۔۔۔ ان کے اور چہرے پہ بھی تھا۔۔۔۔۔ یہ ہمیں لے کے آئے اور یہاں ہمارے پیچھے آ گئے۔۔۔۔۔ راستے میں تھے ہم۔۔۔۔۔ راستہ بھول گئے ہمیں یہ وہاں نظر آئے۔۔۔۔۔ ہمیں لگا یہ ہماری مدد کریں گے۔۔۔ ہم نے خود دیکھا ہے ا۔۔۔نہوں نے انہوں نے مم۔۔ مار دیا ۔۔۔۔ دونوں ہاتھوں سے اپنے بال نوچتے وہ گرینڈ ماں کو اپنے آنکھوں دیکھے واقعہ کا یقین دلانا چاہتی تھی

کیا کہہ رہی ہو آروش تم سانس لو اور آرام سے بتاؤ کیا ہوا ہے گرین ماں اس کو ساتھ لگائے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے بولی

کیونکہ وہ اسکی عادت سے اچھی طرح واقف تھی کہ وہ چھوٹی چھوٹی بات بر بھی بہت خوف زدہ ہو جاتی ہے

آپ۔۔۔آپ۔۔ ان سے دور رہیں۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے مار دیا ۔۔۔۔ یہ آپ کو بھی مار دیں گے وہ خوف کے مارے ہذیانتی ہوتے بولی

کیا ہو گیا ہے لٹل گرل کیوں خوامخواہ بات کا بتنگڑ بنا رہی ہے اب اتنی بھی بے دردی سے نہیں مارا میں نے اسے ٹیبل کے پاس رکھی چیئر کو کھینچتے ہوئے وہ ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بولا

موبائل کے رنگ ہونے کی آواز نے اس کا دھیان اپنی طرف متوجہ کیا ٹیبل سے موبائل اٹھاتے اس نے سکرین پہ نمودار ہونے والا نمبر دیکھا اورکال اٹینڈ کرتے ہوئے موبائل کان سے لگایا

ہمم بولو ....کہاں تک پہنچے تم۔۔۔؟

سر بہت مشکل سے قاضی صاحب کو ڈھونڈا ہے پر وہ ہیں کہ آنے کو تیار ہی نہیں ان کا کہنا ہے کہ رات کے اس پہر وہ کوئی نکاح نہیں پڑھواتے

تو مطلب ابھی تک تم ان کو منانے کے چکر میں ہی کھڑے ہو نہیں مان رہے تو کڈنیپ کر لو یار تمہارے پاس صرف پانچ منٹ کم اون فاسٹ ۔۔۔

ہاں اور آتے ہوئے کچھ ضروری سامان لے آنا التمش کو ضروری ہدایت دیتے اسنے

کال ڈسکنیکٹ کی اور موبائل واپس ٹیبل پہ پٹخا

پانچ منٹ انتظار کرنے کے بعد کیفے کے سامنے ایک گاڑی رکی جس میں سے پہلے التمش نکلا جس کے ہاتھ میں کچھ شاپنگ بیگز تھے اور پھر تین گارڈز نکلے جو قاضی صاحب کو کھینچتے ہوئے لا رہے تھے

جن کے چہرے کو سیاہ کپڑے سے ڈھکا گیا تھا کیفے کے اندر داخل ہوتے پسینے سے شرابور التمش نے ہاتھ میں پکڑے شاپنگ بیگز سامنے ٹیبل پر رکھے آخر کتنی فاسٹ ڈرائیونگ کرتے وہ یہاں تک پہنچا تھا یہ وہ ہی جانتا تھا کیونکہ سامنے بیٹھا شخص وقت کی پابندی کا عادی تھا جو ایک سیکنڈ بھی اوپر ہونے پر تین تین گھنٹے ٹارچر کرتا

گڈ جاب التمش ۔۔۔۔ بالکل وقت پہ پہنچے ہو ذرا بھی دیر نہیں کی تم نے التمش کندھے پر دوستانہ ہاتھ رکھے ٹائیگر نے اسے داد جی اور اپنی جگہ سے کھڑا ہوتے قاضی صاحب کی طرف بڑھا

دو انگلیوں سے اس نے گارڈز کو قاضی صاحب سے دور ہونے کا اشارہ کیا اور ایک ہی جھٹکے سے ان کے چہرے سے سیاہ کپڑا اتارا۔۔۔

ولا حول ولا قوت یہ کون سا طریقہ ہے نکاح پڑھوانے کے لیے بلانے کا ہاتھ میں تسبیح پکڑے قاضی صاحب ٹائیگر کو گھورتے بولے

میں پہلے بتا رہا ہوں اتنی رات کو ڈسٹرب کرنے کے علیحدہ سے چارجز لگیں گے

ٹائیگر نے سر سے لے کے پیر تک قاضی صاحب کا جائزہ لیا جنکا حلیہ مشکوک سا تھا

ابےےےے قاضی ہے کے کام کرنے والی آیا جو سنڈے کو صفائی کرنے کے ایکسٹرا چارجز لے گی ٹائیگر الٹے ہاتھ کے تھپڑ کو ہوا میں رو کے بولا

کیا التمش یاررر تجھے کوئی اور قاضی نہیں ملا

سر اتنی رات کو یہ بھی غنیمت لگا مجھے وہ سر جھکائے بولا

مجھے نہیں لگتا کہ یہ نکاح ٹھیک پڑھوائے گا

یہاں ہماری توہین کی جا رہی ہم یہاں ایک پل نہیں رکیں گے

قاضی صاحب باہر کا رخ کرتے بولے

عمر کا لحاظ کر رہا ہوں قاضی صاحب ۔۔۔۔۔۔

ورنہ یقین مانے بڑا شرارتی ہوں میں منہ سے زیادہ ہاتھ چلتے ہیں

میرے

یہ کیا بدتمیزی ہے ہر کام کا کوئی اصول ہوتا ہے قاضی صاحب جوں کا

تو ں جواب دیتے بولے

کیا کہا آپ نے۔۔۔ دوبارہ سے کہیے گا ذرا ٹائیگر کان کی لو کو پکڑے

بولا لہجے میں وارننگ تھی

I said this is rude. There is a rule for everything

میں شایان علی شاہ ہوں قاضی صاحب

اصولوں سے زیادہ ہڈیاں توڑنے میں مہارت حاصل ہے مجھے

جان پیاری ہے تو

چپ چاپ نکاح پڑھوائیں اور نکلے یہاں سے نظروں کو بیزاری سے گھمائے وہ آروش کی طرف پلٹا جب ایک بار پھر قاضی صاحب کی آواز نے اس کا پارہ ہائی کیا

میں یہ نکاح ہر گز

وہ تیزی سے پیچھے کی طرف پلٹا اور پینٹ کی بیک سائیڈ سے گن نکالتے قاضی صاحب کی پیشانی پر رکھی

قاضی صاحب جو کچھ بولنے لگے تھے اپنی پریشانی کے بیچ و بیچ رکھی گن کو دیکھ چپ ہو گے

آئی تھنک قاضی صاحب آپ کچھ کہہ رہے تھے وہ سرد نظروں کو قاضی صاحب کی آنکھوں میں گاڑھے بولا

وو۔۔وو۔۔وہ وہ میں یہ کہہ رہا تھا کہ میں یہ نکاح ضرور پڑھواؤں گا اور میں ہی یہ نکاح پڑھا کے ہی جاؤں گا کہاں ہے۔دلہن۔۔۔۔۔ ؟

قاضی صاحب دائیں ہاتھ سے اپنی پیشانی سے گن ہٹاتے آروش اور گرینڈماں کی طرف بڑھے

ماشاءاللہ سبحان اللہ کیا دلہن ہے قاضی صاحب گرینڈ کو دیکھتے بولے

بہت سے نکاح پڑھائے ہیں میں نے اپنی زندگی میں

پر ماشاءاللہ سے واللہ ایسی جوڑی آج تک نہیں دیکھی

کہ لڑکا بچپن اور دلہن پچپن

ابے اٹھاؤ اس نوٹنکی کو اور جہاں سے لائے ہو وہاں چھوڑ آؤ اور کسی دوسرے نکاح خواں کا بندوبست کرو تم لوگوں کے پاس صرف پانچ منٹ ہیں پانچ منٹ مطلب پانچ ہی منٹ

چھٹے منٹا گر تم لوگ یہاں نہ ہوئے تو کہیں رہنے کے قابل نہیں رہو گے گارڈز کو اپنا حکم صادر کرتے وہ دانت پیسے بولا

اس کے حکم صادر کرتے ہی چار گارڈ سامنے آئے جنہوں نے قاضی صاحب کو گود میں اٹھایا اور واپس گاڑی میں ڈال کر گاڑی زن سے بھگا لے گئے

ٹیبل سے شاپنگ بیگ اٹھاتے وہ آروش کی طرف بڑھا اور نظریں اس کے ہاتھوں پہ جمائے اسے شاپنگ بیگ تھامنے کا اشارہ کیا یہ لو جاؤ اور چینج کر کے آؤ

ہم۔۔ہم۔ ہم ہر گز نہیں پہنیں گے یہ۔۔۔۔ہم۔۔ہم۔۔ ہمیں نہیں ہے پہننا

میں نے کہا پکڑو اسے وہ دہاڑا تھا

کانپتے ہاتھوں سے فوراً شاپنگ بیگز پکڑے آروش نے گرینڈماں کی طرف دیکھا جو اس کی کمر پہ ہاتھ رکھے اسے اپنے پیچھے کر رہی تھی